نهج الفصاحه

تالیف: ابوالقاسم پاینده

الحسنین پبلیشرز پاکستان کراچی

ACC No. 4766 Date 15/4/9
Section B-2 Status
D.D. Class
NAJAFI BOOK LIBRARY

نہج الفصاحہ

تالیف

ابوالقاسم پائندہ

ترجمہ

سید ذوالفقار علی زیدی

ناشر

الحرمین پبلشرز پاکستان کراچی

کتاب کی شناخت

نام کتاب	نہج الفصاحہ
مؤلف	ابوالقاسم پایندہ
ترجمہ	سید ذوالفقار علی زیدی
ناشر	الحرمین پبلشرز پاکستان کراچی
صفحات	800
ہدیہ	325 روپے
سال اشاعت	فروری 1997ء
ایڈیشن	پہلا
لیزر کمپوزنگ	کمپیکٹ سروسز، ۱۱۴۔ بمبئی ہوٹل، کراچی
مطبع	رئیل پرنٹرز پاکستان چوک، کراچی فون: ۲۶۲۰۴۴۴

ملنے کا پتہ

علی بکڈپو عباس ٹاؤن ابوالحسن اصفہانی روڈ

فون 8141362

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

NAJAFI BOOK LIBRARY
Managed by ... Trust (R)
Shop ... nts.,
... d,
Soldier Bazar, Karachi-74400. Pakistan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر شمار	نام	تعداد احادیث	صفحہ
1	فہرست	—	ا
2	عرض ناشر	—	ج
3	مقدمہ	—	ط
4	ا	١٠٧٢	١
5	ب	٣٦	٢٦٦
6	ت	٩٦	٢٧٥
7	ث	٨٦	٢٩٧
8	ج	٣٣	٣٣٢
9	ح	١٢٠	٣٣١
10	خ		٣٦١
11	د	٦٠	٣٩١
12	ذ	١٧	٤٠٦
13	ر	٧٣	٤١١
14	ز	١٣	٤٢٨

نمبر شمار	نام	تعداد احادیث	صفحہ
15	س	۷۲	۴۳۳
16	ش	۴۰	۴۵۳
17	ص	۶۰	۴۶۲
18	ض	۶	۴۷۵
19	ط	۳۱	۴۷۷
20	ظ	۳	۴۸۴
21	ع	۱۰۳	۴۸۵
21	غ	۱۶	۵۱۰
22	ف	۱۹	۵۱۴
23	ق	۴۷	۵۱۹
24	ک	۸۵	۵۳۳
25	ل	۲۶۱	۵۵۳
26	م	۵۶۰	۶۳۳
27	ن	۴۲	۷۵۴
28	ھ	۹	۷۶۲
29	و	۳۰	۷۶۴
30	ی	۲۵	۷۷۰

NAJAFI BOOK LIBRARY
Managed by ... Welfare Trust (R)
Shop ... Road,
Soldier Bazar, Karachi-74400, Pakistan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

کلام روح کا آئینہ ہوتا ہے کیونکہ بولنے والے کے تصورات، خواہشات اور افکار اس کی گفتگو میں جلوہ گر ہوتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ روح جس قدر توانا اور عظیم ہوگی اسی قدر حسین اور دلپذیر ہوکر جلوہ کرے گی ۔ روح کی عظمت اور توانائی کو اس کے آثار سے ہی پہچانا جاتا ہے اس طرح دنیا میں بڑے کام کرنے والوں کی عظمت اور بزرگی پر ان کے کام سچے گواہ بن جاتے ہیں ایسے تمام کاموں میں سے وہ کام ممتاز ہیں جو انسانیت کے کمال اور اس کی بہبود کے لئے سرمایہ بن گئے ایسے اعمال بجالانے والے افراد کی مثال ایسی ہے جیسی ستاروں کے درمیان سورج کی ہے اور ایسے افراد کے اعمال کا مقصد انسانیت کو کمال کی منزل تک پہنچانا اور انہیں ہویٰ و ھوس کی غلامی سے نجات دلانا ہوتا ہے ۔ مگر اس کے لئے عظیم اور توانا روح کی ضرورت ہوتی ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ بوعلی سینا کے ایک شاگرد نے ان سے کہا کہ خداوند عالم نے آپ کو نابغہ روزگار بنایا ہے اور اس قدر علم و دانش سے نوازا ہے ۔ اگر آپ چاہیں تو اس زمانے کے نبی بن سکتے ہیں ۔ بوعلی سینا نے یہ سنکر خاموشی اختیار کی اس وقت سردی کا زمانہ تھا اور باہر

تخ بستہ ہوائیں چل رہی تھیں گھر میں پانی موجود نہیں تھا اور رات کا بھی کافی وقت گزر چکا تھا انہوں نے اپنے شاگرد سے کہا مجھے پانی چاہیئے تم باہر جاکر کہیں سے پانی کا بندوبست کرو باہر کڑاکے کی سردی تخ بستہ ہوائیں ان حالات میں باہر سے پانی حاصل کرنے کے تصور سے ہی اس کی گھگی بندھ گئی اور اس نے معذوری کا اظہار کیا اتنے میں قریب ہی کہیں مسجد سے آذان کی آواز آئی ۔ بو علی سینا نے کہا ۔ مجھے پیمبری پر ابھارنے والے پیمبر بننے کے لئے اتنی توانا روح درکار ہے سنو موذن " اشھدان محمد رسول اللہ " کہنے کے لئے اس کڑاکے کی سردی میں صبح کے وقت ماذنہ (اذان کا چبوترہ) میں کھڑا ہے ۔ جب کہ آنحضرت کو وفات پائے ہوئے بھی آج کئی سو سال گزر گئے ہیں ۔

مجھے دیکھو کہ میں کس قدر کمزور روح کا مالک ہوں کہ میرے سامنے موجود میرا شاگرد جسے میں نے پانی حاصل کرنے کو کہا میرے منہ پر مجھے منع کردیا ہے ۔ آئندہ کبھی مشورہ دینا ہو تو احتیاط سے کام لو ۔

اس واقعے کا ذکر کرنا صرف اس لئے تھا کہ ایسے افراد کی روح کی توانائی کا احساس ہو جائے انبیائے کرامؑ نے روح کی اسی توانائی سے عظیم انقلاب برپا کیا تلک الرسل فضلنا بعضھم علی بعض کی رو سے انبیائے کرامؑ میں بھی درجات کا فرق تھا کوئی اپنے علاقے کا نبی تھا تو کوئی اپنی قوم کا نبی تھا ۔ لیکن پھر کار خاتم الانبیاء قیام قیامت تک کے لئے نبی اور پوری عالم انسانیت کے نبی اسی لئے کلمہ میں ہم پڑھتے

ہیں " لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ " تمام ازمنہ اور تمام کائنات کے لئے نبی ہیں ۔ جبھی تو آپ نے فرمایا "کنت نبیا والادم بین الماء ولطین " میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم مٹی اور پانی کے درمیان تھے

لہذا آپ کے لائے ہوئے پیغام اور رسالت میں بھی یہی آفاقیت پائی جاتی ہے اور اسے سمجھنے کے لئے بھی ایسی ہی وسعت نظر کی ضرورت ہے ۔ اس لئے بجا طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ آپ کے ارشادات بھی کسی خاص گروہ ، قوم ، مسلمان ، فرقہ ، شیعہ ، سنی ، حنفی شافعی یا مالکی وغیرہ کے لئے نہیں بلکہ ہر اس انسان کے لئے ہے ۔ جو انسانیت کی اعلیٰ ترین منزل کی تلاش میں ہو ۔

یہ بھی عرض کریں کہ اسلام کی حقیقی روح کو سمجھنے کے لئے انہی وسعتوں کے ساتھ اسلام کا مطالعہ کرنا ضروری ہے یعنی اسلام کو کسی خاص زاویئے سے نہ پڑھا جائے بلکہ ہر زاویئے سے ہر نقطہ نظر سے پڑھا اور سمجھا جائے ۔ تاکہ اسلام کی روح سے آشنا ہوں ۔ جب ایک مسلمان اسلام کی روح سے آشنا ہو جاتا ہے تو اپنے آپ کو اس فطرت سے متصل پاتا ہے جس پر پیدا ہوا تھا ۔ یوں اس کے دل میں اسلام کی آفاقی وسعت پیدا ہو جاتی ہے ۔ جب یہ وسعت حاصل ہو جائے تو اسکے ذریعے ہر زوایئے کا مطالعہ کرے چاہے وہ زاویہ تسنن کا ہو یا تشیع کا لیکن اگر اس کے برعکس ان زاویوں کے ذریعے اسلام کو سمجھنے کی

کوشش کی جائے تو معرفت کا حق ادا نہیں ہوسکے گا ۔ کیونکہ مذہبی فرقوں کی بنیاد صرف اس کے ایک شعبہ یعنی فقہ پر ہے ۔ جس میں تقلید کا جواز ملتا ہے جبکہ اسلام میں اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے ۔ عقائد ، عرفان ، اخلاقیات ، تاریخ ، سیرت ، صرف یہی نہیں بلکہ کائنات کی تسخیر کا علم بھی قرآن میں موجود ہے ۔ اور ہر مرحلے پر غور و فکر اور تدبر کا حکم ملتا ہے فقہی مکاتب کا اختلاف اتنا اہم نہیں تھا جتنا سمجھا گیا یعنی جہاں چار کا جواز ہے تو پانچویں کا جواز خود بخود ثابت ہو تا ہے ۔ اگر ایک سے آگے بڑھنا منع ثابت ہوتا اور کوئی آگے بڑھ جاتا تو واقعی شرک و کفر کہلاتا جیسا کہ توحید کی منزل میں ہے ۔

خلاصہ یہ کہ کل حزب یمالدیھم فرحون کے مصداق ہر ایک نے یہ دعوا کیا ہے کہ نجات صرف اور صرف انہی سے وابستہ ہونے میں منحصر ہے ۔ مگر قرآن کے معیار نجات کی روشنی میں جب ہم تحقیق کرتے ہیں تو اس دعوے کی نفی ثابت ہو جاتی ہے ۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ان فقہی مکاتب سے تعلق لکھنے والے لوگوں میں ایسے بھی لوگ ہیں جو قرآن کے معیار نجات پر پورا اترتے اور ایسے لوگ بھی ہیں جو قرآن کے معیاری نجات پر پورا نہیں اترتے لہذا یہ ناممکن ہے کہ ایسے لوگ صرف کسی مکتب سے وابستگی کی بنیاد نجات پائیں اور خود ان مکاتیب کی تعلیمات پر بھی اگر غور کیا جائے تو اس دعوے کی تردید ہو

FI BOOK LIBRARY
Shop No. 1
WELFARE TRUST

جاتی ہے - اور قرآن کے معیار نجات کو جاننے کے لئے " سورہ العصر" سامنے رکھا جائے تو بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں -

قرآن کریم نے نجات کے اس معیار تک رسائی کا ذریعہ یوں بیان کیا ہے - لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنتہ (احزاب آیت ۲۱) ارشاد ہوا وما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا (حشر آیت ۷) دراصل ارشادات رسول، سیرت رسول اور تقریر رسول ہمارے لئے سند ہے جو قرآن کی تفسیر ہے - جس پر عمل اور پیروی کرکے انسان انسانیت کے بلند مقام تک رسائی حاصل کر سکتا ہے - احادیث کا زیر نظر مجموعہ تقریباً ساڑھے تین ہزار احادیث پر مشتمل ہے جو پہلی دفعہ فارسی ترجے کے ساتھ اکیاون سال قبل چھپ گیا تھا ہم اس کے انیسویں ایڈیشن کو اردو ترجے کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں - احادیث مندرجہ حروف ابجد کے حساب سے درج ہیں - اس کتاب میں مندرجہ احادیث کا مآخذ مندرجہ ذیل کتب میں ہیں جس کا ذکر مؤلف نے کیا ہے -

صحیح بخاری - صحیح مسلم - سنن ابوداؤد، سنن ترمذی، سنن نسائی اصول کافی، من لایحضرہ الفقیہ، تھذیب، استبصار، ناسخ التواریخ، الجامع الصغیر (سیوطی) تیسرا لوصول الی جامع الاصول، کنوز الحقائق - کمال الفصیحہ والادب، البیان والتبین القصد الفرید اور ربیع الابرار زمخشری

آخر میں ہم ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے کتاب کی طباعت میں مدد کی ہے ہم جناب میجر ریٹائرڈ سید جواد حسین جعفری صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے تعاون کیا اور اپنے احباب کو بھی اس طرف متوجہ کیا نیز ہم اس مومن کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا نام ظاہر کرنے سے ممانعت فرمائی ہے انشاء اللہ بارگاہ رسالتؐ سے اجر پائیں گے۔

ناشکری ہوگی کہ اگر قلمی معاونین کا شکریہ ادا نہ کروں خصوصاً خانم عنبرین فاروقی اور خانم فیروزہ اختر کا، جن کی محنت اور تعاون سے ہی ہم کتاب کو اس منزل تک پہنچا سکے ہیں۔

خداوند عالم سے دعا ہے کہ یہ مجموعہ قارئین کے لئے علم و ادب کا خزینہ اور ہمارے لئے آخرت کا ذخیرہ قرار دے۔

العاصی

ذوالفقار علی زیدی

ابن سید یوسف علی شاہ

عفی اللہ عنہما و عن

والدیہما

فروری ۱۹۹۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اس دن جب حضرت محمدؐ حرا سے گھبراتے ہوئے آئے اور فرمایا کہ غار حرا کی خلوتوں میں میں نے ایک فرشتے کو دیکھا جس نے مجھ سے کہا " اقراء " پڑھ تو اس وقت کسی کو یہ معلوم نہیں تھا کہ اس نیم شبی کے شہود کی موج ایک دن پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔

کئی سالوں کی ریاضتوں اور خلوتوں کے بعد پہلی وحی نے برق کی مانند کام کیا اور جسم و جان وحی کی تجلی سے منور ہوگئے جب یہ سلسلہ رک گیا تو آپؐ کوہ ابو قبیس سے اترے اس کے بعد بھی سلسلہ جاری رہا اور ندا آئی " ماودعک ربک وما قلیٰ " (سورہ ضحیٰ) جس کی بنا پر وہ سارا طوفان و تلاطم جو اولین وحی کی وجہ سے پیدا ہوا تھا رک گیا اور اطمینان کی منزل سر کی ۔ جو خاصان خدا کا خاصہ ہے ۔ بعد میں " قم فانذر " (مدثر) کا حکم ملا ۔ اسلام نے حضرت محمدؐ کے گھر سے پھیلنا شروع کیا ۔ آپ کی بے نظیر شاگرد اور وفا شعار بیوی، آپکے پروردہ علی آپ کو آپ کے کردار سمیت جانتے تھے نیا دین قبول کر چکے ہیں ۔ اور

ان کے بعد چند مخلص افراد جن کے باپ دادا نے حقیقی راستہ کھو دیا تھا ۔ واپس درست اور سیدھے راستے پر آچکے ہیں ۔ ان کے ساتھ غلاموں کا ایک گروہ بھی اس دھارے میں شامل ہو چکا ہے ۔ مجموعاً ابتدائی تین سالوں میں ان کی تعداد 35 سے زیادہ نہیں تھی ۔ اور ان تین سالوں تک تبلیغ رسالت کا مرحلہ مخفی انداز میں طے ہوا۔

اس کے بعد ارشاد ہوا وانذر عشیرتک الاقربین (شعراء) نیز حکم ہوا فاصدع بما تومر (حجر) تب اس حکم کے پیش نظر آپ نے اپنے خاندان والوں کو جمع کیا ۔ اور کوہ صفا کی چوٹی سے اعلان کیا ۔ " قولوا لاالہ الااللہ تفلحوا " " لاالااللہ " کے صاف و شفاف چشمے نے بطحا کے ریگزاروں میں آہستہ آہستہ بہنا شروع کیا پیاسے ہر طرف سے بڑھنے لگے ۔ دعوت عام تھی لیکن سیراب وہی ہورہے تھے جو سننے والے کان اور مستعد جان کے مالک تھے ۔

ساتھ ہی مخالفتوں کا طوفان بھی اٹھا قریش کے بت پرستوں نے اسے اپنے لئے اور اپنے خداؤں کے لئے ایک چیلنج سمجھ لیا اور اذیتیں دینی شروع کیں ۔ ان مخالفین اور ان بتوں کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے بجائے ۔ ہجرت کا حکم ملا ۔ سرزمین یثرب میں پہنچے اور زیادہ سے زیادہ تبلیغ کا کام انجام دیا جنگیں لڑیں اور دوبارہ مکہ معظمہ میں جاء الحق وذھق الباطل ان الباطل کان زھوقا کا ورد کرتے ہوئے پہنچے اسلام

بلند سے بلند تر ہوتا ہے ۔ اور 23 سال کی مسلسل کوششوں کے بعد آسمان ھدایت کا یہ سورج غروب ہوگیا ۔ لیکن ۔ الیوم اکملت لکم دینکم کی سند بھی حاصل کرلی ۔

آپؐ کی بابرکت زندگی کے ان تمام مراحل میں آپ کا فریضہ تبلیغ اور پیغام پہنچانا تھا ۔ اور تبلیغ و ابلاغ کا وسیلہ کلام تھا ۔ تاریخ کے اس سربلند ہمالیہ نے صاحب استعداد لوگوں کو جو ہدایت لینے کی استعداد کے حامل تھے اپنی قوت بیان سے صیقل کیا تاکہ آفاق کی وسعتوں میں حق کے جلوہ کو دیکھ سکیں ۔ اور الفاظ کی مدد سے اپنے ضمیر و وجدان کی پر تلاطم موجوں کو ان کے ضمیروں میں منتقل کیا یہاں تک کہ عرب کے حقیر ساربانوں کو تاریخ کے عظیم ہیرو بنا دیا ۔

جب آپ تبلیغ کے مرحلے میں بات کرتے تھے جو الفاظ کہتے تھے ایک خاص منظم انداز میں ہوتے تھے اور مخصوص سیاق کے حامل ہوتے تھے یہ الفاظ دراصل آپ پر نازل ہوتے تھے ۔ جو اللہ کے الفاظ تھے ۔ کائنات کی عظیم روح نے جو تمام اشیاء سے ملے بغیر ان کے اندر موجود ہے اور جدا ہوئے بغیر اشیاء سے الگ بھی ہے ۔ اس مہذب ہستی کی جان کو اپنے ارادوں کی جلوہ گاہ قرار دیا اور اپنے الفاظ کو فصیح عربی میں منظم کرکے ایک خاص اسلوب کے ساتھ اپنے امین فرشتے روح القدس کے ذریعے آپ کے قلب اقدس پر نازل کیا جو جاودانی معجزہ قرآن کی صورت میں ظاہر ہوا۔

ان کے علاوہ دوسرے الفاظ آپؑ کے اپنے ذہن کے ایجاد کردہ ہوتے تھے جو کلام خدا سے بلکل الگ پہچانے جاتے ہیں اگرچہ کلام خدا کے تابع ہی ہوتے ہیں جیسے کہ قرآن نے کہا "ما ینطق عن الھویٰ ان ھوا لا وحی یوحیٰ "کوئی لفظ آپ اپنی خواہشات کے تحت نہیں بولتے مگر یہ کہ وحی الہیٰ کے مطابق جو آپ پر نازل کی گئی ہے ۔ تمام قبائل عرب میں قریش اپنی فصاحت میں ممتاز تھے اور تمام قریش میں آپ فصاحت میں یکہ و ممتاز تھے ۔ جیسا کہ آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ انا افصح العرب میں عرب کا فصیح ترین فرد شخص ہوں ۔ یعنی کلام خدا کی فصاحت کے بعد آپ کے ارشادات ایک خاص فصاحت کے حامل ہیں آپ کی فصاحت خاص خدائی دین تھی یعنی آپ کو پیغام رسالت کے ابلاغ کے لئے خاص طریقے سے پرورش دی گئی اور تمام ضروریات سے لیس کرکے کہا گیا" وعلمک مالم تکن تعلم"

عربی نثر کے بادشاہ جاحظ ان الفاظ میں آپ کے ارشادات کی فصاحت کا اعتراف کرتا ہے ۔ اور کہتا ہے ۔

"آپ کے ارشادات میں الفاظ کم اور معانی زیادہ ہیں کسی بھی قسم کا تصنع اور تکلف نہیں جہاں تفصیل ہونا چاہیئے مفصل اور مطلوبہ جگہ پر اختصار موجود ہے ۔ نامانوس اور بازاری الفاظ سے آپ کا بیان مبرا ہے الفاظ حکمت اور عصمت سے ہم آغوش ہیں ۔ ہر وقت مخاطب کی تائید حاصل کرتے ہیں ۔ اور خداوند عالم نے محبت اور قبولیت کی

سند بھی عطا کی ہوئی ہے آپ کے ارشادات میں ایک قسم کی ہیبت ، مٹھاس ، اختصار اور فہم کی آسانی پائی جاتی ہے ۔ آپ کے الفاظ میں کسی قسم کی غلطی نہیں ہوتی ہے ۔ اس طرح رک کر بولتے تھے کہ تکرار کی ضرورت نہیں پڑتی تھی ۔ کوئی دلیل کمزور نہیں ہوتی تھی بڑی بڑی تفصیلی گفتگو کو ایک مختصر سے جملے سے خاموش کرتے تھے ۔ ہر وقت سامنے والے کی معلومات کو مد نظر رکھ کر بات کہتے تھے ۔ ہمیشہ حق بات کرتے تھے ۔ ہمیشہ حق و حقیقت کی بنا پر غلبہ حاصل کرتے تھے خدعہ اور فریب نہیں ہوتا نہ تو بات کرنے میں سستی کرتے اور نہ زیادہ تیز بات کرتے تھے ۔ کسی کی عیب جوئی نہیں کرتے تھے اور آپ کی گفتگو طولانی اور مبہم نہیں ہوتی تھی ۔

آپ کے کلام سے بڑھکر کوئی فصیح ، واضح ، سود مند اور جامع کلام کسی کا نہیں حضرت ابوبکرؓ عرب کے احوال و اخبار کے بارے میں بہت گہرا علم رکھتے تھے ایک دفعہ آپؐ سے کہا میں عربوں کے درمیان بہت زیادہ گھوما پھرا اور عرب کے بڑے فصیح لوگوں کو بات کرتے ہوئے سنا مگر آپؐ سے بڑھ کر کسی کو فصیح نہیں پایا آپ کو یہ سب کس نے سکھایا ؟ فرمایا میرے پروردگار نے یہ سب مجھے سکھایا " ہاں ! الرحمن علم القرآن خلق الانسان رحمن ہے وہ ذات جس نے قرآن کی تعلیم دی اور انسان کو پیدا کیا ۔ حضور اکرم نے جب اپنی دعوت کا آغاز کیا تو یہ اعلان فرمایا کہ وحی خدا کے تحت کام کررہا ہوں اس منزل میں بھی

ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ ہر وقت ہر منزل پر وحی نہیں تھی کیونکہ آپؐ نے اپنے صحابہ کرام سے مشورہ لیکر عمل درآمد کیا ہے۔

جیسے کہ جنگ بدر سے پہلے قافلے کے تعاقب میں نکلے تو پتہ چلا کہ قافلہ تو پہلے نکل چکا ہے۔ اور ان کی حفاظت پر مامور جنگجو اسلحہ سے لیس قریب ہی کہیں ہے۔ ایک خونی تصادم کا خطرہ تھا اور حضرت خباب نے ایک خاص رائے دی تو حضور اکرمؐ نے اس کے مشورے کو قبول فرمایا۔

لیکن اس کے باوجود آپ کا کوئی کام، کوئی قول، کوئی بات وحی الہیٰ کے خلاف نہیں ملتی ہے۔ یہی مطلب ماینطق عن الھویٰ ان ھوا لاوحی یوحیٰ کا ہے۔ جبھی تو سرکار خاتم الانبیاء نے فرمایا مجھ سے منسوب باتوں (احادیث) کو قرآن کی مطابقت میں دیکھو اگر کوئی کلام قرآن کے برخلاف ہوتو اسے رد کرو۔ اگر مطابق ہے تو اسے قبول کرو کہ وہ کلام میرا ہی ہے۔

حضور اکرمؐ کے کلام کے بارے میں بات ہورہی ہے جب ہم آپؐ کے بات کرنے کے حالات کے بارے میں تحقیق کرتے ہیں تو آپ کا صدق حدیث واضح اور آشکارا نظر آتا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہ کلام بولنے والے کی ضمیر کی آواز ہے۔ اور کسی بھی کلام کا شرف بولنے والے کے شرف کا عکس ہوتا ہے۔ اور دل سے نکلنے والی بات دل میں اترتی ہے اور سننے والے میں تاثیر پیدا کرتی ہے۔

ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حضور اکرمؐ کے بات کرنے کے چند خاص آداب ہیں۔ آپ بغیر موقع کے بات نہیں کرتے تھے۔ ضرورت سے زیادہ نہیں بولتے تھے۔ اکثر آپ خاموش غور و فکر میں ہوتے بعض اوقات آپ کی خاموشی طویل ہوتی۔ آپ فرماتے تھے۔ ہم پیغمبر کم بولتے ہیں (اعجاز القرآن) نیز فرماتے تھے خدا زیادہ بولنے والے کو دوست نہیں رکھتا جو بھی شخص بقدر ضرورت بولتا ہے خدا اسے آباد رکھتا ہے (عمدہ ابن رشیق) نیز ارشاد فرمایا کہ خداوند عالم نے مجھے حکم دیا ہے کہ مختصر بات کروں (ابوداؤد) اپنے ممتاز صحابی حضرت عمارؓ سے فرمایا "اپنی نمازوں کو طول دو اور کلام کو مختصر کرو" (مسلم) آپ کی آواز اونچی تھی مگر بات آہستہ فرماتے تھے "آپ فرماتے تھے خدا اونچی آواز سے بولنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (بخاری) نیز خدا اس وقت ملول ہوتا ہے جس وقت تم ملول ہوتے (بخاری) آپ اس طرح رک رک کر بات کرتے تھے کہ اگر کوئی چاہے تو الفاظ شمار کرسکے۔ (بخاری) مکہ مکرمہ میں آپ کو بہت ساری فراغت حاصل تھی لیکن دشمنوں کے خوف و خطر کی وجہ سے بات کرنے کا موقع کم ملتا تھا۔ آپ کی اکثر فعالیت قرآن کریم کی آیات سنانے پر منحصر تھی جو کہ مکرمہ میں نازل ہوئی تھیں۔ چونکہ مکہ میں آپ کے پیروکار کمزور اور کم تھے۔ اور مسجد جیسی جگہ بھی میسر نہیں تھی۔ جہاں بحث و گفتگو کی جاسکتی۔ یعنی مکہ مکرمہ میں تین سال تک خفیہ تبلیغ رسالتؐ کا کام انجام پاتا رہا۔ اس لئے آیات کی تفسیر کی

گنجائش بھی بہت کم تھی لیکن مدینہ منورہ کا زمانہ آپ کی احادیث کا عمدہ ترین زمانہ رہا جہاں مسجد جیسی جگہ میں بحث و گفتگو احکام، تشریح و توضیح اور آیات کی تفسیر کا کام ہوتا رہا۔ عربوں کے وفد وہاں پر آتے جہاں ان کی پذیرائی ہوتی تھی۔ نیز عرب کے ایسے بے سروسامان افراد بھی وہاں رہتے تھے جن کا کوئی گھر بار نہیں تھا۔ جو مسجد کے صفے پر اقامت پذیر ہوتے تھے۔

مسجد کی ایک سادہ سی چار دیواری تھی جس کی بنیاد ہجرت کے ابتدائی دنوں میں رکھی گئی تھی۔ چار دیواری کے اندر کے کچھ حصے میں ستون کھڑے کرکے اس کے اوپر کھجور کی لکڑی اور پتوں سے ڈھک کر اسکے اوپر مٹی ڈال دی گئی تھی جب بارش ہوتی تھی تو چھت ٹپک جاتی اور مٹی ملا پانی مسجد میں آتا تھا۔ حضور اکرمؐ سے عرض کیا گیا کہ چھت پر مٹی ڈال کر اسے مضبوط بنالیں ساتھ ہی کچھ تزین بھی کریں۔ تو آپ نے فرمایا قیامت کے قریب ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ مسجدوں کی تزین کرکے انہیں سجا کر اس پر ایک دوسرے پر فخر کریں گے (انسان العیون)

خلاصہ یہ کہ اس مسجد میں ہی بیٹھ کر آپؐ نے علم و حکمت کے دریا بہا دیئے اور بنی نوع انسانوں کے لئے نجات کا سامان فراہم کیا۔ اور عرب کے بدؤوں کو تاریخ کے ہیرو بنا دیا۔

ابتدائی چند سالوں تک آپ مسجد میں کھڑے ہو جاتے اور کسی ستون سے ٹیک لگا کر خطاب فرماتے تھے یہاں تک کہ پانچ ہجری میں انصار کے ایک بڑھئی نے جس نے شام میں جاکر دیکھا تھا تین سیڑھیوں پر مشتمل ایک منبر بنایا جس پر بیٹھ کر حضور اکرمؐ خطاب فرمانے لگے عام طور پر آپؐ نماز کے بعد خطاب فرماتے تھے خاص مناسبات اور بڑے واقعات کے موقع پر آپؐ کی گفتگو طویل ہو جاتی ۔ اور خطاب کے ذیل میں سامعین کی طرف سے پوچھے جانیوالے سوالات کے جواب بھی تفصیل سے دیتے تھے ۔ بعض دفعہ ایسے مواقع میں عرب بدوؤں سے ایسے سوالات بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا ۔ کہ آپؐ بتلایئے کہ میرا باپ کون ہے ؟ یا کسی ایسے شخص نے جس کا اونٹ گم ہوگیا تھا پوچھا کہ آپ بتلایئے میرا اونٹ کہاں ہے ؟ ایسے ہی ایک موقع پر سورہ مائدہ کی آیت نمبر (۱۰۱) نازل ہوئی جس کا ترجمہ یوں ہے " ایسی باتوں کے بارے میں تم سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کی جائے تو تمہیں برا لگے ۔ "

خلاصہ یہ کہ مدینہ کے دوران جہاں اسلام کی تعلیمات عروج پر تھیں اور لوگ غیر معمولی طور پر حدیث کے نقل کرنے کی رغبت رکھتے تھے ۔ یہ لوگ جب بھی کسی سفر میں جاتے تو اپنے جاننے والے یا اقرباء کو آپؐ کے ارشادات میں سے کچھ سناتے اس طرح احادیث دوسرے علاقوں میں پھیلنے لگیں ۔ مگر اس دوران حضور اکرم کے علم میں یہ

بات بھی آئی کہ بعض افراد حدیث کے سننے ، حفاظت کرنے اور اس کے نقل کرنے میں یکساں استعداد کے نہ ہونے کی بنا پر آپؐ کے ارشادات کو غفلت یا نسیان کی وجہ بگاڑ کر نقل کر رہے ہیں تو آپؐ نے سختی کے ساتھ منع فرمایا اور اعلان فرمایا " لوگ مجھ سے جھوٹ کی نسبت دیتے ہیں جو بھی شخص کسی جھوٹی بات کی نسبت مجھ سے دے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا ۔ (اصول کافی) لیکن ساتھ ہی حضور اپنی احادیث کو وقت کے ساتھ درست حالت میں نقل کرنے کو پسند فرماتے تھے ۔ جیسے کہ ارشاد فرمایا " جو شخص میرے کلام کو سنے ، سمجھے اور جس کسی نے نہیں سنا ہے اسے نقل کرے تو خدا اسے آباد رکھے گا ۔ " (نسائی) نیز آپ یہ بھی فرماتے تھے " جو یہاں موجود ہے وہ ان تک پہنچا دے جو یہاں موجود نہیں ہیں " اور " جو موجود ہیں وہ ایسے افراد تک پہنچانے کی کوشش کریں جو خود ان سے زیادہ فہیم ہوں " (بخاری) آپؐ ترغیب بھی فرماتے تھے کہ لوگ آپ کے ارشادات کو حفظ کریں جیسا کہ فرمایا " جو کوئی شخص میری احادیث میں سے چالیس احادیث حفظ کرے گا تو خدا اسے بہشت میں جگہ دے گا " یا " خداوند عالم اسے عالم محشور فرمائے گا ۔ یا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا " (خصال صدوق)

شاید اس بنیاد پر علمائے اسلاف نے اربعین نام سے احادیث کے مجموعے تالیف کئے جن میں مسلم اور معتبر احادیث قلمبند کئے تاکہ حصول ثواب اور فیض حاصل رہے ۔ اور سننے والے پڑھنے والے اس سے اپنی عملی دنیا میں فائدہ حاصل کر سکیں ۔

(ادارہ)

NAJAFI BOOK LIBRARY
WELFARE TRUST (R)

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلّوا علیہ وآلہٖ

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد و آلِ محمّد

کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰ

آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

میرے معبود! دُرود نازل فرما حضرت محمدؐ اور اُن کی آل پر
اس سے افضل دُرود وسلام جو تُو نے حضرت ابراہیمؑ اور اُن کی
آل پر بھیجا، بے شک تُو تعریفوں اور عظمتوں کا مالک ہے۔

بمُصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

اقبال

محمد رسول الله
والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم

محمد

ما كان محمد أبا أحد من رجالكم

ولكن رسول الله
وخاتم النبيين

وفي همة الرجال بغير زاد
من حسنات القلب السليم

فهل الزاد تقوى كل شيء
إذا كان القلب عن الكل بري

بسم الله الرحمن الرحيم

ا

١

آفَةُ الشُّجاعَةِ الْبَغْيُ وَآفَةُ الْحَسَبِ الْاِفْتِخارُ وَآفَةُ السَّماحَةِ الْمَنُّ وَآفَةُ الْجَمالِ الْخُيَلاءُ وَآفَةُ الْحَدِيثِ الْكَذِبُ وَآفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيانُ وَآفَةُ الْحِلْمِ السَّفَهُ وَآفَةُ الْجُودِ السَّرَفُ وَآفَةُ الدِّينِ الْهَوٰى.

بغاوت بہادری کے لئے آفت ہے' فخر کرنا خاندانی شرافت کے لئے آفت ہے' احسان جتانا سخاوت کے لئے آفت ہے' خودپسندی حسن کے لئے آفت ہے' جھوٹ کلام کے لئے آفت ہے' بھول جانا علم کے لئے آفت ہے اور حلم کے لئے سفاہت آفت ہے' بخشش کے لئے اسراف آفت ہے اور خواہشات دین کے لئے آفت ہیں۔

٢

اِئْتُوا الدَّعْوَةَ إِذا دُعِيتُمْ.

جب تمہیں دعوت دی جائے تو قبول کرو۔

۲

۳

إِئْتِ الْمَعْرُوفَ وَاجْتَنِبِ الْمُنْكَرَ وَانْظُرْ مَا يُعْجِبُ أُذُنَكَ أَنْ يَقُولَ لَكَ الْقَوْمُ إِذَا قُمْتَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَأْتِهِ وَانْظُرِ الَّذِي تَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ لَكَ الْقَوْمُ إِذَا قُمْتَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَاجْتَنِبْهُ.

نیکیاں بجالاؤ اور برائیوں سے پرہیز کرو۔ جب لوگوں کے درمیان سے اٹھو تو اپنے بارے میں ان سے جو کچھ سننا پسند کرتے ہو ایسا ہی عمل بجالاؤ اور جو کچھ اپنے بارے میں ان سے سننا پسند نہیں کرتے ہو ایسے کام سے باز رہو۔

۴

آفَةُ الدِّينِ ثَلَاثَةٌ فَقِيهٌ فَاجِرٌ وَ إِمَامٌ جَائِرٌ وَ مُجْتَهِدٌ جَاهِلٌ

آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ وَ إِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ.

دین کے لئے تین چیزیں آفت ہیں۔ بدکردار عالم، ظالم حکمران اور جاہل مجتہد۔

بھول جانا علم کے لئے آفت ہے اور علم نااہلوں کے حوالے کرنا اسے ضائع کرنا ہے۔

۵

آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ وَ أَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ.

میں غلاموں کی طرح کھاتا ہوں اور غلاموں کی مانند بیٹھتا ہوں۔

آمِرُوا النِّساءَ فِي بَناتِهِنَّ.

عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے بارے میں مشورہ کرو۔

۷

آيَةُ الْمُنافِقِ ثَلاثٌ ، إِذا حَدَّثَ كَذِبَ وَإِذا وَعَدَ أَخْلَفَ وَ إِذا ائْتُمِنَ خانَ.

منافق کی تین علامات ہیں، جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے اور جب امانت دی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

۸

أَبَى اللهُ أَنْ يَجْعَلَ لِقاتِلِ الْمُؤْمِنِ تَوْبَةً.

خداوند عالم کسی مومن کے قاتل کی توبہ قبول نہیں کرتا۔

۹

أَبَى اللهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّى يَدَعَ بِدْعَتَهُ.

خداوند عالم کسی بدعتی کے عمل کو قبول نہیں کرتا مگر یہ کہ وہ اس بدعت کو چھوڑ دے۔

۱۰

إِبْتَغُوا الرِّفْعَةَ عِنْدَاللهِ تَحْلُمَ عَمَّنْ جَهِلَ عَلَيْكَ وَ تُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ.

گستاخی کے مقابلے میں بردباری اور محروم کرنے والے کو عطا کرتے ہوئے اللہ کے ہاں بلند مقام حاصل کرو۔

۱۱

أَبْدِ الْمَوَدَّةَ لِمَنْ وَادَّكَ فَإِنَّهَا أَثْبَتُ.

جو تمہاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہے تم اس کے ساتھ دوستی کرو کیونکہ ایسی دوستی پائیدار ہوتی ہے۔

۱۲

إِبْدَءْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ عَنْ أَهْلِكَ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا إِبْدَءْ بِمَنْ تَعُولُ.

صدقہ کی ابتدا اپنی ذات سے کرو اگر کچھ بچ جائے تو اسے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو اگر اس کے بعد بھی کچھ بچے تو اپنے اقربا پر خرچ کرو اگر اقرباء سے بھی کچھ بچ جائے تو پھر دوسروں کو دے دو اس طرح صدقہ کی ابتدا اپنے اہل وعیال سے کرو۔

۱۳

أَبَى اللّٰهُ أَنْ يَرْزُقَ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ إِلَّا مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

خدا اپنے بندے کی روزی ایسی جگہ سے پہنچاتا ہے جہاں سے (پہنچنے) کا گمان بھی نہ ہو۔

۱۴

إِبْدَؤُا بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ.

(صدقہ کی) وہیں سے ابتدا کرو جہاں سے خدا نے ابتدا کی ہے۔

۱۵

أَبْشِرُوا وَبَشِّرُوا مَنْ وَرَاءَكُمْ أَنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ صَادِقًا لَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں اور تم اپنے بعد والوں کو خوشخبری دو کہ جس کسی نے سچے دل سے "لا الہ الا اللہ" کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۱۶

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ.

تمام حلال چیزوں میں سے ناپسندیدہ ترین چیز اللہ کے ہاں طلاق ہے۔

۱۷

أَبْغَضُ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ آمَنَ ثُمَّ كَفَرَ.

اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ترین وہ ہے جو ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرے۔

۱۸

أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ.

اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ترین شخص وہ ہے جو جھگڑالو ہے اور ہٹ دھرمی کرتا ہے۔

۱۹

أَبْغَضُ الْعِبَادِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ كَانَ ثَوْبُهُ خَيْرًا مِنْ عَمَلِهِ: أَنْ تَكُونَ ثِيَابُهُ ثِيَابَ الْأَنْبِيَاءِ وَعَمَلُهُ عَمَلَ الْجَبَّارِينَ.

اللہ کے ہاں اس کے بندوں میں سے ناپسندیدہ ترین بندہ وہ ہے جس کے کپڑے اس کے عمل سے اچھے ہوں یعنی اس کا لباس تو انبیاء جیسا اور عمل ظالموں کا ہو۔

۲۰

أَبْغُونِي الضُّعَفَاءَ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ.

کمزوروں کو میرے پاس لاؤ کیونکہ تم کمزوروں کی برکت سے رزق کھاتے ہو اور کمزوروں کی وجہ سے تمہاری مدد ہوتی ہے۔

۲۱

أَبْلِغُوا حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ إِبْلَاغَ حَاجَتِهِ. فَمَنْ أَبْلَغَ سُلْطَانًا حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ إِبْلَاغَهَا ثَبَّتَ اللهُ قَدَمَيْهِ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

استطاعت نہ رکھنے والوں کی حاجتوں کو بڑوں تک پہنچاؤ، جو کوئی استطاعت نہ رکھنے والے کی ضروریات کو بادشاہ تک پہنچائے گا تو خداوندعالم پل صراط میں اسے ثابت قدم فرمائے گا۔

۲۲

اِبْنَ آدَمَ أَطِعْ رَبَّكَ تُسَمَّىٰ عَاقِلًا وَلَا تَعْصِهِ فَتُسَمَّىٰ جَاهِلًا.

فرزند آدمؑ تم اپنے پروردگار کی اطاعت کرو، تاکہ تم عاقل کہلاؤ تم اس کی نافرمانی مت کرو کہ تمہیں جاہل کہا جائے۔

۲۳

اِبْنَ آدَمَ إِذَا أَصْبَحْتَ مُعَافًى فِي جَسَدِكَ آمِنًا فِي سِرْبِكَ عِنْدَكَ قُوتُ يَوْمِكَ فَعَلَى الدُّنْيَا الْعَفَاءُ.

اے فرزند آدم! جب تک تمہارا جسم صحت وسلامتی کے ساتھ ہے، خیالات پراگندگی سے محفوظ ہوں اور ایک دن کے اخراجات بھی موجود ہوں تو ساری دنیا تمہارے لئے ہیچ ہے۔

۲۴

إِبْنَ آدَمَ عِنْدَكَ مَا يَكْفِيكَ وَ تَطْلُبُ مَا يُطْغِيكَ إِبْنَ آدَمَ لَا بِقَلِيلٍ تَقْنَعُ وَلَا بِكَثِيرٍ تَشْبَعُ

اے فرزند آدم! تمہارے لئے کفایت تمارے ہی ہاتھوں میں ہے اور تم اس کے درپے ہو تو تمہیں سرکشی کی راہ میں ڈال دے گی۔ اے فرزند آدم تو کم پر قناعت نہیں کرتا اور زیادہ سے تو سیر نہیں ہوتا ہے۔

۲۵

أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَحْبِبْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهِ. وَ اعْلَمْ أَنَّ شَرَفَ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ وَعِزُّهُ إِسْتِغْنَاؤُهُ عَنِ النَّاسِ.

جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا اے محمدؐ! جیسے چاہو زندگی گزارو انجام کار مرنا ہے۔ جیسے چاہو محبت کرو انجام کار جدائی ہے' جو چاہتے ہو عمل بجالاؤ کیونکہ تمہیں اس کی جزا ملے گی اور جان لو کہ مومن کی شرافت راتوں کی نماز میں ہے اور اس کی عزت لوگوں سے بے نیازی میں ہے۔

۲۶

أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ إِنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ

میرے پاس جبرئیلؑ آئے اور کہا کہ اپنی امت کو بشارت دو کہ جو اس حالت میں

شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ.

مرجائے کہ شرک نہ کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے پوچھا جبرئیل! اگر وہ چوری کرتا ہو اور زنا کرتا ہو؟ انہوں نے کہا۔ ہاں چاہے وہ شراب بھی پیتا ہو۔

٢٧

أَتُحِبُّ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ وَتُدْرِكَ حَاجَتَكَ؟ إِرْحَمِ الْيَتِيمَ وَامْسَحْ رَأْسَهُ وَأَطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِكَ يَلِنْ قَلْبُكَ وَ تُدْرِكْ حَاجَتَكَ.

کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہوجائے اور تم اپنے مقصد تک پہنچو؟ تم یتیم پر مہربانی کرو، اس کے سر پر ہاتھ پھیرو، اپنا کھانا اسے کھلادو، تمہارا دل نرم ہوگا اور تم اپنی مراد تک پہنچو گے۔

٢٨

أَتَحْسَبُونَ الشِّدَّةَ فِي حَمْلِ الْحِجَارَةِ إِنَّمَا الشِّدَّةُ أَنْ يَمْتَلِئَ أَحَدُكُمْ غَيْظًا ثُمَّ يَغْلِبَهُ.

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ زیادہ وزنی پتھر اٹھانے والا طاقتور ہے۔ طاقتور وہ ہے جو اپنے شدید غصے پر قابو پائے۔

٢٩

إِتَّخِذُوا عِنْدَ الْفُقَرَاءِ أَيَادِيَ فَإِنَّ لَهُمْ دَوْلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

فقراء کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ کیونکہ یہ لوگ قیامت کے دن بہت بڑی دولت کے مالک ہوں گے۔

٣٠

أتدرُونَ مَا العِضَةُ؟.. نَقلُ الحَدِيثِ مِن بَعضِ النَّاسِ إلىٰ بَعضٍ لِيُفسِدُوا بَينَهُم.

کیا تمہیں معلوم ہے کہ چغل خوری کیا ہے؟ کسی کی باتوں کو دوسروں کے سامنے کہہ کر ان کے درمیان فساد پھیلانے کی کوشش ہے۔

٣١

أترُكْ فُضُولَ الكَلامِ وَحَسْبُكَ مِنَ الكَلامِ ما تَبلُغُ بِهِ حاجَتَكَ

بے مقصد باتوں سے پرہیز کرو' اتنی باتیں کافی ہیں جو تمہارے مقصد کو پورا کریں۔

٣٢

أترُكُوا الدُّنيا لِأهلِها فَإنَّهُ مَن أخَذَ مِنهُ فَوقَ ما يَكفِيهِ أخَذَ مِن حَتفِهِ وَهُوَ لا يَشعُرُ.

دنیا کو ان کے اہل کے لئے چھوڑ دو کیونکہ جو بھی دنیا میں ضرورت سے زیادہ لیتا ہے۔ گویا نہ جانتے ہوئے اپنی ہلاکت کی کوشش کرتا ہے۔

٣٣

إتَّقِ اللهَ فِي عُسرِكَ وَيُسرِكَ.

اپنی ہر تنگی اور فراخی میں خدا سے ڈرو۔

٣٤

إتَّقِ اللهَ وَلا تَحقِرَنَّ مِنَ المَعرُوفِ شَيئاً وَلَو أن تُفرِغَ مِن دَلوِكَ فِي إناءِ المُستَسقِي وَأن تَلقىٰ أخاكَ وَوَجهُكَ إلَيهِ مُنبَسِطٌ.

خدا سے ڈرو اور کسی بھی نیک کام کو حقیر مت جانو' چاہے یہ نیکی صرف اس قدر ہو کہ اپنا ڈول پیاسے کے برتن پر انڈیلو' یا اپنے دینی بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آؤ۔

۴۵

إِتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ.

عورتوں کے بارے میں خدا سے ڈرو کیونکہ یہ تمہارے پاس اسیر ہیں۔

۴۶

إِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.

تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرو اور ہر گناہ کے بجا لانے کے بعد نیکی بجا لاؤ جو اسے مٹادے اور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

۴۷

إِتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا تَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ كَأَنَّهَا شَرَارَةٌ.

مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ یہ آسمان پر چنگاری کی طرح (جلدی) بلند ہوتی ہے۔

۴۸

إِتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَإِنَّهَا لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ.

مظلوم کی بدعا سے بچے رہو چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ مظلوم کی بددعا کے لئے کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

۴۹

إِتَّقُوا اللّٰهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ.

اللہ سے ڈرو اور اپنے درمیان اصلاح کرو۔

۵۰

إِتَّقُوا الدُّنيا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ إِبْلِيسَ طَلَّاعٌ رَصَّادٌ وَمَا هُوَ بِشَيْءٍ مِنْ فُخُوخِهِ بِأَوْثَقَ لِصَيْدِهِ فِي الْأَتْقِيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ.

دنیا سے ڈرو اور عورتوں سے بچے رہو کیونکہ شیطان اپنی کمین گاہ میں گھات لگائے بیٹھا ہے اور پرہیزگاروں کے لئے اس کے داموں میں سے کوئی بھی "عورت" کی مانند نہیں جس پر وہ (شیطان) اعتماد کرے۔

۵۱

إِتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ظلم کرنے سے بچتے رہو کیونکہ ظلم قیامت کے دن کے لئے ظلمت ہے۔

۵۲

إِتَّقُوا صَاحِبَ الْجُذَامِ كَمَا يُتَّقَى السَّبُعُ إِذَا هَبَطَ وَادِيًا فَاهْبِطُوا غَيْرَهُ.

کوڑھ کے مریض سے بچتے رہو جیسے درندے سے بچتے ہو جب وہ ایک وادی میں اترے تو تم دوسری وادی میں نکلو۔

۵۳

إِتَّقُوا زَلَّةَ الْعَالِمِ وَانْتَظِرُوا فَيْئَتَهُ.

عالم کی لغزش سے ڈرو اور اس کے واپس لوٹنے کا انتظار کرو۔

۵۴

إِثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُؤُسَهُمَا عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيْهِ حَتّٰى يَرْجِعَ وَامْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتّٰى تَرْجِعَ.

دو افراد کی نماز ان کے سر سے بلند نہیں ہوتی ایک تو وہ غلام جو اپنے مالک کے پاس سے بھاگ گیا ہو اور دوسری وہ عورت جو شوہر کی نافرمانی کرے مگر یہ کہ واپس پہنچ جائے۔

۵۵

إِثْنَانِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَاطِعُ الرَّحِمِ وَجَارُ السُّوْءِ.

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی طرف نظر نہیں کرے گا ایک تو قاطع الرحم اور دوسرا برا ہمسایہ۔

۵۶

إِثْنَانِ خَيْرٌ مِنْ وَاحِدٍ وَثَلَاثَةٌ خَيْرٌ مِنِ اثْنَيْنِ وَأَرْبَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ ثَلَاثَةٍ فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ.

ایک سے دو بہتر ہیں، دو سے تین بہتر ہیں اور تین سے چار بہتر ہیں ہمیشہ جماعت کا ساتھ دو۔

۵۷

إِثْنَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ أَلْمَوْتُ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ أَقَلُّ لِلْحِسَابِ.

بنی آدم دو چیزوں کو ناگوار سمجھتا ہے ایک تو موت جب کہ موت اس کے لئے فتنہ سے بہتر ہے اور وہ مال کی کمی کو ناگوار سمجھتا ہے جب کہ مال کی کمی کی وجہ سے اس سے حساب کم لیا جائے گا۔

۵۸

إِثْنَانِ يُعَجِّلُهُمَا اللهُ فِي الدُّنْيَا أَلْبَغْيُ وَ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ.

دو چیزوں کی جزا خداوند عالم اسی دنیا میں بہت جلدی دیتا ہے۔ بغاوت اور عاق والدین ہونا۔

۵۹

إِجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ.

شراب سے پرہیز کرو کیونکہ یہ تمام برائیوں کی کلید ہے۔

إِجْتَنِبُوا التَّكَبُّرَ فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَزَالُ يَتَكَبَّرُ حَتَّى يَقُولَ اللهُ تَعَالَى أُكْتُبُوا عَبْدِي هٰذَا فِي الْجَبَّارِينَ.

تکبر سے پرہیز کرو کیونکہ جب بندہ تکبر کرنے لگتا ہے تو خداوند عالم حکم دیتا ہے کہ اس کا نام خودپسندوں میں لکھو۔

۶۰

إِجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ.

ہر نشہ آور چیز سے پرہیز کرو۔

۶۱

إِجْتَنِبِ الْغَضَبَ.

غصے سے بچے رہو۔

۶۲

إِجْتَنِبُوا دَعَوَاتِ الْمَظْلُومِ مَا بَيْنَهَا وَ بَيْنَ اللهِ حِجَابٌ.

مظلوم کی بددعاؤں سے بچو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔

۶۳

أجرؤكم على قسم الجد أجرؤكم على النار.

تم میں سے جو قسم کھانے میں جری ہے وہ تم سب سے زیادہ جہنم کے قریب ہے۔

۶۴

إن لكل ملك حمى و إن حمى الله في الأرض محارمه.

بتحقیق ہر بادشاہ کی کچھ ممنوعات ہوتی ہیں اور روئے زمین پر اللہ کی ممنوعات محرمات ہیں۔

۶۵

أجلوا الله يغفر لكم.

خدا کی بزرگی بیان کرو تاکہ تمہاری مغفرت کرے۔

۶۶

أجملوا في طلب الدنيا فإن كلا ميسر لما كتب له منها.

دنیا کے حصول کے لئے اعتدال کی راہ اختیار کرو کیونکہ ہر کسی کو اتنا ہی ملتا ہے جو اس کی قسمت میں لکھا گیا ہے۔

۶۷

أجوع الناس طالب العلم و أشبعهم الذي لا يبتغيه.

لوگوں میں سب سے زیادہ بھوکا وہ ہے جو علم کا طالب ہے اور ان میں جو زیادہ پیٹ بھرا ہے اسے اس کی ضرورت نہیں۔

٦٨

أَجِيبُوا الدَّاعِيَ وَلَا تَرُدُّوا الْهَدِيَّةَ وَلَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ.

دعوت کو قبول کرو' ہدیہ کو رد نہ کرو اور مسلمانوں کو مت مارو۔

٦٩

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

اللہ کے ہاں پسندیدہ اعمال وقت کی پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنا' اس کے بعد والدین کی اطاعت کرنا' اس کے بعد اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

٧٠

أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ أَسْوَاقُهَا.

اللہ کی پسندیدہ جگہیں مسجدیں ہیں اور ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔

أَحَبُّ الْعِبَادِ إِلَى اللّٰهِ الْأَتْقِيَاءُ الْأَخْفِيَاءُ.

اللہ کے پسندیدہ ترین بندے وہ ہیں جو متقی ہیں اور اپنے تقویٰ کو چھپاتے ہیں۔

٧١

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ.

اللہ کے ہاں پسندیدہ اعمال وہ ہیں جن کی مداومت کی جائے' چاہے وہ بہت تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں۔

۷۲

أَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْناً مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْماً مَا وَأَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْناً مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْماً مَا.

دوستی میں اعتدال اختیار کرو ہوسکتا ہے کبھی وہ تمہارا دشمن بن جائے اور دشمن کے ساتھ بھی شدید دشمنی اختیار نہ کرو، ہوسکتا ہے وہ کسی دن تمہارا دوست بنے۔

۷۳

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِناً وَأَحْسِنْ مُجَاوَرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِماً.

جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہو، دوسروں کے لئے بھی وہی پسند کرو تاکہ تم مومن بنو اور اپنے ہمسایوں کے ساتھ اچھی ہمسائیگی اختیار کرو تاکہ تم مسلمان بنو۔

۷۴

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ مَنْ أَطْعَمَ مِنْ جُوعٍ أَوْ دَفَعَ عَنْهُ مَغْرَماً أَوْ كَشَفَ عَنْهُ كَرْباً

اللہ کے ہاں پسندیدہ ترین اعمال یہ ہیں بھوکے کو کھانا کھلایا جائے یا کسی کا قرض ادا کیا جائے یا اس سے کسی تکلیف کو دور کیا جائے۔

۷۵

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ إِدْخَالُ السُّرُورِ عَلَى الْمُسْلِمِ.

فرائض کی ادائیگی کے بعد اللہ کے ہاں پسندیدہ عمل کسی مسلمان کے دل کو خوش کرنا ہے۔

۷۶

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ حِفْظُ اللِّسَانِ.

زبان کی حفاظت کرنا اللہ کے ہاں پسندیدہ ترین عمل ہے۔

۷۷

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ الْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ.

اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل یہ ہے کہ اللہ کی خاطر محبت کی جائے اور اللہ کی خاطر دشمنی کی جائے۔

۷۸

أَحَبُّ الْجِهَادِ إِلَى اللهِ كَلِمَةُ حَقٍّ تُقَالُ لِإِمَامٍ جَائِرٍ.

اللہ کے نزدیک بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہی جائے۔

۷۹

أَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ

مجھے وہ بات سب سے زیادہ پسند ہے جو سچی ہو۔

۸۰

أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلَى اللهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْأَيْدِي.

اللہ کے نزدیک بہترین طعام وہ ہے جس کی طرف بہت سارے ہاتھ بڑھیں۔

۸۱

أَحَبُّ اللَّهْوِ إِلَى اللهِ تَعَالَى إِجْرَاءُ الْخَيْلِ وَالرَّمْيِ.

اللہ کے ہاں پسندیدہ کھیل گھڑدوڑ اور تیر اندازی ہے۔

۸۲

أَحَبُّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا.

اللہ کے ہاں پسندیدہ ترین بندہ وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

۸۳

أَحَبَّ اللّٰهُ تَعَالَى عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَسَمْحًا إِذَا اشْتَرَى وَسَمْحًا إِذَا قَضَى وَسَمْحًا إِذَا اقْتَضَى.

اللہ کے نزدیک وہ بندہ پسندیدہ ترین ہے جو خرید وفروخت اور لیتے دیتے وقت چشم پوشی سے کام لے۔

۸۴

أَحَبُّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِبَادِهِ.

اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ بندہ وہ ہے جو اس کے بندوں کو نفع زیادہ پہنچائے۔

۸۵

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ.

دوسروں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔

۸۶

أَحَبُّ بُيُوتِكُمْ إِلَى اللّٰهِ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ مُكْرَمٌ.

تمہارے گھروں میں سے وہ گھر اللہ کے ہاں پسندیدہ ترین ہے جہاں کوئی یتیم ہو اور اس کی عزت کی جاتی ہو۔

۸۷

إِحْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ.

بدگمانی کے ذریعے لوگوں سے محفوظ رہو۔

۸۸

إِحتِكَارُ الطَّعَامِ بِمَكَّةَ إِلحادٌ

مکہ میں کھانے پینے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کفر ہے۔

۸۹

أحثُوا التُّرابَ فِي وُجُوه الْمَدّاحِينَ .

سامنے تعریفیں کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈالو۔

۹۰

إِحذَرْ أَنْ يُرَي عَلَيْكَ آثارُ الْمُحْسِنِينَ وَأَنتَ تَخلُو مِن ذٰلِكَ فَتُحشَرَ مَعَ الْمُرائِينَ .

کہیں ایسا نہ ہو کہ نیک لوگوں کے آثار تم میں پائے جائیں اور تم اس سے خالی ہو (اگر ایسا ہوا تو) تمہیں ریاکاروں کے ساتھ محشور کیا جائے گا۔

۹۱

إِحذَرُوا الشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ : أَلْعالِمُ يُحِبُّ أَنْ يَجْلِسَ إِلَيْهِ .

چھپی ہوئی شہرت سے پرہیز کرو۔ اس سے مراد یہ ہے کہ عالم یہ پسند کرنے لگے کہ لوگ اس کے گرد آجائیں۔

۹۲

أَحذَرُوا الْبَغْيَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عُقُوبَةٍ هِيَ أَحضَرُ مِنْ عُقُوبَةِ الْبَغْيِ .

سرکشی اور بغاوت سے بچو کیونکہ اس سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں جس کی سزا جلدی ملتی ہو۔

۹۳

أحزمُ الناسِ أكظمُهم للغيظِ.

سب سے بڑا دور اندیش وہ ہے جو غصے پر قابو پاتا ہے۔

۹۴

أحذروا زلّة العالِمِ فإنّ زلّته تكبكبُه في النارِ.

عالم کی لغزش سے بچے رہو کیونکہ اس کی لغزش اوندھے منہ آگ میں ڈال دے گی۔

۹۵

أحسنوا جوارَ نِعَمِ اللهِ لا تنفروها فقلّما زالت عن قومٍ فعادت إليهم.

اللہ کی نعمتوں کے ساتھ اچھی ہم نشینی اختیار کرو انہیں اپنے سے دور مت بھگاؤ کیونکہ زایل ہونے کے بعد نعمات کا دوبارہ ملنا بہت شاذ ہے۔

۹۶

أحسنوا إذا وُلّيتم واعفوا عمّا ملكتم.

جب تمہیں حکمرانی ملے تو ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک کرو اور انہیں معاف کردیا کرو۔

۹۷

إحفظِ اللهَ تجدْهُ أمامَكَ.

اللہ (کے حقوق) کی حفاظت کرو تاکہ تم اسے اپنے سامنے پاؤ۔

۹۸

إحفظْ لسانَكَ.

اپنی زبان کی حفاظت کرو۔

۹۹

إِحفَظْ ما بَيْنَ لَحْيَيْكَ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ.

اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرو۔

۱۰۰

إِحفَظْ وِدَّ أَبِيكَ لاَ تَقطَعْهُ فَيُطْفِيَ اللهُ نُورَكَ.

اپنے باپ کی محبت کی حفاظت کرو۔ اور اس سے قطع تعلق مت کرو (اگر ایسا کرو گے تو) خداوند عالم تمہارے نور کو بجھادے گا۔

۱۰۱

إِحفَظْ عَوْرَتَكَ إِلاَّ مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ ما مَلَكَتْ يَمِينُكَ. قِيلَ إِذا كانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ قالَ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ يَرَيَنَّها أَحَدٌ فَلاَ يَرَيَنَّها قِيلَ إِذا كانَ أَحَدُنا خالِياً قالَ اللهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنْهُ مِنَ النّاسِ.

اپنی بیوی اور کنیز کے علاوہ اپنی شرم گاہ کو چھپاؤ۔ پوچھا گیا جب لوگ ایک دوسرے کے قریبی رشتے دار ہوں تو بھی؟ فرمایا اگر ممکن ہو تو کوئی اسے نہ دیکھے تو بہتر ہے۔ پوچھا گیا اگر کوئی بھی نہ ہو تو (ننگے ہو سکتے ہیں؟) فرمایا لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم اختیار کرنا چاہیے۔

۱۰۲

أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِناثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلى ذُكُورِها.

میں نے ریشم اور سونا اپنی امت کی خواتین کے لئے حلال کیا اور مردوں کے لئے حرام۔

۱۰۳

أخافُ علىٰ أمّتي مِنْ بَعْدي ثلاثاً: ضلالةَ الأهواء واتّباعَ الشّهوات في البُطونِ والفروجِ والغفلةِ بعدَ المعرفةِ.

میرے بعد اپنی امت کے بارے میں تین چیزوں سے ڈرتا ہوں۔ خواہشات کی گمراہی' پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات کی پیروی اور معرفت کے بعد غفلت کرنے سے۔

۱۰۴

إختبِروا النّاسَ بأخدانِهِمْ فإنّ الرّجلَ يُخادِنُ مَنْ يُعْجِبُهُ.

لوگوں کو ان کے میل جول رکھنے والوں کے ذریعے پہچانو کیونکہ آدمی اپنے جیسے لوگوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے۔

۱۰۵

أخذُ الأميرِ الهديّةَ سُحتٌ وَ قبولُ القاضي الرّشوةَ كُفرٌ.

حکمران کا تحفہ لے لینا ناروا ہے اور جج کا رشوت لینا کفر ہے۔

۱۰۶

أخسرُ النّاسِ صفقةً رجلٌ أخلقَ يدَيْهِ في آمالِهِ وَ لَمْ يُساعِدْهُ الأيّامُ علىٰ أمنيّتِهِ فخرجَ مِنَ الدّنيا بغيرِ زادٍ وَ قدِمَ علَى اللهِ تعالىٰ بغيرِ حُجّةٍ.

سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر امیدوں میں کاٹی اور زمانے نے اس کا ساتھ نہ دیا یوں اس طرح وہ دنیا سے بغیر توشہ کے نکلا اور خداوند عالم کے حضور بغیر کسی حجت کے پیش ہوا۔

۱۰۷

أَخشَى مَا خَشِيتُ عَلَى أُمَّتِي كِبَرُ الْبَطْنِ وَمُدَاوَمَةُ النَّوْمِ وَالْكَسَلُ وَضَعْفُ الْيَقِينِ.

اپنی امت کے بارے میں دوسری تمام چیزوں کی نسبت میں اس پر زیادہ سے زیادہ ڈرتا ہوں کہ وہ شکم پرستی، زیادہ سونے، سستی، اور یقین کی کمزوری کا شکار ہوں

۱۰۸

أَخْلِصْ دِينَكَ يَكْفِكَ الْقَلِيلُ مِنَ الْعَمَلِ.

اپنے ایمان کو خالص کرو تاکہ تمہارا قلیل عمل تمہارے لئے کافی رہے۔

۱۰۹

أَخْلِصُوا أَعْمَالَكُمْ لِلَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ إِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ.

اپنے اعمال کو صرف خدا کے لئے بجالاؤ کیونکہ خداوندعالم اس عمل کو قبول فرماتا ہے جو خلوص کے ساتھ بجا لایا جائے۔

۱۱۰

أَخْوَفُ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمِ اللِّسَانِ.

میں اپنی امت کے بارے میں زبان دراز منافقوں سے سب سے زیادہ ڈرتا ہوں۔

۱۱۱

إِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ فِتْيَةً تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِنْ

تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں خداوندعالم نے انہیں تمہارے حوالے کیا ہے۔ پس جس کسی کے زیردست

طَعامِهِ وَلْيُلْبِسْهُ مِنْ لِباسِهِ وَلاَ يُكَلِّفْهُ ما يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ ما يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ.

اس کے بھائی ہوں وہ انہیں اپنی غذا کھلائے اور اپنے لباس سے پہنائے اور اس کی طاقت سے بڑھ کر ذمہ داری نہ سونپے اگر ایسا کام سونپے تو اس کی مدد کرے۔

۱۱۲

أَخْوَفُ ما أَخافُ عَلى أُمَّتي أَلْهَوى وَ طُولُ الْأَمَلِ.

میں اپنی امت کے بارے میں دو چیزوں سے سب سے زیادہ ڈرتا ہوں۔ خواہشات کی پیروری اور لمبی امیدیں۔

۱۱۳

أَدِّ مَاافْتَرَضَ اللهُ تَعالى عَلَيْكَ تَكُنْ مِنْ أَعْبَدِ النّاسِ وَاجْتَنِبْ ما حَرَّمَ اللهُ عَلَيْكَ تَكُنْ مِنْ أَوْرَعِ النّاسِ وَارْضَ بِما قَسَمَهُ اللهُ لَكَ تَكُنْ مِنْ أَغْنَى النّاسِ

اللہ تعالی کے واجبات کو ادا کرو تاکہ لوگوں میں عابد ترین بن سکو اور محرمات کو ترک کرو تاکہ پرہیزگار ترین فرد بن سکو' اللہ کی تقسیم پر راضی رہو تو سب سے بڑھ کر تونگر بن جاؤ گے۔

۱۱۴

أُدْعُوا اللهَ وَأَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ بِالْإِجابَةِ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللهَ لاَ يَسْتَجِيبُ دُعاءً مِنْ قَلْبٍ غافِلٍ لاهٍ.

قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے اللہ سے دعا مانگو اور یہ جان لو کہ خداوند عالم غافل دل سے کی گئی دعاؤں کو قبول نہیں فرماتا۔

۱۱۵

أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَىٰ مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ.

جو کوئی امانت رکھے اسے واپس کرو اور جو تجھ سے خیانت کرے اس کے ساتھ بھی خیانت مت کرو۔

۱۱۶

أَدَّبَنِي رَبِّي فَأَحْسَنَ تَأْدِيبِي.

میرے پروردگار نے مجھے بہترین ادب سکھایا۔

۱۱۷

إِدْرَؤُا الْحُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّ الْإِمَامَ لَأَنْ يُخْطِئَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يُخْطِئَ فِي الْعُقُوبَةِ.

جہاں تک ہو سکے مسلمانوں سے سزاؤں کو دور کرو کسی حاکم کے لئے سزا دینے میں غلطی کرنے سے بہتر یہ ہے کہ وہ معاف کرنے میں غلطی کرے۔

۱۱۸

إِدْرَؤُا الْحُدُودَ بِالشُّبُهَاتِ وَ أَقِيلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ.

شک کا فائدہ دے کر سزاؤں کو روک لو اور بزرگوں کی لغزشوں کو معاف کرو مگر حدود شرعی میں سے کوئی "حد" ہو۔ (تو معاف نہیں کرو)

۱۱۹

أَدْنَىٰ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ.

اہل جہنم کے لئے سب سے پست ترین عذاب یہ ہے کہ انہیں آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن کی گرمی سے ان کے دماغ کھول اٹھیں گے۔

۱۲۰

أَدْنىٰ جَبَذاتِ الْمَوْتِ بِمَنْزِلَةِ مِأَةِ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ.

موت کی ادنیٰ ترین سختی یہ ہے کہ جیسے تلوار کی سو ضربات لگائی گئی ہوں۔

۱۲۱

إِذاأَبْرَدْتُمْ إِلَيَّ بَرِيداً فَابْعَثُوهُ حَسَنَ الْوَجْهِ حَسَنَ الْإِسْمِ

جب تم میرے پاس کسی قاصد کو بھیجتے ہو تو اچھے نام اور اچھی شکل والے کو بھیجو۔

۱۲۲

إِذاابْتَغَيْتُمُ الْمَعْرُوفَ فَاطْلُبُوهُ عِنْدَ حِسانِ الْوُجُوهِ.

اگر تم بھلائی چاہتے ہو تو خوبصورت چہرے والوں کے ہاں تلاش کرو۔

۱۲۳

إِذَاابْتُلِيَ أَحَدُكُمْ بِالْقَضاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلاَيَقْضِ وَهُوَ غَضْبانُ وَلْيُسَوِّ بَيْنَهُمْ فِي النَّظَرِ وَالْمَجْلِسِ وَالْإِشارَةِ.

اگر تم میں سے کوئی دو مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کرنے سے دوچار ہوجائے تو غصے کے وقت فیصلہ کرنے سے پرہیز کرے۔ مدعی اور مدعا علیہ کو دیکھنے' اشارہ کرنے' یا جگہ پر بٹھانے میں مساوات قائم رکھو۔

۱۲۴

إِذا أَتىٰ عَلَيَّ يَوْمٌ لاأَزْدادُ فِيهِ عِلْماً يُقَرِّبُني إِلَى اللهِ تَعالىٰ فَلاَبُورِكَ لي في طُلُوعِ الشَّمْسِ ذٰلِكَ الْيَوْمَ.

مجھ پر کوئی دن ایسا گزرے کہ میرے علم میں اضافہ نہ ہو جو مجھے خدا کے قریب کردے تو اس دن کا طلوع شمس میرے لئے مبارک نہ ہو۔

۱۲۵

إذا أتى أحدكم خادمه بطعامه قد كفاه علاجه و دخانه فليجلسه معه فإن لم يجلسه معه فليناوله أكلة أو أكلتين.

جب تمہارا نوکر تمہارے لئے کھانا لائے تو جسے اس نے تیار کیا ہے اور اس پر دھواں لگا ہے تو اسے اپنے ساتھ کھانے میں بٹھالو یا ایک دو لقمے اسے کھلاؤ۔

۱۲۶

إذا أتى أحدكم أهله فليستتر ولا يتجردان تجرد العيرين.

تم میں سے کوئی جب اپنی زوجہ کے پاس جائے تو دونوں اپنے آپ کو ڈھانپ لو اور ننگے اونٹوں کی طرح مت رہو۔

۱۲۷

إذا آتاك الله مالاً فلير أثر نعمة الله عليك و كرامته.

جب تمہارے پاس اللہ کی کوئی نعمت ہے تو اس کے اثرات ظاہر ہونے چاہئیں جو اللہ کی ایک مہربانی ہے۔

۱۲۸

إذا أتاكم من ترضون خلقه و دينه فزوجوه إن لا تفعلوا تكن فتنة في الأرض و فساد عريض.

جب کوئی شخص اپنے دین اور خلق میں قابل قبول ہے تو اسے رشتہ دو ورنہ روئے زمین پر فتنہ وفساد پیدا ہوگا۔

۱۲۹

إذا أتاكم السائل فضعوا في يده ولو ظلفاً محرقاً.

اگر تمہارے پاس کوئی سائل آجائے تو اس کے ہاتھ پر کچھ رکھو چاہے وہ جلا ہوا ایک کھر ہی کیوں نہ ہو۔

۱۳۰

إذا أتاكُم كَرِيمُ قَوْمٍ فأكرِمُوهُ.

جب کسی قوم کا سردار تمہارے پاس آئے تو اس کی تکریم کرو۔

۱۳۱

إذا أثنى عليكَ جيرانُكَ أنّكَ مُحْسِنٌ فأنتَ مُحْسِنٌ وإذا أثنى عَلَيْكَ جيرانُكَ أنّكَ مُسيءٌ فأنتَ مُسيءٌ.

جب تمہارے ہمسائے تمہاری نیکوکاری کی گواہی دیں تو تم نیکوکار ہو اور اگر تمہارے ہمسائے تمہیں گناہگار بتائیں تو تم گناہگار ہی ہو۔

۱۳۲

إذا اجتمعَ العالِمُ و العابدُ علَى الصّراطِ قيلَ لِلْعابدِ أدْخُلِ الجنّةَ وَ تَنَعَّمْ بِعِبادَتِكَ وقيلَ لِلْعالِمِ قِفْ هُنا فاشْفَعْ لِمَنْ أحْبَبْتَ فإنّكَ لا تَشفعُ لِأحَدٍ إلّا شُفِّعْتَ فقامَ مَقامَ الأنبياء.

جب پل صراط پر عالم اور عابد اکٹھے ہوں گے عابد سے کہا جائے گا جنت میں داخل ہو جاؤ اور اس کی نعمتوں سے فیض اٹھاؤ۔ اور عالم سے کہا جائے گا کہ یہیں رک جاؤ اور اپنے دوستوں کی شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس وقت عالم پیغمبروں کے مقام پر کھڑا ہوگا۔

۱۳۳

إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَأَجِبْ أَقْرَبَهُمَا بَاباً فَإِنَّ أَقْرَبَهُمَا بَاباً أَقْرَبُهُمَا جِوَاراً وَ إِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَأَجِبِ الَّذِي سَبَقَ.

جب ایک وقت میں دو آدمی تمہیں دعوت دیں تو قریب والے کی دعوت قبول کرو کیونکہ وہ گھر سے نزدیک ہونے کی وجہ سے ہمسائیگی میں بھی قریب ہے لیکن اگر کسی نے پہلے دعوت دی ہے تو اسے قبول کرو۔

۱۳۴

إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْداً إِبْتَلَاهُ وَ إِذَا أَحَبَّهُ الْحُبَّ الْبَالِغَ إِقْتَنَاهُ قَالُوا مَا اقْتِنَاؤُهُ قَالَ لَا يَتْرُكُ لَهُ مَالاً وَلَا وَلَداً.

خدا جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے ابتلا میں ڈالتا ہے اور جب اسے مکمل دوست پاتا ہے تو اسے اپنا خاص بناتا ہے۔ پوچھا گیا کہ کس طرح اسے اپنا خاص بناتا ہے فرمایا۔ اس کے مال اور اولاد میں سے اس کے لئے کچھ نہیں رکھتا۔

۱۳۵

إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْداً حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ أَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ الْمَاءَ.

جب خداوند عالم کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو دنیا کو اس سے روکے رکھتا ہے۔ جیسا کہ تم لوگ اپنے مریضوں کو پانی پینے سے روکے رکھتے ہو۔

۱۳۶

إذا أحبَّ اللهُ عبداً إبتلاهُ ليسمعَ تضرّعهُ.

خدا جب کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو اسے ابتلا میں ڈالتا ہے تاکہ اس کی نالہ و زاری سنے۔

۱۳۷

إذا أحبَّ اللهُ عبداً قذفَ حُبَّهُ في قلوبِ الملائكةِ وَ إذا أبغضَ اللهُ عبداً قذفَ بُغضَهُ في قلوبِ الملائكةِ ثمَّ يقذفُهُ في قلوبِ الآدميّينَ.

جب خداوند عالم کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو فرشتوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے اور جب کسی کو دشمن رکھتا ہے تو فرشتوں کے دل میں اس کی نفرت ڈالتا ہے اس کے بعد لوگوں کے دلوں میں بھی اس کی دشمنی پیدا کرتا ہے۔

۱۳۸

إذا أحبَّ أحدُكُم أخاهُ فليُعلِمْهُ فإنّهُ أبقى في الألفةِ و أثبتُ في المودّةِ.

جب تم میں کسی کو کوئی بھائی پسندیدہ لگے تو اس کے علم میں لانا چاہئے تاکہ وہ الفت کو باقی رکھنے کی کوشش کرے اور محبت میں ثابت قدم رہے۔

۱۳۹

إذا أحببتَ رجلاً فلا تُماره ولا تُجاره ولا تُشاره ولا تسأل عنه أحداً فعسى أن توافي له عدوّاً فيُخبرك بما ليس فيه فيفرّق ما بينك و بينه.

اگر کسی کے ساتھ تمہاری دوستی ہو اس کے ساتھ جھگڑا مت کرو اور نہ اس کے بارے میں کسی سے کچھ پوچھو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اس کے بارے میں ایسی کوئی بات بتادے جس سے دونوں میں جدائی ہو۔

۱۴۰

إذا أحببتم أن تعلموا ما للعبد عند ربّه فانظروا ما يتبعه من الثناء.

جب تم یہ جاننا چاہو کہ کسی بندے کا خدا کے ہاں کیا مقام ہے تو یہ دیکھو کہ لوگ اس کے پیٹھ پیچھے اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

۱۴۱

إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيراً فقّهه في الدين وزهّده في الدنيا و بصّره عيوبه.

جب خداوندعالم کسی بندے کے بارے میں بھلائی چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے' دنیا میں اسے زہد عطا کرتا ہے اور اسے اس کے عیوب سے آگاہ کرتا ہے۔

۱۴۲

إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خيراً صَيَّرَ حوائِجَ النّاسِ إليهِ.

خدا جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو لوگوں کو اپنی حاجات میں اس کے پاس بھیجتا ہے۔

۱۴۳

إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدِهِ الْخَيْرَ عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنيا وَ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ أمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ حَتّى يُوافِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

خداوندعالم جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے دنیا میں جلدی سے سزا دیتا ہے اور جب خداوندا کسی بندے کی برائی چاہتا ہے تو اس کے گناہوں کی سزا روکے رکھتا ہے یہاں تک کہ قیامت میں اسے پوری پوری سزا ملے۔

۱۴۴

إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً فَتَحَ لَهُ قُفْلَ قَلْبِهِ وَجَعَلَ فيهِ الْيَقِينَ وَالصِّدْقَ وَجَعَلَ قَلْبَهُ واعِياً لِما سَلَكَ فيهِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ سَليماً وَلِسانَهُ صادِقاً وَخَليقَتَهُ مُسْتَقيمَةً وَجَعَلَ أُذُنَهُ سَميعَةً وَعَيْنَهُ بَصيرَةً.

جب خداوندعالم کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے دل کی گرہوں کو کھولتا ہے اور اس میں یقین پیدا کرتا ہے اور اس کے دل کو اس کے کردار کے بارے میں ہوشیار رکھتا ہے۔ اس کے دل کو فرمانبردار اور زبان کو سچائی عطا کرتا ہے۔ اس کے اخلاق کو درست کرتا ہے' کانوں کو شنوائی اور آنکھوں کو بینائی عطا کرتا ہے۔

۱۳۵

إذا أرادَ اللهُ بأهلِ بَيتٍ خيراً فقّههُمْ في الدّينِ ووقّرَ صغيرُهُم كبيرَهُمْ وَ رَزقَهُمُ الرّفقَ في مَعيشتِهِمْ وَالقَصْدَ في نفقاتِهِمْ وَ بصّرَهُمْ عيوبَهُمْ فيتوبُوا منها وَإذا أرادَ بِهِمْ غيرَ ذلكَ تَرَكَهُمْ هَمَلاً.

خداوندعالم جب کسی گھر کے باسیوں کے لئے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو انہیں دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اس سے چھوٹے بڑے کی عزت کراتا ہے' ان کے معاش میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ اخراجات میں میانہ روی دیتا ہے' انہیں ان کے عیوب سے آگاہ کرتا ہے' جس سے وہ توبہ کرتے ہیں۔ جب اس کے علاوہ کوئی اور ارادہ کرتا ہے تو انہیں ڈھیل دے کر چھوڑ دیتا ہے۔

۱۳۶

إذا أرادَ اللهُ بِقَوْمٍ خيراً أمدَّ لَهُمْ فِي العُمرِ وَألهَمَهُمُ الشُّكرَ.

خداوندعالم جب کسی قوم کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کی عمریں بڑھاتا ہے اور انہیں شکر کرنے کا الہام کرتا ہے۔

۱۳۷

إذا أرادَاللهُ بِقَوْمٍ نَماءَ رِزقِهِم السّماحَةَ وَالعِفافَ وَإذا أرادَ بِقَوْمٍ إنقِطاعاً فَتَحَ عَلَيهِمْ بابَ الخِيانَةِ.

خداوندعالم کسی قوم کا رزق بڑھانا چاہتا ہے تو انہیں چشم پوشی اور پاکدامنی عطا کرتا ہے۔ اور جب کسی قوم کے رزق کو کاٹنا چاہتا ہے تو ان پر خیانت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

۱۴۸

إذا أرادَ اللهُ بِقَوْمٍ خَيْراً وَلّى عَلَيْهِمْ حُلَماءَهُمْ وَقَضى بَيْنَهُمْ عُلَماؤُهُمْ وَجَعَلَ الْمالَ في سُمَحائِهِمْ وَإذا أرادَ بِقَوْمٍ شَرّاً وَلّى عَلَيْهِمْ سُفَهائُهُمْ وَقَضى بَيْنَهُمْ جُهّالُهُمْ وَجَعَلَ الْمالَ في بُخَلائِهِمْ.

خداوندعالم جب کسی ملت کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے بردبار لوگوں کو حکمرانی دیتا ہے۔ ان کے درمیان ان کے علماء فیصلے کرتے ہیں اور ان کے اموال کو ان کے سخی لوگوں کے پاس رکھتا ہے۔ اور جب خداوندعالم کسی قوم کی برائی چاہتا ہے تو ان کے بیہودہ لوگ حاکم بنتے ہیں' جہلا فیصلے کرتے ہیں اور ان کے بخیلوں کے ہاتھ میں دولت ہوتی ہے۔

۱۴۹

إذا أرادَ اللهُ بِأهْلِ بَيْتٍ خَيْراً أدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ.

خداوندعالم جب کسی گھر کے باسیوں کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے درمیان نرمی اور مدارات پیدا کرتا ہے۔

۱۵۰

إذا أرادَ اللهُ بِقَوْمٍ سُوءً جَعَلَ أمْرَهُمْ إلى مُتْرَفيهِمْ.

خدا جب کسی قوم کی برائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے امور کو ظاہر پرستوں کے حوالے کرتا ہے۔

۱۵۱

إذا أرادَ اللهُ بِقَرْيَةٍ هلاكاً أظْهَرَ فيهِمُ الزِّنا.

خدا جب کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان میں زنا عام کر دیتا ہے۔

۱۵۲

إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً جَعَلَ لَهُ واعِظاً مِنْ نَفْسِهِ يأمُرُهُ وَ يَنْهاهُ.

خدا جب کسی بندے کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے اپنے نفس کا واعظ بناتا ہے جسے وہ حکم کرتا اور منع کرتا ہے۔

۱۵۳

إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً طَهَّرَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ قالُوا وَ ما طَهُورُ العَبْدِ قالَ عَمَلٌ صالِحٌ يُلْهِمُهُ إيّاهُ حَتّى يَقْبِضَهُ عَلَيْهِ.

خدا جب کسی بندے کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے اس کی موت سے پہلے پاک کرتا ہے پوچھا گیا کہ بندے کی پاکیزگی کیا ہے؟ فرمایا اسے نیک کام کا الہام کرتا ہے اور اسی دوران اس کی روح قبض کراتا ہے۔

۱۵۴

إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً عاتَبَهُ في مَنامِهِ.

خدا جب کسی بندے کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے نیند میں سرزنش کرتا ہے۔

۱۵۵

إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيراً عسَّلَهُ قيلَ وما عسَّلَهُ قالَ يفتحُ لهُ عملاً صالحاً قبلَ موتِه ثمَّ يقبضُهُ عليهِ.

خداوندعالم جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے شیرین بناتا ہے پوچھا گیا شیرین بنانے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا موت سے پہلے اس پر عمل صالح کی کشائش کرتا ہے اسی دوران اس کی روح قبض کرواتا ہے۔

۱۵۶

إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيراً إستعملَهُ قيلَ وما استعمالُهُ؟ قالَ يفتحُ لهُ عملاً صالحاً بينَ يديْ موتِه حتى يرضى عنهُ مَنْ حولَهُ.

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے کام میں لگالیتا ہے پوچھا گیا کام میں لگانے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس کے لئے اعمال صالحہ کا دروازہ کھولتا ہے اسی دوران اس کی موت آتی ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے۔

۱۵۷

إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيراً رزقَهُمُ الرِّفقَ في معائشِهِمْ وَ إذا أرادَ بِهِمْ شرّاً رزقَهُمُ الخرقَ في معائشِهِمْ.

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے بارے میں بھلائی چاہتا ہے تو ان کے معاش میں کشائش اور آسانی پیدا کرتا ہے اور جب ان کے بارے میں برائی چاہتا ہے تو ان کے معاش میں سختی کرتا ہے۔

۱۵۸

إذا أراد الله بالأمير خيراً جعل له وزير صدق إن نسي ذكره وإن ذكر أعانه وإذا أراد به غير ذلك جعل له وزير سوء إن نسي لم يذكره وإن ذكر لم يعنه.

جب اللہ تعالیٰ کسی حکمران کے بارے میں بھلائی چاہتا ہے تو اسے سچا وزیر دیتا ہے جو اسے بھول جانے پر یاد دلاتا ہے اگر یاد دلائے تو اس کی مدد کرتا ہے اور اگر اس کے برخلاف چاہے تو برا وزیر دیتا ہے جو بھول جانے پر یاد نہیں دلاتا اور اگر یاد دلاتا ہے تو مدد نہیں کرتا۔

۱۵۹

إذا أراد الله بعبد خيراً جعل صنائعه ومعروفه في أهل الحفاظ وإذا أراد الله بعبد شراً جعل صنائعه ومعروفه في غير أهل الحفاظ.

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو حق شناس لوگوں سے اس کا میل جول پیدا کرتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ برائی چاہتا ہے تو ناحق شناس لوگوں سے اس کا سامنا کراتا ہے۔

۱٦۰

إذا أراد الله بعبد خيراً جعل غناه في نفسه وتقاه في قلبه وإذا أراد بعبد شراً جعل فقره بين عينيه.

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے نفس میں بے نیازی پیدا کرتا ہے اور اس کے دل میں تقویٰ رکھتا ہے اور جب ایک بندے کی برائی کا ارادہ کرتا ہے تو ہر وقت اس کی آنکھوں کے سامنے فقر دکھاتا ہے۔

۱۶۱

إذا أرادَ اللهُ بقومٍ خيراً كثّرَ فُقهاءَهُم و أقلّ جُهالَهُم فإذا تكلّمَ الفقيهُ وَجدَ أعواناً وإذا تكلّمَ الجاهِلُ قُهِرَ و إذا أرادَ اللهُ بقومٍ شراً كثّرَ جُهّالَهُمْ وَ أقلّ فُقهاءَهُم فإذا تكلّمَ الجاهلُ وَجدَ أعواناً وَ إذا تكلّمَ الفقيهُ قُهِرَ.

جب اللہ ایک قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو ان میں زیادہ فقیہ پیدا کرتا ہے جہلا کو کم کرتا ہے جب فقیہ بات کرتا ہے تو اس کے مددگار سامنے آتے ہیں اور جب جاہل بات کرتا ہے تو اس پر دباؤ ڈالا جاتا ہے اور جب کسی قوم کی برائی چاہتا ہے تو ان میں فقیہ کم ہوتے ہیں، جہلا جب بات کرتے ہیں تو ان کو مددگار مل جاتے ہیں اور جب فقیہ بات کرتے ہیں تو محکوم کیے جاتے ہیں۔

۱۶۲

إذا أرادَ اللهُ أنْ يُوقِعَ عَبْداً أعمى عَلَيْهِ الحِيَلَ.

خداوندعالم جب کسی بندے کو گرانا چاہتا ہے تو اسے چارۂ کار سے اندھا کردیتا ہے۔

۱۶۳

إذا أرادَ اللهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمنَعْهُ شَيْءٌ.

کسی زمین پر جب اللہ کسی کی جان لے لینا چاہتا ہے تو وہاں اس کی ایک ضرورت پیدا کرتا ہے۔

۱۶۴

إذا أرادَ اللهُ قَبضَ عَبدٍ بِأرضٍ جَعَلَ لَهُ فِيها حاجَةً.

جب اللہ کسی چیز کے بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی چیز اسے روک نہیں سکتی۔

۱۶۵

إذا أرادَ اللهُ تعالى إنفاذَ قَضائِهِ وَقَدَرِهِ سَلَبَ ذَوِي العُقُولِ عُقُولَهُم حَتّى يُنفِذَ فِيهِم قَضاؤُهُ وَقَدَرُهُ فَإذا قَضى أمرَهُ رَدَّ إلَيهِم عُقُولَهُم وَوَقَعَتِ النَّدامَةُ.

جب اللہ تعالیٰ اپنے قضاوقدر کو جاری کرنا چاہتا ہے تو عقلمندوں سے ان کی عقول کو سلب کرتا ہے تاکہ ان کے درمیان اس کی قضاوقدر نافذ ہوسکے۔ جب اپنا حکم صادر کرتا ہے تو ان کی عقلیں پلٹ دیتا ہے جس کی وجہ سے انہیں پشیمانی ہوتی ہے۔

۱۶۶

إذا أرادَ أحَدُكُم أن يَبيعَ عَقارَهُ فَليَعرِضهُ عَلى جارِهِ.

تم سے جب کوئی اپنی زمین بیچنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اسے اپنے ہمسائے کو پیش کرے۔

۱۶۷

إذا أرَدتَ أمراً فَعَلَيكَ بِالتُّؤَدَةِ حَتّى يُرِيَكَ اللهُ مِنهُ المَخرَجَ.

جب کوئی کام کرنا چاہو تو اس میں غورو فکر کرو یہاں تک کہ خداوند عالم تمہیں کوئی راہ تدبیر بتائے۔

۱۶۸

إذا أردتَ أنْ يُحِبَّكَ اللهُ فأبغضِ الدُّنيا وإذا أردتَ أنْ يُحِبَّكَ النّاسُ فما كانَ عندَكَ مِنْ فُضولِها فانبِذْهُ إليهِمْ.

جب تم یہ چاہنے لگو کہ خدا تم سے محبت کرے تو تم دنیا سے دشمنی رکھو اور جب تم یہ چاہو کہ لوگ تمہیں پسند کریں تو جو کچھ اپنا فاضل مال ہے ان کے حوالے کرو۔

۱۶۹

إذا أردتَ أنْ تفعلَ أمراً فتدبَّرْ عاقِبتَهُ فإنْ كانَ خيراً فأمضِهِ وإنْ كانَ شرّاً فانتهِ.

جب تم کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرو تو اس کے انجام پر غور کرو اگر نتیجہ نیک ہے تو اسے بجالاؤ اگر نتیجہ برا نظر آتا ہے تو اس سے بچے رہو۔

۱۷۰

إذا أردتَ أنْ تذكُرَ عيوبَ غيرِكَ فاذكُرْ عيوبَ نفسِكَ.

جب تمہیں دوسروں کے عیوب یاد آئیں تو اپنے عیوب پر نظر کرو۔

۱۷۱

إذا أسأتَ فأحسِنْ.

کبھی برائی کرو تو اس کے فوراً بعد نیکی بجالاؤ۔

۱۷۲

إذا استأجرَ أحدُكُمْ أجيراً فليُعلِمْهُ أجرَهُ.

جب کسی کو اجرت پر رکھو تو اس کی اجرت پہلے طے کر کے اسے بتادو۔

۱۷۳

إذَا اسْتَشارَ أَحدُكُمْ أَخاهُ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ.

جب تمہارے بھائیوں میں سے کوئی تم سے مشورہ چاہے تو اسے مشورہ دو۔

۱۷۴

إذَا اسْتَشاطَ السُّلْطانُ تَسَلَّطَ الشَّيْطانُ.

جب بادشاہ کو غصہ آتا ہے تو شیطان اس پر غلبہ پالیتا ہے۔

۱۷۵

إذَا اسْتَعْطَرَتِ الْمَرْأَةُ فَمَرَّتْ عَلَى الْقَوْمِ لِيَجِدُوا رِيحَها فَهِيَ زانِيَةٌ.

جب کوئی عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے درمیان سے گزرتی ہے کہ انہیں اس کی خوشبو محسوس ہو جائے تو وہ عورت زانیہ ہے۔

۱۷۶

إذَا اسْتَكْتُمْ فَاسْتاكُوا عَرْضاً.

جب تم مسواک کرنے لگو تو چوڑائی میں مسواک کرو۔

۱۷۷

إذَا أَسأْتَ فَأَحْسِنْ فَإنَّ الْحَسَناتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئاتِ.

جب کوئی برا کام سرزد ہو جائے تو اس کے فوراً بعد نیکی بجالاؤ کیونکہ نیکی گناہ کو محو کرتی ہے۔

۱۷۸

إِذَا اشْتَدَّ كَلَبُ الْجُوعِ فَعَلَيْكَ بِرَغِيفٍ وَ جَرٍّ مِنْ مَاءِ الْقَرَاحِ وَ قُلْ عَلَى الدُّنْيَا وَ أَهْلِهَا مِنِّي الدَّمَارُ.

جب تمہیں بھوک ستائے تو ایک روٹی اور پانی لے کر کہہ دو کہ دنیا اور اس کی موجودات پر میری طرف سے۔

۱۷۹

إِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ أَخْلَصَهُ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُخَلِّصُ الْكِيرُ خُبْثَ الْحَدِيدِ.

جب کسی مومن پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کی کثافتوں کو دور کرتی ہے۔

۱۸۰

إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُولُ اتَّقِ اللهَ فِينَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَإِنْ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا.

جب صبح ہوتی ہے تو بنی آدم کے تمام اعضاء بدن زبان سے درخواست کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے بارے میں خدا سے ڈرو کیونکہ ہم تجھ سے وابستہ ہیں اگر تو سیدھے راستے پر قائم رہے تو ہم بھی استقامت کے ساتھ ہوں گے اور اگر تو کجی اختیار کرے تو ہم بھی کجی میں پڑیں گے۔

۱۸۱

إذا أعطى اللهُ أحدَكُمْ خيراً فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کچھ عطا کرے تو خرچ کا آغاز اپنی ذات اور اپنے اہل وعیال سے کرے۔

۱۸۲

إذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قِيلَ يَارَسُولَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصاً عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ.

جب دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کے مقابلے پر کھڑے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو قتل کرنا چاہتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں چلے جاتے ہیں۔ پوچھا یا رسول اللہ قاتل تو صحیح ہے مگر یہ مقتول کیونکر جہنم میں جائے گا فرمایا اس لئے کہ یہ بھی اپنے مقابل کو قتل کرنے کا خواہشمند تھا۔

۱۸۳

إذا ألقى اللهُ في قَلْبِ امْرِءٍ خُطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا.

جب کسی عورت کی خواستگاری کا ارادہ خدا کسی کے دل میں ڈال دے تو اس عورت پر نگاہ ڈالنے میں کوئی حرج نہیں۔

۱۸۴

إذا أمَّ أحدُكُم النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإنَّ فيهِم الصَّغيرَ وَالْكَبيرَ وَالضَّعيفَ وَالْمَريضَ وَذا الحاجَةِ وَإذا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ ما يَشاءُ.

جب تم میں سے کوئی (نماز کی) امامت کرائے تو مختصر کرے کیونکہ جماعت میں چھوٹے، بڑے، کمزور، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوں گے اور جب تنہا پڑھے تو جس طرح چاہے طویل کرکے پڑھے۔

۱۸۵

إذا باتَتِ الْمَرْأةُ هاجِرَةً فِراشَ زَوْجِها لَعَنَتْها الْمَلائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.

جب ایک عورت رات کو اپنے شوہر کے بستر سے دور رات گزارتی ہے تو فرشتے صبح ہونے تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

۱۸۶

إذا تَطَيَّبَتِ الْمَرْأةُ لِغَيْرِ زَوْجِها فَإنَّما هُوَ نارٌ وَشَنارٌ.

جب ایک عورت شوہر کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے خوشبو استعمال کرے تو ایسا کرنا اس کے لئے جہنم اور ننگ وعار کا باعث ہے۔

۱۸۷

إذا تَقارَبَ الزَّمانُ أنْتَقَى الْمَوْتُ خِيارَ أُمَّتِي كَما يَنْتَقِي أحَدُكُمْ خِيارَ الرُّطَبِ مِنَ الطَّبَقِ.

جب آخری زمانہ قریب ہوگا تو موت میری امت کے بہترین لوگوں کو چنے گی جیسے کہ تم میں سے کوئی تھالی میں سے بہترین خرمہ چنتا ہے۔

۱۸۸

إذا تمنّى أحدُكُمْ فلينظُرْ ما تمنّى فإنّه لا يدري ما كُتِبَ له مِن أمنيّتِه.

جب تم کسی چیز کے بارے میں آرزو کرو تو غور کرو کہ کس چیز کی آرزو کر رہے ہو کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس آرزو کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں کیا لکھا جائے گا۔

۱۸۹

إذا تمّ فجورُ العبدِ مَلَكَ عينيهِ فبكى بهما متى شاء.

جب کسی بندے کا فجور کمال کو پہنچتا ہے تو اس کی آنکھیں اس کے اختیار میں ہوتی ہیں جب چاہتا ہے روتا ہے۔

۱۹۰

إذا جاءكُمُ الزائرُ فأكرِموهُ.

جب تمہارے پاس کوئی ملاقات کے لئے آئے تو اس کی عزت کرو۔

۱۹۱

إذا جاءكُمُ الأكفاءُ فأنكحوهُنّ ولا تربّصوا بهنّ الحدثانَ.

جب ہم پلہ اشخاص خواستگاری کریں تو اپنی بیٹیوں کا نکاح ان سے کرو اور ان سے حوادث کے ظہور کا انتظار مت کرو۔

۱۹۲

إذا جاء الموتُ بطالبِ العلمِ ماتَ وهو شهيدٌ.

جب ایک طالب علم مرتا ہے تو وہ شہید مرتا ہے۔

۱۹۳

إذا جامع أحدكم زوجته أو جاريته فلا ينظر إلى فرجها فإن ذلك يورث العمى.

جب تم اپنی بیوی یا کنیز سے ہمبستری کرو تو ان کی شرمگاہ پر نظر مت ڈالو کیونکہ ایسا کرنا اندھا ہونے کا سبب بنتا ہے۔

۱۹۴

إذا حاك في نفسك شيئ فدعه.

جب تمہارے ذہن میں کوئی ناپسندیدہ یادداشت ابھرے تو اسے جھٹک دو۔

۱۹۵

إذا حدث الرجل بحديث ثم التفت فهي أمانة.

جب کوئی شخص بات کرنے کے بعد اپنے چاروں طرف دیکھے تو اس بات کو امانت سمجھو۔

۱۹۶

إذا حج الرجل بمال من غير حله فقال لبيك اللهم لبيك قال الله لا لبيك و لا سعديك هذا مردود عليك.

جب ایک شخص حرام مال سے حج کرکے کہتا ہے "لبیک اللھم لبیک اللھم" تو خداوندعالم جواب میں کہتا ہے۔ "لا لبیک ولا سعد یک" یہ تمہیں واپس پلٹائی جاتی ہے۔

۱۹۷

إذا حسدتم فلا تبغوا و إذا ظننتم فلا تحققوا و إذا وزنتم فارجحوا.

جب تم حسد سے دوچار ہوگئے تو زیادتی مت کرو جب گمان کرو تو اسے حقیقت مت گردانو اور جب وزن کرو تو ذرا سا اضافہ کردیا کرو۔

۱۹۸

إذا حكمتم فاعدلوا و إذا قلتم فأحسنوا فإن الله محسن يحب المحسنين.

جب تم فیصلہ کرو تو عدالت سے کام لو جب بات کرو تو نیکی کے ساتھ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والا ہے اور نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۹

إذا خاف الله العبد أخاف الله منه كل شيء و إذا لم يخف العبد الله أخافه الله من كل شيء.

جب بندہ اللہ سے ڈرتا ہے تو خداوند عالم ہر چیز کو اس سے ڈراتا ہے اور جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا ہے تو اسے ہر چیز سے ڈراتا ہے۔

۲۰۰

إذا خطب أحدكم المرأة و هو يخضب بالسواد فليعلمها أنه يخضب.

جب تم میں سے کوئی کسی عورت کی خواستگاری کرے اور اگر وہ شخص خضاب لگاتا ہے تو اس عورت کے علم میں لائے کہ وہ خضاب لگاتا ہے۔

۲۰۱

إذا خفيت الخطيئة لا يضر إلا صاحبها و إذا ظهرت فلم تغير ضرت العامة.

جب تک گناہ مخفی رہتا ہے اس کا ضرر اس گنہگار کے علاوہ کسی کو نہیں پہنچتا لیکن جب اس کا گناہ افشاء ہو جائے اور اسے مخفی نہ رکھا جائے تو اس کا ضرر تمام لوگوں کو پہنچ سکتا ہے۔

٢٠٢

إِذَا دَخَلَ الضَّيْفُ عَلَى الْقَوْمِ دَخَلَ بِرِزْقِهِ وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ بِمَغْفِرَةِ ذُنُوبِهِمْ.

جب مہمان کسی کے پاس آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب جاتا ہے تو ان کے گناہوں کی مغفرت کے ساتھ جاتا ہے۔

٢٠٣

إِذَا رَأَيْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَارْجُهُ: الْحَيَاءَ وَالْأَمَانَةَ وَالصِّدْقَ وَإِذَا لَمْ تَرَهَا فَلَا تَرْجُهُ.

جب تم کسی بھائی میں تین خصلتوں کو پاؤ تو اس سے بہتر سلوک کی امید رکھو: حیاء' امانتداری اور سچائی اور جب یہ خصلتیں اس میں نہ دیکھو تو اس سے کوئی امید نہ رکھو۔

٢٠٤

إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ مَالِهِ أَوْ مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ.

جب تم میں سے کسی کو اپنے آپ میں' اپنے مال میں یا اپنے بھائی کی کوئی چیز پسندیدہ لگے تو اس میں برکت کے لئے دعا کرے کیونکہ ایسا کرنا آنکھ کا حق ہے۔

٢٠٥

إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَخَفَّتْ أَمَانَاتُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا - وَشَبَّكَ بَيْنَ أَنَامِلِهِ -

جب یہ دیکھو کہ لوگ اپنے وعدوں کے پورا کرنے میں سست ہوجائیں' امانتوں کو حقیر سمجھیں اور اس طرح ہوجائیں (اس کے ساتھ آپ' نے ہاتھوں کی

فَالْزَمْ بَيْتَكَ وَامْلَكْ عَلَيْكَ لِسانَكَ وَخُذْ ما تَعرِفُ وَدَعْ ما تُنكِرُ وَعَلَيْكَ بِخاصَّةِ أَمْرِ نَفسِكَ وَدَعْ عَنكَ أَمرَ العامَّةِ.

انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالیں) تو تم پر لازم ہے کہ گھر بیٹھ رہو اور اپنی زبان کی حفاظت کرو جسے جانتے ہو اسے لو اور جسے نہیں جانتے اسے چھوڑ دو اپنی ذات میں مشغول رہو اور عمومی معاملات کو چھوڑ دو۔

۲۰۶

إذا رَأَيتُمُ الأَمرَ لا تَستَطيعونَ تَغييرَهُ فَاصبِروا حَتّى يَكونَ اللهُ هُوَ الَّذي يُغَيِّرُهُ.

جب تم دیکھو کہ معاملات کا رخ نہیں موڑ سکتے ہو تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے موڑ دے۔

۲۰۷

إذا رَأَيتُمْ أَهلَ الجُوعِ وَالتَّفَكُّرِ فَادْنُوا مِنهُمْ فَإِنَّ الحِكمَةَ تَجري عَلى أَلسِنَتِهِمْ.

جب تم بھوکے غور و فکر کرنے والے لوگوں کو پاؤ تو ان کے قریب ہو جاؤ کیونکہ ان کی زبانوں پر حکمت جاری ہو جاتی ہے۔

۲۰۸

إذا رَأَيتُمْ أَهلَ البَلاءِ فَاسأَلُوا اللهَ العافِيَةَ.

جب تم بلاؤں میں مبتلا لوگوں کو دیکھو تو خداوند عالم سے عافیت طلب کرو۔

۲۰۹

إذا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زالَ عَنْ مَكانِهِ فَصَدِّقُوا وَ إذا سَمِعْتُمْ بِرَجُلٍ زالَ عَنْ خُلُقِهِ فَلاَ تُصَدِّقُوا فَإنَّهُ يَصِيرُ إلىٰ ما جُبِلَ عَلَيْهِ.

اگر تم یہ سنو کہ کوئی پہاڑ اپنی جگہ سے ہل گیا ہے تو یقین کرو اور اگر یہ سنو کہ ایک شخص نے اپنی عادات ترک کی ہیں تو تصدیق مت کرو کیونکہ وہ انجام کار اپنی جبلت کی طرف لوٹے گا۔

۲۱۰

إذا شَهَرَ الْمُسْلِمُ عَلىٰ أخِيهِ سِلاحاً فَلا تَزالُ مَلائِكَةُ اللهِ تَعالىٰ تَلْعَنُهُ حَتّىٰ يَشِيمَهُ عَنْهُ.

جب کوئی مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کے خلاف تلوار اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر لعنت کرنے لگتے ہیں یہاں تک کہ وہ تلوار دوبارہ غلاف میں رکھے۔

۲۱۱

إذا طَلَبَ أحَدُكُمْ مِنْ أخِيهِ حاجَةً فَلا يَبْدَأْهُ بِالْمِدْحَةِ فَيَقْطَعَ ظَهْرَهُ.

جب تم میں سے کوئی کسی بھائی سے کچھ حاجت طلب کرے تو اس کی تعریف وتوصیف سے ابتدا کرتے ہوئے اس کی کمر مت توڑے۔

۲۱۲

إذا ظَهَرَ الزِّنا وَالرِّبا في قَرْيَةٍ فَقَدْ أحَلُّوا بِأنْفُسِهِمْ عَذابَ اللهِ.

جب کسی علاقے میں زنا اور سود عام ہو جائے تو گویا ان لوگوں نے خود عذاب الٰہی کو دعوت دی ہے۔

۲۱۳

إذا رَأَيْتُمُ الْعَبْدَ أَلَمَّ اللهُ بِهِ الْفَقْرَ وَ الْمَرَضَ فَإِنَّ اللهَ يُرِيدُ أَنْ يُصَافِيَهُ.

جب تم یہ دیکھو کہ اللہ نے اپنے کسی بندے کو فقر اور مرض دونوں میں مبتلا کیا ہے تو بے شک اللہ اسے پاک وصاف کرے گا۔

۲۱۴

إذا زَنَى الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيْمَانُ فَكَانَ عَلَى رَأْسِهِ كَالظُّلَّةِ فَإِذَا أَقْلَعَ رَجَعَ إِلَيْهِ

جب ایک بندہ زنا کرتا ہے تو ایمان اس سے علیحدہ ہوتا ہے اور اس کے سر پر سایہ کی طرح کھڑا رہتا ہے اور جب اس سے ہاتھ اٹھاتا ہے تو واپس آتا ہے۔

۲۱۵

إذا سَبَّكَ رَجُلٌ بِمَا يَعْلَمُ مِنْكَ فَلَا تَسُبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ مِنْهُ فَيَكُونُ أَجْرُ ذٰلِكَ لَكَ وَوَبَالُهُ عَلَيْهِ.

جب کوئی شخص تمہارے بارے میں کچھ جانتے ہوئے تمہیں گالی دیدے تو تمہیں اس کے بارے میں جو کچھ معلوم ہے اس کی بناء پر اسے گالی مت دو تاکہ اس کا اجر تمہیں ملے اور وبال اسے ملے۔

۲۱۶

إذا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ.

جب تمہیں تمہاری نیکی مسرور کرے اور تمہارا گناہ تمہیں غمگین کرے تو تم مومن ہو۔

۲۱۷

إِذَا ظَهَرَتِ الْفَاحِشَةُ كَانَتِ الرَّجْفَةُ وَإِذَا جَارَ الْحُكَّامُ قَلَّ الْمَطَرُ وَإِذَا غُدِرَ بِأَهْلِ الذِّمَّةِ ظَهَرَ الْعَدُوُّ.

جب زنا عام ہوجائے تو زلزلے دوبارہ آئیں گے اور حکمران ظلم کریں گے تو بارش کم ہوگی اور جب زمینوں کے ساتھ خیانت کی جائے تو دشمن پیدا ہوں گے۔

۲۱۸

إِذَا عَلِمَ الْعَالِمُ فَلَمْ يَعْمَلْ كَانَ كَالْمِصْبَاحِ يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَ يُحْرِقُ نَفْسَهُ.

ایک عالم کا علم رکھتے ہوئے اس پر عمل نہ کرنا اس چراغ کی مانند ہے جو لوگوں کو تو روشنی دیتا ہے مگر خود کو جلاتا ہے۔

۲۱۹

إِذَا عَمِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلاً فَلْيُتْقِنْهُ

جب تم میں سے کوئی کسی کام کو بجالائے تو محکم بجالائے۔

۲۲۰

إِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَأَحْدِثْ عِنْدَهَا تَوْبَةً ، اَلسِّرُّ بِالسِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةُ بِالْعَلَانِيَةِ.

جب تم سے کوئی برائی سرزد ہوجائے تو اسی وقت توبہ کرو چھپے ہوئے گناہ کے لئے توبہ چھپا کر کرو اور اعلانیہ گناہ کے لئے اعلانیہ توبہ کرو۔

۲۲۱

إذا عُمِلَتِ الْخَطِيئَةُ فِي الْأَرْضِ كَانَ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا.

جب روئے زمین پر کوئی گناہ بجالایا جائے اور کوئی شخص دیکھے اور اس سے نفرت کرے تو گویا وہ موجود نہیں تھا اور اگر کوئی شخص موجود نہ ہوتے ہوئے بھی اس فعل پر راضی تھا تو گویا وہ ایسا ہے جو اسے دیکھ رہا تھا۔

۲۲۲

إذا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَ كَانَ قَائِمًا فَلْيَقْعُدْ وَ إِنْ كَانَ قَاعِدًا فَلْيَضْطَجِعْ.

تم میں سے کسی کو غصہ آجائے اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اگر بیٹھا ہے تو لیٹ جائے۔

۲۲۳

إذا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ.

جب تمہیں غصہ آئے تو خاموشی اختیار کرو۔

۲۲۴

إذا قَالَتِ الْمَرْأَةُ لِزَوْجِهَا مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهَا.

جب ایک عورت اپنے شوہر سے کہہ دے کہ میں نے تجھ میں کوئی بھلائی نہیں دیکھی تو اس کے اعمال نیک بے کار ہوجاتے ہیں۔

٢٢٥

إذا قدرت على عدوك فاجعل العفو شكراً للقدرة عليه.

جب تم دشمن پر غلبہ پاؤ تو اس پر گرفت پانے کے شکرانے کے طور پر اسے معاف کردو۔

٢٢٦

إذا قدم أحدكم من سفر فليقدم معه بهدية و لو يلقي في مخلاته حجراً.

جب تم میں سے کوئی سفر سے لوٹ آئے تو اپنے ساتھ سوغات لے آئے، چاہے اپنے تھیلے خورجین میں ایک پتھر ہی کیوں نہ رکھے۔

٢٢٧

إذا قصر العبد في العمل ابتلاه الله تعالى بالهم.

جب ایک بندہ عمل میں کوتاہی کرتا ہے تو خداوند عالم اسے غم میں مبتلا کرتا ہے۔

٢٢٨

إذا كان اثنان يتناجيان فلا تدخل بينهما.

جب دو آدمی سرگوشی کر رہے ہوں تو دخل مت دو۔

٢٢٩

إذا كان عندك ما يكفيك فلا تطلب ما يطغيك.

جب تمہارے پاس اتنا ہو جو تمہارے لئے کفالت کرے تو اس کی تلاش مت کرو جو تمہیں سرکشی پر ابھارے۔

۲۳۰

إذا كانت أمراؤكم خيارَكم وأغنياؤكم سُمحاءَكم وأمورُكم شورىٰ بينكم فظهرُ الأرضِ خيرٌ لكم من بطنِها وإذا كانت أمراؤكم أشرارَكم وأغنياؤكم بخلاءَكم وأمورُكم إلىٰ نساءِكم فبطنُ الأرضِ خيرٌ لكم من ظهرِها.

تمہارے نیک افراد جب تمہارے حاکم ہوں اور تمہارے دولت مند سخاوت کریں، تمہارے امور آپس کے مشورے سے انجام پائیں تو تمہارے لئے زمین کی پشت اس کے شکم سے بہتر ہے لیکن جب تم میں سے بدترین افراد تمہارے حاکم بنیں، تمہارے دولتمند بخل سے کام لیں اور تمہارے امور عورتوں کے ہاتھوں میں ہوں تو زمین کا شکم تمہارے لئے اس کی پیٹھ سے بہتر ہے۔

۲۳۱

إذا كانَ يومُ القيامةِ نادىٰ مُنادٍ مَن عَمِلَ عملاً لغيرِ اللهِ فَليَطلُبْ ثوابَهُ مِمَّن عمِلَهُ لَه.

جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا کرے گا جس کسی نے بھی اللہ کے غیر کے لئے کام کیا ہو وہ جاکر اسی سے ثواب طلب کرے۔

۲۳۲

إذا كانت عندَ الرَّجلِ امرأتانِ فلم يَعدِلْ بينهُما جاءَ يومَ القيامةِ وشِقُّهُ ساقِطٌ.

جب ایک شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے ساتھ عدالت نہ کرے تو قیامت کے دن اس کے بدن کا نصف حصہ بے کار ہوگا۔

۲۳۳

إذا كانُوا ثَلاثَةً فَلا يَتناجى إثنانِ دُونَ الثّالِثِ .

جب ایک جگہ تین آدمی ہوں تو ان میں سے دو کو تیسرے کے بغیر الگ ہو کر سرگوشیاں نہیں کرنی چاہئے۔

۲۳۴

إذا كُنتُمْ ثَلاثَةً فَلا يَتناجى رَجُلانِ دُونَ الآخَرِ حَتّى تَختَلِطُوا بِالنّاسِ فَإنَّ ذٰلِكَ يَحزُنُهُ .

جب تم میں سے تین افراد ایک جگہ بیٹھے ہوں تو دو آدمی الگ ہو کر سرگوشیاں نہ کریں یہاں تک کہ دوسرے افراد کے ساتھ مل جائیں کیونکہ ایسا کرنا تیسرے کو غمگین کرے گا۔

۲۳۵

إذا كَثُرَتْ ذُنُوبُ العَبْدِ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِنَ العَمَلِ ما يُكَفِّرُها إبتَلاهُ اللهُ بِالحُزْنِ لِيُكَفِّرَها عَنهُ .

جب کسی بندے کے گناہ زیادہ ہوں اور نیک اعمال اس قدر نہ ہوں جو اس کے گناہوں کا کفارہ بن سکیں تو خداوند عالم اسے غم میں مبتلا کرتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن سکے۔

۲۳۶

إذا لَمْ تَستَحيي فَاصنَعْ ما شِئتَ .

جب حیا ہی نہ تو جو چاہو کرو۔

۲۳۷

إذا ماتَ الإنسانُ انقطعَ عملُهُ إلاّ من ثلاثٍ صدقةٍ جاريةٍ أو علمٍ ينتفعُ بهِ أو ولدٍ صالحٍ يدعو لهُ.

جب انسان مرتا ہے تو انسان کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہوتا ہے سوائے تین کے صدقہ جاریہ، ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا اولاد صالح، جو اس کے لئے دعا کرے۔

۲۳۸

إذا ماتَ ولدُ العبدِ قالَ اللهُ تعالى لملائكتِهِ قبضتُم ولدَ عبدي؟ فيقولونَ نعم فيقولُ ماذا قالَ عبدي؟ فيقولونَ حمدكَ واسترجعَ فيقولُ اللهُ ابنوا لعبدي بيتاً في الجنةِ وسمّوهُ بيتَ الحمدِ.

جب کسی بندے کا بیٹا مرجاتا ہے تو خداوندعالم ملائکہ سے کہتا ہے تم نے میرے بندے کے فرزند کی روح قبض کی؟ وہ جواب میں کہتے ہیں ہاں کی۔ ارشاد ہوتا ہے کہ میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ جواب میں کہتے ہیں اس نے تیری حمد کی اور کلمہ استرجاع پڑھا تو خداوندعالم حکم دیتا ہے کہ میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

۲۳۹

إذا ماتَ صاحبُكُم فدعوهُ لا تقعوا فيهِ

جب تمہارا کوئی دوست مرتا ہے تو اس کی بدگوئی مت کرو اور اسے تعرض مت کرو۔

۲۴۰

إذا ماتَ الْعَبْدُ قالَ النّاسُ ما خَلَّفَ وَقالَتِ الْمَلائِكَةُ ما قَدَّمَ

جب ایک بندہ مرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ وہ کیا چھوڑ کر مرا ہے لیکن فرشتے پوچھتے ہیں کہ اس نے اپنے لئے پہلے کیا بھیجا ہے۔

۲۴۱

إذا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إلىٰ مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمالِ وَ الْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إلىٰ مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ.

جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسے کو دیکھے جو حسن یا دولت میں سے اس سے بڑھ کر ہے تو فورا ایسے کو بھی دیکھے جو ان دونوں میں اس سے کمتر ہو۔

۲۴۲

إذا هَمَمْتَ بِأَمْرٍ فَاسْتَخِرْ رَبَّكَ فِيهِ سَبْعَ مَرّاتٍ ثُمَّ انْظُرْ إلىٰ الَّذي يَسْبِقُ إلىٰ قَلْبِكَ فَإنَّ الْخِيَرَةَ فِيهِ.

جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے پروردگار سے سات مرتبہ استخارہ کرو اس کے بعد دیکھو کہ دل کس طرف مائل ہے کیونکہ نیکی اسی طرف ہے۔

۲۴۳

إذا وَجَدَ أَحَدُكُمْ لِأَخيهِ نُصْحاً في نَفْسِهِ فَلْيَذْكُرْهُ لَهُ.

جب کسی بھائی کے بارے میں کوئی نصیحت کا خیال تمہارے دل میں آئے تو ضرور اس بھائی کو آگاہ کرو۔

٢٢٤

إذا وُسِّدَ الأَمْرُ إلى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ.

جب امور سلطنت نااہلوں کے ذمے دیئے جائیں تو قیامت کا انتظار کرو

٢٢٥

إذا وُقِعَ فِي الرَّجُلِ وَ أَنْتَ فِي مَلَاءٍ فَكُنْ لِلرَّجُلِ نَاصِراً وَلِلْقَوْمِ زَاجِراً وَ قُمْ عَنْهُمْ.

جب تم لوگوں کے درمیان ہو اور وہاں کسی آدمی کی بدگوئی کی جائے تو تم اس شخص کی طرفداری کرو اس گروہ کو بدگوئی سے روک لو اور اسی جگہ سے اٹھ کھڑے ہو۔

٢٢٦

أُذْكُرِ اللهَ فَإِنَّهُ عَوْنٌ لَكَ عَلَى مَا تَطْلُبُ.

اللہ کو یاد کرو کیونکہ وہ تمہارے مطلوب کے لئے تمہاری مدد کرنے والا ہے۔

٢٢٧

أُذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَ كُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ.

اپنے مرنے والوں کی اچھائیاں یاد کرو اور ان کی خامیوں کے بارے میں خاموشی اختیار کرو۔

٢٢٨

أَذَلُّ النَّاسِ مَنْ أَهَانَ النَّاسَ.

سب سے پست ترین شخص وہ ہے جو لوگوں کی توہین کرتا ہے۔

۲۴۹

أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَافَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا صِدْقُ الْحَدِيثِ وَحِفْظُ الْأَمَانَةِ وَحُسْنُ الْخُلْقِ وَعِفَّةُ مَطْعَمٍ.

جب چار چیزیں تم میں ہوں تو دنیا کے فوت ہونے کا غم مت کرو۔ بات کی سچائی' امانت کی حفاظت' حسن اخلاق اور کھانے میں پاکیزگی۔

۲۵۰

أَرْبَعَةٌ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ: أَلْفَقْرُ وَالْوَجَعُ وَالْعَدَاوَةُ وَالنَّارُ.

چار چیزیں کم ہوں تو بھی زیادہ لگتی ہیں۔ تہی دستی' درد' دشمنی اور آگ۔

۲۵۱

أَرْبَعَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللهُ تَعَالَىٰ: أَلْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ.

چار قسم کے لوگوں کو خداوند عالم دشمن رکھتا ہے۔ قسمیں کھانے والے دوکاندار' متکبر فقیر' بوڑھا زانی اور ظالم امام۔

۲۵۲

أَرْبَعٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ تَعَالَىٰ أَنْ لَا يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ وَلَا يُذِيقَهُمْ نَعِيمَهَا: مُدْمِنُ خَمْرٍ وَآكِلُ الرِّبَا وَآكِلُ مَالِ الْيَتِيمِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ.

چار قسم کے لوگوں کو خداوند عالم جنت میں داخل نہیں کرے گا اور اس کی نعمتوں کو چکھنے نہیں دے گا۔ شرابی' سودخور' والدین کا عاق' اور ناحق یتیموں کا مال کھانے والا۔

۲۵۳

أَرْبَعُ خِصَالٍ مِنَ الشَّقَاءِ: جُمُودُ الْعَيْنِ وَ قَسَاوَةُ الْقَلْبِ وَ بُعْدُ الأَمَلِ وَ حُبُّ الْبَقَاءِ.

چار خصلتیں بدبختی کی علامت ہیں۔ آنکھوں کی خشکی، دل کی قساوت، طویل امید، زندگی سے محبت۔

۲۵۴

أَرْبَعٌ لاَ يَدْخُلُ بَيْتاً وَاحِدَةٌ مِنْهَا إِلاَّ خَرِبَ وَ لَمْ يَعْمُرْ بِالْبَرَكَةِ: أَلْخِيَانَةُ وَ السَّرِقَةُ وَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَ الزِّنَا.

چار چیزیں کسی بھی گھر میں داخل ہوتی ہیں تو اسے ویران کر کے ہی رکھ دیتی ہیں، خیانت، چوری، شراب پینا اور زنا۔

۲۵۵

أَرْبَعٌ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ أَنْ تَكُونَ زَوْجَتُهُ صَالِحَةً وَ أَوْلاَدُهُ أَبْرَاراً وَ خُلَطَاؤُهُ صَالِحِينَ وَ أَنْ يَكُونَ رِزْقُهُ فِي بَلَدِهِ.

چار چیزیں ایک آدمی کی سعادت ہیں۔ نیک بیوی ملے، اطاعت گزار اولاد ہو، نیک دوست ملیں اور اس کا رزق اس کے اپنے شہر میں ہو۔

۲۵۶

أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَرَّمَهُ اللهُ تَعَالَىٰ عَلَى النَّارِ وَ عَصَمَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ حِينَ

چار خصلتیں جس میں ہوں خدا اس پر جہنم کی آگ کو حرام کرتا ہے اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے جو شخص

يَرْغَبُ وَحِينَ يَرْهَبُ وَحِينَ يَشْتَهِي وَحِينَ يَغْضَبُ.

خواہش' خوف' بھوک اور غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

۲۵۷

أَرْبَعٌ مَنْ أُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ أُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَ بَدَنٌ عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرٌ وَ زَوْجَةٌ لَا تَبْغِيهِ خَوْناً فِي نَفْسِهَا وَ لَا مَالِهِ.

جس کسی کو چار چیزیں نصیب ہوئیں تو گویا اسے دنیا و آخرت کی بھلائی ملی' ذکر کرنے والی زبان' شکر کرنے والا دل' مصیبتوں پر صبر کرنے والا بدن اور ایسی بیوی ملے جو اس کے مال اور ناموس میں خیانت نہ کرے۔

۲۵۸

أَرْبَى الرِّبَا شَتْمُ الْأَعْرَاضِ وَ أَشَدُّ الشَّتْمِ الْهِجَاءُ وَ الرَّاوِيَةُ أَحَدُ الشَّاتِمِينَ.

بدترین سود وہ گالیاں ہیں جو کسی کی عزت پر حرف لانے کے لئے بکی جائیں اور ہجو کرنا سخت گالی ہے اور اس کی روایت نقل کرنے والا گالی دینے والوں میں سے ایک ہے۔

۲۵۹

إِرْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

۲٦٠

إِرْحَمُوا عَزِيزًا ذَلَّ وَغَنِيًّا افْتَقَرَ وَعَالِمًا ضَاعَ بَيْنَ جُهَّالٍ.

تین لوگوں پر رحم کرو طاقتور جو کمزور ہوچکا ہے' تونگر جو محتاج ہوا ہے اور عالم جو جاہلوں کے درمیان ضائع ہوجائے۔

۲٦١

إِرْحَمُوا تُرْحَمُوا وَ اغْفِرُوا يُغْفَرْ لَكُمْ.

تم رحم کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے معاف کرو تاکہ تمہیں معاف کیا جائے۔

۲٦٢

إِرْفَعُوا أَلْسِنَتَكُمْ عَنِ الْمُسْلِمِينَ وَإِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَقُولُوا فِيهِ خَيْرًا

مسلمانوں کی بدگوئی سے اپنی زبان کو روکے رکھو اور جب تم میں سے کوئی مرجائے تو اس کو بھلائیوں کے ساتھ یاد کرو۔

۲٦٣

أَرِقَّاءَكُمْ أَرِقَّاءَكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَإِنْ جَاؤُوا بِذَنْبٍ لَا تُرِيدُونَ أَنْ تَغْفِرُوهُ فَبِيعُوا عِبَادَ اللهِ وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ.

اپنے غلاموں کا خیال رکھو جو تم کھاتے ہو انہیں کھلاؤ اور جو تم پہنتے ہو انہیں پہناؤ اور وہ کوئی غلطی کرے اور تم معاف نہ کرنا چاہو تو انہیں فروخت کرو۔ اللہ کے بندو! تم انہیں عذاب نہ دو۔

۲۶۴

أَرِقَاؤُكُمْ إِخْوَانُكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ إِسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ.

تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں۔ ان کے ساتھ نیکی کرو اور اپنے مشکل کاموں میں ان سے مدد لو اور ان کے مشکل کاموں میں ان کی مدد کرو۔

۲۶۵

إِرْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ أَوْ تَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ أَوْ مُلَاعَبَتِهِ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِي عَلَّمَهُ.

تیراندازی اور گھڑسواری کرو۔ سواری کرنے سے زیادہ مجھے تیراندازی کرنا زیادہ پسند ہے۔ ہر وہ چیز جس کے ساتھ لوگ کھیلتے ہیں بیہودہ ہے۔ مگر یہ کہ اپنی کمان سے تیراندازی کریں یا گھوڑے کی تربیت کریں یا بیوی کے ساتھ خوش طبعی کریں کیونکہ یہ ان کا حق ہے اور جو کوئی تیراندازی سیکھنے کے بعد ترک کرے تو گویا اپنے استاد کے حق کا انکار

۲۶۶

إِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللهُ وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ.

دنیا سے زہد اختیار کرو تاکہ خدا تمہیں دوست رکھے اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے زہد اختیار کرو تاکہ لوگ تمہیں دوست رکھیں۔

۲۶۷

أَزْهَدُ النَّاسِ فِي الْعَالِمِ أَهْلُهُ وَجِيرَانُهُ.

عالم کے بارے میں پروا نہ کرنے والے اس کے اہل وعیال اور اس کے ہمسائے ہوتے ہیں۔

۲۶۸

أَزْهَدُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يَنْسَ الْقَبْرَ وَالْبَلَاءَ، وَتَرَكَ أَفْضَلَ زِينَةِ الدُّنْيَا وَآثَرَ مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى وَلَمْ يَعُدَّ غَداً مِنْ أَيَّامِهِ وَعَدَّ نَفْسَهُ فِي الْمَوْتَى.

سب سے بڑا زاہد وہ ہے جو قبر اور بلا کو بھولتا نہیں، دنیا کی بہترین زینتوں کو ترک کرتا ہے اور ہمیشہ رہنے والی کو فنا ہونے والی دنیا پر ترجیح دیتا ہے اور آنے والے کل کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کرتا اور اپنے آپ کو مردوں میں شامل سمجھتا ہے۔

۲۶۹

إِسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوفِ خَيْرٌ مِنْ إِبْتِدَائِهِ.

نیک کام کو اختتام تک پہنچانا اس کے شروع کرنے سے بہتر ہے۔

۲۷۰

إِسْتَحْيِ مِنَ اللّٰهِ إِسْتِحْيَاءَكَ مِنْ رَجُلَيْنِ مِنْ صَالِحِي عَشِيرَتِكَ

خدا سے اسی طرح حیا کرو جیسے کہ تم اپنی قوم کے دو صالح اور حیادار افراد سے حیا کرتے ہو۔

۲۷۱

إِسْتَحْيُوا مِنَ اللهِ تَعَالىٰ حَقَّ الْحَيَاءِ فَإِنَّ اللهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ.

اللہ سے اس طرح حیا کرو کہ حیا کا حق ادا ہوجائے کیونکہ خداوندعالم نے تمہاری روزی کی طرح اخلاق بھی تم میں تقسیم کئے ہیں۔

۲۷۲

إِسْتَحْيُوا مِنَ اللهِ حَقَّ الْحَيَاءِ مَنِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعٰى وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰى وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبَلَاءَ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَا مِنَ اللهِ حَقَّ الْحَيَاءِ.

خداوندعالم سے حیا کرو جیسا کہ حیا کرنے کا حق ہے اور جو کوئی خداوندعالم سے اس طرح حیا کرے جیسا کہ حق ہے تو سر اور اس کے اعضاء کو گناہ سے محفوظ رکھتا ہے پیٹ اور اس کے متعلقات کو ناروا چیزوں سے بچاتا ہے۔ بلاؤں اور موت کو یاد رکھتا ہے اس دنیا کی آرائشوں کو ترک کرتا ہے اور جو کوئی ایسا کرتا ہے تو اس نے حیا کا حق ادا کردیا۔

۲۷۳

إِسْتَرْشِدُوا الْعَاقِلَ تَرْشُدُوا وَلَا تَعْصُوهُ فَتَنْدَمُوا.

عقلمند سے رہبری حاصل کرو تاکہ ہدایت ملے اس کی نافرمانی مت کرو پشیمان ہونا پڑے گا۔

۲۷۴

إِسْتَعِدَّ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ.

موت کے آنے سے پہلے اس کی تیاری کرو۔

۲۷۵

إِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ شَرِّ جَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْمُسَافِرِ إِذَا شَاءَ أَنْ يُزَايِلَ زَايَلَ.

برے ہمسائے سے اللہ کی پناہ مانگو جو ہمسائیگی میں قیام رکھتا ہے کیونکہ مسافر ہمسایہ سے جس وقت چاہے علیحدگی کی جاسکتی ہے۔

۲۷۶

إِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْعَيْلَةِ وَ مِنْ أَنْ تَظْلِمُوا أَوْ تُظْلَمُوا.

فقر اور عیال کی کثرت سے اللہ کی پناہ مانگو اور اس سے بھی کہ تم کسی پر ظلم کرو یا کوئی تم پر ظلم کرے۔

۲۷۷

إِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ شِرَارِ النِّسَاءِ وَ كُونُوا مِنْ خِيَارِهِنَّ فِي حَذَرٍ

بری عورتوں سے اللہ کی پناہ مانگو اور اچھی عورتوں سے بھی ہوشیار رہو۔

۲۷۸

إِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنَ الْعَيْنِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ.

نظربد سے اللہ کی پناہ چاہو کیونکہ نظربد ایک حقیقت ہے۔

۲۷۹

إِسْتَعِينُوا عَلَى أُمُورِكُمْ بِالْكِتْمَانِ فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ.

اپنے امور کی پردہ پوشی کر کے مدد حاصل کرو کیونکہ ہر صاحب نعمت کے حاسد بھی ہوتے ہیں۔

۲۸۰

إِسْتَعِينُوا عَلَى النِّسَاءِ بِالْعُرْيِ فَإِنَّ إِحْدَاهُنَّ إِذَا كَثُرَتْ ثِيَابُهَا وَأَحْسَنَتْ زِينَتَهَا أَعْجَبَهَا الْخُرُوجُ.

عورتوں کے بارے میں کم لباس سے مدد حاصل کرو کیونکہ جب اس کے کپڑے زیادہ اور اچھے ہوں گے تو وہ گھر سے باہر نکلنے کے لئے بیتاب رہے گی۔

۲۸۱

إِسْتَغْنُوا عَنِ النَّاسِ وَلَوْ بِشَوْصِ السِّوَاكِ.

لوگوں سے بے نیازی برتو یہاں تک کہ مسواک کی ایک لکڑی بھی ان سے طلب نہ کرو۔

۲۸۲

إِسْتَفْتِ نَفْسَكَ وَإِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ.

اپنے آپ سے فتویٰ مانگو چاہے دوسرے فتویٰ دینے والے کچھ بھی فتویٰ کیوں نہ دیں۔

۲۸۳

إِسْتَقِمْ وَلْيَحْسُنْ خُلُقُكَ لِلنَّاسِ

ثابت قدم رہو اور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

۲۸۴

إِسْتَقِيمُوا وَ نِعِمَّا إِنْ اِسْتَقَمْتُمْ.

ثابت قدم رہو کیا ہی اچھا ہے کہ اگر تم ثابت قدمی اختیار کرو۔

۲۸۵

إِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْراً فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ أَعْوَجَ وَ إِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلْعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْراً.

عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرو کیونکہ ان کی تخلیق ٹیڑھی پسلی سے ہوئی اور پسلی میں سے بھی اوپر کے حصے سے جو زیادہ ٹیڑھا ہے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگوگے تو ٹوٹ جائے گی اور اگر ایسے ہی رکھو تو ٹیڑھا پن رہے گا پس تم عورتوں کو نیک نصیحت کرو۔

۲۸۶

إِسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ.

مساوات اختیار کرو اور اختلافات مت کرو تاکہ تمہارے دل مختلف نہ ہوں۔

۲۸۷

إِسْتَوُوا تَسْتَوِ قُلُوبُكُمْ وَ تَمَاسُّوا تَرَاحَمُوا.

مساوات اختیار کرو تاکہ تمہارے دل ایک ہوں ایک دوسرے سے میل جول رکھو تاکہ ایک دوسرے پر مہربانی کرو۔

۲۸۸

أَشَدُّ الْأَعْمَالِ ثَلَاثَةٌ ذِكْرُ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالْإِنْصَافُ مِنْ نَفْسِكَ وَمُوَاسَاةُ الْأَخِ فِي الْمَالِ

محکم ترین کام تین ہیں۔ ہر حالت میں اللہ کا ذکر، ذاتی نقصان ہونے کی صورت میں بھی انصاف سے کام لینا، اور اپنے دینی بھائیوں پر اپنا مال خرچ کرنا۔

۲۸۹

أَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَ صِلَةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ.

وہ نیکی جس کا ثواب سب سے پہلے ملتا ہے اطاعت اور صلہ رحمی ہے وہ بدی جس کا عذاب بہت جلد ملتا ہے بغاوت اور قطع رحمی ہے۔

۲۹۰

أَسْرَعُ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دُعَاءُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ.

سب سے جلد قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو ایک شخص کسی دوسرے غائب شخص کے لئے مانگتا ہے۔

۲۹۱

إِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ.

چشم پوشی اختیار کرو تاکہ تمہارے ساتھ بھی چشم پوشی کی جائے۔

۲۹۲

إِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ مَلِكُ الْأَمْلَاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللّٰهُ.

اس پر خدا کا غضب شدید ہو جو یہ گمان کرے کہ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے کیونکہ اللہ کے علاوہ کوئی بادشاہ ہے ہی نہیں۔

۲۹۳

إِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى الزُّنَاةِ.

زناکاروں پر خدا کا شدید غضب نازل ہوگا۔

۲۹۴

إِشْتَدِّي أَزْمَةُ تَنْفَرِجِي.

بحران کی شدت کے وقت ہی کشائش کی راہ نکلتی ہے۔

۲۹۵

إِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ وَلَداً لَيْسَ مِنْهُمْ يَطَّلِعُ عَلَى عَوْرَاتِهِمْ وَ يَشْرَكُهُمْ فِي أَمْوَالِهِمْ.

اس عورت پر غضب الٰہی شدید ہوگا جو کسی بچے کو کسی دوسری قوم میں شامل کرے جو ان میں سے نہ تھا۔ جو ان کے پردے کی باتوں سے مطلع ہوتا ہے اور ان کے اموال میں سے حصہ پاتا ہے۔

۲۹۶

إِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِراً غَيْرَ اللّٰهِ.

اس شخص پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوگا جو کسی ایسے شخص پر ظلم کرے جس کا خدا کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو۔

۲۹۷

أَشْجَعُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ.

سب سے بہادر وہ ہے جو اپنی خواہشات پر غلبہ پائے۔

۲۹۸

أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ.

قیامت کے دن سب سے شدید عذاب ظالم حکمران پر ہوگا۔

۲۹۹

أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً أَلْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يَبْتَلِي الرَّجُلُ عَلَىٰ حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُلْباً إِشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ إِبْتَلَىٰ عَلَىٰ قَدْرِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّىٰ يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ.

پیغمبروں کی آزمائش دوسروں کی نسبت شدید ہے اس کے بعد جو ان کے نزدیک ہوگا۔ انسان اپنی قوت دینی کے بقدر آزمائش میں پڑتا ہے اگر اس کا دین محکم ہے تو اس کا امتحان بھی سخت تر ہوگا۔ اور اگر وہ دین کے معاملے میں کمزور ہے تو اس کے دین کے بقدر آزمائش میں مبتلا ہوگا بندہ ابتلا میں اس لئے پڑتا ہے کہ اس کے گناہ محو ہوجائیں۔

۳۰۰

أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو شخص لوگوں کو دنیا میں زیادہ اذیت پہنچاتا ہے قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عذاب پائے گا۔

۳۰۱

أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يُرِي النَّاسَ أَنَّ فِيهِ خَيْراً وَلَا خَيْرَ فِيهِ.

قیامت کے دن اس شخص پر سب سے زیادہ عذاب ہوگا جس کے بارے میں لوگ گمان کریں کہ اس میں بھلائی ہی بھلائی ہے مگر اس میں بھلائی نہ ہو۔

۳۰۲

أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمٌ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ.

قیامت کے دن سب سے شدید عذاب اس عالم پر ہوگا جو اپنے علم سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

۳۰۳

أَشَدُّ النَّاسِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَمْكَنَهُ طَلَبُ الْعِلْمِ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَطْلُبْهُ وَرَجُلٌ عَلَّمَ عِلْماً فَانْتَفَعَ بِهِ مَنْ سَمِعَهُ مِنْهُ دُونَهُ.

قیامت کے دن دو قسم کے افراد سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوں گے ایک تو وہ شخص جسے دنیا میں علم حاصل کرنے کا موقع تھا مگر حاصل نہیں کیا اور دوسرا وہ شخص جس نے کسی کو علم سکھایا اور اس کے شاگرد نے تو علم سے فائدہ اٹھایا اور وہ خود کوئی فائدہ نہ اٹھا سکا ہو۔

۳۰۴

أَشَدُّكُمْ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَأَحْلَمُكُمْ مَنْ عَفَى بَعْدَ الْمَقْدِرَةِ.

تم میں سے بہادر ترین وہ شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو پائے اور تم میں سے بردبار ترین وہ شخص ہے جو قابو پانے کے بعد معاف کرے۔

۳۰۵

أَشْرَفُ الْإِيمَانِ أَنْ يَأْمَنَكَ النَّاسُ وَأَشْرَفُ الْإِسْلَامِ أَنْ يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ.

بہترین ایمان وہ ہے کہ لوگ تمہاری طرف سے امان میں ہوں اور بہترین اسلام یہ ہے کہ لوگ تمہاری زبان اور ہاتھوں سے محفوظ رہیں۔

۳۰۶

أَشْرَفُ الزُّهْدِ أَنْ يَسْكُنَ قَلْبُكَ عَلَىٰ مَارُزِقْتَ وَإِنَّ أَشْرَفَ مَا تَسْأَلُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعَافِيَةُ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا.

بہترین زہد یہ ہے کہ جو تمہارے ہاتھوں میں ہے اس پر تمہارا دل مطمئن رہے اور خداوندعالم سے بہترین سوال جو تم مانگ سکتے ہو دین ودنیا کی عافیت کا ہے۔

۳۰۷

أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ: أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللهَ بَاطِلٌ.

عربوں کے کہے ہوئے اشعار میں سے بہترین شعر "لبید" کا ہے اس نے کہا "لوگو! آگاہ رہو اللہ کے سوا تمام چیزیں باطل ہیں۔"

۳۰۸

إِشْفَقُوا تُحْمَدُوا وَ تُؤْجَرُوا.

شفقت کا برتاؤ کرو تاکہ تمہاری تعریف ہو اور بدلہ بھی ملے۔

۳۰۹

أَشْقَى الْأَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

تمام بدبختوں میں سے بدبخت ترین شخص وہ ہے جو دنیا میں فقر اور آخرت میں عذاب کا حقدار ہے۔

۳۱۰

أَشْكَرُ النَّاسِ أَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ.

سب سے بہتر شکرگزار وہ ہے جو دوسروں کے لئے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

۳۱۱

أَشِيدُوا النِّكَاحَ وَ أَعْلِنُوهُ.

عقد نکاح کو محکم کرو اور اس کا اعلان بھی کرو۔

۳۱۲

أَصَابَتْكُمْ فِتْنَةُ الضَّرَّاءِ فَصَبَرْتُمْ وَإِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ فِتْنَةُ السَّرَّاءِ مِنْ قِبَلِ النِّسَاءِ إِذَا تَسَوَّرْنَ الذَّهَبَ وَ

سخت آزمائش کا وقت پڑا پس تم نے صبر کیا مگر مجھے تمہارے بارے میں ایک سخت ترین فتنے کا خوف ہے جو عورتوں کی وجہ سے پیدا ہوگا۔ جب ان کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن ہوں گے

لَبِسْنَ رُبُطَ الشَّامِ وَ عَصْبَ الْيَمَنِ وَ أَتْعَبْنَ الْغَنِيَّ وَ كَلَّفْنَ الْفَقِيرَ مالا يَجِدُ.

اور یمن وشام کے قیمتی کپڑے پہنے لگیں گی تو دولتمندوں کو زحمت میں ڈالیں گے اور فقیروں سے وہ چیز طلب کریں گی جو ان کے دسترس سے باہر ہوگی۔

۳۱۳

أَصْدَقُ الرُّؤْيا بِالْأَسْحارِ.

سچے خواب سحر کے وقت آتے ہیں۔

۳۱۴

أَصْرِمِ الْأَحْمَقَ.

بیوقوف کے ساتھ میل جول مت رکھو۔

۳۱۵

أَصْلَحُ النّاسِ أَصْلَحُهُمْ لِلنّاسِ.

لوگوں میں سے بہترین وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے۔

۳۱۶

أَصْلِحْ بَيْنَ النّاسِ وَ لَوْ تَعْنِي الْكَذِبَ.

لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرادو چاہے جھوٹ ہی کیوں نہ بولنا پڑے۔

۳۱۷

أَصْلِحُوا دُنْياكُمْ وَ اعْمَلُوا لِآخِرَتِكُمْ كَأَنَّكُمْ تَمُوتُونَ غَداً.

اپنی دنیا کی اصلاح کرو اور اپنی آخرت کے لئے کام کرو جیسے کہ کل ہی تم نے مرنا ہے۔

۳۱۸

اِصْنَعِ الْمَعْرُوْفَ اِلٰی مَنْ هُوَ أَهْلُهُ وَاِلٰی غَیْرِ أَهْلِهِ فَاِنْ أَصَبْتَ أَهْلَهُ أَصَبْتَ أَهْلَهُ وَ اِنْ لَمْ تُصِبْ أَهْلَهُ کُنْتَ أَنْتَ أَهْلَهُ .

اہل اور نااہل دونوں کے ساتھ نیکی کرو اگر اہل کے ساتھ کروگے تو بہت بہتر اور اگر اہل نہ پاؤگے تو تم نیکی کرنے کے اہل تو ہو۔

۳۱۹

اِضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِکُمْ أَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّةَ أَصْدُقُوا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَ أَوْفُوا اِذَا وَعَدْتُمْ وَ أَدُّوا اِذَا ائْتُمِنْتُمْ وَ احْفَظُوا فُرُوْجَکُمْ وَ غُضُّوا أَبْصَارَکُمْ وَ کُفُّوا أَیْدِیَکُمْ .

تم اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو تاکہ میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت دوں جب بات کرو تو سچ بولو۔ جب وعدہ کرو تو پورا کرو۔ امانت رکھی جائے تو واپس کرو۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ آنکھوں کو نیچی رکھو اور اپنے ہاتھ (ظلم کرنے سے) روکے رکھو۔

۳۲۰

اِضْمَنُوا لِي سِتَّ خِصَالٍ أَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّةَ لَا تَظَالَمُوا عِنْدَ قِسْمَةِ مَوَارِیْثِکُمْ وَأَنْصِفُوا النَّاسَ مِنْ أَنْفُسِکُمْ وَلَا تَجْبُنُوا

تم مجھے چھ خصلتوں کی ضمانت دو میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت دوں گا۔ میراث کی تقسیم کے وقت ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو اور اپنے مقابلے میں لوگوں کے ساتھ انصاف سے کام

عِنْدَ قِتَالِ عَدُوِّكُمْ وَلَا تَغُلُّوا غَنَائِمَكُمْ وَامْنَعُوا ظَالِمَكُمْ مِنْ مَظْلُومِكُمْ.

لو۔ دشمن سے جہاد کرتے وقت مت ڈرو۔ غنیمت کے اموال میں خیانت مت کرو اور ظالم کے مقابلے میں مظلوم کا دفاع کرو۔

۳۲۱

أُطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ.

زمین کے پوشیدہ مقامات میں اپنا رزق تلاش کرو۔

أُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّينِ فَإِنَّ طَلَبَ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ.

علم حاصل کرنے کی جستجو کرو چاہے چین ہی جانا پڑے کیونکہ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ فرشتے "طالبعلم" کی طلب سے خوش ہوکر اس کے قدموں کے نیچے اپنے پر بچھاتے ہیں۔

۳۲۲

أُطْلُبُوا الْحَوَائِجَ بِعِزَّةِ الْأَنْفُسِ فَإِنَّ الْأُمُورَ تَجْرِي بِالْمَقَادِيرِ.

عزت نفس کے ساتھ اپنی ضروریات کی جستجو کرو کیونکہ امور تقدیر کے تحت ہی جاری وساری ہیں۔

۳۲۳

أُطْلُبِ الْعَافِيَةَ لِغَيْرِكَ تُرْزَقْهَا فِي نَفْسِكَ.

دوسروں کے لئے عافیت چاہو تاکہ تمہیں نصیب ہوجائے۔

۳۲۴

أُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ.

گہوارے سے گور تک علم حاصل کرو۔

۳۲۵

أَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ وَ أَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ.

نیکوکار، مومنوں اور پرہیزگاروں کو اپنا کھانا کھلادو۔

۳۲۶

أُطْلُبُوا الْفَضْلَ عِنْدَ الرُّحَمَاءِ مِنْ أُمَّتِي تَعِيشُوا فِي أَكْنَافِهِمْ وَلَا تَطْلُبُوهُ مِنَ الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ.

میری امت کے رحم دلوں سے مہربانی طلب کرو اور ان کی پناہ میں زندگی گزارو۔ اور ایسے لوگوں سے نہ چاہو جو قسی القلب ہیں۔

۳۲۷

إِطَّلِعْ فِي الْقُبُورِ وَ اعْتَبِرْ بِالنُّشُورِ.

قبور کی زیارت کرو اور قیامت کے لئے عبرت حاصل کرو۔

۳۲۸

إِطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ.

میں نے جنت میں دیکھا تو اکثر فقیروں کو پایا اور جب جہنم کی طرف دیکھا تو وہاں اکثر عورتوں کو پایا۔

۳۲۹

أَطْيَبُ الْكَسْبِ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ.

ایک مسلمان کی بہترین کمائی وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی محنت سے حاصل کرتا ہے۔

۳۳۰

أَطْيَبُ كَسْبِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ سَهْمُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

ایک مسلمان کی بہترین (پاکیزہ) کمائی وہ تیر ہے جسے وہ اللہ کی راہ میں چھوڑتا ہے۔

۳۳۱

أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ.

بہترین خوشبو مشک ہے۔

۳۳۲

أُعْبُدِ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.

اللہ کی عبادت اس طرح کرو جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔

۳۳۳

إِعْتَبِرُوا الصَّاحِبَ بِالصَّاحِبِ.

دوست کو دوست کے ذریعے پرکھا جاسکتا ہے۔

۳۳۴

أَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّنْيَا وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ.

سب سے کمزور وہ ہے جو دنیاوی کاموں سے عاجز آجائے اور سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

۳۳۵

أَعْدٰى عَدُوِّكَ نَفْسُكَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْكَ.

تمہارا سب سے بڑا دشمن تمہارا نفس ہے جو تمہارے دو پہلوؤں کے درمیان میں ہے۔

۳۳۶

أَعْدٰى عَدُوِّكَ زَوْجَتُكَ الَّتِي تُضَاجِعُكَ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ.

تمہارا سب سے بڑا دشمن تمہاری بیوی ہے۔ جو تمہارے ساتھ ہمخواب ہے اور کنیزیں بھی انہی میں شامل ہیں۔

۳۳۷

أَعْدَلُ النَّاسِ مَنْ رَضِيَ لِلنَّاسِ مَا يَرْضٰى لِنَفْسِهِ وَكَرِهَ لَهُمْ مَا كَرِهَ لِنَفْسِهِ.

لوگوں میں سب سے بڑا عادل وہ ہے جو لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے اور جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہے لوگوں کے لئے بھی ناپسند کرے۔

۳۳۸

إِعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ بِالنُّحْلِ كَمَا تُحِبُّونَ أَنْ يَعْدِلُوا بَيْنَكُمْ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ.

اولاد کو تحفہ دینے میں عدالت سے کام لو جیسے کہ تم یہ پسند کرتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ اطاعت اور مہربانی کے ساتھ پیش آنے میں عدالت سے کام لیں۔

۳۳۹

أَعْذَرَ اللّٰهُ إِلَى امْرِئٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتّٰى بَلَغَ سِتِّيْنَ سَنَةً.

جس کسی کو خداوند عالم نے ساٹھ سال تک کی عمر دی ہے تو گویا اس پر عذر کے دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔

۳۴۰

أَعْرُوا النِّسَاءَ يَلْزَمْنَ الْحِجَالَ.

عورتوں کو برہنہ ہی رہنے دو تاکہ وہ گھروں سے باہر نہ نکلیں۔

۳۴۱

أَعِزَّ أَمْرَ اللّٰهِ يُعِزُّكَ اللّٰهُ.

اللہ کے حکم کی عزت کرو خدا تمہیں عزت دے گا۔

۳۴۲

أَعْزِلِ الْأَذٰى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ.

مسلمانوں کے راستے سے رکاوٹوں کو دور کرو۔

۳۴۳

أَعْطِيْ وَلَا تُوْكِيْ فَيُوْكَا عَلَيْكَ.

بخشش کرو اور تنگی مت کرو ورنہ تمہیں تنگی میں مبتلا کیا جائے گا۔

۳۴۴

أَعْطِ السَّائِلَ وَلَوْ جَاءَكَ عَلٰى فَرَسٍ وَأَعْطِ الْأَجِيْرَ حَقَّهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ.

سوال کرنے والے کو دے دو چاہے سائل سواری پر ہی کیوں نہ آیا ہو اور مزدور کو اس کا حق اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔

٣٤٥

أُعطيتُ جَوامِعَ الكَلِمِ وَاخْتُصِرَ لِيَ الكَلامُ اختِصاراً.

مجھے بامعنی جامع کلمات عطا کئے گئے ہیں اور میرے لئے کلام مختصر کیا گیا ہے۔

٣٤٦

أعظَمُ العِبادَةِ أجراً أخفَيها.

اجر وثواب کے اعتبار سے سب سے بڑی عبادت وہ ہے جو پوشیدہ بجا لائی جائے۔

٣٤٧

أعظَمُ النّاسِ هَمّاً ألمُؤمِنُ يَهتَمُّ بِأمرِ دُنياهُ وَأمرِ آخِرَتِه.

ہمت کے اعتبار سے مومن سب سے زیادہ باہمت ہوتا ہے جو دنیا و آخرت دونوں کی رسائی کے لئے اہتمام کرتا ہے۔

٣٤٨

أعظَمُ النّاسِ حَقّاً عَلَى المَرأةِ زَوجُها وَأعظَمُ النّاسِ حَقّاً عَلَى الرَّجُلِ اُمُّهُ.

عورت پر سب سے زیادہ حق شوہر کا ہوتا ہے اور مرد پر سب سے زیادہ حق ماں کا ہوتا ہے۔

٣٤٩

أعظَمُ الخَطايا اللِّسانُ الكَذُوبُ.

جھوٹی زبان سب سے بڑی غلطی ہے۔

۳۵۰

أَعْظَمُ الظُّلْمِ ذِرَاعٌ مِنَ الْأَرْضِ يَنْتَقِصُهُ الْمَرْءُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ لَيْسَتْ حِصَاةٌ أَخَذَهَا إِلَّا طُوِّقَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

سب سے بڑا ظلم یہ ہے کہ ایک شخص کسی دوسرے بھائی کی زمین میں سے ایک بالشت غصب کرے۔ اس زمین پر جو بھی کنکر یا پتھر ہوں گے وہ قیامت کے دن اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالے جائیں گے۔

۳۵۱

أَعْظَمُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا خَطَراً مَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِلدُّنْيَا عِنْدَهُ خَطَراً.

دنیا میں سب سے زیادہ بڑھ کر قابل قدر وہ ہے جس کے پاس دنیا کی کوئی قدر نہ ہو۔

۳۵۲

أَعْظَمُ النَّاسِ قَدْراً مَنْ تَرَكَ مَا لَا يَعْنِيهِ.

قدر و قیمت میں سب سے عظیم وہ ہے جو فضول کاموں کو ترک کرنے والا ہے۔

۳۵۳

أَعْظَمُ النِّسَاءِ أَحْسَنُهُنَّ وُجُوهاً وَأَرْخَصُهُنَّ مُهُوراً.

عظیم ہیں وہ خواتین جو خوبصورت ہیں اور ان کا مہر کم ہے۔

۳۵۴

أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَقَلُّهُنَّ مَؤُونَةً.

سب سے زیادہ بابرکت وہ خواتین ہیں جن کے اخراجات کم ہیں۔

۳۵۵

أَعْقَلُ النَّاسِ أَشَدُّهُمْ مُدَارَاةً لِلنَّاسِ۔

سب سے بڑا عاقل وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ تواضع سے پیش آتا ہے۔

۳۵۶

إِعْقِلْهَا وَ تَوَكَّلْ۔

(اونٹ کو) نکیل سے باندھ کر توکل کرو۔

۳۵۷

أَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ جَمَعَ عِلْمَ النَّاسِ إِلَى عِلْمِهِ۔

سب سے بڑا عالم وہ ہے جو دوسروں کے تجربات سے اپنے علم کو بڑھاتا ہے۔

۳۵۸

إِعْلَمْ أَنَّ الْخَلَائِقَ لَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يُعْطُوكَ شَيْئًا وَلَمْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يُعْطِيَكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَيْهِ أَوْ يَصْرِفُوا عَنْكَ شَيْئًا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يُصِيبَكَ بِهِ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى ذٰلِكَ فَإِذَا سَئَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ۔

یقین رکھو اگر تمام مخلوقات جمع ہو کر تمہیں کچھ دینا چاہیں مگر اللہ نہ چاہے تو یہ سب تمہیں کچھ بھی نہیں دے سکتے۔ اور اگر یہ سب ملکر تمہیں کسی چیز سے روکنا چاہیں اور اللہ تمہیں اس چیز تک پہنچانا چاہے تو یہ نہیں روک سکتے پس جب تم سوال کرو تو اللہ سے اور مدد چاہو تو بھی اللہ سے چاہو۔

۳۵۹

اِعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِأَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ.

یقین رکھو جو کچھ تمہیں ملا ہے وہ غلطی سے نہیں ملا ہے (بلکہ نصیب میں تھا ملا ہے) اور جو کچھ تمہیں نہیں ملا ہے وہ تمہارے نصیب میں نہیں تھا۔

۳۶۰

اِعْلَمْ أَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ وَأَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ وَأَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً.

یقین رکھو کامیابی یقین کے ساتھ ہے شدت کے بعد ہی کشائش ہوتی ہے اور ہر تکلیف کے بعد راحت ملتی ہے۔

۳۶۱

اِعْلَمْ أَنَّ الْقَلَمَ قَدْ جَرٰى بِمَا هُوَ كَائِنٌ.

یقین رکھو کہ ہر ہونے والے کام پر تقدیر کا قلم چل چکا ہے۔

۳۶۲

اِعْلَمْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ. مَالُكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا أَخَّرْتَ.

جان لو کہ تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو اپنے مال سے زیادہ وارث کے مال سے محبت نہ کرتا ہو۔ تمہارا مال وہ ہے جسے تم نے پہلے بھیجا ہے اور وارث کا مال وہ ہے جسے تم پیچھے چھوڑ جاؤ گے۔

۳۶۳

أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ إِلَى السَّبْعِينَ.

میری امت والوں کی عمریں ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہوتی ہیں۔

۳۶۴

إِعْمَلْ عَمَلَ امْرِىءٍ يَظُنُّ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ أَبَداً وَ احْذَرْ حَذَرَ امْرِىءٍ يَخْشَى أَنْ يَمُوتَ غَداً.

ایسے شخص کی طرح کام کرو جو یقین رکھتا ہے کہ اس نے کبھی نہیں مرنا ہے اور اس طرح (گناہوں سے) بچے رہو جیسے کل ہی مرنے کا خوف ہو۔

۳۶۵

إِعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ.

کام کرو کیونکہ جو چیز جس کے لئے بنی ہے اس کو ملے گی۔

۳۶۶

أَلْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ.

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

۳۶۷

أَعِينُوا أَوْلَادَكُمْ عَلَى الْبِرِّ مَنْ شَاءَ إِسْتَخْرَجَ الْعُقُوقَ مِنْ وَلَدِهِ.

اپنی اولاد کو اطاعت کرنے میں مدد دو کیونکہ اگر کوئی چاہے تو نافرمانی کو اپنی اولاد سے خارج کرسکتا ہے۔

۳۶۸

أَغْبَطُ النَّاسِ عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُوحَظٍّ مِنْ صَلاَةٍ وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلَيْهِ حَتَّى يَلْقَى اللهَ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ.

میرے نزدیک خوش قسمت ترین وہ مومن ہے جس کے متعلقات کم ہوں، نماز سے بہرہ ور ہو، رزق اس کے لئے کفایت کرے اور وہ اس پر مطمئن ہو یہاں تک کہ وہ اللہ سے ملاقات کرے۔ اللہ کی عبادت اچھی طرح کرتا ہو اور لوگوں کے درمیان گمنام زندگی گزارے۔ جب اس کی موت آئے تو کم رونے والے ہوں اور میراث بھی کم چھوڑے۔

۳۶۹

إِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ.

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو۔ بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے صحت کو، احتیاج سے پہلے تونگری کو، مشغولیت سے پہلے فرصت کو، موت سے پہلے زندگی کو۔

۳۷۰

إِغْتَنِمُوا الدُّعَاءَ عِنْدَ الرِّقَّةِ فَإِنَّهَا رَحْمَةٌ.

رقت قلب کے وقت دعا کو غنیمت جانو کیونکہ یہ رحمت ہے۔

۳۷۱

اِغْتَنِمُوا دَعْوَةَ الْمُؤْمِنِ الْمُبْتَلٰى.

آزمائش میں گرفتار مومن کی دعا کو غنیمت جانو۔

۳۷۲

اُغْدُ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا اَوْ مُسْتَمِعًا اَوْ مُحِبًّا وَ لَا تَكُنِ الْخَامِسَةَ فَتَهْلِكَ.

عالم بنو یا طالبعلم بنو یا ان کے سننے والے بنو یا ان کے دوستدار بنو ان کا پانچواں مت بنو ہلاک ہو جائے گے۔

۳۷۳

اُغْدُوا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَإِنَّ الْغُدُوَّ بَرَكَةٌ وَ نَجَاحٌ.

علم کی طلب میں جلدی اٹھو کیونکہ جلدی اٹھنے میں برکت اور نجات ہے۔

۳۷۴

اِغْسِلُوا ثِيَابَكُمْ وَ خُذُوا مِنْ شُعُورِكُمْ وَاسْتَاكُوا وَ تَزَيَّنُوا وَ تَنَظَّفُوا فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يَكُونُوا يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ فَزَنَتْ نِسَاؤُهُمْ

اپنے لباس کو پاک وصاف رکھو، مونچھوں کو چھوٹا کرو، مسواک کرو اور آراستہ ہو کر پاکیزگی اختیار کرو کیونکہ یہودی ایسا نہیں کرتے تھے جس کی وجہ سے ان کی عورتیں زناکار ہوئیں۔

۳۷۵

اِغْفِرْ، فَإِنْ عَاقَبْتَ فَعَاقِبْ بِقَدْرِ الذَّنْبِ وَ اتَّقِ الْوَجْهَ.

(دوسروں کی خطاؤں) کو معاف کرو اور اگر چاہو تو سزا بھی دو مگر غلطی کے مطابق اور چہرے کو بچائے رکھنا۔

۳۷۶

أَغْفَلُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يَتَّعِظْ بِتَغَيُّرِ الدُّنيا مِنْ حالٍ إلىٰ حالٍ.

بدلتی دنیا کو دیکھ کر نصیحت حاصل نہ کرنے والا تمام لوگوں سے بڑھ کر غافل ہے۔

۳۷۷

أَغْنَى النَّاسِ مَنْ لَمْ يَكُنْ لِلْحِرْصِ أَسِيراً.

سب سے بڑھ کر تونگر وہ ہے جو حرص کا قیدی نہیں۔

۳۷۸

أَفْشُوا السَّلامَ بَيْنَكُمْ تَحابُّوا.

آپس میں سلام کرنے کو زیادہ سے زیادہ آشکارا طور پر رواج دو تاکہ ایک دوسرے سے محبت بڑھے۔

۳۷۹

أَفْشُوا السَّلامَ تَسْلَمُوا.

سلام آشکارا کہو تاکہ سلامت رہو۔

۳۸۰

أَفْشُوا السَّلامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعامَ وَصِلُوا الْأَرْحامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلامٍ.

سلام آشکارا کہو، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کا حق ادا کرو۔ راتوں کو نماز پڑھو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ تو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۳۸۱

أَفْضَلُ الْأَصْحَابِ مَنْ إِذَا ذَكَرْتَ أَعَانَكَ وَإِذَا نَسِيتَ ذَكَرَكَ.

بہترین دوست وہ ہے جسے تم یاد کرو تو تمہاری مدد کرے اور جب بھول جاؤ تو تمہیں یاد رکھے۔

۳۸۲

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ ثَلَاثَةٌ:

أَلتَّوَاضُعُ عِنْدَ الدَّوْلَةِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْقُدْرَةِ وَالْعَطِيَّةُ بِغَيْرِ الْمِنَّةِ.

تمام اعمال سے افضل تین عمل ہیں۔ اقتدار کے باوجود انکساری کرنا، قدرت انتقام کے باوجود معاف کرنا اور بغیر منت کے دینا۔

۳۸۳

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أَنْ تُدْخِلَ عَلَى أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ سُرُوراً أَوْ تَقْضِيَ عَنْهُ دَيْناً.

بہترین کام یہ ہے کہ تم مومن بھائی کو مسرور کرو یا اس کا قرض ادا کرو۔

۳۸۴

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ أَلتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ.

اللہ پر ایمان کے بعد افضل ترین کام لوگوں کے ساتھ محبت کے ساتھ پیش آنا ہے۔

۳۸۵

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْكَسْبُ مِنَ الْحَلَالِ.

حلال کی کمائی بہترین اعمال میں سے ہے۔

۳۸۶

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْعِلْمُ بِاللّٰهِ إِنَّ الْعِلْمَ يَنْفَعُكَ مَعَهُ قَلِيلُ الْعَمَلِ وَكَثِيرُهُ وَإِنَّ الْجَهْلَ لَا يَنْفَعُكَ مَعَهُ قَلِيلُ الْعَمَلِ وَلَا كَثِيرُهُ.

خداشناسی بہترین عمل ہے بے شک علم کے ساتھ تھوڑا سا عمل بھی اور زیادہ عمل بھی فائدہ مند ہوگا جبکہ بغیر علم کے نہ تو کم اور نہ زیادہ عمل فائدہ دے گا۔

۳۸۷

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ.

تمام اعمال سے افضل عمل یہ ہے کہ اللہ کی خاطر ہی دوستی اور دشمنی رکھی جائے۔

۳۸۸

أَفْضَلُ الْإِيمَانِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ اللّٰهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتَ.

بہترین ایمان یہ ہے کہ یقین رکھو تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

۳۸۹

أَفْضَلُ الْإِيمَانِ أَنْ تُحِبَّ لِلّٰهِ وَتُبْغِضَ لِلّٰهِ وَتُعْمِلَ لِسَانَكَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ وَأَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ وَأَنْ تَقُولَ خَيْراً أَوْ تَصْمِتَ.

بہترین ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کی خاطر دوستی اور دشمنی رکھو اور تمہاری زبان اللہ کے ذکر میں معروف رہے لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو اور جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو ان کے لئے بھی ناپسند کرو۔ بات کرو تو بھلائی کی یا خاموش رہو۔

٣٩٠

أفضَلُ الإيمانِ الصَّبرُ والسَّماحةُ

معاف کرنا اور صبر اختیار کرنا بہترین ایمان ہے۔

٣٩١

أفضلُ الجهادِ كلمةُ حقٍّ عندَ سُلطانٍ جائرٍ.

ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا بہترین جہاد ہے۔

٣٩٢

أفضلُ الجهادِ من أصبحَ ولَمْ يَهِمَّ بظُلمِ أحدٍ.

جہاد کی بہترین قسم یہ ہے کہ ایک آدمی صبح کرے اس حالت میں کہ کسی دوسرے پر ظلم کرنے کا ارادہ نہ ہو۔

٣٩٣

أفضلُ الحسَناتِ تكرِمةُ الجُلَساءِ.

ہم نشینوں کی عزت کرنا بہترین نیکی ہے۔

٣٩٤

أفضلُ الجهادِ أنْ يُجاهِدَ الرَّجُلُ نفسَهُ وهَواهُ.

بہترین جہاد یہ ہے کہ آدمی اپنے نفس اور خواہشات کے ساتھ جہاد کرے۔

٣٩٥

أفضَلُ الدُّعاءِ دُعاءُ المَرءِ لِنفسِهِ.

بہترین دعا وہ ہے جو ایک شخص اپنے لئے مانگتا ہے۔

۳۹۶

أَفْضَلُ الدَّنانِيرِ دِيْنـارٌ يُنفِقُهُ الرَّجُلُ عَلىٰ عِيالِهِ.

بہترین رقم وہ ہے جسے ایک شخص اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے۔

۳۹۷

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ ما كانَ عَنْ ظَهْرِ غِنىً وَالْيَدُ الْعُلْيا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلىٰ وَابْدَءْ بِمَنْ تَعُولُ.

بہترین صدقہ وہ ہے جو ظاہر کرنے سے بے نیاز ہو۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ صدقہ کی ابتدا اپنے عیال سے کرو۔

۳۹۸

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْماً ثُمَّ يُعَلِّمَهُ أَخاهُ الْمُسْلِمَ.

بہترین صدقہ یہ ہے کہ مرد مسلمان علم حاصل کرے اور اس کے بعد کسی مسلمان بھائی کو سکھادے۔

۳۹۹

أَفْضَلُ صَدَقَةِ اللِّسانِ الشَّفاعَةُ تَفُكُّ بِهـا الْأَسيرَ وَ تَحْقِنُ بِهَا الدَّمَ وَ تَجُرُّ بِهَا الْمَعْرُوفَ وَ الْإِحْسانَ إِلىٰ أَخيكَ وَ تَدْفَعُ عَنْهُ الْكَريهَةَ.

زبان کا بہترین صدقہ یہ ہے کہ سفارش کرکے قیدی کو آزاد کرالے' کسی کا خون بہانے سے روک لے' نیکی کو رواج دے' اپنے کسی بھائی پر احسان کرے اور ناگواریوں کو اس سے دور کرے۔

۴۰۰

أَفْضَلُ الْأَعْمالِ أَنْ تُشْبِعَ كَبِداً جائِعاً.

بہترین اعمال یہ ہے کہ بھوکے قیدی کو سیر کرکے کھانا کھلادو۔

۴۰۱

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ حِفْظُ اللِّسَانِ.

بہترین صدقہ یہ ہے کہ زبان کی حفاظت کی جائے۔

۴۰۲

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ صَدَقَةُ اللِّسَانِ.

بہترین صدقہ زبان کا صدقہ ہے۔

۴۰۳

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ تُصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْغِنٰى وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تَمْهَلَ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، أَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ.

بہترین صدقہ یہ ہے کہ تم اس وقت صدقہ دو کہ تم صحت وسلامتی کے ساتھ ہو، دولت مند ہونے کی امید اور فقیر ہونے کا خوف رکھتے ہو۔ یہ موقع آنے نہ دو کہ جان گلے تک آئے تو کہنے لگو کہ فلاں کا ہے، یہ فلاں کا ہے اور یہ فلاں کا حصہ ہے۔

۴۰۴

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ.

بہترین صدقہ یہ ہے کہ دو افراد کے درمیان صلح وصفائی کرائی جائے۔

۴۰۵

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ.

بہترین صدقہ یہ ہے کہ تم قریبی رشتے دار کو دو جو تمہارا دشمن ہے۔

۴۰۶

أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ.

کشادگی کا انتظار بہترین عبادت ہے۔

۴۰۷

أَفْضَلُ الْعَمَلِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ.

بہترین عمل وہ ہے جو مسلسل جاری رہے اگرچہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۴۰۸

أَفْضَلُ الْعَمَلِ النِّيَّةُ الصَّادِقَةُ.

سچی نیت بہترین عمل ہے۔

۴۰۹

أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ أَجْراً سُرْعَةُ الْقِيَامِ مِنْ عِنْدِ الْمَرِيضِ.

بہترین عبادت جس کا اجر جلدی ملتا ہے بیمار کے ساتھ جاگتے رہنا ہے۔

۴۱۰

أَفْضَلُ الْفَضَائِلِ أَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَتُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ وَتَصْفَحَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ.

بہترین فضائل یہ ہیں کہ جو تم سے قطع رحمی کرے اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو، جو تمہیں محروم رکھے اسے دے دو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کردو۔

۴۱۱

أَفْضَلُ الْكَسْبِ بَيْعٌ مَبْرُورٌ وَعَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ.

بہترین کمائی وہ سودا ہے جس میں کوئی خامی نہ ہو اور وہ کام جسے آدمی اپنے ہاتھ سے انجام دے۔

۴۱۲

أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِسْلَامًا مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَأَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا.

اسلام کے اعتبار سے بہترین مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور ایمان کے اعتبار سے بہترین مومن وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

۴۱۳

أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا الَّذِي إِذَا سُئِلَ أَعْطَى وَإِذَا لَمْ يُعْطَ اسْتَغْنَى.

تمام مومنوں سے بڑھ کر ایمان اس شخص کا ہے جب اس سے مانگا جائے تو دیتا ہے اور جب اسے نہ دیا جائے تو بے نیازی اختیار کرتا ہے۔

۴۱۴

أَفْضَلُ النَّاسِ رَجُلٌ يُعْطِي جَهْدَهُ

لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو اپنی پوری کوششیں صرف کرتا ہے۔

۴۱۵

أَفْلَحَ مَنْ رُزِقَ لُبًّا.

جسے عقل دی گئی وہ نجات پا گیا۔

۴۱۶

أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ تَوَاضَعَ عَنْ رِفْعَةٍ وَزَهِدَ عَنْ غُنْيَةٍ وَأَنْصَفَ عَنْ قُوَّةٍ وَحَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ.

لوگوں میں بہترین وہ ہے جو مرتبہ و مقام رکھتے ہوئے انکساری کرتا ہے، دولتمندی کے باوجود زہد اختیار کرتا ہے۔ طاقت رکھتے ہوئے انصاف سے کام لیتا ہے۔ اقتدار رکھتے ہوئے بردباری کرتا ہے۔

٣١٧

أَفضَلُكُمْ إِيمَاناً أَحسَنُكُمْ أَخلاقاً.

تم میں سے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے وہ ایمان میں تم سب سے بڑھ کر ہے۔

٣١٨

أَفقَرُ النَّاسِ الطَّامِعُ.

لالچی تمام لوگوں سے بڑھ کر فقیر ہے۔

٣١٩

أَفلَحَ مَنْ هُدِيَ إِلَى الإِسلامِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافاً وَ قَنَعَ بِهِ.

اس نے نجات پائی جس نے اسلام کی ہدایت حاصل کی سامان زندگی بقدر کفایت رکھتا ہے اور اسی پر قناعت کرتا ہو۔

٣٢٠

اِقرَأُوا القُرآنَ مَا ائتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اختَلَفتُمْ فِيهِ فَقُومُوا.

قرآن مجید کی تلاوت اس وقت تک جاری رکھو جب تک تمہارا دل اس کے مفہوم سے اتفاق کرتا ہو مگر جب اختلاف کرنے لگے تو تلاوت چھوڑ دو۔

٣٢١

اِقرَءِ القُرآنَ مَا نَهَاكَ فَإِذَا لَمْ يَنهَكَ فَلَستَ تَقرَؤُهُ.

اگر قرآن کا پڑھنا تمہیں برائیوں سے روکے تو پڑھتے رہو لیکن جب تمہیں نہ روک سکے تو گویا تم نے قرآن پڑھا ہی نہیں۔

۴۲۲

اِقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَاعْمَلُوا بِهٖ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَأْكُلُوا بِهٖ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهٖ.

قرآن پڑھو اور اس پر عمل کرو اس سے دوری اختیار مت کرو۔ اس میں غلو کر کے اُسے پیٹ بھرنے کا ذریعہ مت بناؤ اور نہ اس کے ذریعے اپنے مال و دولت کو بڑھانے کی خواہش کرو۔

۴۲۳

اِقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يُعَذِّبُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ.

قرآن پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دل پر عذاب نہیں کرتا جو قرآن کی حفاظت کرتا ہو۔

۴۲۴

أَقْرَبُ الْعَمَلِ إِلَى اللّٰهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يُقَارِبُهُ شَيْءٌ.

تمام کاموں میں سے اللہ کے قریب تر کام اللہ کی راہ میں جہاد ہے اور دوسرا کوئی کام اس جیسا نہیں ہو سکتا۔

۴۲۵

اِقْبَلِ الْحَقَّ مِمَّنْ أَتَاكَ بِهٖ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ وَإِنْ كَانَ بَغِيضًا بَعِيدًا وَارْدُدِ الْبَاطِلَ عَلٰى مَنْ جَاءَكَ بِهٖ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ وَإِنْ كَانَ حَبِيبًا قَرِيبًا.

حق بات قبول کرو چاہے تمہارے پاس کوئی چھوٹا لائے یا بڑا، دور کا ہو یا دشمن ہی کیوں نہ ہو اور باطل کو رد کرو۔ چھوٹا لائے یا بڑا لائے چاہے وہ کوئی عزیز اور قریبی ہی کیوں نہ ہو۔

۴۲۶

إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ عَلَى الدُّنْيَا إِلَّا حِرْصاً وَلَا تَزْدَادُ مِنْهُمْ إِلَّا بُعْداً.

قیامت کا وقت قریب آرہا ہے اور لوگوں میں دنیا کی لالچ بڑھ رہی ہے مگر دنیا ان سے دور تر ہوتی جا رہی ہے۔

۴۲۷

أَقَلُّ النَّاسِ رَاحَةً اَلْبَخِيلُ.

بخیل کو سب سے کم آرام نصیب ہوتا ہے۔

۴۲۸

أَقَلُّ النَّاسِ لَذَّةً اَلْحَسُودُ.

حسد کرنے والے کو بہت کم لذت ملتی ہے۔

۴۲۹

أَقِلَّ مِنَ الدَّيْنِ تَعِشْ حُرّاً.

کم سے کم قرض لو تاکہ آزاد زندگی گزار سکو۔

۴۳۰

أَقِلَّ مِنَ الذُّنُوبِ يَهُنْ عَلَيْكَ الْمَوْتُ.

گناہ کم کرو تاکہ موت تمہارے لئے آسان ہو۔

۴۳۱

أَقِلُّوا الدُّخُولَ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعَمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

دولت مندوں کے پاس آمدورفت کم رکھو تاکہ اللہ کی نعمتوں کو معمولی شمار نہ کرو۔

۴۳۲

أَقِيلُوا السَّخِيَّ زَلَّتَهُ فَإِنَّ اللهَ آخِذٌ بِيَدِهِ كُلَّمَا عَثَرَ.

سخی کی غلطی سے درگزر کرو کیونکہ سخی سے جب لغزش ہوتی ہے تو خدا اس کی دستگیری کرتا ہے۔

۴۳۳

أَقِيمُوا حُدُودَ اللهِ تَعَالَىٰ فِي الْبَعِيدِ وَالْقَرِيبِ وَلَا تَأْخُذُكُمْ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ.

اللہ کی حدود قائم رکھو اور اللہ کے بارے میں کسی کی ملامت کی پروا مت کرو۔

۴۳۴

أَكْبَرُ أُمَّتِي الَّذِينَ لَمْ يُعْطَوْا فَيَبْطَرُوا وَلَمْ يُقْتَرْ عَلَيْهِمْ فَيَسْأَلُوا.

میری امت کے عظیم لوگ وہ ہیں جو نہ اتنے دولت مند ہیں کہ گمراہ ہو جائیں اور نہ اتنے فقیر کہ بھیک مانگیں۔

۴۳۵

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ.

شرک باللہ، کسی کا ناحق قتل، والدین کا عاق ہونا اور جھوٹی گواہی گناہ کبیرہ ہیں۔

۴۳۶

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ سُوءُ الظَّنِّ بِاللهِ.

بدترین گناہ کبیرہ میں سے ایک یہ ہے کہ انسان اللہ کے بارے میں بدگمان ہو جائے۔

۴۳۷

أَكْثَرُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ فِي لِسَانِهِ.

بنی آدم کے اکثر گناہ اس کی زبان کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

۴۳۸

أَكْثَرُ النَّاسِ ذُنُوبًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ كَلَامًا فِيمَا لَا يَعْنِيهِ.

قیامت کے دن سب سے بڑے گناہگار وہ لوگ ہوں گے جو بیہودہ باتیں زیادہ کرتے ہیں۔

۴۳۹

أَكْثَرُ النَّاسِ قِيمَةً أَكْثَرُهُمْ عِلْمًا.

قدر قیمت میں وہ لوگ بڑھ کر ہیں جو علم میں بڑھ کر ہیں۔

۴۴۰

أَكْثِرْ ذِكْرَ الْمَوْتِ فَإِنَّ ذِكْرَهُ يُسَلِّيكَ مِمَّا سِوَاهُ.

موت کو زیادہ یاد رکھو کیونکہ موت کی یاد دوسری تکلیفوں کی تسلی دے گی۔

۴۴۱

أَكْثِرُوا ذِكْرَ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ يُمَحِّصُ الذُّنُوبَ وَ يُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا فَإِنْ ذَكَرْتُمُوهُ عِنْدَ الْغِنَى هَدَمَهُ وَإِنْ ذَكَرْتُمُوهُ عِنْدَ الْفَقْرِ أَرْضَاكُمْ بِعَيْشِكُمْ.

موت کو زیادہ سے زیادہ یاد کرو کیونکہ یہ گناہوں کو فنا کر دیتی ہے اور دنیا کے لالچ کم کرتی ہے، اگر تم تونگری کی حالت میں موت کو یاد کروگے تو اس کی اہمیت کم ہوگی، اگر فقیری کی حالت میں یاد کروگے تو اپنی حالت پر راضی رہوگے۔

۴۴۲

أَكْثِرُوا مِنَ الْإِخْوَانِ فَإِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي أَنْ يُعَذِّبَ عَبْدَهُ بَيْنَ إِخْوَانِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

زیادہ سے زیادہ دوست بناؤ کیونکہ تمہارا پروردگار حیا کرنے والا اور مہربان ہے اور حیا کرتا ہے کہ قیامت کے دن اپنے کسی بندے پر اس کے دوستوں کے سامنے عذاب کرے۔

۴۴۳

أَكْثِرْ مِنَ الدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ.

زیادہ سے زیادہ دعا مانگو کیونکہ دعا بلاؤں کو ٹالتی ہے۔

۴۴۴

أَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَادِمِ اللَّذَّاتِ فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ فِي كَثِيرٍ إِلَّا قَلَّلَهُ وَلَا فِي قَلِيلٍ إِلَّا أَجْزَلَهُ.

(لذتوں کو کافور کرنے والی) موت کو زیادہ سے زیادہ یاد کرو کیونکہ موت کی یاد زیادہ کو کم اور کم کو زیادہ کرلیتی ہے۔

۴۴۵

أَكْرِمُوا الشُّهُودَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَسْتَخْرِجُ بِهِمُ الْحُقُوقَ وَيَدْفَعُ بِهِمُ الظُّلْمَ.

گواہوں کی عزت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے حقوق دلاتا ہے اور ظلم دور کرتا ہے۔

۴۴۶

أَكْرَمُ النَّاسِ أَتْقَاهُمْ.

جو سب سے زیادہ متقی ہے وہ سب سے زیادہ قابل عزت ہے۔

۴۴۷

أَكْرِمُوا الْعُلَمَاءَ فَإِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ فَمَنْ أَكْرَمَهُمْ فَقَدْ أَكْرَمَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

علماء کی عزت کرو کیونکہ وہ انبیاء کے وارث ہیں جو ان کی عزت کرتا ہے تو گویا اللہ اور اس کے رسولوں کی عزت کرتا ہے۔

۴۴۸

أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا آدَابَهُمْ.

اپنی اولاد کی عزت کرو اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

۴۴۹

أَكْرِمُوا الْخُبْزَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَهُ مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ.

روٹی کی قدر کرو کیونکہ خداوند عالم نے اسے آسمان کی برکتیں نازل کر کے زمین کی برکتوں سے باہر نکالا ہے۔

۴۵۰

إِكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ.

اپنی استطاعت کے مطابق کام کرو کیونکہ جب تم ملول ہوتے ہو تو اللہ تعالی بھی ملول ہوتا ہے، اللہ تعالی کو وہ کام پسند ہے جو ہمیشہ جاری رہے چاہے کم ہی کیوں نہ ہو۔

۳۵۱

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَ الصَّلٰوةِ وَ الصَّدَقَةِ ؟ صَلاَحُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ.

کیا میں تمہیں نماز، روزہ اور صدقہ سے افضل عمل بتادوں؟ دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانا ان سے بہتر ہے کیونکہ دو افراد کے درمیان فساد وناچاقی پیدا کرنا ہلاکت ہے۔

۳۵۲

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ غَداً ؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ.

کیا میں بتاؤں کہ کل جہنم کی آگ کن پر حرام ہے؟ سنو! نرم دل، ملائم، جلد راضی ہونے والے اور آسانی کرنے والے۔

۳۵۳

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ أَلْوَدُودُ الْوَلُودُ الْمَئُودُ الَّتِي إِذَا ظَلَمَتْ قَالَتْ هٰذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ لاَ أَذُوقُ غَمْضاً حَتَّى تَرْضَى.

کیا میں یہ بتاؤں کہ تمہاری عورتوں میں سے کون سی عورتیں اہل جنت میں سے ہیں؟ محبت کرنے والیاں، بچے زیادہ جننے والیاں، جب کوئی غلطی کرتی ہیں تو اپنے ہاتھ تمہارے ہاتھوں میں دے کر کہتی ہیں جب تک تم معاف نہ کرو میں ہاتھ نہیں اٹھاؤں گی۔

٣٥٤

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَاناً أَحْسَنُهُمْ خُلُقاً وَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ۔

کامل ترین مومن وہ ہے جن کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے بہترین وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے اچھے ہیں۔

٣٥٥

أَلاَ أُخْبِرُكَ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ جَمَّاعٍ مَنُوْعٍ۔

کیا تم لوگوں کو اہل جہنم کے بارے میں بتادوں؟ ہر خودپسند' خودغرض' متکبر' لالچی اور بخیل اہل جہنم میں سے ہے۔

٣٥٦

أَلاَ أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ؟ .. أَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَ إِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَ إِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ۔

کیا تمہیں ایک مرد کے بہترین خزانے کی خبردوں؟ نیک عورت' جب اس کی طرف دیکھے تو خوش ہو' حکم کرے تو اطاعت کرے اور جب موجود نہ ہو تو اس کی امانت کی حفاظت کرے۔

٣٥٧

أَلاَ أُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوْكِ الْجَنَّةِ؟ رَجُلٌ ضَعِيْفٌ مُسْتَضْعَفٌ ذُو طِمْرَيْنِ لاَ يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ۔

کیا میں تمہیں جنت کے بادشاہوں کے بارے میں بتادوں؟ ضعیف 'کمزور' پھٹے پرانے کپڑے پہنا ہوا شخص جس کی کوئی پروا نہیں کرتا اگر وہ خدا کی قسم کھائے تو خدا اس کی قسم کو پورا کرے گا۔

۴۵۸

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ؟ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجٰى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لاَ يُرْجٰى خَيْرُهُ وَلاَ يُؤْمَنُ شَرُّهُ.

کیا میں تمہیں نیکوکاروں اور بدکاروں کی خبر دوں؟ تم میں سے بہترین وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے امان ہو۔ بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہیں اور نہ تو اس کے شر سے امان ہو۔

۴۵۹

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَيْسَرِ الْعِبَادَةِ وَأَهْوَنِهَا عَلَى الْبَدَنِ؟ أَلصَّمْتُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ.

کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایک ایسی عبادت کا پتہ دوں جو بدن کے لئے سب سے زیادہ ہلکی ہے اور وہ ہے خاموشی اور حسن خلق۔

۴۶۰

أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلٰى أَشَدِّكُمْ؟ أَمْلَكُكُمْ عِنْدَ الْغَضَبِ.

کیا تمہیں تمہارے طاقتور ترین کا پتہ دوں؟ یہ وہ شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

۴۶۱

أَلاَ أُنَبِّئُكَ بِشَرِّ النَّاسِ؟ مَنْ أَكَلَ وَحْدَهُ وَمَنَعَ رِفْدَهُ وَسَافَرَ وَحْدَهُ وَضَرَبَ عَبْدَهُ، أَلاَ

کیا میں تمہیں شریر ترین لوگوں کی خبر دوں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو اکیلے کھاتے ہیں، بخل کرتے ہیں، اکیلے سفر کرتے ہیں اور اپنے غلاموں کو مارتے پیٹتے ہیں۔

۱۱۰

أُنَبِّئُكَ بِشَرٍّ مِنْ هٰذا ؟ مَنْ يُخشىٰ شَرُّهُ وَلا يُرجىٰ خَيرُهُ أَلا أُنَبِّئُكَ بِشَرٍّ مِنْ هٰذا ؟ مَنْ بَاعَ آخِرَتَهُ بِدُنيا غَيرِهِ أَلا أُنَبِّئُكَ بِشَرٍّ مِنْ هٰذا؟ مَنْ أَكَلَ الدُّنيا بِالدِّينِ.

کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر کی خبردوں۔ جس کی برائی سے امان نہیں اور اس سے بھلائی کی توقع نہیں، کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر کی خبردوں؟ جس نے دوسروں کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت کو بیچا ہو۔ کیا اس سے بھی بدتر کا پتہ دوں؟ وہ ہے جو دین کے ذریعے اپنی دنیا کماتا ہے۔

۳۶۴

أَلا أُعَلِّمُكَ خِصَالاتٍ يَنفَعُكَ اللهُ تَعالىٰ بِهِنَّ ؟ عَلَيكَ بِالعِلمِ فَإِنَّ العِلمَ خَلِيلُ المُؤمِنِ وَالحِلمَ وَزِيرُهُ وَالعَقلَ دَلِيلُهُ وَالعَمَلَ قَيِّمُهُ وَالرِّفقَ أَبُوهُ وَاللِّينَ أَخُوهُ وَالصَّبرَ أَمِيرُ جُنُودِهِ.

کیا میں تمہیں ایسے خصائل کے بارے میں بتادوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ دے گا؟ تم پر حصول علم لازم ہے کیونکہ علم مومن کا دوست ہے، حلم اس کا وزیر ہے، عقل اس کا رہبر ہے، عمل اس کا سرپرست ہے، مدارات اس کا باپ، انکساری اس کا بھائی اور صبر ان کے لشکر کا سپہ سالار ہے۔

۳۶۳

أَلَا إِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوَقَّدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَالْأَرْضَ الْأَرْضَ.

خبردار رہو! غصہ ایک آگ ہے جو انسان کے سینے میں لگ جاتی ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ غصے کے وقت آدمی کی آنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں جب کبھی تم میں سے کسی کو ایسا ہوجائے تو زمین پر بیٹھ جاؤ، زمین پر۔

۳۶۴

أَلَا إِنَّ النَّاسَ مِنْ آدَمَ وَآدَمَ مِنْ تُرَابٍ وَأَكْرَمَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاهُمْ.

جان لو کہ تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے ہیں اور اللہ کے ہاں ان میں سے مکرم ترین شخص وہ ہے جو پرہیزگار ہے۔

۳۶۵

أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى، مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا.

خبردار رہو! لوگوں کو مختلف طبقات میں پیدا کیا گیا ہے۔ بعض مومن پیدا ہوتے ہیں مومن بن کر زندگی گزارتے ہیں اور مومن ہی مرتے ہیں بعض کافر پیدا ہوتے ہیں کافر زندگی گزارتے ہیں اور کافر ہی مرتے ہیں جب کہ کچھ ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں کافر زندگی گزارتے ہیں مگر مرتے ہیں تو مومن بن کر مرتے ہیں۔

۲۶۶

أَلاَ وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلاَ وَهِيَ الْقَلْبُ.

لوگو جان لو! جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر یہ درست ہے تو سارا بدن درست ہے اور اگر یہ بگڑ گیا تو سارا بدن بگڑ جاتا ہے۔

۲۶۷

أَلاَ يَارُبَّ نَفْسٍ طَاعِمَةٍ نَاعِمَةٍ فِي الدُّنْيَا جَائِعَةٍ عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. أَلاَ يَارُبَّ نَفْسٍ جَائِعَةٍ عَارِيَةٍ فِي الدُّنْيَا طَاعِمَةٍ نَاعِمَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اس دنیا میں کتنے سارے پیٹ بھرے خوشحال لوگ ہیں جو قیامت کے دن بھوکے اور ننگے ہوں گے اور اس دنیا میں کتنے سارے بھوکے ننگے ہیں جو قیامت کے دن سیر اور خوشحال ہوں گے۔

۲۶۸

أَلاَ لاَ يَمْنَعَنَّ رَجُلاً مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا عَلِمَهُ.

اگر کسی کو حق بات معلوم ہو تو لوگوں کے خوف سے اسے نہ چھپائے۔

۲۶۹

أَلاَ لاَ يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلاَّ كَانَ ثَالِثُهُمَا الشَّيْطَانُ.

خبردار رہو! جب کوئی مرد کسی نامحرم عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے شیطان ان کا تیسرا بن جاتا ہے۔

۴۷۰

أَلاَ إِنَّ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَزْنٌ بِرَبْوَةٍ أَلاَ إِنَّ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ سَهْلٌ بِسَهْوَةٍ.

جان لو! اہل بہشت کے اعمال سخت راستے سے چڑھائی چڑھنے کے مانند ہیں اور اہل دوزخ کے اعمال نیچائی میں لوھکنے کے مانند ہیں۔

أَلاَ رُبَّ مُكْرِمٍ لِنَفْسِهِ وَهُوَ لَهَا مُهِينٌ أَلاَ رُبَّ مُهِينٍ لِنَفْسِهِ وَهُوَ لَهَا مُكْرِمٌ.

بہت سارے لوگ اپنی عزت کرتے ہیں اور در حقیقت وہ اس کی توہین کرتے ہیں اور بعض لوگ اپنے نفس کی توہین کرتے ہیں در حقیقت وہ اس کی عزت کرتے ہیں۔

۴۷۲

أَلاَ رُبَّ شَهْوَةِ سَاعَةٍ أَوْرَثَتْ حُزْناً طَوِيلاً.

آگاہ رہو! ایک لمحے کی خواہشات کی پیروی طویل حزن وغم کا باعث ہوتے ہیں۔

۴۷۳

أَلاَ رُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنَ الْقِيَامِ إِلاَّ السَّهَرُ وَرُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلاَّ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ.

کتنے سارے لوگ ہیں جو راتوں کو نماز شب کے لئے اٹھتے ہیں مگر انہیں سوائے بیداری کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے سارے روزے دار ہیں جنہیں سوائے بھوک اور پیاس کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

۴۷۴

أَلَا إِنَّ خَيْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الرِّضَا وَ شَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الرِّضَا ، فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ وَ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا .

لوگو! تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جسے دیر سے غصہ آئے اور جلدی راضی ہوجائے اور بدترین شخص وہ ہے جو جلدی غصے میں آئے اور دیر سے راضی ہوجائے اور جو شخص دیر سے غصے میں آئے اور دیر سے راضی ہو یا جلدی غصے میں آئے اور جلدی خوش ہو تو یہ بھی ایک حالت ہے۔

۴۷۵

أَلَا إِنَّ خَيْرَ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَشَرَّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّئَ الْقَضَاءِ سَيِّئَ الطَّلَبِ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّئَ الطَّلَبِ أَوْ كَانَ سَيِّئَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا .

آگاہ ہوجاؤ! تم میں سے بہترین تاجر وہ ہے جو اچھائی کے ساتھ دیتا ہے اور اچھائی کے ساتھ لیتا ہے اور بدترین وہ ہے جو برے طریقے سے لیتا ہے اور دیتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص اچھائی کے ساتھ دے اور برے طریقے سے لے یا جو برے طریقے سے دے اور اچھائی کے ساتھ لے تو بھی قابل تعریف نہیں۔

۴۷۶

اِلْبَسْ جَدِیْداً وَعِشْ حَمِیْداً.

نیا صاف ستھرا لباس پہن کر قابل تعریف زندگی گزارو۔

۴۷۷

اِلْتَمِسُوْا الْجَارَ قَبْلَ شِرَی الدَّارِ وَالرَّفِیْقَ قَبْلَ الطَّرِیْقِ.

گھر کے لئے مکان خریدنے سے پہلے ہمسائیوں کو دیکھیں اور سفر کرنے سے پہلے ساتھی تلاش کریں۔

۴۷۸

اِلْتَمِسُوا الرِّزْقَ بِالنِّکَاحِ.

نکاح کے ذریعے رزق تلاش کرو۔

۴۷۹

اِلْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَماً مِنْ حَدِیْدٍ.

انگوٹھی پہنو چاہے وہ لوہے کی ہی کیوں نہ ہو۔

۴۸۰

اَلْزِمُوا الْجِھَادَ تَصِحُّوْا وَتَسْتَغْنُوْا.

جدوجہد کرنے کو اپنے اوپر لازم جانو تاکہ صحت مند رہو اور تونگر بنو۔

۲۸۱

أللهَ أللهَ فیما مَلَکَتْ أیمانُکُمْ أَلبِسُوا ظُهُورَهُمْ . وَأَشْبِعُوا بُطُونَهُمْ وَأَلِینُوا لَهُمُ القَولَ.

خدا کے لئے اپنے غلاموں (خادموں) کے بارے میں ہوشیار رہو۔ ان کے بدنوں کو پوشاک پہناؤ اور ان کے پیٹ کو سیر کرو اور ان کے ساتھ بڑی نرمی کے ساتھ باتیں کرو۔

۲۸۲

أللهَ أللهَ فِیمَنْ لَیسَ لَهُ نَاصِرٌ إلاَّ اللهُ .

خدا کے لئے ہر اس شخص کا خیال رکھو جس کا مددگار اللہ کے سوا کوئی نہیں۔

۲۸۳

أللهُ فِي عَونِ العَبدِ ما کانَ العَبدُ فِي عَونِ أخِیهِ.

جب تک ایک مومن شخص کسی دوسرے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے خداوندعالم بھی اس کی مدد کرتا رہتا ہے۔

۲۸۴

أللهُ مَعَ القاضِي ما لَمْ یَجُرْ فَإذا جارَ تَخَلّیٰ اللهُ عَنهُ وَ لَزِمَهُ الشَّیطانُ .

خداوندعالم قاضی کا دوست اس وقت تک ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے لیکن جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے چھوڑدیتا ہے اور شیطان اس کا ہمراہی بن جاتا ہے۔

۲۸۵

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي وَانْقِطَاعِ عُمْرِي.

خداوندعالم! میرے بڑھاپے اور ڈھلتی عمر میں میرے رزق میں وسعت عطا فرما۔

۲۸۶

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ حَتَّىٰ كَأَنِّي أَرَاكَ وَاسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّىٰ لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي.

خداوندا مجھے اس طرح اپنے آپ سے ڈرا دے جیسا کہ میں تجھے دیکھ رہا ہوں اور اپنے تقویٰ کے ذریعے مجھے سعادت سے ہمکنار فرما۔ اور مجھے اپنی نافرمانی کی بدبختی سے دوچار نہ فرما اور میرے لئے اپنے حکم میں بھلائی اختیار فرما۔ یہاں تک کہ میں ان امور میں جنہیں تو نے موخر کیا ہے جلدی نہ کروں اور جنہیں تو نے جلدی مہیا فرمایا ہے۔ ان میں تاخیر نہ چاہوں اور میرے دل کو مستغنی فرما۔

۲۸۷

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي شَكُوراً وَاجْعَلْنِي صَبُوراً وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيراً وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيراً.

بارالٰہا مجھے صابر وشاکر بنا' مجھے میری اپنی آنکھوں میں پست اور دوسروں کی نظروں میں بزرگ بنا۔

۴۸۸

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَ إِذَا أَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوا.

خداوندعالم! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور برائی کرتے ہیں تو استغفار کرتے ہیں۔

۴۸۹

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ وَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَ بَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

خداوندعالم میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے میرے گھر میں وسعت قرار دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

۴۹۰

أَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

خداوندعالم! ہمارے تمام امور میں ہماری عاقبت کو نیک قرار دے اور ہمیں دنیا میں ذلت اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔

۴۹۱

أَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِماً وَ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِداً وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِداً وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوّاً وَ لَا حَاسِداً

بارالہا! میرے کھڑے ہونے، سونے اور بیٹھے رہنے کے وقت اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما اور مجھے حاسدوں اور دشمنوں کی ملامت کا نشانہ

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ.

نہ بنا خداوندعالم! میں تیرے قبضہ قدرت میں موجود بھلائیوں کے خزانوں کا سوال کرتا ہوں اور ہر برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۲۹۲

أَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِيناً وَتَوَفَّنِي مِسْكِيناً وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ وَإِنَّ أَشْقَى الْأَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ.

خداوندا! مجھے زندگی میں مسکین قرار دے، مجھے مسکینی ہی میں موت دے اور مسکین ہی محشور فرما۔ بے شک بدبخت ترین شخص وہ ہے جو دنیا میں محتاج اور آخرت میں عذاب کا مستحق قرار پائے۔

۲۹۳

أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ. أَللّٰهُمَّ

خداوندا! ہمارے درمیان صلح وصفائی قرار دے ہمارے دلوں میں محبت ڈال اور ہمیں سلامتی کے راستوں کی ہدایت فرما اور اندھیروں سے نجات دے کر روشنی میں لے آ۔ ہمیں فواحش سے محفوظ رکھ چاہے یہ پوشیدہ ہوں یا ظاہر ہوں۔ خداوندا! ہمارے

بارِكْ لَنا في أسْماعِنا وَ أبْصارِنا وَ قُلُوبِنا وَ أزْواجِنا وَ ذُرِّيّاتِنا وَ تُبْ عَلَيْنا إنَّكَ أنْتَ التَّوّابُ الرَّحيمُ.

کانوں، آنکھوں، دلوں، بیویوں اور اولاد کو ہمارے لئے مبارک قرار دے اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو مہربان اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

۴۹۴

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْني عَيْنَيْنِ هَطّالَتَيْنِ تَشْفِيانِ الْقَلْبَ بِذُرُوفِ الدُّموعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أنْ تَكُونَ الدُّموعُ دَماً وَالْأضْراسُ جَمْراً.

خداوندا! میری آنکھوں کو اشکبار قرار دے جو تیرے خوف سے آنسو بہائیں ان آنسوؤں سے میرے دل کو شفا ملے قبل اس کے کہ آنسو خون بن جائیں اور دانت آگ کا ایندھن بنیں۔

۴۹۵

اَللّٰهُمَّ أصْلِحْ لي ديني الَّذي هُوَ عِصْمَةُ أمْري. وَ أصْلِحْ لي دُنْيايَ الَّتي فيها مَعاشي وَأصْلِحْ لي آخِرَتِي الَّتي فيها مَعادي وَ اجْعَلِ الْحَياةَ زِيادَةً لي في كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ راحَةً لي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

بارالہا! میرے دین کی حفاظت فرما جو میرے کاموں کا محافظ ہے۔ میری دنیا کی اصلاح فرما جس سے میرا معاش وابستہ ہے۔ میری آخرت کی اصلاح فرما جہاں میں نے لوٹ کر جانا ہے۔ اور میری زندگی کو نیکی میں اضافہ کا سبب قرار دے اور موت کو برائیوں سے بچنے کا سامان قرار دے۔

۳۹۶

أَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

خداوندا! موت کی سختیوں اور تکلیفوں میں میری مدد فرما۔

۳۹۷

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ وَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَ بَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

میرے معبود! میرے گناہوں کو معاف فرما۔ وسیع گھر عطا فرما اور میرے لئے میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

۳۹۸

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَ إِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي وَعَمْدِي وَ هَزْلِي وَجِدِّي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي. أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.

میرے معبود! میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔ میری جہالت اور امور میں میرے افراط نیز (میری کوتاہیاں) جنہیں تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ (ان تمام کو معاف فرما)

خداوندا! میری خطاؤں، کوتاہیوں اور مذاق کو معاف فرما اور جو کچھ بھی مجھ سے سرزد ہوا ہے اسے معاف فرما۔ جو کچھ میں نے پہلے کیا یا بعد میں پوشیدہ طور سے کیا ہو یا اعلانیہ کیا ہو سب کو معاف فرما۔

۴۹۹

أَللّٰهُمَّ أَغْنِنِي بِالْعِلْمِ وَ زَيِّنِّي بِالْحِلْمِ وَ أَكْرِمْنِي بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ.

خداوندا! علم کے ذریعے مجھے بے نیاز فرما۔ اور بردباری سے مجھے زینت دے۔ تقویٰ کے ذریعے مجھے عزت دے اور عافیت کا حسن عطا فرما۔

۵۰۰

أَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يُهَوِّنُ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا. وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

خداوندا! ہمیں اس قدر خوف نصیب فرما جو ہمارے گناہ اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہوجائے اور اس قدر اپنی اطاعت سے نواز جو ہمیں بہشت تک پہنچادے۔ ہمیں اس قدر یقین سے بہرہ ور فرما جو دنیا کی مصیبتوں کو ہم پر آسان کرے۔ ہمیں اس وقت تک زندگی عطا فرما جب تک ہم اپنی آنکھ' کان سے کام لے سکتے ہوں۔ جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے ان سے انتقام لے' جو ہم سے دشمنی کرتے ہیں ان پر فتح مند بنادے' ہماری مصیبتوں کو ہمارے دین میں قرار نہ دے۔ ہمارے دنیاوی امور کو بڑا ظاہر نہ فرما اور جو ہم پر رحم نہ کرے اسے ہم پر مسلط نہ فرما۔

۵۰۱

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّيٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ مَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا . أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

میرے معبود! تو نے مجھے زندگی دی ہے تو ہی موت دیتا ہے زندگی اور موت تیرے اختیار میں ہے۔ اگر مجھے زندہ رکھتا ہے تو حفاظت فرما جب موت دینی ہو تو مغفرت فرما۔ خداوندا! میں تجھ سے عافیت کا طلبگار ہوں۔

۵۰۲

أَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَ زِدْنِي عِلْماً.

خداوندا! مجھے جو علم دیا اسے میرے لئے منفعت کا باعث بنا اور مجھے وہی چیز سکھا جو مجھے فائدہ دے اور میرے علم میں اضافہ فرما۔

۵۰۳

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَ الْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

میرے معبود! میں تجھ سے ہدایت' تقویٰ' پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

۵۰۴

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَ إِيْمَاناً فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَ نَجَاحاً يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ.

میرے معبود! میں تجھ سے ایسی صحت کا سوال کرتا ہوں جو ایمان کے ساتھ ہو اور ایمان جو حسن اخلاق کے ساتھ ہو جس کے ساتھ کامیابی موجود ہو۔

۵۰۵

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

خداوندا! میں آپ سے ان تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں یا جنہیں نہیں جانتا ہوں اور ان تمام برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔

۵۰۶

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ.

خداوندا! میں جذام، برص دیوانگی اور دوسری بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۵۰۷

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ

میرے معبود! کمزوری، سستی، خوف، بخل، بڑھاپا، سنگدلی، غفلت، تنگدستی، ذلت اور احتیاج سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں نیز فقر، کفر، فسق، بدبختی، شہرت طلبی، دکھاوا سے بھی پناہ چاہتا

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ.

ہوں اور میں تیری پناہ گونگا پن' بہرا پن' جنون' پاگل پن' جذام برص اور دوسری بری بیماریوں سے چاہتا ہوں۔

۵۰۸

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

میرے معبود! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کمزوری' سستی' خوف' کنجوسی' بڑھاپا' قبر کے عذاب اور موت وزندگی کے فتنوں سے۔

۵۰۹

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.

میرے معبود! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ فقر' تنگدستی اور ذلت سے محفوظ رکھ نیز اس سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

۵۱۰

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ.

میرے معبود! سستی، بڑھاپا، گناہگاری اور قرضے نیز قبر کی آزمائش اور عذاب، جہنم کی آزمائش نیز تونگری اور فقیری کی آزمائش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۵۱۱

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

میرے معبود! برے ہمسائے کی ہمسائیگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ صحرا کا (خانہ بدوش) ہمسایہ جلد ہی بدل جاتا ہے۔

۵۱۲

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِي وَ قَلْبُهُ يَرْعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَ إِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا.

میرے معبود! میں ایسے شخص سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میرے ساتھ فریب کرتا ہے اس کی آنکھیں مجھے دیکھتی ہیں مگر اس کا دل میرے پیچھے پڑا ہوا ہے اگر کوئی نیکی دیکھتا ہے تو چھپاتا ہے اور کوئی برائی دیکھتا ہے تو اسے پھیلاتا ہے۔

۵۱۳

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

میرے معبود! تیری نعمتوں کے زائل ہونے سے مجھے پناہ دے نیز عافیت کے بدلنے' ناگہانی آفت اور ان تمام چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں تیری ناراضگی ہے۔

۵۱۴

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ عَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ.

میرے معبود! ایسے علم سے جو فائدہ نہ پہنچائے ایسے عمل سے جو بلند نہ ہوسکے اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۵۱۵

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ أَعُوذُ بِكَ اللّٰهُمَّ مِنْ شَرِّ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ.

میرے معبود! تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے' ایسے دل سے جس میں تیرا خشوع وخضوع نہ ہو' ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے ایسے نفس سے جو سیری نہ پائے میرے معبود انہی چار چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۵۱۶

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

میرے معبود! تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ قرض اور دشمن غلبہ حاصل کریں اور دشمن طعنے دینے لگیں۔

۵۱۷

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

میرے معبود! عورتوں کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۵۱۸

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ.

میرے معبود! مجھے برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشات اور برے امراض سے پناہ دے۔

۵۱۹

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ.

میرے معبود! برے دن، بری رات، بری ساعت، برے دوست، برے ہمسائے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۵۲۰

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا.

میرے معبود! میری امت کی سحرخیزی میں برکت عطا فرما۔

۵۲۱

أَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي

میرے معبود! تجھے تیری غیب دانی اور مخلوق پر تیری قدرت کا واسطہ دیتا ہوں کہ جب تک میرے لئے بہتری سمجھنا اسی وقت تک زندہ رکھنا اور جب میری

إذا علمتَ الوفاةَ خيراً لي، أللّٰهمّ وَ أسألكَ خشيتكَ في الغيبِ وَالشّهادةِ وَ أسألكَ كلمةَ الإخلاصِ في الرّضا وَ الغضبِ وَ أسألكَ القصدَ في الفقرِ وَ الغنىٰ.

موت میں بہتری دیکھنا تو اسی کو اختیار کرنا۔ میرے معبود! میں اپنے ظاہر وباطن میں تیرے خوف کا سوال کرتا ہوں اور تیری رضا وغضب کے وقت خلوص کا طلبگار ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ فقیری اور امیری دونوں میں قناعت کی توفیق دے۔

۵۲۲

أللّٰهمّ ربّنا آتنا في الدّنيا حسنةً وَ في الآخرةِ حسنةً وقنا عذابَ النّارِ.

میرے معبود! میرے پالنے والے ہمیں دنیا اور آخرت میں نیکی عطا فرما اور جہنم کی آگ سے بچا۔

۵۲۳

أللّٰهمّ زدنا وَلا تنقصنا وَ أكرمنا وَلا تُهنّا، وَأعطنا وَلا تحرمنا وَ آثرنا وَلا تؤثر علينا وَ أرضنا وارضَ عنّا.

میرے معبود! ہماری تعداد میں اضافہ فرما تعداد کو کم نہ کرنا، ہمیں عزت دے توہین سے بچا، ہمیں عطا فرما، محروم نہ فرما ہمیں برتری عطا فرما کسی دوسرے کو ہم پر برتری مت دے۔ ہمیں خوشی سے ہمکنار فرما اور تو ہم سے راضی رہ۔

۵۲۴

أَللّٰهُمَّ عافِنِي فِي بَدَنِي. أَللّٰهُمَّ عافِنِي فِي سَمْعِي. أَللّٰهُمَّ عافِنِي فِي بَصَرِي. أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ. أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذابِ الْقَبْرِ، لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

میرے معبود! میرے جسم کو صحت وعافیت دے' میرے کانوں کو عافیت دے' میری آنکھوں کی حفاظت فرما' میرے معبود کفر اور فقر سے مجھے اپنی پناہ دے۔ میرے معبود میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۵۲۵

أَللّٰهُمَّ كَما حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي.

میرے معبود! جس طرح تو نے مجھے حسن صورت سے نوازا ہے اسی طرح حسن سیرت بھی عطا فرما۔

۵۲۶

أَللّٰهُمَّ لا تَكِلْنِي إِلىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلا تَنْزِعْ مِنِّي صالِحَ ما أَعْطَيْتَنِي.

میرے معبود! ایک لمحے کے لئے بھی مجھے میرے حوالے نہ فرما اور جو نیک چیزیں مجھے عطا فرمائیں ہیں انہیں واپس نہ لے۔

٥٢٧

أَللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ.

میرے معبود! جو کوئی میری امت پر حکمران بنے اور ان پر سختی کرے تو اس کے ساتھ تو بھی سختی کر اور جو کوئی میری امت پر حکمرانی کرتے ہوئے مہربانی کا برتاؤ کرے تو، تو بھی ان کے ساتھ مہربانی فرما۔

٥٢٨

أُلْهُوا وَالْعَبُوا فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يُرٰى فِي دِينِكُمْ غِلْظَةٌ.

کھیلو، کودو، اور تفریح کرو کیونکہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تمہارے دین میں کوئی سختی دیکھی جائے۔

٥٢٩

أَمَا إِنَّ الْعَرِيفَ يُدْفَعُ فِي النَّارِ دَفْعًا.

غیب کی باتیں بتانے والے شخص کو اچانک ہی جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

٥٣٠

أَمَا إِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْمَدْحَ.

تیرا پروردگار مدح وثناء کو پسند کرتا ہے۔

٥٣١

أَمَا تَرْضٰى إِحْدَاكُنَّ أَنَّهَا إِذَا كَانَتْ حَامِلًا مِنْ زَوْجِهَا وَهُوَ عَنْهَا رَاضٍ أَنَّ لَهَا مِثْلَ

(خواتین سے فرمایا) کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ جب تم میں سے کوئی ایک اپنے شوہر سے حاملہ ہوجاتی ہے اور شوہر اس سے راضی بھی ہے تو ایسی

أَجرِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ فِي سَبِيلِ اللهِ فَإِذَا وَضَعَتْ لَمْ يَخْرُجْ مِنْ لَبَنِهَا جُرْعَةٌ وَلَمْ يُمَصَّ مِنْ ثَدْيِهَا مَصَّةٌ إِلَّا كَانَ لَهَا بِكُلِّ جُرْعَةٍ وَبِكُلِّ مَصَّةٍ حَسَنَةٌ، فَإِنْ أَسْهَرَهَا لَيْلَةً كَانَ لَهَا مِثْلُ أَجرِ سَبْعِينَ رَقَبَةً تُعْتِقُهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ.

عورت کو دنوں کے روزے رکھتے ہوئے اللہ کی راہ میں قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے جب حمل وضع ہوتا ہے اور بچہ دودھ پینے کے لئے پستان منہ میں لے کر چوستا ہے تو ہر گھونٹ کے بدلے ایک ثواب ملتا ہے اور اگر بچے کی حفاظت کرتے ہوئے ایک رات جاگے تو اللہ کی راہ میں ستر قیدیوں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

۵۳۲

أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ؟

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اسلام سابقہ حالت کو محو کرتا ہے ہجرت کرنا سابقہ حیثیت کو ختم کرتی ہے اور حج سابقہ گناہوں کو محو کرتا ہے۔

۵۳۳

أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَاتَتْهُمْ

اہل جہنم نے جہاں رہنا ہے وہاں ان کے لئے زندگی اور موت کا کوئی تصور نہیں لیکن وہ لوگ جو اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں پہنچے ہوں گے وہ ایک

۱۳۳

إِمَاتَةً حَتّٰى إِذَا كَانُوا فَحْماً أُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلٰى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ.

ایسی موت مرجائیں گے کہ وہ کوئلہ ہوجائیں گے تو ان کی شفاعت کی اجازت دی جائے گی اور انہیں گروہ گروہ کرکے لایا جائے گا اور جنت کی نہروں کے کنارے لاکر اہل بہشت سے کہا جائے گا کہ ان پر پانی ڈالو اس وقت یہ لوگ دوبارہ اس طرح آگے آئیں گے جیسے سیلاب کی گزرگاہ پر کوئی دانہ اگ آیا ہو۔

۵۳۴

أَمَّا بَعْدُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَ وَأَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللهِ فِيهِ الْهُدٰى وَالنُّورُ مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللهِ تَعَالٰى وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ وَ

لوگو! میں بھی ایک بشر ہوں قریب ہے کہ خدا کا حکم آن پہنچے اور میں لبیک کہہ دوں اور میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جارہا ہوں ان میں سے پہلی چیز تو اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے جو اس سے تمسک رکھتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے اور جو اس کے بارے میں غلطی کرتا ہے گمراہ ہوجاتا ہے۔ پس تم اللہ کی کتاب کو پکڑے رہو اور اس سے تمسک رکھو

أَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي. أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي.

اور میرے اہل بیت تمہیں خدا کی یاد دلادیں گے۔ میں اپنے اہل بیت کے بارے میں تمہیں خدا کی یاد دلا رہا ہوں۔

۵۳۵

أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ فِي النِّسَاءِ.

دنیا سبز اور میٹھی ہے یہیں خداوند عالم نے تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ تم کیا عمل بجالاتے ہو پس تم دنیا سے ڈرو، اور عورتوں سے ڈرو کیونکہ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی وجہ سے رونما ہوا تھا۔

۵۳۶

أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هٰذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهٰذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ، أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرَ هَلْ يُهْدٰى لَهُ أَمْ لَا ؟

اما بعد! جس کسی کو ہم کسی کام پر مامور کرتے ہیں تو اس کام سے واپس آکر کہتا ہے کہ یہ مال ہم نے آپ کے لئے وصول کیا ہے اور یہ مال ہمیں تحفے میں ملا ہے وہ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہ بیٹھا رہا تاکہ اسے معلوم ہوتا کہ اسے کتنے تحفے ملتے ہیں۔

۵۳۷

إِمْرَأَةٌ وَلُودٌ أَحَبُّ إِلَى اللهِ تَعَالَى مِنِ امْرَأَةٍ حَسْنَاءَ لَا تَلِدُ إِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اس حسین عورت سے جو اولاد نہ جنتی ہو وہ عورت بہتر ہے جو بچے جنتی ہو، قیامت کے دن میں تمہاری کثرت تعداد پر فخر کروں گا۔

۵۳۸

أَمْرٌ بَيْنَ أَمْرَيْنِ وَخَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَاطُهَا.

افراط و تفریط سے پرہیز کرو بہترین کام میں اعتدال کی راہ اختیار کرنا ہے۔

۵۳۹

أَمْرُ النِّسَاءِ إِلَى آبَائِهِنَّ وَرِضَاهُنَّ السُّكُوتُ.

عورتوں کا معاملہ ان کے آباء کے سپرد ہے۔ اور ان کی رضامندی کی نشانی ان کی خاموشی ہے۔

۵۴۰

أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيَّ.

مجھے مسواک کا حکم اس قدر ملا کہ مجھے اس کے واجب کئے جانے کا خوف ہوا۔

۵۴۱

أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى خِفْتُ عَلَى أَسْنَانِي.

مجھے مسواک کا اس قدر حکم ملا کہ مجھے مسوڑھوں کے گھسنے کا خوف ہوا۔

۵۴۲

أَمِطِ الْأَذٰى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ.

مسلمانوں کے راستے سے رکاوٹوں کو دور کرو تاکہ تمہاری نیکیوں میں اضافہ ہو۔

۵۴۳

أُمَّكَ، أُمَّكَ، ثُمَّ أُمَّكَ، ثُمَّ أَبَاكَ، ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ.

اپنی والدہ، اپنی والدہ، اپنی والدہ کا خیال رکھیں اس کے بعد اپنے باپ کا خیال رکھیں اس کے بعد اپنے عزیزوں کا خیال رکھنے میں قربت کے درجے کا خیال رکھیں۔

۵۴۴

إِمْلِكْ يَدَكَ.

اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھو۔

إِمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ.

اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔

۵۴۵

إِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ السُّكُوتِ وَالسُّكُوتُ خَيْرٌ مِنْ إِمْلَاءِ الشَّرِّ.

کسی کو نیکی کی راہ پر لگانا خاموشی سے بہتر ہے۔ اور کسی کو بری راہ پر لگانے سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

۵۴۶

أَمْنُكَ مَنْ عَتَبَكَ.

جس کسی نے تمہیں ملامت کی اس نے تمہیں امان دی۔

۵۴۷

أنا أفصحُ العرب.

میں عرب کا فصیح ترین فرد ہوں۔

۵۴۸

أنا الشاهدُ على اللهِ أن لا يعثرَ عاقلٌ إلا رفعهُ ثمّ لا يعثرَ إلا رفعهُ ثمّ لا يعثرَ إلا رفعهُ ثمّ لا يعثرَ إلا رفعهُ حتى يجعلَ مصيرهُ إلى الجنّةِ.

میں خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ جب ایک عاقل لغزش نہیں کرتا تو خداوند عالم اسے بلند کرتا ہے اگر پھر بھی وہ لغزش نہیں کرتا ہے تو نور سے اور بلند کرتا ہے اور اگر پھر بھی لغزش نہیں کرتا تو اسے اور بلند کرتا ہے یہاں تک کہ اسے جنت تک پہنچاتا ہے۔

۵۴۹

أنا النذيرُ والموتُ المغيرُ والساعةُ الموعدُ.

میں ڈرانے والا ہوں کہ موت اچانک آنے والی ہے اور قیامت وعدے کی جگہ ہے۔

۵۵۰

إن أحببتم أن يحبكمُ اللهُ ورسولهُ فأدّوا إذا ائتمنتم واصدقوا إذا حدّثتم وأحسنوا جوارَ من جاورَكم.

اگر تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تمہیں اللہ اور اس کا رسول پسند کریں تو امانتوں کو واپس کرو جب بات کرو تو سچ بولو اور اپنے ہمسائیوں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

۵۵۱

إنْتِظارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبادَةٌ.

صبر کے ساتھ کشائش کا انتظار کرنا عبادت ہے۔

۵۵۲

إنْتِظارُ الْفَرَجِ مِنَ اللهِ عِبادَةٌ وَمَنْ رَضِيَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللهُ تَعالىٰ مِنْهُ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ.

اللہ سے کشائش کا انتظار کرنا عبادت ہے جو شخص قلیل رزق پر راضی رہتا ہے خداوندعالم اس کی طرف سے قلیل عمل کو بھی قبول کرتا ہے۔

۵۵۳

أَنْتُمْ عَلىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ مالَمْ تَظْهَرْ مِنْكُمْ سَكْرَتانِ سَكْرَةُ الْجَهْلِ وَسَكْرَةُ حُبِّ الدُّنْيا.

جب تک تم پر جہالت اور دنیا پرستی کی مستی ظاہر نہ ہو تم اپنے پروردگار کی طرف سے مطمئن رہو۔

۵۵۴

أَنْتَ وَما لَكَ لِأَبِيكَ.

تم اور تمہارا مال دونوں تمہارے باپ کے ہیں۔

۵۵۵

أَنْزِلُوا النّاسَ مَنازِلَهُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ.

لوگوں کو ان کی برائی اور اچھائی کے مطابق پہچانو۔

۵۵۶

إِنْ شِئْتُمْ أُنَبِّأْكُمْ عَنِ الْإِمَارَةِ وَمَا هِيَ، أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ وَثَانِيهَا نَدَامَةٌ وَثَالِثُهَا عَذَابُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں حکومت کے بارے میں خبردوں کہ یہ کیا ہے؟ اس کی ابتدا ملامت، دوسرا درجہ ندامت اور تیسرا درجہ عذاب قیامت ہے۔

۵۵۷

أُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ يَكُ ظَالِمًا فَارْدُدْهُ عَنْ ظُلْمِهِ وَإِنْ يَكُ مَظْلُومًا فَانْصُرْهُ.

اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے ظالم ہے یا مظلوم۔ اگر ظالم ہے تو ظلم سے باز رکھو اور اگر مظلوم ہے تو اس کی نصرت کرو یعنی (ظلم کو دفع کرو)

۵۵۸

أُنْظُرْ فَإِنَّكَ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِنْ أَحْمَرَ وَلَا أَسْوَدَ إِلَّا أَنْ تَفْضُلَهُ بِتَقْوَى.

یہ جان لو کہ تم سرخ یا سیاہ ہونے کی بناء پر کوئی برتری یا فضیلت نہیں رکھتے مگر یہ کہ تقویٰ کے ذریعے برتری حاصل کرو۔

۵۵۹

أُنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ.

تم ہر وقت اپنے سے کمتر کی طرف دیکھو اور اپنے سے برتر کی طرف مت دیکھو تاکہ اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کی قدر جان سکو۔

۵۶۰

أُنظُرْ فِي أَيِّ نِصَابٍ تَضَعُ وَلَدَكَ فَإِنَّ الْعِرْقَ دَسَّاسٌ.

یہ خیال رکھو کہ تم اپنے بیٹے کو کہاں جگہ دے رہے ہو کیونکہ خون کی اپنی ایک تاثیر ہوتی ہے۔

۵۶۱

أَنْعِمْ عَلَى نَفْسِكَ كَمَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكَ.

خدا نے جو نعمتیں تمہیں عطا کی ہیں ان سے بہرہ مند رہو۔

۵۶۲

أَنْفِقِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ.

تم خرچ کرو اور شمار مت کرو کہ اللہ بھی تم سے حساب کرے کبھی کنجوسی مت کرو کہ اللہ بھی تم پر بخل کرے۔

۵۶۳

إِنْ قَامَتِ السَّاعَةُ وَفِي يَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغْرِسَهَا فَلْيَغْرِسْهَا.

اگر قیامت واقع ہوجائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں ایک پودا ہو تو اگر اسے زمین پر لگا سکتے ہو تو لگا دو۔

۵۶۴

أَنْكِحُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ.

تم نکاح کرو کیونکہ قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

۵۶۵

إِنَّ آدَمَ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَ الذَّنْبَ كَانَ أَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

بنی آدم کے گناہ کے ارتکاب سے پہلے موت اس کی آنکھوں کے سامنے اور

وَأَمَلُهُ خَلْفَهُ فَلَمَّا أَصَابَ الذَّنْبَ جَعَلَ اللهُ تَعَالَى أَمَلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَأَجَلَهُ خَلْفَهُ فَلَا يَزَالُ يُؤَمِّلُ حَتّٰى يَمُوتَ.

خواہشات پشت کے پیچھے تھیں۔ جونہی گناہ کا ارتکاب کیا خداوندعالم نے امید کو اس کی آنکھوں کے سامنے کیا اور موت کو اس کی پشت کے پیچھے یہاں تک کہ آرزوؤں میں ہی اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

۵۶۶

إِنَّ أَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ وَأَعْجَزَ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ.

تمام لوگوں میں سے بخیل وہ شخص ہے جو سلام میں بخل کرتا ہے اور تمام لوگوں میں سے کمزور وہ شخص ہے جو دعا کرنے سے عاجز ہے۔

۵۶۷

إِنَّ ابْنَ آدَمَ لَحَرِيصٌ عَلٰى مَا مُنِعَ.

بنی آدم اس چیز کی طمع کرنے لگتا ہے جس سے منع کیا جاتا ہے۔

۵۶۸

إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ الْأَبُ.

سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ ایک شخص باپ کے مرنے کے بعد اس کے دوستوں کے ساتھ دوستی رکھے۔

۵۶۹

إِنَّ أَبْغَضَ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ الْعِفْرِيتُ النِّفْرِيتُ الَّذِي لَمْ يُرْزَأْ فِي مَالٍ وَلَا وَلَدٍ.

خدا کے نزدیک قابل نفرت وہ باغی شخص ہے جس نے اپنی اولاد اور مال میں کوئی مصیبت نہ دیکھی ہو۔

۵۷۰

إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ، ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا وَيَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ نِعْمَ أَنْتَ.

بے شک ابلیس اپنا تخت پانی میں بچھادے گا اور اپنے فوجی دستوں کو اطراف میں بھیج دے گا اور یہ بڑی گمراہیاں پھیلائیں گے اور ان کی گمراہیوں کے مطابق شیطان کے نزدیک ان کی منزلت ہوگی۔ ان میں سے ایک آکر اس کے پاس کہہ دے گا کہ میں نے یہ کیا اور وہ کیا۔ ابلیس کہہ دے گا کہ تم نے کچھ بھی نہیں کیا۔ اتنے میں ایک آکر کہے گا کہ میں نے فلاں کو اس وقت تک نہیں چھوڑا یہاں تک کہ اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی۔ ابلیس اسے قریب کرکے کہتا ہے کہ تم سب سے اچھے ہو۔

۵۷۱

إِنَّ إِبْلِيسَ يَبْعَثُ أَشَدَّ أَصْحَابِهِ وَأَقْوَى أَصْحَابِهِ إِلَى مَنْ يَصْنَعُ الْمَعْرُوفَ فِي مَالِهِ.

ابلیس ایسے افراد کی طرف جو اپنے مال سے نیک کام بجا لاتے ہوں اپنے مضبوط ترین افراد کو بھیجتا ہے۔

۵۷۲

إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ.

جنت کے دروازے تلواروں کے سایوں کے نیچے ہیں۔

۵۷۳

إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللهِ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَجْلِساً إِمَامٌ عَادِلٌ وَأَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللهِ تَعَالَى وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ إِمَامٌ جَائِرٌ.

قیامت کے دن لوگوں میں سے خداوند عالم کے نزدیک تر اور پسندیدہ تر عادل حکمران (رہنما ہے) اور ناپسندیدہ تر اور دور تر ظالم حکمران ہے۔

۵۷۴

إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللهِ إِلَى اللهِ أَنْصَحُهُمْ لِعِبَادِهِ.

خدا کے بندوں میں سے وہ شخص اللہ کے ہاں محبوب ہے جو لوگوں کی بھلائی چاہتا ہو۔

۵۷۵

إنَّ أحبَّ عِبادِ اللهِ إلَى اللهِ مَنْ حَبَّبَ إلَيْهِ المَعْرُوفَ وَحَبَّبَ إلَيْهِ فِعالَهُ.

خدا کے نزدیک وہ شخص پسندیدہ ہے جو نیک کاموں کو دوست رکھتا ہے اور اسے انجام دینے کو پسند کرتا ہے۔

۵۷۶

إنَّ أحَدَكُمْ مِرْآةُ أخِيهِ فَإذا رَأىٰ بِهِ أذًى فَلْيُمِطْهُ عَنْهُ.

بے شک تم میں ہر ایک اپنے دوسرے بھائی کا آئینہ ہے جب وہ اس میں کوئی عیب دیکھتا ہے تو اسے دور کرتا ہے۔

۵۷۷

إنَّ أحَدَكُمْ يَجْمَعُ خَلْقَهُ في بَطْنِ أُمِّهِ أرْبَعِينَ يَوْماً نُطْفَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللهُ إلَيْهِ مَلَكاً وَيُؤْمَرُ بِأرْبَعِ كَلِماتٍ وَ يُقالُ لَهُ: اكْتُبْ عَمَلَهُ وَرِزْقَهُ وَأجَلَهُ وَ شَقِيٌّ أوْ سَعِيدٌ، ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ.

تم میں سے ہر ایک اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک "نطفہ" کی شکل میں اور اس کے بعد چالیس دن تک "علقہ" اور اس کے بعد چالیس دن "مضغہ" کی شکل میں ہوتا ہے اس کے بعد خداوندعالم ایک فرشتے کو بھیج کر اسے حکم فرماتا ہے کہ اس کی زندگی، موت اور عمل لکھے نیز یہ بھی لکھے کہ خوش قسمت ہے یا بدبخت۔ اس کے بعد اس میں روح پھونک دی جاتی ہے۔

۵۷۸

إِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ.

تم میں سے ایک شخص اہل جنت والوں کے عمل بجالاتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہتا ہے تو اس پر تقدیر غالب آجاتی ہے اور وہ اہل جہنم کے کام کرنے لگتا ہے۔ اور یوں جہنم میں داخل ہوجاتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی شخص اہل جہنم کے کام کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر آگے بڑھ جاتی ہے اور وہ اہل جنت کے کام کرنے لگتا ہے اور بہشت کا حقدار بن جاتا ہے۔

۵۷۹

إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا الَّذِينَ يَذْهَبُونَ إِلَيْهِ هٰذَا الْمَالُ.

دنیا والوں کے فخر کا سرمایہ مال ہے جس کی طلب میں لوگ نکلتے ہیں۔

۵۸۰

إِنَّ أَحْسَنَ الْحُسْنِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ.

تمام خوبصورتیوں کی خوبصورتی اچھا اخلاق ہے۔

۵۸۱

إنَّ أخوفَ ما أخافُ على أمتي كلُّ منافقٍ عليمِ اللسانِ.

میں اپنی امت کے بارے میں زبان دراز منافق سے ڈرتا ہوں۔

۵۸۲

إنَّ أخوفَ ما أخافُ على أمتي الإشراكُ باللهِ أما إني لستُ أقولُ يعبدونَ شمساً ولا قمراً ولا وثناً ولكنْ أعمالاً لغيرِ اللهِ وشهوةً خفيةً.

میں اپنی امت کے بارے میں ہر چیز سے بڑھ کر خدا کا شریک قرار دیئے جانے سے ڈرتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ لوگ سورج کی پوجا کریں گے اور چاند کی پرستش کریں گے اور بتوں کی عبادت کریں گے بلکہ یہ اپنے کام اللہ کے غیر کی خاطر اور اپنی پوشیدہ خواہشات کے لئے بجالائیں گے۔

۵۸۳

إنَّ أخوفَ ما أخافُ على أمتي الأئمةُ المضلُّونَ.

میں اپنی امت کے بارے میں ہر چیز سے بڑھ کر گمراہ کرنے والے رہنماؤں سے ڈرتا ہوں۔

۵۸۴

إنَّ أخوفَ ما أخافُ على أمتي عملُ قومِ لوطٍ.

مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے بڑا خوف قوم لوط کے عمل کا ہے۔

۵۸۵

إنَّ أشدَّ النّاسِ ندامةً يومَ القيامةِ رجلٌ باعَ آخرتَه بدنيا غيرِه.

قیامت کے دن سب سے زیادہ پشیمانی اس شخص کو ہوگی جس نے دوسروں کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت فروخت کی ہو۔

۵۸۶

إنَّ أشدَّ النّاسِ عذاباً يومَ القيمةِ عالِمٌ لم ينفعه اللهُ بعلمِه.

قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اس عالم پر ہوگا جسے خدا نے اس کے علم کا فائدہ نہ دیا ہو۔

۵۸۷

إنَّ أشدَّ النّاسِ تصديقاً للنّاسِ أصدقُهم حديثاً وإنَّ أشدَّ النّاسِ تكذيباً أكذبُهم حديثاً.

سچا آدمی دوسروں کی باتوں پر باور ہوجاتا ہے اور سب سے بڑا جھوٹا وہ شخص ہے جو دوسروں کو جھٹلاتا پھرتا ہے۔

۵۸۸

إنَّ أشقى الأشقياءِ مَن اجتمعَ عليه فقرُ الدنيا وعذابُ الآخرةِ.

تمام بدبختوں میں سے بڑا بدبخت وہ ہے جسے دنیا میں فقر اور آخرت میں عذاب کا سامنا ہو۔

إنَّ أشكرَ النّاسِ أشكرُهم للنّاسِ.

سب سے بڑا شکرگزار وہ شخص ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

۵۸۹

إِنَّ أَطْيَبَ طَعَامِكُمْ مَامَسَّتْهُ النَّارُ.

تمہارے لئے بہترین کھانا وہ ہے جسے آگ میں پکایا جائے۔

۵۹۰

إِنَّ أَطْيَبَ الْكَسْبِ كَسْبُ التُّجَّارِ الَّذِينَ إِذَا حَدَّثُوا لَمْ يَكْذِبُوا وَإِذَا ائْتُمِنُوا لَمْ يَخُونُوا وَإِذَا وَعَدُوا لَمْ يُخْلِفُوا وَإِذَا كَانَ عَلَيْهِمْ دَيْنٌ لَمْ يَمْطُلُوا وَإِذَا كَانَ لَهُمْ لَمْ يُعَسِّرُوا وَإِذَا بَاعُوا لَمْ يُطْرُوا وَإِذَا اشْتَرَوْا لَمْ يَذُمُّوا.

بے شک پاکیزہ ترین پیشہ ان تاجروں کا ہے جو بات کرتے ہیں تو جھوٹ نہیں بولتے امانت میں خیانت نہیں کرتے اور جب وعدہ کرتے ہیں تو خلاف ورزی نہیں کرتے۔ قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول نہیں کرتے اور قرض وصول کرنے میں سخت گیری بھی نہیں کرتے' فروخت کرتے وقت اپنے جنس کی تعریف نہیں کرتے اور نہ تو خریدتے وقت دوسروں کے مال میں نقص نکالتے ہیں۔

۵۹۱

إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ.

تمہارے لئے بہترین روزی جسے تم کھاتے ہو وہ ہے جسے تم نے کمایا ہے اور اولاد بھی تمہاری کمائی میں شامل ہے۔

۵۹۲

إنّ أناساً مِن أهلِ الجنّةِ يطّلعونَ إلى أناسٍ مِن أهلِ النّارِ فيقولونَ بِمَ دَخلتُم النّارَ فواللهِ ما دَخلنا الجنّةَ إلّا بما تعلّمنا منكُم. فيقولونَ إنّا كُنّا نقولُ ولا نفعلُ.

جنت والوں کا ایک گروہ ایک جہنمی گروہ کو دیکھ کر کہے گا تم کس وجہ سے جہنم میں پہنچے۔ خدا کی قسم! ہم تو تمہاری بتائی ہوئی باتوں کی وجہ سے جنت میں پہنچے ہیں۔ یہ سن کر وہ کہیں گے کہ ہم صرف کہتے تھے اور ان باتوں پر عمل نہیں کرتے تھے۔

۵۹۳

إنّ أعظمَ الذّنوبِ عِندَ اللهِ أن يَلقاهُ بها عَبدٌ بعدَ الكبائرِ الّتي نَهى اللهُ عنها۔ أن يموتَ الرّجلُ وعليهِ دَينٌ لا يدعُ لهُ قضاءً.

خداوند عالم کے نزدیک کبیرہ گناہوں کے بعد ایک بڑا گناہ آدمی کا اس حالت میں مرنا ہے کہ اسکے ذمے کسی کا قرض ہو جسکی ادائیگی کا اس نے بندوبست نہ کیا ہو۔

۵۹۴

إنّ أعظمَ النّاسِ خطايا يومَ القيامةِ أكثرُهم خوضاً في الباطلِ.

قیامت کے دن اس شخص کا گناہ دوسرے تمام گناہ سے زیادہ ہوگا جو بیہودہ باتیں کرتا ہے۔

۵۹۵

إنّ أعجلَ الطّاعةِ ثواباً صِلةُ الرّحمِ

قرابت داروں کے ساتھ نیکی کرو کیونکہ صلہ رحمی کا ثواب سب سے پہلے ملتا ہے۔

۵۹۶

إِنَّ أَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ.

مومن کا بہترین عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

۵۹۷

إِنَّ أَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ.

بہ تحقیق تمہارا دہن قرآن کا راستہ ہے پس تم مسواک کے ذریعہ اسے پاک وصاف رکھو۔

۵۹۸

إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ.

جنت میں عورتیں بہت کم ہوں گی۔

۵۹۹

إِنَّ أَكْبَرَ الْإِثْمِ عِنْدَ اللهِ أَنْ يُضَيِّعَ الرَّجُلُ مَنْ يَقُوتُ.

اللہ کے نزدیک یہ سب سے بڑا گناہ ہے کہ ایک شخص اسی شخص کو ضائع کرے جس سے وہ قوت حاصل کرتا ہے۔

۶۰۰

إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

دنیا میں جو لوگ زیادہ پیٹ بھرے رہتے ہیں قیامت کے دن ان کی بھوک سب سے طویل ہوگی۔

إِنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُلْهُ.

جنت میں اکثر سادہ لوح لوگ ہوں گے۔

۶۰۱

إِنَّ أَكْثَرَ ما يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجوَفانِ: أَلْفَمُ وَالْفَرْجُ.

زیادہ لوگ دو کھوکھلی اشیاء کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوں گے یعنی منہ اور شرمگاہ۔

۶۰۲

إِنَّ أَكْثَرَ ما يُدْخِلُ الْجَنَّةَ النَّاسَ تَقْوَى اللهِ وَحُسْنُ الْخُلْقِ.

حسن خلق اور تقویٰ کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

۶۰۳

إِنَّ الْأَحمَقَ يُصِيبُ بِحُمْقِهِ أَعظَمَ مِنْ فُجُورِ الْفاجِرِ.

بیوقوف شخص اپنی حماقت کی وجہ سے بدکار شخص سے زیادہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

۶۰۴

إِنَّ الْأَرْضَ لَتُنادي كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً يا بَني آدَمَ كُلُوا ماشِئْتُمْ وَاشْتَهَيْتُمْ فَوَاللهِ لَآكُلَنَّ لُحُومَكُمْ وَجُلُودَكُمْ.

زمین ہر روز ستر مرتبہ آواز دیتی ہے۔ اے آدم کی اولاد! تم جو چاہو کھاؤ خدا کی قسم ایک دن میں تمہارے گوشت وپوست کو کھاؤں گی۔

۶۰۵

إِنَّ الْإِسْلامَ بَدَا غَرِيباً وَسَيَعُودُ غَرِيباً كَما بَدَا فَطُوبَىٰ لِلْغُرَباءِ.

بے شک اسلام کی ابتدا غربت میں ہوئی ہے اور عنقریب غربت کی طرف لوٹے گا پس خوشحال ہو غریبوں کا۔

۶۰۶

إِنَّ الْإِسْلَامَ نَظِيفٌ فَتَنَظَّفُوا فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَظِيفٌ.

اسلام ایک پاکیزہ دین ہے پس تم بھی پاکیزگی اختیار کرو کیونکہ پاکیزہ لوگوں کے علاوہ اور کوئی جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

۶۰۷

إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَخْلَقُ فِي جَوْفِ أَحَدِكُمْ كَمَا يَخْلَقُ الثَّوْبُ فَاسْأَلُوا اللّٰهَ تَعَالَى أَنْ يُجَدِّدَ الْإِيمَانَ فِي قُلُوبِكُمْ.

تمہارے پہنے ہوئے لباس کی طرح تم میں سے کسی کے دل میں ایمان بھی پھٹا پرانا ہو سکتا ہے پس تم خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہارے دلوں میں ایمان کی تجدید کرے۔

۶۰۸

إِنَّ الْبِرَّ وَالصِّلَةَ يَسْتَطِيلَانِ الْأَعْمَارَ وَيُعَمِّرَانِ الدِّيَارَ وَيُكَثِّرَانِ الْأَمْوَالَ وَلَوْ كَانَ الْقَوْمُ فُجَّاراً.

بے شک نیکی اور صلہ رحمی عمر بڑھاتے ہیں، شہروں کو آباد کرتے ہیں، مال و دولت بڑھاتے ہیں، چاہے ایسے لوگ فاسق و فاجر ہی کیوں نہ ہوں۔

۶۰۹

إِنَّ التَّوَاضُعَ لَا يَزِيدُ الْعَبْدَ إِلَّا رِفْعَةً فَتَوَاضَعُوا يَرْفَعْكُمُ اللّٰهُ وَإِنَّ الْعَفْوَ لَا يَزِيدُ الْعَبْدَ إِلَّا عِزّاً فَاعْفُوا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ وَإِنَّ

انکساری آدمی کی عظمت بڑھاتی ہے پس تم تواضع اختیار کرو تو خدا تمہیں بلند کرے گا اور معاف کرنا انسان کی عزت میں اضافہ کرتا ہے اور صدقہ دینا

الصَّدَقَةَ لاَ تَزِيدُ المَالَ إِلاَّ نَمَاءً فَتَصَدَّقُوا يَزِدْكُمُ اللهُ.

مال میں اضافہ کرتا ہے صدقہ دو تاکہ خدا تمہارے مال میں اضافہ کرے۔

۶۱۰

إِنَّ الحَسَدَ لَيَأْكُلُ الحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الحَطَبَ.

بے شک حسد نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھاجاتی ہے۔

۶۱۱

إِنَّ الحِكْمَةَ تَزِيدُ الشَّرِيفَ شَرَفًا.

حکمت شریف کی شرافت میں اضافہ کرتی ہے۔

۶۱۲

إِنَّ الحَيَاءَ وَالإِيمَانَ قُرِنَا جَمِيعًا فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الآخَرُ.

حیا اور ایمان ایک دوسرے کے ساتھ لازم وملزوم ہیں ایک چلا جاتا ہے تو دوسرا بھی رخصت ہوجاتا ہے۔

۶۱۳

إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ.

دنیا سبز اور شیریں ہے خداوندعالم نے اس میں تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے تاکہ دیکھ لے کہ تم اس میں کیا کرتے ہو۔

۶۱۴

إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا رَضِيَ هَدْيَ الرَّجُلِ وَعَمَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ.

جب ایک شخص کسی کے انداز اور کام پر راضی رہے تو وہ بھی اسی کی مانند ہے۔

۶۱۵

إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا نَظَرَ إِلَى امْرَأَتِهِ وَ نَظَرَتْ إِلَيْهِ نَظَرَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ إِلَيْهِمَا نَظَرَ الرَّحْمَةِ.

جب ایک شخص اپنی بیوی کی طرف (محبت کی نظروں سے) دیکھتا ہے اور بیوی اس کی طرف دیکھتی ہے تو خداوندعالم ان دونوں کی طرف رحمت کی نظروں سے دیکھتا ہے۔

۶۱۶

إِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ فِي صِحَّةِ رَأْيِهِ مَا نَصَحَ لِمُسْتَشِيرِهِ، فَإِذَا غَشَّ مُسْتَشِيرَهُ سَلَبَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ صِحَّةَ رَأْيِهِ.

ایک شخص اس وقت تک صائب رائے رہتا ہے جب تک وہ دوسروں کی خیرخواہی کرے اور جب وہ مشورہ مانگنے والوں کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو خداوندعالم اصابت رائے کی قوت کو سلب کرتا ہے۔

۶۱۷

إِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهُ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَنَّىٰ لِي هٰذَا؟ فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ.

بے شک جنت میں کسی شخص کا درجہ بڑھادیا جاتا ہے تو وہ پوچھے گا یہ کیونکر ہوا۔ تو کہا جائے گا تمہارے بیٹے کے تمہارے لئے استغفار کرنے کی وجہ سے۔

۶۱۸

إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ

بے شک ایک شخص اسے ملنے والے رزق سے اپنے گناہ کی بناء پر محروم ہوجاتا ہے

إلّا الدُّعاءُ وَلا يَزيدُ فِي الْعُمْرِ إلّا الْبِرُّ.

تقدیر کو دعا کے علاوہ اور کسی چیز سے نہیں روکا جا سکتا اور نیکی کے علاوہ اور کسی چیز کے ذریعے عمر میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔

۶۱۹

إنَّ الرَّجُلَ لَيَطْلُبُ الْحاجَةَ فَيَزْويها اللهُ تَعالىٰ عَنْهُ لِما هُوَ خَيْرٌ لَهُ فَيَتَّهِمُ النّاسَ ظُلْماً لَهُمْ فَيَقولُ مَنْ سَبَقَني.

جب ایک شخص خداوندعالم سے کسی ایک حاجت کو طلب کرتا ہے تو خداوندعالم کسی مصلحت کی بناء پر اسے موخر کرتا ہے تو وہ شخص لوگوں پر تہمت لگاتا ہے کہ انہوں نے ظلم کرتے ہوئے میرا حق مجھ سے چھین لیا۔

۶۲۰

إنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ۔ أوِ الْمَرْأَةُ۔ بِطاعَةِ اللهِ تَعالىٰ سِتّينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضارّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النّارُ.

ایک مرد یا عورت ساٹھ سال تک اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت بجا لائیں اور اس کے بعد جب ان کی موت کا وقت آجائے اور یہ دونوں اپنی وصیت میں کسی کو نقصان پہنچائیں تو ان کے لئے جہنم واجب ہے۔

۶۲۱

إنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ الْجَنَّةِ فيما يَبْدو لِلنّاسِ وَهُوَ مِنْ أهْلِ

یہ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص لوگوں کی نظروں میں اہل جنت کے سے کام کرتا ہے اور درحقیقت وہ اہل جہنم میں سے

النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

ہو اور ایک شخص ظاہر میں اہل جہنم کے جیسے کام کرے اور حقیقت میں وہ اہل جنت سے ہو۔

۶۲۲

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُخْتَمُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

بعض اوقات ایک شخص ایک طویل عرصے تک اہل جنت کے اعمال بجا لاتا ہے لیکن اس کے بعد اس کا انجام اہل جہنم کے عمل کے ساتھ ہوتا ہے اور بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص ایک طویل عرصے تک اہل جہنم کے عمل بجا لاتا رہے اور اس کا خاتمہ اہل بہشت کے اعمال پر ہو۔

۶۲۳

إِنَّ الرَّحْمَةَ لَا تَنْزِلُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ.

جب تک کسی ایک قوم کے درمیان میں ایک قطع رحمی کرنے والا موجود ہے اس قوم پر رحمت نازل نہیں ہو سکتی۔

۶۲۴

إِنَّ الرِّزْقَ لَيُطَالِبُ الْعَبْدَ أَكْثَرَ مِمَّا يَطْلُبُهُ أَجَلُهُ.

انسان کا رزق اس کی موت سے زیادہ اسے طلب کرتا ہے۔

۶۲۵

إِنَّ الزُّنَاةَ يَأْتُونَ تَشْتَعِلُ وُجُوهُهُمْ نَاراً.

قیامت کے دن زناکاروں کو جب لایا جائے گا تو ان کے چہروں سے شعلے بلند ہو رہے ہوں گے۔

۶۲۶

إِنَّ السَّعَادَةَ كُلَّ السَّعَادَةِ طُولُ الْعُمْرِ فِي طَاعَةِ اللهِ.

تمام سعادتوں سے بڑی سعادت یہ ہے کہ انسان اللہ کی اطاعت میں طویل عمر پائے۔

۶۲۷

إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ.

خوش قسمت وہ شخص ہے جو فتنوں سے بچا رہے اور وہ شخص بھی جو فتنوں میں مبتلا ہو کر صبر اختیار کرے۔

۶۲۸

إِنَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ وَالْجِبَالَ لَيَلْعَنُ الشَّيْخَ الزَّانِيَ وَإِنَّ فُرُوجَ الزُّنَاةِ لَيُؤْذِي أَهْلَ النَّارِ نَتِنُ رِيحِهَا.

ساتوں زمین اور ساتوں آسمان بوڑھے زناکاروں پر لعنت کرتے ہیں۔
زناکاروں کی شرم گاہوں سے اٹھنے والی بدبو اہل جہنم کے لئے اذیت کا باعث ہوگی۔

۶۲۹

إِنَّ السَّيِّدَ لَا يَكُونُ بَخِيلاً.

سید بخیل نہیں ہو سکتا۔

۶۳۰

إِنَّ الشَّاهِدَ يَرَىٰ مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ.

موجود آدمی ایسی چیزیں دیکھتا ہے جسے غیر موجود شخص نہیں دیکھ سکتا۔

۶۳۱

إِنَّ الشَّيَاطِينَ تَغْدُوا بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ فَيَدْخُلُونَ مَعَ أَوَّلِ دَاخِلٍ وَيَخْرُجُونَ مَعَ آخِرِ خَارِجٍ.

شیاطین صبح کے وقت اپنے اپنے جھنڈے لے کر بازاروں کا رخ کرتے ہیں اور سب سے پہلے داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور سب سے آخر میں نکلنے والے کے ساتھ نکلتے ہیں۔

۶۳۲

إِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْإِثْنَيْنِ أَبْعَدُ.

شیطان ہمیشہ اکیلے آدمی کے ساتھ ہوتا ہے اور دو آدمیوں سے بہت دور ہوتا ہے۔

۶۳۳

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَكَ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ فَيَقُولُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ:

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آکر کہتا ہے کہ تمہیں کس نے پیدا کیا؟ وہ شخص جواب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ یہ سن کر وہ دوسرا سوال کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا؟ اگر تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی حالت پیش

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رَسُولِهٖ فَإِنَّ ذٰلِكَ يَذْهَبُ عَنْهُ.

آئے تو فوراً کہہ دو۔ "امنت باللہ ورسولہ" اس کے ساتھ ہی تمام شیطانی خیالات دور ہو جائیں گے۔

٦٣٤

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ

شیطان انسان کے بدن میں اس طرح داخل ہوتا ہے جیسے خون اس کے جسم میں گردش کرتا ہے۔

٦٣٥

إِنَّ الشَّيْطَانَ يُحِبُّ الْحُمْرَةَ فَإِيَّاكُمْ وَ الْحُمْرَةَ وَ كُلَّ ثَوْبٍ ذِي شُهْرَةٍ.

شیطان سرخی کو پسند کرتا ہے۔ خبردار! جو کبھی سرخ لباس پہنو بلکہ ہر بھڑکیلے لباس سے پرہیز کرو۔

٦٣٦

إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِي وَ جَلَالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي.

شیطان نے پروردگار عالم سے کہا۔ تیری عزت کی قسم جب تک تیرے بندے کے جسم میں جان ہے میں اسے گمراہ کرتا رہوں گا۔ فرمایا مجھے اپنی عزت کی قسم ہے جب تک وہ مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے میں ان کی مغفرت کرتا رہوں گا۔

٦٣٧

إِنَّ الصُّبْحَةَ تَمْنَعُ بَعْضَ الرِّزْقِ.

صبح کے وقت سونے سے انسان کے رزق کا ایک حصہ روک دیا جاتا ہے۔

٦٣٨

إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَىٰ.

حقیقی صبر پہلے صدمے پر ہے۔

٦٣٩

إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَىٰ ذِي قَرَابَةٍ يُضَعِّفُ أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ.

قرابت داروں کو صدقہ دینے سے اس کا اجر دوگنا ملتا ہے۔

٦٤٠

إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِي غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ.

صدقہ خداوندعالم کے غیظ کو بجھاتا ہے اور بری موت کو دور کرتا ہے۔

٦٤١

إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِي عَنْ أَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُورِ وَإِنَّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ.

صدقہ اپنے اہل کی قبور کی گرمی کو ختم کرتا ہے اور مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کے زیر سایہ ہوگا۔

٦٤٢

إِنَّ الصَّفَا الزَّلَالَ الَّذِي لَا تَثْبُتُ عَلَيْهِ أَقْدَامُ الْعُلَمَاءِ الطَّمَعُ.

طمع ایک ایسا لڑھکنے والا پتھر ہے جس پر علماء پاؤں نہیں رکھتے۔

۶۴۳

إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ. وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا.

سچائی نیکی کی ہدایت کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف ہدایت کرتی ہے اور سچا آدمی جب بات کرتا ہے تو اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور جھوٹ فسق وفجور کی طرف ہدایت کرتا ہے اور فسق وفجور جہنم پہنچاتا ہے اور جب جھوٹا آدمی بات کرتا ہے تو خداوندعالم کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

۶۴۴

إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَزِيدُ الْمَالَ إِلَّا كَثْرَةً.

صدقہ مال کو زیادہ کرتا ہے۔

۶۴۵

إِنَّ الْعَارَ لَيَلْزَمُ الْمَرْءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ يَا رَبِّ لَإِرْسَالُكَ بِي إِلَى النَّارِ أَيْسَرُ عَلَيَّ مِمَّا أَلْقَى وَإِنَّهُ لَيَعْلَمُ مَا فِيهَا مِنْ شِدَّةِ الْعَذَابِ.

قیامت کے دن کسی شخص کے لئے اس قدر شرمندگی کا سامنا ہوگا کہ وہ کہے گا اے میرے پروردگار اگر اس کے بجائے تو مجھے جہنم بھیج دے گا تو میرے لئے آسان ہوگا اور اس وقت وہ جہنم کے عذاب کی شدت سے بھی آگاہ ہوگا۔

۶۳۶

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَخْطَأَ خَطِيئَةً نُكِتَتْ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فَإِنْ هُوَ نَزَعَ وَ اسْتَغْفَرَ وَتَابَ صُقِلَ قَلْبُهُ وَ إِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُوَ عَلَى قَلْبِهِ وَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللهُ تَعَالَى «كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ».

جب ایک شخص کوئی گناہ بجالاتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ بن جاتا ہے اب اگر وہ اس برائی کو چھوڑ دے اور توبہ کرے تو اس کا دل صاف ہوجاتا ہے اور اگر اس کے بعد مزید گناہ کرتا جائے تو یہ نکتہ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ پورا دل سیاہ ہوجاتا ہے۔ اس کو "ران" کہتے ہیں جیسے کہ خداوندعالم نے قرآن میں ارشاد فرمایا۔ "کلا بل ران علی قلوبھم کانو یکسبون۔"

۶۳۷

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ هَمُّهُ الْآخِرَةَ كَفَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ فَلَا يُصْبِحُ إِلَّا غَنِيًّا وَإِذَا كَانَ هَمُّهُ الدُّنْيَا أَفْشَى اللهُ تَعَالَى ضَيْعَتَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَلَا يُمْسِي إِلَّا فَقِيراً وَلَا يُصْبِحُ إِلَّا فَقِيراً.

جب ایک بندہ آخرت کی فکر کرنے لگتا ہے تو خداوندعالم اس کے پاس موجود اثاثے سے اس کے لئے کفایت کرتا ہے اور اس کے دل میں تونگری ڈال دیتا ہے۔ اور وہ ہروقت بے نیاز رہتا ہے لیکن جب ایک شخص دنیا کی فکر میں رہتا ہے تو خداوندعالم اس کے اثاثے کو بڑھاتا ہے مگر ہروقت فقروافلاس اس کی آنکھوں کے سامنے رہتا ہے اور وہ ہمیشہ محتاج نظر آتا ہے۔

۶۴۸

إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَصَدَّقُ بِالْكِسْرَةِ تَرْبُو عِنْدَ اللهِ حَتّٰى تَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ.

بے شک جب ایک بندہ روٹی کا ایک ٹکڑا صدقہ دیتا ہے تو وہ ٹکڑا خدا کے ہاں نشوونما پاتا ہے یہاں تک کہ کوہ احد کے برابر ہو جاتا ہے۔

۶۴۹

إِنَّ الْعَبْدَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ.

ایک بندہ حسن اخلاق کی بناء پر روزے دار اور تہجد گزار کے مرتبے تک رسائی پاتا ہے۔

۶۵۰

إِنَّ الْعَبْدَ لَيُذْنِبُ الذَّنْبَ فَيَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ يَكُونُ نَصْبَ عَيْنَيْهِ تَائِبًا فَارًّا حَتّٰى يَدْخُلَ بِهِ الْجَنَّةَ.

بعض اوقات ایک بندہ کسی گناہ کا ارتکاب کرکے اس کے ذریعے جنت میں داخل ہوتا ہے وہ اس طرح کہ اس کا گناہ ہر وقت اس کی نظروں کے سامنے رہتا ہے وہ اس سے توبہ کرتے ہوئے گناہوں سے دور ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اسی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

۶۵۱

إِنَّ الْعُجْبَ لَيُحْبِطُ عَمَلَ سَبْعِينَ سَنَةً.

خودپسندی اور غرور ستر سال کی عبادت کو مٹاتے ہیں۔

۶۵۲

إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَرِثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.

علماء انبیاء کے وارث ہیں اور ان سے علم کی میراث پاتے ہیں جس کسی نے علم حاصل کیا اس نے انبیاء کی میراث میں سے ایک بڑا حصہ پایا۔

۶۵۳

إِنَّ الْعَيْنَ لَتُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَتُدْخِلُ الْجَمَلَ الْقِدْرَ.

نظر بد لگ جائے تو آدمی قبر میں داخل ہوگا اور اونٹ دیگ میں۔

۶۵۴

إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ أَلَا هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ.

قیامت کے دن وعدہ خلافی کرنے والے کے لئے ایک جھنڈا بلند کر کے کہا جائے گا۔ لوگوں خبردار رہو کہ یہ فلاں بن فلاں کی وعدہ خلافی ہے۔

۶۵۵

إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ.

بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے بنایا گیا ہے اور آگ کو پانی کے ذریعے بجھایا جا سکتا ہے پس تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے۔

۶۵۶

إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ فَتَنْسِفُ الْعِبَادَ نَسْفًا وَيَنْجُو الْعَالِمُ مِنْهَا بِعِلْمِهِ.

فتنہ آتا ہے تو بندے مغلوب ہو جاتے ہیں مگر علماء اپنے علم کی وجہ سے نجات پاتے ہیں۔

٦٥٧

لَيسا مِنَ الاِسلامِ في شيءٍ وَ إنَّ أحسَنَ النّاسِ إسلاماً أحسَنُهُم خُلقاً.

گالی گلوچ کرنا اور بدزبانی کرنا اسلام کی صفات میں سے نہیں اور اسلام کے اعتبار سے تمام مسلمانوں میں سے وہ شخص بہترین مسلمان ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔

٦٥٨

إنَّ الفَخِذَ عَورَةٌ.

ران بھی شرمگاہ کے حکم میں ہے۔

٦٥٩

إنَّ القاضِي العَدلَ لَيُجاءُ بِهِ يَومَ القِيامَةِ فَيَلقى مِن شِدَّةِ الحِسابِ ما يَتَمَنّى أن لا يَكونَ قَضى بَينَ اثنَينِ في تَمرَةٍ.

عادل جج کو قیامت کے دن حساب کے لئے لایا جائے گا اور اس شدت کے ساتھ اس سے حساب لیا جائے گا کہ وہ آرزو کرتا رہے گا کہ اے کاش دو افراد کے درمیان ایک خرما کے بارے میں بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا۔

٦٦٠

إنَّ القُلوبَ بَينَ إصبَعَينِ مِن أصابِعِ اللهِ يُقَلِّبُها.

لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ (کی قدرت) کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں جو اسے پلٹاتی رہتی ہیں۔

٦٦١

إنَّ اللهَ أبى عَلَيَّ فِيمَن قَتَلَ مُؤمِناً ثَلاثاً.

خداوندعالم نے تین مرتبہ مومن کے قتل کرنے والے کی بخشش کے بارے میں (سفارش) رد کردی ہے۔

۶۶۳

إِنَّ اللهَ احْتَجَزَ التَّوْبَةَ عَلٰى كُلِّ صَاحِبِ بِدْعَةٍ.

خداوندعالم نے ہر بدعت والے کے لئے توبہ کو ممنوع قرار دیا ہے۔

۶۶۴

إِنَّ اللهَ إِذَا أَجْرٰى عَلٰى يَدِ رَجُلٍ خَيْرَ الرَّجُلِ فَلَمْ يَشْكُرْهُ فَلَيْسَ لِلّٰهِ بِشَاكِرٍ.

جب خداوندعالم کسی کی بھلائی کسی دوسرے شخص کے ذریعے سے انجام دلادے اور وہ شخص اس کا شکریہ ادا نہ کرے تو ایسا شخص اللہ کا شکرادا کرنے والا نہیں ہے۔

۶۶۵

إِنَّ اللهَ إِذَا أَحَبَّ إِنْفَاذَ أَمْرٍ سَلَبَ كُلَّ ذِي لُبٍّ لُبَّهُ.

بے شک خداوندعالم جب ایک حکم نافذ کرنا چاہتا ہے تو تمام عقلمندوں کی عقل سلب ہوجاتی ہے۔

۶۶۶

إِنَّ اللهَ إِذَا قَضٰى عَلٰى عَبْدٍ قَضَاءً لَمْ يَكُنْ لِقَضَائِهِ مَرَدٌّ.

جب خداوندعالم اپنے کسی بندے کے لئے کوئی چیز مقدر کرتا ہے تو پھر اسے روکنے والا کوئی نہیں۔

۶۶۷

إِنَّ اللهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ عَبْداً نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مُقِيتاً مُمَقَّتاً،

بے شک جب خداوندعالم کسی بندے کو ہلاک کرنا چاہتا ہے تو اس سے حیا کو اٹھالیتا ہے جب اس سے حیا اٹھ جاتی ہے تو وہ قابل نفرت ہوتا ہے جب وہ

فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مُفِيتاً مُمَقِّتاً نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِناً مُخَوَّناً نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيماً مُلَعَّناً نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الْإِسْلَامِ.

قابل نفرت ہوتا ہے تو اس سے امانت اٹھ جاتی ہے جب امانت اٹھ جاتی ہے تو وہ خیانت کی راہ اختیار کرتا ہے اس وقت اس سے رحمت اٹھالی جاتی ہے۔ جب رحمت بھی اٹھ جاتی ہے تو وہ ملعون قرار پاتا ہے اور اسلام کا قلادہ اس کے گردن سے اتار لیا جاتا ہے۔

۲۶۸

إِنَّ اللهَ إِذَا أَرَادَ بِقَوْمٍ خَيْراً إِبْتَلَاهُمْ.

خدا جب کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو انہیں آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔

۲۶۹

إِنَّ اللهَ إِذَا أَرَادَ إِمْضَاءَ أَمْرٍ نَزَعَ عُقُولَ الرِّجَالِ حَتَّى يُمْضِيَ أَمْرَهُ فَإِذَا أَمْضَاهُ رَدَّ إِلَيْهِمْ عُقُولَهُمْ وَ وَقَعَتِ النَّدَامَةُ.

جب خداوندعالم کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو لوگوں کی عقلوں کو زائل کرتا ہے یہاں تک کہ وہ امر واقع ہوجاتا ہے تو ان کی عقلوں کو واپس کرتا ہے اور لوگ پشیمان ہونے لگتے ہیں۔

۲۷۰

إِنَّ اللهَ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تُرَى عَلَيْهِ.

جب کبھی خداوندعالم اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت دیتا ہے تو یہ پسند کرتا ہے کہ وہ نعمت اس پر آشکارا دیکھے۔

٦٧١

إِنَّ اللهَ إِذا غَضِبَ عَلىٰ أُمَّةٍ لَمْ يُنْزِلْ بِها عَذابَ خَسْفٍ وَلا مَسْخٍ غَلَتْ أَسْعارُها وَيَحْبِسُ عَنْها أَمْطارَها وَيَلِي عَلَيْها أَشْرارُها.

جس وقت اللہ تعالیٰ کسی قوم پر غضبناک ہوتا ہے تو نہ تو انہیں زمین میں غرق کرتا ہے اور نہ انہیں مسخ کرتا ہے بلکہ ان کے ہاں قیمتیں مہنگی ہوتی ہیں بارش رکتی ہے اور ان پر ان کے بدترین لوگ حاکم ہوتے ہیں۔

٦٧٢

إِنَّ اللهَ اسْتَخْلَصَ هٰذَا الدِّينَ لِنَفْسِهِ وَلا يَصْلُحُ لِدِينِكُمْ إِلَّا السَّخاءُ وَحُسْنُ الْخُلْقِ أَلا فَزَيِّنُوا دِينَكُمْ بِهِما.

خداوندعالم نے اس دین کو اپنے لئے مخصوص کیا ہے جو تمہارے دین کے ساتھ سخاوت اور حسن خلق کے علاوہ اور کسی چیز سے میل نہیں کھاتی پس تم اپنے دین کو ان دونوں سے زینت دو۔

٦٧٣

إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي بِمُداراةِ النّاسِ كَما أَمَرَنِي بِإِقامَةِ الْفَرائِضِ.

خداوندعالم نے مجھے لوگوں کے ساتھ مدارات کرنے کا حکم اسی طرح دیا ہے جس طرح مجھے فرائض کا حکم ملا ہے۔

٦٧٤

إِنَّ اللهَ أَوْحىٰ إِلَيَّ أَنْ تَواضَعُوا حَتّىٰ لا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلىٰ أَحَدٍ وَلا يَبْغِي أَحَدٌ عَلىٰ أَحَدٍ.

خداوندعالم نے مجھے وحی فرمائی کہ میں لوگوں کے ساتھ فروتنی سے پیش آؤں تاکہ نہ کوئی کسی پر فخر کرے اور نہ ہی کوئی کسی پر ظلم کرے۔

۶۷۵

إِنَّ اللهَ بِحِكْمَتِهِ وَ فَضْلِهِ جَعَلَ الرَّوْحَ وَالْفَرَحَ فِي الْيَقِينِ وَالرِّضَا وَجَعَلَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ فِي الشَّكِّ وَالسَّخَطِ.

خداوندعالم نے اپنی حکمت و مہربانی کی بناء پر آسائش اور خوشی کو یقین وخوشنودی میں رکھا ہے اور غم واندوہ کو شک وشبہ اور غصے میں رکھا ہے۔

۶۷۶

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ

جب خداوندعالم اپنے کسی بندے کو پسند کرتا ہے تو جبریلؑ کو بلا کر کہتا ہے کہ میں اپنے فلاں بندے کو پسند کرتا ہوں تو بھی اس کے ساتھ محبت رکھ۔ پس جبریلؑ اس کے ساتھ محبت رکھتے ہیں اور پھر اہل آسمان کو ندا کر کے کہتے ہیں کہ خداوندعالم فلاں شخص کو دوست رکھتا ہے تم بھی اسے دوست رکھو یہ سن کر تمام اہل آسمان اسے دوست رکھتے ہیں اور اس کے بعد یہ حکم اہل زمین کو دیتے ہیں۔ اور جب خداوندعالم کسی بندے کو ناپسند کرتا ہے تو جبریلؑ کو بلا کر کہتا ہے کہ میں فلاں بندے کو ناپسند کرتا ہوں تم بھی اسے دشمن جانو۔ جبریلؑ اسے دشمن سمجھتے

تُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ.

ہیں اس کے بعد اہل آسمان کو ندا کرکے کہتے ہیں کہ خداوندعالم اپنے فلاں بندے کو دشمن رکھتا ہے تم بھی اس کو دشمن رکھو۔ تمام اہل آسمان اسے دشمن رکھتے ہیں اس کے بعد اسی طرح اہل زمین کو بھی پیشکش کرتا ہے۔

٦٧٧

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ إِذَا أَحَبَّ عَبْداً جَعَلَ رِزْقَهُ كَفَافاً.

جب خداوندعالم کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو اسے بقدر کفایت رزق دیتا ہے۔

٦٧٨

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ إِذَا أَنْزَلَ عَاهَةً مِنَ السَّمَاءِ عَلَىٰ أَهْلِ الْأَرْضِ صُرِفَتْ عَنْ عُمَّارِ الْمَسَاجِدِ.

جب خداوندعالم آسمان سے کسی بلا کو اہل زمین پر نازل کرتا ہے تو اسے مساجد کی تعمیر میں حصہ لینے والوں سے دور رکھتا ہے۔

٦٧٩

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ إِذَا أَنْعَمَ عَلَىٰ عَبْدٍ نِعْمَةً يُحِبُّ أَنْ يَرَىٰ أَثَرَ النِّعْمَةِ عَلَيْهِ وَيَكْرَهُ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ وَيُبْغِضُ السَّائِلَ

بے شک خداوندعالم جب کسی بندے کو کسی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کے آثار اس پہ ظاہر ہوں اور اس کی طرف سے تنگ دستی کے آثار کو ناپسند کرتا ہے۔ اور بے شرمی کے ساتھ سوال کرنے والے

الْمُلْحِفَ وَ يُحِبُّ الْحَيِيَّ الْعَفِيفَ الْمُتَعَفِّفَ.

کو بھی پسند نہیں کرتا۔ خداوند عالم باحیا اور محرمات سے دور رہنے والے شخص کو دوست رکھتا ہے۔

۶۸۰

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ إِطَّلَعَ عَلىٰ أَهْلِ بَدْرٍ وَ قالَ إعْمَلُوا ما شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ.

خداوند عالم نے اہل بدر کی طرف دیکھا اور فرمایا تم جو چاہو کرو میں نے تمہاری مغفرت کی۔

۶۸۱

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ تَجاوَزَ لِأُمَّتي عَمّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسُها ما لَمْ تَتَكَلَّمْ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ.

خداوند عالم نے میری امت سے میری خاطر ان کے دلوں سے گزرنے والے افکار کو معاف کیا ہے جب تک وہ بات نہ کریں اور نہ عمل کریں۔

۶۸۲

إِنَّ اللهَ تَجاوَزَ لي عَنْ أُمَّتي الْخَطاءَ وَالنِّسْيانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ.

خداوند عالم نے میری امت سے بھول، غلطی اور مجبوری سے بجا لائے ہوئے امور کو معاف کیا ہے۔

۶۸۳

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ جَعَلَ لِلْمَعْرُوفِ وُجُوهاً مِنْ خَلْقِهِ حَبَّبَ إِلَيْهِمُ

بے شک خداوند عالم نے اپنی مخلوق میں سے بعض کو نیکی کے لئے مخصوص کیا ہے اور ان کے لئے نیکی کو پسندیدہ قرار

اَلْمَعْرُوفَ وَحَبَّبَ اِلَيْهِمْ فِعَالَهُ وَوَجَّهَ طُلاَّبَ الْمَعْرُوفِ اِلَيْهِمْ وَيَسَّرَ عَلَيْهِمْ إِعْطَاءَهُ كَمَا يَسَّرَ الْغَيْثَ إِلَى الأَرْضِ الْجَدْبَةِ لِيُحْيِيَهَا وَيُحْيِي بِهَا أَهْلَهَا وَإِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ جَعَلَ لِلْمَعْرُوفِ أَعْدَاءً مِنْ خَلْقِهِ بَغَّضَ إِلَيْهِمُ الْمَعْرُوفَ وَحَظَرَ عَلَيْهِمْ إِعْطَاءَهُ كَمَا يَحْظُرُ الْغَيْثَ عَنِ الأَرْضِ الْجَدْبَةِ لِيُهْلِكَهَا وَيُهْلِكَ بِهَا أَهْلَهَا.

دیا ہے اور اس کی بجا آوری کے لئے ان میں رغبت رکھی ہے اور نیکی کے طلبگاروں کا رخ ان کی طرف موڑ دیا ہے اور نیکی کا انجام دینا ان کے لئے آسان کردیا ہے۔ جیسے کہ بارش کو خشک زمین کے لئے آسان کردیا ہے تاکہ اسے نرم کرے۔ اور لوگ آباد ہوں۔ اور خداوندعالم نے اپنی مخلوق میں سے بعض لوگوں کو نیکی کا دشمن قرار دیا ہے۔ اور نیکی سے یہ لوگ نفرت کرتے ہیں اور اس کی ادائیگی سے رک جاتے ہیں جس طرح خشک زمین پر بارش نہ برسے تاکہ یہ زمین خراب ہو اور لوگ ہلاک ہوجائیں۔

۶۸۴

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ جَعَلَ مَا يَخْرُجُ مِنْ إِبْنِ آدَمَ مَثَلاً لِلدُّنْيَا.

بے شک خداوندعالم نے دنیا کی مثال اس چیز سے دی ہے جو بنی آدم سے خارج ہوتا ہے۔

۶۸۵

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ سَخِيٌّ يُحِبُّ السَّخَاءَ، نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ

خداوندعالم خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو دوست رکھتا ہے۔ سخی ہے سخاوت کو دوست رکھتا ہے' پاکیزہ ہے پاکیزگی کو دوست رکھتا ہے۔

۶۸۶

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا.

بے شک خداوندعالم سخاوت کرنے والا ہے اور سخاوت کو دوست رکھتا ہے اور اخلاقی بلندیوں کو پسند کرتا ہے جبکہ پست حرکات کو ناپسند کرتا ہے۔

۶۸۷

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ فَتَدَاوَوْا.

بے شک جس طرح خداوندعالم نے بیماریاں پیدا کی ہیں اس طرح دوائیں بھی پیدا کی ہیں پس تم اپنے دردوں کی دوا کرو۔

۶۸۸

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلَىٰ كُلِّ مُرَاءٍ.

بے شک خداوندعالم نے تمام ریاکاروں پر جنت حرام کی ہے۔

۶۸۹

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ.

تحقیق خداوندعالم باحیا اور پردہ پوش ہے پس تم میں سے کوئی غسل کرے تو پوشیدہ طور سے کرے۔

۶۹۰

إِنَّ اللهَ تَعالَىٰ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُما صِفراً خائِبَتَيْنِ.

خداوندعالم باحیا اور مہربان ہے جب ایک شخص اس کے حضور دست سوال دراز کرتا ہے تو اسے نامراد اور خالی لوٹانے سے حیا کرتا ہے۔

۶۹۱

إِنَّ اللهَ تَعالَىٰ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّىٰ إِذا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ قامَتِ الرَّحِمُ فَقالَ مَهْ؟ فَقالَتْ هٰذا مَقامُ الْعائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ، قالَ نَعَمْ أَما تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ قالَتْ بَلىٰ يارَبِّ قالَ فَذٰلِكَ لَكِ.

خداوندعالم نے مخلوقات کو خلق فرمایا، ان کی خلقت سے فارغ ہوا اور قرابتداری قائم ہوئی تو پوچھا کیا ہے؟ کہا۔ اپنے رشتے سے قطع ہونے سے تیری پناہ مانگتی ہوں۔ فرمایا۔ ہاں! کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ جو صلہ رحمی کرے گا میں اس سے ملوں گا اور جو قطع رحمی کرے گا میں اس سے تعلق قطع کروں گا۔ صلہ رحمی نے کہا۔ کیوں نہیں اے میرے پروردگار! ایسا ہی ہوگا۔

۶۹۲

إِنَّ اللهَ تَعالَىٰ خَلَقَ الرَّحْمَةَ يَوْمَ خَلَقَها مِأَةَ رَحْمَةٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعاً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً وَ

خداوندعالم نے جس دن رحمت کو خلق فرمایا ایک سو رحمتوں کو خلق فرمایا ان میں سے ننانوے اپنے پاس رکھیں اور اپنی تمام مخلوق کے درمیان صرف ایک

أَرْسَلَ فِي خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً فَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللهِ مِنَ الرَّحْمَةِ لَمْ يَيْأَسْ مِنَ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي عِنْدَ اللهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ يَأْمَنْ مِنَ النَّارِ.

رحمت کو بھیجا۔ اگر کافر کو معلوم ہوجائے کہ تمام رحمتیں اللہ کے پاس ہیں تو وہ کبھی جنت سے مایوس نہیں ہوگا اور اگر مومن کو یہ معلوم ہوجائے کہ اللہ کے ہاں کس قدر عذاب موجود ہے تو وہ جہنم کے عذاب سے مامون نہیں رہ سکے گا۔

۶۹۳

إِنَّ اللهَ تَعَالَى خَلَقَ الْجَنَّةَ بَيْضَاءَ وَأَحَبُّ شَيْءٍ إِلَى اللهِ الْبَيَاضَ.

خداوندعالم نے جنت کو سفید رنگ میں پیدا فرمایا اور اللہ کو تمام چیزوں میں سے سفیدی زیادہ محبوب ہے۔

۶۹۴

إِنَّ اللهَ تَعَالَى خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ ذَلِكَ النُّورِ يَوْمَئِذٍ اِهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ.

خداوندعالم نے اپنی مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا پھر ان پر اپنا نور ڈال دیا پس اس دن جس کو یہ نور ملا وہ ہدایت یافتہ ہوئے اور جو اس سے محروم رہے، وہ گمراہ ہوگئے۔

۶۹۵

إِنَّ اللهَ تَعَالَى رَضِيَ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ الْيُسْرَ وَكَرِهَ لَهَا الْعُسْرَ.

خداوندعالم نے اس امت کے لئے آسانی کو پسند فرمایا اور مشکل کو ان کے لئے ناگوار سمجھا ہے۔

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفقَ وَ يُعطِي عَلَيْهِ ما لا يُعطِي عَلَى العُنفِ.

خداوندعالم نرم دل ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی کے ساتھ وہ چیزیں عطا کرتا ہے جو خشونت کے ساتھ نہیں ملتیں۔

۶۹۷

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ سائِلٌ كُلَّ راعٍ عَمّا استَرعاهُ، أَحَفِظَ ذٰلِكَ أَمْ ضَيَّعَهُ حَتّىٰ يَسأَلُ الرَّجُلَ عَنْ أَهلِ بَيتِهِ.

بے شک خداوندعالم ہر سرپرست سے اس کے زیر سرپرستی افراد کے بارے میں پوچھے گا کہ ان کی حفاظت کی یا انہیں تابع کیا۔ یہاں تک کہ ایک مرد سے اس کے گھر والوں کے بارے میں بھی پوچھے گا۔

۶۹۸

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطِّيبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظافَةَ، كَرِيمٌ يُحِبُّ الكَرَمَ، جَوادٌ يُحِبُّ الجُودَ فَنَظِّفُوا أَفنِيَتَكُم وَلا تَشَبَّهُوا بِاليَهُودِ.

خداوندعالم طیب ہے خوشبو کو پسند کرتا ہے، پاکیزہ ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ مہربان ہے مہربانی کو پسند کرتا ہے۔ سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ پس تم اپنے گھروں کے سامنے صفائی کرو اور یہودیوں کی طرح مت بنو۔

۶۹۹

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ عَفُوٌّ يُحِبُّ العَفوَ

خداوندعالم معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے۔

۷۰۰

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ لِسَانِ كُلِّ قَائِلٍ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ عَبْدُهُ وَلْيَنْظُرْ مَا يَقُولُ.

بتحقیق اللہ ہر بولنے والے کی زبان کے نزدیک ہے پس تم اللہ سے ڈرو اور یہ دیکھو کہ کیا کہہ رہے ہو۔

۷۰۱

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى غَيُورٌ يُحِبُّ الْغَيُورَ.

بے شک خداوند عالم غیرت مند ہے اور غیرت کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔

۷۰۲

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ.

خداوند عالم نے جہنم کی آگ اس شخص پر حرام کی ہے جو صرف خدا کی رضا کے لئے لا الہ الا اللہ کہے۔

۷۰۳

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ

خداوند عالم نے نیکیوں اور گناہوں نیز ان کے درمیان کی چیزوں کو لکھا پس جس کسی نے کسی نیکی کا ارادہ کیا اور بجا نہ لایا تو اسے ایک مکمل نیکی کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اگر نیت کرکے اسے بجا بھی لایا تو اسے دس نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے بعض اوقات سات سو گناہ تک اضافہ کیا جاتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی گناہ کا ارادہ کرے مگر

إلىٰ أضعافٍ كثيرةٍ ، وإنْ همّ بسيّئةٍ فلم يعملها كتبها الله عنده حسنةً كاملةً فإنْ همّ بها فعملها كتبها الله سيّئةً واحدةً ولا يهلكُ على الله إلاّ هالكٌ .

بجا نہ لائے تو خداوند عالم اسے ایک مکمل نیکی کا ثواب دے گا اور اگر اسے بجا لائے تو صرف ایک گناہ اس کے نام پر لکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کسی کو ہلاکت پر نہیں ڈالتا مگر یہ کہ ایک شخص خود کو ہلاکت میں ڈالے۔

۷۰۴

إنّ الله تعالىٰ كتب عليكمُ السّعي فاسعوا .

خداوند عالم نے تم پر کوشش لازم کی ہے پس تم کوشش کرو۔

۷۰۵

إنّ الله تعالىٰ كتب الغيرة على النّساء و الجهاد على الرّجال فمن صبر منهنّ إيماناً واحتساباً كان لها مثل أجر الشّهيد .

خداوند عالم نے عورتوں پر سوکن کو برداشت کرنا لازم کر دیا اور مردوں پر جہاد واجب کیا۔ پس جو عورتیں صبر کرتی ہیں تو خداوند عالم انہیں ایک شہید کا ثواب دیتا ہے۔

۷۰۶

إنّ الله تعالىٰ كتب على ابن آدم حظّه من الزّناء أدرك ذلك لا محالة ، فزنا العين النّظرُ ، و

خداوند عالم نے بنی آدم کے لئے زنا کا ایک حصہ لکھا ہوا ہے جس کا ارتکاب یہ لامحالہ کرتا ہے۔ آنکھ کا زنا دیکھنا ہے' زبان کا زنا باتیں کرنا ہے اور نفس

زِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنّٰى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ.

تو ارادہ و خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

۷۰۷

إِنَّ اللهَ تَعَالٰى كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ.

خداوندعالم مہربان ہے اور مہربانی کو پسند کرتا ہے۔

۷۰۸

إِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ وَلَا الصَّيَّاحَ فِي الْأَسْوَاقِ.

خداوندعالم بدگو، بدزبان اور بازاروں میں چلا چلا کے باتیں کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۷۰۹

إِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَا يُحِبُّ الذَّوَّاقِينَ وَلَا الذَّوَّاقَاتِ.

خداوندعالم ایسی عورتوں اور مردوں کو پسند نہیں کرتا جو ذائقے کی خاطر شوہر اور بیوی کو بدلتے رہتے ہیں۔

۷۱۰

إِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُعْطِي عَلَيْهَا فِي الدُّنْيَا وَيُثَابُ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعِمُ بِحَسَنَاتِهِ فِي

خداوندعالم کسی مومن پر ظلم نہیں کرتا بلکہ ہر نیکی کی دنیا و آخرت میں جزا دیتا ہے۔ لیکن کافر دنیا میں اپنے نیک کاموں کی وجہ سے روزی حاصل کرتا

الدُّنیا حَتّی إذا أفضی إلَی الآخِرَةِ لَمْ تَکُنْ لَهُ حَسَنَةٌ یُعطی بِها خَیْراً.

ہے جب آخرت میں پہنچتا ہے تو نیکیوں سے خالی ہوتا ہے کہ اسے اجر دیا جائے۔

۷۱۱

إنّ اللهَ تَعالیٰ لا یُعَذِّبُ مِنْ عِبادِهِ إلاّ الْمارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الّذي یَتَمَرَّدُ عَلَی اللهِ وَأبیٰ أنْ یَقُولَ لا إلٰهَ إلاّ اللهُ.

بے شک خداوند عالم اپنے بندوں میں سے کسی کو عذاب نہیں دیتا سوائے اس مغرور اور سرکش کے جو لا الہ الا اللہ کہنے سے انکار کرتا ہے۔

۷۱۲

إنّ اللهَ تَعالیٰ لا یَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إلاّ ما کانَ لَهُ خالِصاً وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ.

بے شک خداوند عالم عمل خالص کے علاوہ اور کسی عمل کو قبول نہیں کرتا جس کے ذریعے اس کی خوشنودی چاہی گئی ہو۔

۷۱۳

إنّ اللهَ تَعالیٰ لا یُقَدِّسُ أُمَّةً لا یُعْطُونَ الضَّعیفَ مِنْهُمْ حَقَّهُ.

خداوند عالم کسی ایسی قوم کو مقدس قرار نہیں دیتا جس میں کمزوروں کو ان کا حق نہیں دیا جاتا۔

۷۱۴

إنَّ اللهَ تعالىٰ لا ينظرُ إلىٰ صُوَرِكُمْ وَ أموالِكُمْ ولٰكنْ ينظرُ إلىٰ قلوبِكُمْ وَأعمالِكُمْ.

بے شک خداوند عالم تمہاری صورتوں کو نہیں دیکھتا اور نہ تمہارے اموال کو دیکھتا ہے لیکن تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

۷۱۵

إنَّ اللهَ تعالىٰ لا ينامُ ولا ينبغي لَهُ أنْ ينامَ يخفضُ القسطَ وَ يرفعُهُ، يُرفَعُ إليهِ عملُ اللّيلِ قبلَ عملِ النّهارِ وعملُ النّهارِ قبلَ عملِ اللّيلِ حجابُهُ النّورُ، لو كشفَهُ لأحرقتْ سبحاتُ وجهِهِ ما انتهىٰ إليهِ بصرُهُ مِنْ خلقِهِ.

خداوندعالم نہیں سوتا اور نہ ہی سونا اس کے لئے روا ہے لوگوں کو بلند کرتا ہے اور پست کرتا ہے رات کے اعمال دن کے وقت اور دن کے اعمال رات کے عمل سے پہلے اس کے پاس پہنچائے جاتے ہیں۔ نور اس کا پردہ ہے اگر اس پردے کو ہٹادے تو جس کی بھی نظریں اس کی طرف اٹھیں گی وہ سب خاکستر ہو جائیں گے۔

۷۱۶

إنَّ اللهَ تعالىٰ لا يهتِكُ سترَ عبدٍ فيهِ مثقالُ ذرّةٍ مِنْ خيرٍ.

خداوندعالم اپنے کسی بندے کا جب تک اس میں نیکی کا ایک ذرہ بھی موجود ہو پردہ فاش نہیں کرتا۔

۷۱۶

إنَّ اللهَ تعالىٰ لمّا خلقَ الدُّنيا أعرضَ عنها فلمْ ينظُرْ إليها مِنْ هوانِها عليهِ.

جس وقت خداوند عالم نے دنیا کو خلق فرمایا تو اس سے منہ پھیرلیا وہ اس قدر ناچیز تھی کہ اس کی طرف نظر بھی نہیں اٹھائی۔

۷۱۷

إنَّ اللهَ تعالىٰ لمّا خلقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بيَدِهِ على نفسِهِ أنَّ رحمتي تغلِبُ غضبي.

جس وقت خداوند عالم نے مخلوق کو خلق فرمایا تو خود اپنے نفس پر یہ لازم کردیا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آئے گی۔

۷۱۸

إنَّ اللهَ تعالىٰ لمْ يخلُقْ خلقاً هُوَ أبغَضُ إليهِ مِنَ الدُّنيا وما نظرَ إليها مُنذُ خلقَها بُغضاً لها.

خداوند عالم نے دنیا سے زیادہ ناپسند کسی مخلوق کو خلق نہیں فرمایا کیونکہ جب سے دنیا کو خلق فرمایا اس وقت سے اس ناپسندیدگی کی وجہ سے اس کی طرف نگاہ نہیں کی۔

۷۱۹

إنَّ اللهَ تعالىٰ لمْ يبعثْني مُعنِّتاً ولا مُتعنِّتاً ولكنْ بعثَني مُعلِّماً مُيسِّراً.

خداوند عالم نے مجھے اعتراض کیا جانے والا اور اعتراض کرنے والا بنا کر مبعوث نہیں کیا۔

۷۲۰

إنَّ اللهَ تعالىٰ لَيُؤَيِّدُ الإسلامَ بِرِجالٍ ما هُمْ مِنْ أهلِه.

خداوندعالم اسلام کی مدد وتائید میں نااہل افراد سے بھی کام لیتا ہے۔

۷۲۱

إنَّ اللهَ تعالىٰ لَيَحْمِي عَبْدَهُ المُؤمِنَ مِنَ الدُّنيا وَهُوَ يُحِبُّهُ كَما تَحْمُونَ مَرِيضَكُمُ الطَّعامَ وَ الشَّرابَ تَخافُونَ عَلَيْهِ.

خداوندعالم اپنے مومن بندے کو دوست رکھتا ہے اس لئے دنیا سے پرہیز کرنے کا حکم دیتا ہے جیسے کہ تم اپنے مریض کو محبت کی بناء پر مختلف چیزوں کے کھانے اور پینے سے پرہیز کراتے ہو۔

۷۲۲

إنَّ اللهَ تعالىٰ لَيَدْفَعُ بِالْمُسْلِمِ الصّالِحِ عَنْ مِائَةِ أهلِ بَيْتٍ مِنْ جِيرانِهِ البَلاءَ.

خداوندعالم ایک صالح مسلمان کی وجہ سے اس کے سو ہمسایوں کے گھر والوں سے بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

۷۲۳

إنَّ اللهَ تعالىٰ لَيَعْجَبُ مِنَ الشّابِ لَيْسَتْ لَهُ صَبْوَةٌ.

خداوند عالم اس نوجوان کو آفرین وتحسین کہتا ہے جو اپنی جوانی کا مظاہرہ نہ کرے۔

۷۲۴

إنَّ اللهَ تعالىٰ لَيَنْفَعُ العَبْدَ بِالذَّنْبِ يُذْنِبُهُ.

بعض اوقات خداوندعالم کسی بندے کے کئے ہوئے گناہ کو اس کے لئے فائدہ مند قرار دیتا ہے۔

۷۲۵

إنّ اللهَ تعالىٰ مُحْسِنٌ فَأحْسِنُوا.

خداوندعالم نیکوکار ہے پس تم بھی نیکی کرو۔

۷۲۶

إنّ اللهَ تعالىٰ مَعَ القاضي ما لَمْ يَحِفْ عَمْداً.

خداوندعالم قاضی کا ساتھ دیتا ہے یہاں تک کہ عمداً کسی پر ظلم نہ کرے۔

۷۲۷

إنّ اللهَ تعالىٰ مَعَ الدّائِنِ حَتّىٰ يَقْضي دَيْنَهُ ما لَمْ يَكُنْ دَيْنُهُ فيما يَكْرَهُ اللهُ.

خداوندعالم مقروض کا حامی ہے یہاں تک کہ وہ اپنا قرض ادا کرے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ اس کا قرضہ مکروہات کی وجہ سے نہ ہو۔

۷۲۸

إنّ اللهَ تعالىٰ وَضَعَ عَنْ أُمّتي الْخَطاءَ وَالنِّسْيانَ وَما اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ.

خداوندعالم نے میری امت کی غلطی، بھول چوک اور مجبوری کے تحت کیے ہوئے کام کو بخش دیا ہے۔

۷۲۹

إنّ اللهَ تعالىٰ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكاً يَقُولُ أيْ رَبِّ نُطْفَةٌ، أيْ رَبِّ عَلَقَةٌ، أيْ رَبِّ مُضْغَةٌ، فَإذا أرادَ اللهُ أنْ يَقْضِيَ خَلْقَها

بتحقیق خداوندعالم کی طرف سے شکم مادر کے اندر رحم میں ایک فرشتہ موکل ہوتا ہے جو ہر وقت کہتا ہے خداوندا ابھی نطفہ ہے، ابھی علقہ بن گیا ہے، ابھی مضغہ ہے۔ جب اس کی خلقت

قَالَ أَيْ رَبِّ شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ؟.. ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى؟ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ؟ فَيُكْتَبُ كَذٰلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ.

پوری ہوجاتی ہے تو فرشتہ پوچھتا ہے کہ خداوندا یہ بدبخت ہے یا نیک بخت؟ نر ہے یا مادہ؟ اس کی عمر اور روزی کتنی ہے؟ اس طرح سوالات کرکے یہ تمام ماں کے پیٹ میں ہی اس کے لئے لکھ لیتا ہے۔

۷۳۰

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ يُبَاهِي بِالشَّابِّ الْعَابِدِ الْمَلَائِكَةَ، يَقُولُ أُنْظُرُوا إِلَىٰ عَبْدِي تَرَكَ شَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي.

خداوندعالم اپنے فرشتوں کے ہاں نوجوان عبادت گزار پر فخر کرتا ہے اور کہتا ہے میرے اس بندے کو دیکھو جس نے صرف میری رضا کی خاطر اپنی خواہشات کو ترک کیا ہوا ہے۔

۷۳۱

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ يُبْغِضُ الطَّلَاقَ.

خداوندعالم طلاق کو ناپسند کرتا ہے۔

۷۳۲

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ يُبْغِضُ الْغَنِيَّ الظَّلُومَ وَالشَّيْخَ الْجَهُولَ وَالْعَائِلَ الْمُخْتَالَ.

بے شک خداوندعالم ظالم دولت مند، بوڑھے جاہل اور فقیر متکبر کو ناپسند کرتا ہے۔

۷۳۳

إنَّ اللهَ تعالی یُبغِضُ المُعَبِّسَ في وُجوهِ إخوانِه.

بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو دشمن رکھتا ہے جو اپنے بھائیوں کے ساتھ ترش روئی اور گستاخی کے ساتھ پیش آئے۔

۷۳۴

إنَّ اللهَ تعالی یُبغِضُ الوَسِخَ والشَّعِثَ.

خدوندعالم گندے اور کثیف شخص کو ناپسند کرتا ہے۔

۷۳۵

إنَّ اللهَ تعالی یُبغِضُ البَخیلَ في حیاتِهِ السَّخيَّ عِندَ موتِهِ.

خداوندعالم ایسے شخص کو دشمن رکھتا ہے جو اپنی زندگی میں بخیل رہے اور مرتے وقت سخی بن جائے۔

۷۳۶

إنَّ اللهَ تعالی یُبغِضُ المُؤمِنَ الّذي لا زَبرَ لَهُ.

خدا ایسے مومن کو دشمن رکھتا ہے جو عقل نہ رکھتا ہو۔

۷۳۷

إنَّ اللهَ تعالی یُبغِضُ الفاحِشَ المُتَفَحِّشَ.

خداوندعالم بدزبان شخص کو دشمن رکھتا ہے۔

۷۳۸

إنّ اللهَ تعالىٰ يُبغِضُ ابنَ السّبعينَ في أهلِه ابنَ عِشرينَ في مِشيَتِه ومَنظَرِه.

خداوندعالم ایسے ستر سالہ بوڑھے کو دشمن رکھتا ہے جو اپنی وضع قطع اور چال ڈھال میں بیس سالہ نوجوان نظر آئے۔

۷۳۹

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ إذا عَمِلَ أحدُكُم عَملاً أن يُتقِنَهُ.

خداوندعالم یہ پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایک کام کرے تو اسے محکم اور مضبوط کرے۔

۷۴۰

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ الرِّفقَ في الأمرِ كُلِّه.

خداوندعالم تمام امور میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

۷۴۱

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ السَّهلَ الطَّليقَ.

خداوندعالم آسانی پیدا کرنے والے آزاد شخص کو دوست رکھتا ہے۔

۷۴۲

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ الشّابَّ التّائبَ.

خداوندعالم نوجوان توبہ کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

۷۴۳

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ العَبدَ المُؤمِنَ المُحتَرِفَ.

خداوندعالم ہنرمند بندے کو دوست رکھتا ہے۔

۷۴۴

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ المُداوَمَةَ عَلَى الإخاءِ القَديمِ فَداوِمُوا.

بے شک اللہ تعالیٰ قدیم دوستی کو پسند کرتا ہے پس تم اپنی دوستی کو دوام بخشو۔

۷۴۵

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ مِنْ عِبادِهِ الغَيُورَ.

خداوندعالم اپنے بندوں میں سے غیرت مندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۷۴۶

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ عَبْدَهُ المُؤْمِنَ الفَقيرَ المُتَعَفِّفَ أبا العِيالِ.

خداوندعالم عیال دار، فقیر مومن بندے کو دوست رکھتا ہے جو پاکدامن رہے۔

۷۴۷

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ أنْ تَعدِلوا بَيْنَ أوْلادِكُمْ حَتّىٰ في القُبَلِ.

خداوندعالم کو یہ بات پسند ہے کہ تم اپنی اولاد کے ساتھ برابری کا سلوک کرو یہاں تک کہ بوسہ لینے میں بھی۔

۷۴۸

إنّ اللهَ تعالىٰ يَزيدُ في عُمْرِ الرَّجُلِ بِبِرِّهِ والِدَيْهِ.

خداوندعالم والدین کے ساتھ نیکی کرنے کے ذریعے آدمی کی عمر میں اضافہ کرتا ہے۔

۷۴۹

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ إغاثَةَ اللَّهفانِ.

خداوندعالم فریاد کرنے والوں کی فریاد رسی کو پسند فرماتا ہے۔

۷۵۰

إنّ اللهَ تعالىٰ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.

خداوندعالم پرہیزگار، دولت مند، نرم دل بندے کو دوست رکھتا ہے۔

۷۵۱

إنّ اللهَ تعالىٰ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْواحِدِ ثَلاثَةً الْجَنَّةَ: صانِعَهُ يَحْتَسِبُ في صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَ الرّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ.

خداوندعالم ایک تیر کی وجہ سے تین افراد کو جنت میں داخل کرے گا۔ اس کا بنانے والا جس نے نیک نیت کے ساتھ بنایا ہو، دوسرا چلانے والا، اور تیسرا چلانے والے کو پہنچانے والا۔

۷۵۲

إنّ اللهَ تعالىٰ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَسَتْرَهُ مِنَ النّاسِ وَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ أتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذا؟ أتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذا؟ فَيَقُولُ نَعَمْ أيْ رَبِّ حَتّىٰ إذا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَأىٰ في نَفْسِهِ أنَّهُ قَدْ هَلَكَ قالَ

خداوندعالم اپنے مومن بندے کو قریب کرتا ہے اور اسے لوگوں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے اس کے گناہوں کا اقرار لیتا ہے اور پوچھتا ہے کیا فلاں گناہ کو جانتے ہو؟ وہ کہتا ہے ہاں۔ جب اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے تو وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ گناہوں کی کثرت سے ہلاک ہوجائے گا تو خداوندعالم فرماتا ہے کہ میں نے دنیا

فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ ثُمَّ يُعْطِي كِتَابَ حَسَنَاتِهِ بِيَمِينِهِ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيَقُولُ الْأَشْهَادُ «هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِينَ»

میں تیرے گناہوں کو پوشیدہ رکھا ہے اور آج تجھے معاف کرتا ہوں۔ اس کے بعد اس کے نیک کاموں کی فہرست اس کے سیدھے ہاتھ میں دیتا ہے لیکن کافروں اور منافقوں کے بارے میں آشکارا طور پر کہتا ہے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی تکذیب کی۔ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔

۷۵۳

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ يُدْخِلُ بِلُقْمَةِ الْخُبْزِ وَقَبْضَةِ التَّمْرِ وَمِثْلِهِ مِمَّا يَنْفَعُ الْمِسْكِينَ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ، صَاحِبَ الْبَيْتِ الْآمِرَ بِهِ وَالزَّوْجَةَ الْمُصْلِحَةَ وَالْخَادِمَ الَّذِي يُنَاوِلُ الْمِسْكِينَ.

خداوندعالم ایک لقمہ روٹی یا ایک خرمے کی وجہ سے تین افراد کو جنت میں بھیج دے گا۔ گھر کا مالک' اس کی صالح بیوی اور وہ خادم یا فرد جو لقمہ اس مسکین تک پہنچائے۔

۷۵۴

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ يَسْأَلُ الْعَبْدَ عَنْ فَضْلِ عِلْمِهِ كَمَا يَسْأَلُهُ عَنْ فَضْلِ مَالِهِ.

خداوندعالم اپنے بندے کے علم کے بارے میں اس طرح پوچھے گا جیسے کہ ان کے فاضل مال کے بارے میں پوچھے گا۔

۷۵۵

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ يُعافِي الأُمِّيِّينَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مالا يُعافِي الْعُلَماءَ.

قیامت کے دن خداوندعالم جہلا کے ایسے امور معاف فرمائے گا جو صاحبان علم کے لئے نہیں بخشے جائیں گے۔

۷۵۶

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ يُعَذِّبُ يَوْمَ الْقِيامَةِ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النّاسَ فِي الدُّنيا.

قیامت کے دن خداوندعالم ایسے لوگوں پر عذاب کرے گا جو دنیا میں لوگوں پر عذاب ڈھاتے تھے۔

۷۵۷

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ يَغارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغارُ وَغَيْرَةُ اللهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ ما حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ.

خداوندعالم بھی غیرت کرتا ہے اور مومن بھی غیرت کرتا ہے خدا کی غیرت یہ ہے کہ بندہ کسی ایسے کام کا ارتکاب کرے جسے خدا نے حرام کردیا ہو۔

۷۵۸

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيَأْخُذُها بِيَمِينِه فَيُرَبِّيها لِأَحَدِكُمْ كَما يُرَبِّي أَحَدُكُمْ مُهْرَهُ، حَتّىٰ إِنَّ اللُّقْمَةَ تَصِيرُ مِثْلَ أُحُدَ.

تحقیق خداوندعالم صدقہ کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لیتا ہے۔ پھر اس کی تمہارے لئے پرورش کرتا ہے جس طرح تم اپنے پالتو جانوروں کے بچوں کی پرورش کرتے ہو یہاں تک کہ یہ لقمہ کوہ احد کی طرح بڑا ہوجاتا ہے۔

۷۵۹

إنَّ اللهَ تعالىٰ يَقبَلُ تَوبَةَ العَبدِ ما لَم يُغَرغِر.

خداوندعالم مرتے دم تک توبہ قبول کرتا ہے۔

۷۶۰

إنَّ اللهَ تعالىٰ يَقولُ أنَا ثالِثُ الشَّريكَينِ ما لَم يَخُنْ أحَدُهُما صاحِبَهُ فَإذا خانَهُ خَرَجتُ مِنْ بَينِهِما.

خداوندعالم فرماتا ہے کہ میں ہر دوسرے میں سے تیسرا ہوں مگر اس وقت تک کہ پہلا دوسرے سے خیانت نہ کرے جب ان میں سے ایک خیانت کرتا ہے تو میں ان دونوں کے درمیان سے ہٹ جاتا ہوں۔

۷۶۱

إنَّ اللهَ تعالىٰ يَقولُ أنَا مَعَ عَبدي ما ذَكَرَني وَتَحَرَّكَت بي شَفَتاهُ.

خداوندعالم فرماتا ہے کہ میرا بندہ جب تک مجھے یاد کرتا ہے اور میری یاد میں اس کے لب حرکت کررہے ہوتے ہیں میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

۷۶۲

إنَّ اللهَ تعالىٰ يَقولُ أنَا خَيرُ قَسيمٍ لِمَن أشرَكَ بي مَن أشرَكَ بي شَيئاً فَإنَّ عَمَلَهُ قَليلَهُ وَكَثيرَهُ لِشَريكِهِ الَّذي أشرَكَ بي، أنَا عَنهُ غَنِيٌّ.

بتحقیق خداوندعالم کا ارشاد ہے کہ جو کوئی مجھے شریک قرار دے تو میں بہترین تقسیم کرنے والا ہوں۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی عمل میں مجھے شریک کرے تو کم وزیادہ تمام اسی شریک کے لئے ہے جسے اس نے میرے لئے قرار دیا ہے کیونکہ میں تو بے نیاز ہوں۔

۷۶۳

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي إِنْ خَيْراً فَخَيْراً وَإِنْ شَراً فَشَراً.

خداوندعالم کا ارشاد ہے۔ میں اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں اگر مجھ سے اچھا گمان رکھے تو اچھائی، اگر برا گمان رکھے تو برائی۔

۷۶۴

إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ ، إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللهَ تَعَالَىٰ فَجَزَاهُ فَرِحَ.

خداوندعالم کا فرمان ہے بیشک روزہ صرف میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزادوں گا۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک تو افطار کے وقت اور دوسری خداوندعالم سے ملاقات کے وقت۔

۷۶۵

إِنَّ اللهَ يَقُولُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَاباً لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ قَالَ نَعَمْ فَقَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هٰذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئاً فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ.

خداوندعالم اہل جہنم میں سے سب سے ہلکے عذاب والے سے کہے گا کہ کیا اگر دنیا اور اس کی تمام چیزیں تمہاری ملکیت میں ہوں تو اپنے اس عذاب کے فدیے میں دے گا۔ تو وہ کہے گا کہ ہاں۔ خداوندعالم فرمائے گا کہ میں نے اس وقت جب تم آدم کی پشت میں تھے یہ عہد لیا تھا کہ کسی کو میرا شریک نہ بنانا مگر تم نے پرواہ نہ کی۔

۷٦٦

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ يَقُولُ يَابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبادَتِي أَمْلأْ صَدْرَكَ غِنىً وَ أَسُدَّ فَقْرَكَ وَ إِلاَّ تَفْعَلْ مَلأْتُ يَدَيْكَ شُغْلاً وَ لَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ.

خداوندعالم بنی آدم سے کہتا ہے تم میری عبادت کے لئے فرصت پیدا کرو تاکہ میں تمہارے سینے کو بے نیازی سے بھردوں اور احتیاج کو تم سے دور کروں۔ اگر ایسا نہ کروگے تو تم ہروقت دنیا میں مشغول رہوگے اور فقرواحتیاج کبھی بھی تم سے دور نہیں ہوگا۔

۷٦۷

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيامَةِ يَابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي، قالَ يا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَ أَنْتَ رَبُّ الْعالَمِينَ ؟ قالَ أَما عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلاناً مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ؟ أَما عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ؟ يَابْنَ آدَمَ إِسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي

خداوندعالم قیامت کے دن کہے گا اے فرزند آدم میں بیمار تھا تونے میری عیادت نہیں کی آدمی کہے گا اے میرے پروردگار تو، تو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے میں تیری عیادت کیسے کرتا۔ ارشاد ہوگا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اور تم نے اس کی عیادت نہیں کی کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو اسے میرے پاس پاتے۔ پھر فرمائے گا اے فرزند آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا تم نے مجھے کھانا نہیں

فَقالَ يارَبِّ وَكَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ العالَمِينَ؟ قالَ أَما عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ؟ أَما عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي؟ يَا ابْنَ آدَمَ إِسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قالَ يارَبِّ كَيْفَ أَسْقِيْكَ وَأَنْتَ رَبُّ العالَمِينَ؟ قالَ إِسْتَسْقاكَ عَبْدِي فُلانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَما إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي.

دیا آدمی کہے گا میرے معبود تو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے میں تجھے کھانا کیسے دیتا۔ ارشاد ہوگا کیا تمہیں یاد نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا مگر تم نے کھانا نہیں دیا اگر تم اسے کھانا دیتے تو اسے میرے پاس پاتے۔

اے فرزند آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا تم نے مجھے پانی نہیں دیا بندہ کہے گا میرے معبود تو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے میں کیسے آپ کو پانی پلاتا ارشاد ہوگا۔ میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا مگر تو نے اسے سیراب نہیں کیا۔ اگر تو اسے پانی پلاتا تو اس کا اجر میرے پاس سے تجھے مل جاتا۔

۷۶۸

إِنَّ اللهَ تَعالىٰ يُنْزِلُ الْمَعُونَةَ عَلىٰ قَدْرِ الْمَؤُنَةِ وَيُنْزِلُ الصَّبْرَ عَلىٰ قَدْرِ الْبَلاءِ.

خداوند عالم ضرورت کے مطابق مدد نازل کرتا ہے اور آزمائش کے وقت صبر دیتا ہے۔

۷۶۹

إِنَّ اللهَ تَعَالىٰ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَاءِكُمْ.

خداوند عالم نے تمہیں منع کیا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسمیں کھایا کرو۔

۷۷۰

إِنَّ اللهَ تَعَالىٰ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا، إِنَّ اللهَ تَعَالىٰ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ مَرَّتَيْنِ إِنَّ اللهَ تَعَالىٰ يُوصِيكُمْ بِالْأَقْرَبِ فَالْأَقْرَبِ.

خداوند عالم نے تمہیں تمہاری ماؤں کے بارے میں تین دفعہ' باپوں کے بارے میں دو دفعہ وصیت کی ہے اس طرح نیکی کرنے کے لئے قرابت کی قربت کے حساب سے تائید کی ہے۔

۷۷۱

إِنَّ اللهَ تَعَالىٰ يُوصِيكُمْ بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ.

خداوندا نے تمہیں عورتوں کے بارے میں وصیت کی ہے کیونکہ یہی تمہاری مائیں ہیں' بیٹیاں اور خالائیں ہیں۔

۷۷۲

إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ.

خدا وند عالم خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے۔

۷۷۳

إِنَّ اللهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰواتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِباقُ مَا بَيْنَ السَّماءِ وَالْأَرْضِ فَجَعَلَ مِنْها فِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فَبِها تَعْطِفُ الْوالِدَةُ عَلىٰ وَلَدِها وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُها عَلىٰ بَعْضٍ وَأَخَّرَ تِسْعاً وَتِسْعِينَ فَإِذا كانَ يَوْمُ الْقِيامَةِ أَكْمَلَها بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ.

خداوند عالم نے جس دن زمین و آسمان خلق فرمائے اس دن سو رحمتوں کو بھی خالق کیا جس میں سے ایک رحمت زمین و آسمان کے درمیان کو پر کرنے والی ہے یعنی اس ایک رحمت کو زمین میں رکھ دیا جس کی بناء پر ماں اپنے بچے سے محبت کرتی ہے اور دوسرے جاندار بھی اپنے بچوں سے مانوس ہیں اور ایک دوسرے سے میل جول رکھتے ہیں اور ننانوے رحمتیں اپنے پاس رکھیں اور قیامت کے دن زمین والی رحمت بھی ملا کر پوری سو رحمتوں کو بروئے کار لائے گا۔

۷۷۴

إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ الْكِذْبَ فِي الصَّلاحِ وَأَبْغَضَ الصِّدْقَ فِي الْفَسادِ.

خداوند عالم مصلحت آمیز جھوٹ کو پسند کرتا ہے اور فساد انگیز سچ کو ناپسند کرتا ہے۔

۷۷۵

إِنَّ اللهَ عِنْدَ لِسانِ كُلِّ قائِلٍ، فَلْيَتَّقِ اللهَ عَبْدُهُ، وَلْيَنْظُرْ

خداوند عالم ہر بولنے والے کی زبان کے پاس ہے پس بندے کو ڈرنا چاہئے اور یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

ما يَقُولُ .

۷۷۶

إِنَّ اللهَ لا يُؤاخِذُ الْمَزّاحُ الصّادِقَ فِي مَزاحِهِ .

مذاق کرنے والے کے سچے مذاق پر خداوند عالم کوئی بازپرس نہیں کرے گا۔

۷۷۷

إِنَّ اللهَ لا يَرْحَمُ مِنْ عِبادِهِ إِلّا الرُّحَماءَ .

خداوند عالم اپنے رحم دل بندوں کے ذریعے رحم کرتا ہے۔

۷۷۸

إِنَّ اللهَ لا يَقْبَلُ عَمَلَ عَبْدٍ حَتّى يَرْضى قَوْلَهُ .

خداوند عالم کسی بندے کے کسی عمل کو قبول نہیں کرتا مگر یہ کہ اس کے گفتار (قول) سے راضی ہو جائے۔

۷۷۹

إِنَّ اللهَ لَمْ يَضَعْ داءً إِلّا وَضَعَ لَهُ شِفاءً .

خداوند عالم نے کوئی درد (بیماری) ایسی پیدا نہیں کی جس کی دوا (علاج) پیدا نہ کیا ہو۔

۷۸۰

إِنَّ اللهَ لَمْ يُنْزِلْ داءً إِلّا أَنْزَلَ لَهُ شِفاءً إِلّا الْهَرَمَ .

خداوند عالم نے کوئی بیماری ایسی نازل نہیں کی جس کی دوا نازل نہ کی ہو مگر بڑھاپے کی کوئی دوا نہیں۔

۷۸۱

إنّ اللهَ لَمْ يُنْزِلْ داءً إلاّ أنْزَلَ لَهُ دَواءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ، إلاّ السّامَ وَهُوَ الْمَوْتُ.

خداوند عالم نے کوئی بیماری ایسی نازل نہیں کی جس کی دوا نازل نہ کی ہو، جس نے جانا اس نے جان لیا اور جو جاہل تھا وہ جاہل رہا مگر یہ کہ موت (کی کوئی دوا نہیں)۔

۷۸۲

إنّ اللهَ لَيَدْرَءُ بِالصَّدَقَةِ سَبْعِينَ مِيتَةً مِنَ السُّوءِ

خداوند عالم صدقہ کے ذریعے ستر قسم کی بری اموات کو دور کرتا ہے۔

۷۸۳

إنّ اللهَ لَيَرْضى عَنِ الْعَبْدِ أنْ يَأْكُلَ الأكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْها أوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْها.

خداوند عالم اپنے اس بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو کھانا کھاتا ہے یا پانی پیتا ہے تو خدا کا شکر بجالاتا ہے۔

۷۸۴

إنّ اللهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفاجِرِ.

بے شک خداوند عالم فاسق شخص کے ہاتھوں بھی دین کی مدد کا سامان فراہم کرتا ہے۔

۷۸۵

إنّ اللهَ يَبْتَلِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ بِالسَّقَمِ حَتّى يُكَفِّرَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ.

خداوند عالم اپنے مومن بندے کو پیٹ کی بیماری میں مبتلا کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے تمام گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

إنّ اللهَ يُبغِضُ السّائِلَ المُلحِفَ

خداوند عالم قسمیں کھا کھا کر مانگنے والے کو دشمن رکھتا ہے۔

۷۸۷

إنّ اللهَ يُبغِضُ الشّيخَ الزّاني وَ الغَنيّ الظّلومَ وَ الفقيرَ المُختالَ.

خداوند عالم بوڑھے زانی، دولت مند ظالم اور متکبر فقیر کو دشمن رکھتا ہے۔

۷۸۸

إنّ اللهَ يُبغِضُ كُلّ عالِمٍ بالدُّنيا جاهِلٍ بِالآخِرَةِ.

خداوند عالم ہر اس شخص کو جو دنیا کا عالم اور آخرت کا جاہل ہو، ناپسند کرتا ہے۔

۷۸۹

إنّ اللهَ يُحِبُّ إذا أنعَمَ عَلى عَبدِهِ أن يُرى أثَرُ نِعمَتِهِ عَلَيهِ وَ يُبغِضُ البُؤسَ وَ التّباؤسَ.

خداوند عالم جب کسی بندے کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے اثرات ہر شخص پر نمایاں ہوں خداوند عالم احتیاج اور اس کے اظہار سے بیزار ہے۔

۷۹۰

إنّ اللهَ يُحِبُّ الأبرارَ الأخفياءَ الأتقياءَ.

خداوند عالم ایسے متقی لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اپنے تقویٰ کو چھپاتے ہوں اور نیکوکار ہوں۔

۷۹۱

إنّ اللهَ يُحِبُّ الْبَصَرَ النّاقِدَ النّافِذَ عِنْدَ مَجِيءِ الشّهَواتِ وَالْكامِلَ عِنْدَ نُزُولِ الشُّبُهاتِ يُحِبُّ السَّماحَةَ وَلَوْ عَلى تَمْرَةٍ وَيُحِبُّ الشَّجاعَةَ وَلَوْ عَلى قَتْلِ حَيَّةٍ.

خداوند عالم اس آنکھ کو پسند کرتا ہے جو خواہشات نفسانی کے وقت باریک بین اور دور اندیش ہو۔ اور شبہات کے وقت دقت سے دیکھتی ہو، خداوند عالم سخاوت کو دوست رکھتا ہے چاہے ایک کھجور کے دانے سے ہی کیوں نہ ہو اور بہادری کو دوست رکھتا ہے چاہے ایک سانپ ہی کیوں نہ مارے۔

۷۹۲

إنّ اللهَ يُحِبُّ الشّابَّ الّذي يُفْني شَبابَهُ في طاعَةِ اللهِ.

خداوندعالم اس نوجوان کو دوست رکھتا ہے جس نے اپنی جوانی اللہ کی اطاعت میں صرف کی ہو۔

۷۹۳

إنّ اللهَ يُحِبُّ الْمُلِحّينَ في الدُّعاءِ.

خداوند عالم دعا میں تضرع وزاری اور اصرار کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۷۹۴

إنّ اللهَ يُحِبُّ أنْ تُؤتى رُخْصَتُهُ كَما يُحِبُّ أنْ تُتْرَكَ مَعْصِيَتُهُ.

خداوند عالم جائز کاموں کے بجا لائے جانے کو اسی طرح پسند کرتا ہے جس طرح اس کی نافرمانی کے ترک کرنے کو دوست رکھتا ہے۔

۷۹۵

إنَّ اللهَ يُحِبُّ كُلَّ قَلْبٍ حَزِينٍ.

خداوند عالم ہر غمگین دل کو پسند کرتا ہے۔

۷۹۶

إنَّ اللهَ يُحِبُّ مَعالِيَ الْأُمُورِ وَأَشْرافَها وَيَكْرَهُ سَفْسافَها.

خداوند عالم بڑے اور اونچے امور کو پسند کرتا ہے جبکہ پست اور ادنی کاموں کو ناگوار سمجھتا ہے۔

۷۹۷

إنَّ اللهَ يُحْيِي الْقُلُوبَ الْمَيِّتَةَ بِنُورِ الْحِكْمَةِ كَما يُحْيِي الْأَرْضَ بِوابِلِ السَّماءِ.

خدا وند عالم اپنی حکمت کے نور سے مردہ دلوں کو اسی طرح زندہ کرتا ہے جس طرح بارش کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔

۷۹۸

إنَّ اللهَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْعَبْدِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُما خائِبَتَيْنِ.

خداوند عالم کسی بندے کے اپنی طرف اٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی لوٹانے سے حیا کرتا ہے۔

۷۹۹

إنَّ اللهَ يُعْطِي الدُّنْيا عَلى نِيَّةِ الْآخِرَةِ وَأَبى أَنْ يُعْطِيَ الْآخِرَةَ عَلى نِيَّةِ الدُّنْيا.

خداوند عالم آخرت کی نیت کرنے سے دنیا دیتا ہے اور دنیا کی نیت کرنے سے آخرت نہیں دیتا۔

۸۰۰

إِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ فَلْيَغَرْ.

خداوند عالم مسلمانوں کے لئے غیرت کرتا ہے انہیں بھی چاہئے کہ غیرت کریں۔

۸۰۱

إِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰيكُمْ عَنْ قِيلٍ وَقَالٍ.

خداوند کریم نے بیہودہ گفتگو سے منع فرمایا ہے۔

۸۰۲

إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

جو کوئی سونے چاندی کے برتن میں کھانا کھاتا ہے تو گویا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

۸۰۳

إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ الثَّوْبَ خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو شخص تکبر کرتے ہوئے اپنے لباس کو زمین کے ساتھ گھسیٹتے ہوئے چلے گا تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہیں کرے گا۔

۸۰۴

إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

پانی پاک ہے اور کوئی چیز اسے نجس نہیں کر سکتی۔

۸۰۵

إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ.

پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کر سکتی مگر یہ کہ کسی چیز کی بناء پر پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ تبدیل ہو جائے۔

۸۰۶

إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الْقَائِمِ الصَّائِمِ.

بے شک ایک مومن اپنے حسن خلق کی وجہ سے راتوں کو نماز پڑھنے والے اور دنوں کو روزے رکھنے والوں کا درجہ حاصل کر سکتا ہے۔

۸۰۷

إِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ لَا يَحِيفُ عَلَى مَنْ يُبْغِضُ وَلَا يَأْثَمُ فِيمَنْ يُحِبُّ وَلَا يُضِيعُ مَا اسْتَوْدَعَ وَلَا يَحْسُدُ وَلَا يَطْعَنُ وَلَا يَلْعَنُ وَيَعْتَرِفُ بِالْحَقِّ وَإِنْ لَمْ يُشْهَدْ عَلَيْهِ وَلَا يَتَنَابَزُ بِالْأَلْقَابِ فِي الصَّلٰوةِ مُتَخَشِّعًا إِلَى الزَّكَاةِ مُسْرِعًا فِي الزَّلَازِلِ وَقُورًا فِي الرَّخَاءِ شَكُورًا قَانِعًا بِالَّذِي لَهُ لَا يَدَّعِي مَا لَيْسَ لَهُ وَلَا يَغْلِبُهُ الشُّحُّ عَنْ مَعْرُوفٍ يُرِيدُهُ، يُخَالِطُ النَّاسَ كَيْ يَعْلَمَ

خدا کے مومن بندے اپنے دشمنوں پر ظلم نہیں کرتے اور نہ اپنے محبوب کی خاطر گناہ بجا لاتے ہیں' نہ امانتوں میں خیانت کرتے ہیں' نہ تو حسد کرتے ہیں اور نہ طعنے دیتے ہیں' نہ کسی پر نفرین کرتے ہیں' حق کا اعتراف کرتے ہیں' چاہے کوئی گواہ نہ ہو' نہ دوسروں کو برے القاب سے یاد کرتے ہیں۔ نماز میں خشوع کرتے ہیں' زکوۃ میں جلدی کرتے ہیں' مصیبتوں کے وقت باوقار ہوتے ہیں' آرام و آسائش کے وقت قناعت کرتے ہیں اور جو پاس نہیں اس کی تگ و دو نہیں کرتے۔ نیکی کے کاموں میں بخل نہیں کرتے' لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں تاکہ علم حاصل کریں اور گفتگو کرتے ہیں تو

۸۰۸

وَ يُناطِقُ النّاسَ كَيْ يَفْهَمَ وَإِنْ ظُلِمَ وَ بُغِيَ عَلَيْهِ صَبَرَ حَتّى يَكُونَ الرَّحْمٰنُ هُوَ الَّذي يَنْتَصِرُ لَهُ.

سمجھنے کے لئے۔ اگر ان کے خلاف ظلم و ستم کیا جائے تو صبر کرتے ہیں یہاں تک کہ خداوند رحمٰن ان کا مددگار بن جاتا ہے۔

۸۰۹

إنَّ الْمُؤْمِنَ يُؤجَرُ في نَفَقَتِهِ كُلِّها إلّا شَيْئاً جَعَلَهُ فِي التُّرابِ أوِ الْبِناءِ.

مومن اپنے تمام اخراجات میں ثواب پاتا ہے سوائے اس کے کہ وہ زمین میں دفن کرے یا عمارت بنائے۔

۸۱۰

إنَّ الْمُؤْمِنَ يُنْضي شَيْطانَهُ كَما يُنْضي أحَدُكُمْ بَعيرَهُ فِي السَّفَرِ.

مومن اپنے شیطان کو کمزور اور لاغر کرتا ہے جیسا کہ تم سے کوئی ایک اپنے سفر کے دوران اونٹ کو کمزور کرتا ہے۔

۸۱۱

إنَّ الْمُؤْمِنَ يُجاهِدُ بِسَيْفِهِ وَ لِسانِهِ.

مومن اپنی زبان اور تلوار کے ذریعے جہاد کرتا ہے۔

۸۱۲

إنَّ الْمُتَحابّينَ فِي اللهِ في ظِلِّ الْعَرْشِ.

اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے عرش کے سائے میں ہوں گے۔

۸۱۳

إِنَّ الْمَرْءَ كَثِيرٌ بِأَخِيهِ وَابْنِ عَمِّهِ.

آدمی اپنے بھائی اور چچازاد بھائیوں کے ساتھ مل کر بہت ہو جاتے ہیں۔

إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ إِمْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ.

عورت جب سامنے سے آتی ہے تو بھی شیطان کی صورت میں اور جب پشت پھیر کر جاتی ہے تو بھی شیطان کی طرح، جب تم کسی عورت کو دیکھو اور تمہیں اچھی لگے تو فوراً اپنی زوجہ کے پاس چلے جاؤ ایسا کرنے سے جو کچھ تمہارے دل میں پیدا ہوا تھا ختم ہو جائے گا۔

۸۱۵

إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ لِدِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

عورت کے ساتھ نکاح تین چیزوں کی خاطر کیا جاتا ہے اس کے دین کی خاطر، اس کے حسن کی خاطر یا اس کے مال کی خاطر، تم دیندار عورت کو اختیار کرو۔

۸۱۶

إِنَّ الْمَرْءَ بَيْنَ يَوْمَيْنِ يَوْمٌ قَدْ مَضَى أُحْصِيَ فِيهِ عَمَلُهُ فَخُتِمَ عَلَيْهِ وَيَوْمٌ قَدْ بَقِيَ فَلَا يَدْرِي لَعَلَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهِ.

آدمی دو دنوں کے درمیان ہے ایک تو وہ دن ختم ہوا جو گزر گیا ہے اور جس کا عمل حساب میں آگیا اور دوسرا وہ دن جس کے بارے میں معلوم نہیں کہ اسے پائے گا یا نہیں۔

۸۱۷

إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ
لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَىٰ طَرِيقَةٍ
فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا
وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا
كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا.

عورت کی خلقت پسلی سے کی گئی ہے جو کسی بھی طریقے سے سیدھی نہیں ہوتی اگر اس کی کجی کے ساتھ گزارا تو گزارا لیکن اسے سیدھی کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اور اس کا ٹوٹ جانا طلاق پانا ہے۔

۸۱۸

إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ
وَإِنَّكَ إِنْ تُرِدْ إِقَامَةَ الضِّلْعِ
تَكْسِرُهَا فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا.

عورت کی تخلیق پسلی سے ہوئی ہے اگر پسلی کو سیدھا کرنا چاہو تو یہ ٹوٹ جائے گی پس اس کے ساتھ مدارات کرو تاکہ اس کے ساتھ زندگی گزار سکو۔

۸۱۹

إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ
لَمْ يَزَلْ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّىٰ
يَرْجِعَ.

جب ایک مسلمان کسی مسلمان بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو واپس ہونے تک اس کے قدم جنت میں پڑتے ہیں۔

۸۲۰

إِنَّ الْمُصَلِّي لَيَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ
وَإِنَّهُ مَنْ يُدِمْ قَرْعَ الْبَابِ
يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ.

نماز گزار گویا بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے جو ہر وقت کھٹکھٹاتا رہے گا دروازہ اس کے لئے کھول دیا جائے گا۔

۸۲۱

إِنَّ الْمَظْلُومِينَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

قیامت کے دن مظلوم ہی فلاح پانے والے ہوں گے۔

۸۲۲

إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ، الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وُلُّوا.

انصاف کرنے والے قیامت کے دن اللہ کے دائیں طرف نور کے منبروں پر اور اللہ کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں۔ عادل وہ لوگ ہیں جو اپنی ذات اور زیر دستوں کے درمیان عدالت قائم کرتے ہیں۔

۸۲۳

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ.

فرشتے طالب علم سے خوش ہو کر ان کے پاؤں کے نیچے اپنے پروں کو پھیلاتے ہیں۔

۸۲۴

إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا دُفِنَ سَمِعَ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا عَنْهُ مُنْصَرِفِينَ.

جب میت کو دفن کیا جاتا ہے تو واپس جانے والے کے پاؤں کی آواز کو سن لیتا ہے۔

۸۲۵

إِنَّ الْمَيِّتَ يَعْرِفُ مَنْ يَحْمِلُهُ وَمَنْ يُغَسِّلُهُ وَمَنْ يُدَلِّيهِ فِي قَبْرِهِ.

میت اپنے غسل دینے والوں کو، کندھا دینے والوں اور قبر میں اتارنے والوں کو پہچانتی ہے۔

۸۲۶

إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَىٰ يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ.

اگر لوگ کسی ظالم کو دیکھیں اور اس کے ہاتھ کو ظلم کرنے سے نہ روکیں تو ممکن ہے کہ جلد ہی خدا ان پر بھی عذاب نازل کرے۔

۸۲۷

إِنَّ النَّاسَ لَا يَرْفَعُونَ شَيْئًا إِلَّا وَضَعَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ.

لوگ کسی چیز کو بلند نہیں کرتے مگر یہ کہ اسے خداوند عالم پستی سے ہمکنار کرے گا۔

۸۲۸

إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا شَيْئًا خَيْرًا مِنْ خُلْقٍ حَسَنٍ.

لوگوں کو حسن خلق سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں دی گئی ہے۔

۸۲۹

إِنَّ الْوُدَّ يُورِثُ وَ الْعَدَاوَةَ تُورِثُ.

دشمنی اور محبت دو موروثی چیزیں ہیں۔

۸۳۰

إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ مَحْزَنَةٌ.

اولاد بخل' خوف' نادانی اور غم کا سبب ہے۔

۸۳۱

إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَسْتَفْقِهُونَ فِي الدِّينِ وَ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ وَ

میری امت سے کچھ لوگ فقہ دینی حاصل کرتے ہیں اور قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم حکمرانوں

۸۳۲

يَقُولُونَ: نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذٰلِكَ، كَمَا لَا يُجْتَنٰى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ، لَا يُجْتَنٰى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا خَطَايَا.

کے پاس چلے جائیں اور ان سے دنیا کا حصہ بھی لے لیں اور اس کے ذریعے اپنے دین کو ان سے محفوظ رکھیں جبکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ جھاڑیوں سے کانٹوں کے علاوہ کسی اور چیز کی امید نہیں کی جاسکتی حکمرانوں کی قربت سے سوائے گناہوں کے اور کچھ حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

۸۳۳

إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوَاكِبَ فِي السَّمَاءِ.

اہل جنت اپنے سے اور بلند درجات والے اہل جنت کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم آسمان پر ستاروں کو دیکھتے ہو۔

۸۳۴

إِنَّ أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ وَإِنَّ أَهْلَ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ وَإِنَّ أَوَّلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ.

بے شک اس دنیا کے نیکوکار آخرت میں بھی نیکوکار ہوں گے اس دنیا کے بدکار آخرت میں بھی بدکار ہوں گے جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے نیکوکار ہی ہوں گے۔

۸۳۵

إِنَّ أَهْلَ الشِّبَعِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْجُوعِ غَداً فِي الْآخِرَةِ.

آج دنیا میں جو شکم سیر ہوں گے وہ کل قیامت کے دن بھوکے ہوں گے۔

۸۳۶

إِنَّ أَوْثَقَ عُرَى الْإِسْلَامِ أَنْ تُحِبَّ فِي اللّٰهِ وَ تُبْغِضَ فِي اللّٰهِ.

اسلام کا محکم عہد یہ ہے کہ لوگوں کو خدا کی خاطر دوست رکھو اور خدا کی خاطر دشمن جانو۔

۸۳۷

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُجَازَى بِهِ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ مَوْتِهِ أَنْ يُغْفَرَ لِجَمِيعِ مَنْ تَبِعَ جَنَازَتَهُ.

مومن کو مرنے کے بعد جو پہلا اجر دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے تشیع جنازہ کرنے والوں کی مغفرت کی جاتی ہے۔

۸۳۸

إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ.

قیامت کے واقع ہونے سے پہلے بہت سے جھوٹے لوگ دعوے کریں گے ان سے پرہیز کرو۔

۸۳۹

إِنَّ حُسْنَ الْخُلُقِ لَيُذِيبُ الْخَطِيئَةَ كَمَا تُذِيبُ الشَّمْسُ الْجَلِيدَ.

حسن خلق گناہوں کو اس طرح مٹاتا ہے جیسے سورج کی گرمی برف کو ختم کرتی ہے۔

۸۳۰

إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللّٰهِ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللّٰهِ.

خداوند عالم پر حسن ظن رکھنا اللہ کی بہترین عبادت ہے۔

۸۳۱

إِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيْمَانِ.

وعدے کی پابندی کرنا ایمان کا جز ہے۔

۸۳۲

إِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ.

خداوند عالم کو یہ حق حاصل ہے کہ کسی دنیاوی چیز کو بلند نہ کرے مگر یہ کہ اسے پست کرے۔

۸۳۳

إِنَّ حَقًّا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْ يَتَوَجَّعَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ كَمَا يَأْلَمُ الْجَسَدَ الرَّأْسُ.

مومنین پر لازم ہے کہ وہ دوسرے مومنین کے دکھ و درد کو محسوس کریں جس طرح جسم کے کسی بھی حصے کی تکلیف کو سر محسوس کرتا ہے۔

۸۳۴

إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُوْفُوْنَ الْمُطَيِّبُوْنَ.

خدا کے بہترین بندے وہ ہیں جو وعدے کو پورا کرتے ہیں اور خوشبو استعمال کرتے ہیں۔

۸۳۵

إِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْمَحَامِدَ.

خداوند عالم تعریف و توصیف کو پسند کرتا ہے۔

۸۴۶

إنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ يَكُونَ نُطْقِي ذِكْراً وَ نَظَرِي عِبَراً.

میرے پروردگار نے مجھے حکم دیا ہے کہ میری گفتگو ذکر ہو اور میری نظر عبرت قرار پائے۔

۸۴۷

إنَّ رُوحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِي رُوعِي أَنَّ نَفْساً لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ أَجَلَهَا وَ تَسْتَوْعِبَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ وَلاَ يَحْمِلَنَّ أَحَدَكُمْ اِسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ يَطْلُبَهُ بِمَعْصِيَةِ اللهِ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى لاَ يُنَالُ مَا عِنْدَهُ إِلاَّ بِطَاعَتِهِ.

بے شک روح القدس نے یہ بات میرے ذہن میں ڈال دی کہ کوئی نفس اس وقت تک نہیں مرتا یہاں تک کہ وہ اپنی مدت پوری کرلے اور اپنا رزق پورا حاصل کرلے۔
پس تم رزق طلب کرنے میں خدا سے ڈرو اور اگر تم میں سے کسی کے رزق میں دیر ہوجائے تو معصیت الٰہی کے تحت طلب مت کرو کیونکہ اللہ کے ہاں جو کچھ ہے وہ اس کی اطاعت کے بغیر نہیں ملتا۔

۸۴۸

إنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ يَخَافُ النَّاسُ مِنْ شَرِّهِ.

قیامت کے دن قدر و منزلت کے اعتبار سے اللہ کے ہاں وہ لوگ بدترین ہیں جن کی برائی سے لوگ ڈریں۔

۸۴۹

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ اللهِ مَنْ فَرَقَهُ النَّاسُ إِتِّقَاءَ فُحْشِهِ.

قیامت کے دن اللہ کے حضور وہ لوگ بدترین ہیں جن کے پاس سے لوگ ان کی بدزبانی کی وجہ سے دور ہوجائیں۔

۸۵۰

إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهُ سُلْطَانٌ عَلٰى صَاحِبِهِ حَتّٰى يَقْضِيَهُ.

قرض خواہ کو مقروض پر تسلط حاصل ہے یہاں تک کہ وہ اسے ادا کرے۔

۸۵۱

إِنَّ صَاحِبَ الْمَكْسِ فِي النَّارِ.

بھتہ وصول کرنے والا جہنم میں ہوگا۔

۸۵۲

إِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِي غَضَبَ الرَّبِّ وَإِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ وَإِنَّ صَنَائِعَ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوْءِ.

چھپا کر دیا جانے والا صدقہ خدا کے غضب کو کم کرتا ہے اور صلہ رحمی عمر کو بڑھاتی ہے اور نیکی کے کام بری موت سے بچاتے ہیں۔

۸۵۳

إِنَّ عَذَابَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ جُعِلَ فِي دُنْيَاهَا.

اس امت کے لئے عذاب اس دنیا میں ہی رکھا گیا ہے۔

۸۵۴

إِنَّ عِلْمًا لَا يُنْتَفَعُ مِنْهُ لَكَنْزٌ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ.

وہ علماء جن سے فائدہ نہ لیا جائے ایسے خزانے کی مانند ہیں جس سے کچھ خرچ نہ کیا جائے۔

۸۵۵

إِنَّ غَلاءَ أَسْعارِكُمْ وَ رُخْصَها بِيَدِ اللهِ.

قیمتوں کا سستا اور مہنگا ہونا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

۸۵۶

إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَ إِذا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلا وَ هِيَ الْقَلْبُ.

جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح ہے سارا جسم صحیح ہے اگر یہ فاسد ہوا تو پورا جسم فاسد ہوتا ہے اور وہ لوتھڑا دل ہے۔

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَيْتاً يُقالُ لَهُ بَيْتُ الْأَسْخِياءِ.

بے شک جنت میں ایک گھر ہے جسے سخیوں کا گھر کہا جاتا ہے۔

۸۵۷

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ داراً يُقالُ لَها دارُ الْفَرَحِ لا يَدْخُلُها إِلاَّ مَنْ فَرَّحَ يَتامَى الْمُؤْمِنِينَ.

جنت میں ایک گھر ہے جسے خوشیوں کا گھر کہتے ہیں اس میں کوئی بھی داخل نہیں ہوسکے گا مگر وہ شخص جس نے مومنوں کے یتیموں کو خوش رکھا ہو۔

۸۵۸

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَةً لا يَنالُها إِلاَّ أَصْحابُ الْهُمُومِ.

بہشت میں ایک درجہ ایسا ہے جہاں سوائے غمزدوں کے علاوہ اور کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

۸۵۹

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا فِيهَا شِرَاءٌ وَلَا بَيْعٌ إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا.

یقیناً بہشت میں ایک بازار ایسا ہے جہاں خرید و فروخت کی کوئی چیز نہیں وہاں پر صرف عورتوں اور مردوں کی تصویریں رکھی ہوئی ہیں جو کوئی کسی تصویر کو پسند کرے گا اس صورت میں ڈھل جائے گا۔

۸۶۰

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمْ.

جنت میں سو درجے ہیں اگر تمام جہانوں کو ان میں سے کسی ایک میں جمع کیا جائے گا تو بھی وہ درجہ وسیع ہو گا۔

۸۶۱

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ أَحَدٍ.

جنت میں وہ کچھ ہو گا جسے نہ تو آنکھ نے دیکھا ہو نہ کان نے سنا ہو اور نہ اس کا خیال کسی کے دل میں گزرا ہو۔

۸۶۲

إِنَّ فِي الْحَجْمِ شِفَاءٌ.

یقیناً حجامت میں شفا ہے۔

۸۶۳

إِنَّ فِي الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ.

مال میں زکوۃ کے سوا بھی ایک حق ہے۔

۸۶۴

إِنَّ فِي الْمَعَارِيضِ لَمَنْدُوحَةً عَنِ الْكِذْبِ.

مختلف معانی رکھنے والی باتوں کی وجہ سے جھوٹ سے بچا جاسکتا ہے۔

۸۶۵

إِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ مِثْلُ الْعُصْفُورِ يَنْقَلِبُ فِي الْيَوْمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

بنی آدم کا دل چڑیا کی مانند ہے جو دن میں سات مرتبہ بدلتا رہتا ہے۔

۸۶۶

إِنَّ قَلِيلَ الْعَمَلِ مَعَ الْعِلْمِ كَثِيرٌ وَكَثِيرَ الْعَمَلِ مَعَ الْجَهْلِ قَلِيلٌ.

علم کے ساتھ بجا لایا جانے والا تھوڑا عمل بھی زیادہ ہے اور جہالت کے ساتھ بجا لایا جانے والا زیادہ عمل بھی تھوڑا ہے۔

۸۶۷

إِنَّ كَذِباً عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی دوسرے پر جھوٹ باندھنے کے مانند نہیں جو کوئی عمداً جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے تو گویا اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا۔

۸۶۸

إِنَّكَ إِنْ تَتْرُكْ أَوْلَادَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً.

تیرے بعد تیری اولاد کے فقیر و محتاج ہونے سے بہتر ہے کہ وہ تونگر ہوں۔

۸۶۹

إِنَّكَ لاَ تَدَعُ شَيْئاً اتِّقاءَ اللهِ إِلاَّ أَعْطاكَ اللهُ خَيْراً مِنْهُ.

اگر صرف خدا کی خاطر کسی چیز کو چھوڑو گے تو خداوند عالم تمہیں اس سے بہتر دے دے گا۔

۸۷۰

إِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِأَمْوالِكُمْ وَلٰكِنْ سَعُوهُمْ بِأَخْلاقِكُمْ.

تم اپنا مال دے کر لوگوں کے لئے کفایت نہیں کر سکتے مگر اپنے اخلاق کے ذریعے انہیں خوش رکھو۔

۸۷۱

إِنَّ لِلتَّوْبَةِ باباً عَرْضُ ما بَيْنَ مِصْراعَيْهِ ما بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لاَ يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلَعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِها.

توبہ کا کھلا ہوا دروازہ اتنا وسیع ہے جتنی وسعت مشرق و مغرب کے درمیان ہے اور یہ دروازہ بند نہیں ہوتا مگر یہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔

۸۷۲

إِنَّ لِجَهَنَّمَ باباً لاَ يَدْخُلُهُ إِلاَّ مَنْ شَفَى غَيْظَهُ بِمَعْصِيَةِ اللهِ.

جہنم کا ایک دروازہ ہے جس سے وہی لوگ داخل ہوں گے جنہوں نے اپنی ناراضگی کا علاج خدا کی نافرنی سے کیا ہو۔

۸۷۳

إِنَّ لِجَوابِ الْكِتابِ حَقّاً كَرَدِّ السَّلامِ.

خط کا جواب لکھنا بھی سلام کے جواب کی مانند واجب ہے۔

۸۷۴

إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ.

شوہر بیوی کے لئے ایک ایسا پہلو بھی رکھتا ہے جس کی مثل اور کوئی چیز نہیں۔

۸۷۵

إِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وَ فُخُوخاً وَإِنَّ مِنْ مَصَالِيهِ وَ فُخُوخِهِ الْبَطَرَ بِنِعَمِ اللهِ تَعَالَىٰ وَالْفَخْرَ بِعَطَاءِ اللهِ وَالْكِبْرَ عَلَىٰ عِبَادِ اللهِ وَاتِّبَاعَ الْهَوَىٰ فِي غَيْرِ ذَاتِ اللهِ.

شیطان کے لئے بھی دام اور جال ہوتے ہیں اور اس کے دام میں سے ایک یہ ہے کہ وہ بندے کو خدا کی نعمتوں پر مغرور کرتا ہے اور اللہ کے بندوں کے ساتھ تکبر پر ابھرتا ہے اور اپنے کاموں میں خواہشات نفسانی کی پیروی کراتا ہے۔

۸۷۶

إِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةً بِابْنِ آدَمَ وَ لِلْمَلَكِ لَمَّةً فَأَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَإِيعَادٌ بِالشَّرِّ وَ تَكْذِيبٌ بِالْحَقِّ وَ أَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَإِيعَادٌ بِالْخَيْرِ وَ تَصْدِيقٌ بِالْحَقِّ فَمَنْ وَجَدَ ذَٰلِكَ فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ مِنَ اللهِ تَعَالَىٰ

بنی آدم شیطان کے ساتھ ایک قرب رکھتا ہے جبکہ خداوند عالم کے ساتھ بھی ایک قرب رکھتا ہے شیطان کے ساتھ قرب یہ ہے کہ برائی کے وعدے اور حق کی تکذیب کرنے لگے اور خداوند عالم کے ساتھ قرب یہ ہے کہ نیکی کے وعدے کرے اور حق کی تصدیق کرے اور جب کوئی ایسی حالت پائے تو جان لے کہ یہ نعمت خدا کی

فَلْيَحْمَدِ اللهَ وَمَنْ وَجَدَ الْأُخْرٰى فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ.

طرف سے ہے اس پر اس کی حمد بجا لائے اور پہلی حالت پائے تو شیطان رجیم سے خداوند عالم کی پناہ چاہے۔

۸۷۷

إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً.

حقدار کی باتوں سے بھی حق جھلکتا ہے۔

۸۷۸

إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ.

شکر گزاری کے ساتھ کھانے والا شخص صابر روزے دار کے برابر اجر پاتا ہے۔

۸۷۹

إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَإِنَّ فِتْنَةَ أُمَّتِي الْمَالُ.

ہر امت کے لئے ایک فتنہ اور آزمائش ہے میری امت کے لئے مال فتنہ ہے۔

۸۸۰

إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلْقاً وَإِنَّ خُلْقَ هٰذَا الدِّينِ الْحَيَاءُ..

ہر دین کا ایک اخلاق ہوتا ہے اس دین (اسلام) کا اخلاق حیا ہے۔

۸۸۱

إِنَّ لِكُلِّ سَاعٍ غَايَةً وَغَايَةُ ابْنِ آدَمَ الْمَوْتُ فَعَلَيْكُمْ بِذِكْرِ اللهِ فَإِنَّهُ يُسَهِّلُكُمْ وَ

ہر کوشش کرنے والے کا ایک مقصد ہوتا ہے اور بنی آدم کا مقصد موت ہے۔ بس تم پر اللہ کا ذکر لازم ہے کیونکہ یہ تمہارے لئے آسانی پیدا

يُرَغِّبُكُمْ فِي الآخِرَةِ.

کرے گا اور آخرت کی رغبت دلا دے گا۔

۸۸۲

إِنَّ لِكُلِّ شَجَرَةٍ ثَمَرَةً وَ ثَمَرَةُ الْقَلْبِ الْوَلَدُ.

ہر درخت کا ایک پھل ہوتا ہے اور دل کا پھل اولاد ہے۔

۸۸۳

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ دِعَامَةً وَ دِعَامَةُ هٰذَا الدِّينِ الْفِقْهُ وَ لَفَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ.

ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے اور اس دین کی بنیاد فقہ اور فقیہ ہے۔ اور ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

۸۸۴

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مَعْدِناً وَ مَعْدِنَ التَّقْوَى قُلُوبُ الْعَارِفِينَ.

ہر چیز کا ایک سرچشمہ ہوتا ہے اور عارفوں کے دل تقویٰ کا سرچشمہ ہیں۔

۸۸۵

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ حَقِيقَةً وَ مَا بَلَغَ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ وَ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ.

ہر چیز کی ایک حقیقت ہوتی ہے اور بندہ ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا یہاں تک کہ وہ جان لے کہ جو کچھ اس پر وارد ہوا ہے اس کا وارد نہ ہونا ناممکن تھا اور جو کچھ وارد نہیں ہوا تھا اس کا وارد ہونا بھی ناممکن تھا۔

۸۸۶

إِنَّ لِلّٰهِ تَعالىٰ أَقواماً يَختَصُّهُم بِالنِّعَمِ لِمَنافِعِ العِبادِ وَ يُقِرُّها فيهِمْ ما بَذَلُوها فَإِذا مَنَعُوها نَزَعَها مِنْهُمْ فَحَوَّلَها إِلىٰ غَيرِهِمْ.

خداوند عالم نے چند گروہوں کو مخصوص کیا ہوا ہے کہ اپنی نعمات ان کے سپرد کریں تاکہ اس کے بندوں کو نفع پہنچے۔ اور جب تک وہ خرچ کرتے رہتے ہیں ان کے پاس نعمتیں رہتی ہیں لیکن جب وہ روک لیتے ہیں تو ان سے اٹھا کر دوسروں کے حوالے کردیتا ہے۔

۸۸۷

إِنَّ لِلّٰهِ تَعالىٰ عِباداً اختَصَّهُم بِحَوائِجِ النّاسِ، يَفْزَعُ النّاسُ إِلَيهِمْ في حَوائِجِهِمْ أُولٰئِكَ الآمِنُونَ مِنْ عَذابِ اللّٰهِ.

خداوند عالم نے اپنے بندوں میں سے چند ایک کو لوگوں کی حاجات پوری کرنے کے لئے مخصوص کیا ہے اور لوگ اپنی ضرورت کے وقت ان کے پاس پہنچ جاتے ہیں یہی لوگ اللہ کے عذاب سے مامون و محفوظ ہیں۔

۸۸۸

إِنَّ لِلّٰهِ عِباداً خَلَقَهُمْ لِحَوائِجِ النّاسِ.

إِنَّ لِلّٰهِ عِباداً يَعرِفُونَ النّاسَ بِالتَّوَسُّمِ.

خداوند عالم کے چند بندے ایسے ہیں جو لوگوں کو فراست سے پہچانتے ہیں اور خداوند عالم کے چند بندے ایسے ہیں جنہیں لوگوں کی ضروریات (پوری کرنے) کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

۸۸۹

إنّ لله عندَ أقوامٍ نِعَماً يُقِرُّها عِندَهُمْ ما داموا في حوائِجِ النّاسِ ما لَمْ يَمَلُّوا فإذا مَلُّوا نَقَلَها اللهُ إلى غَيرِهِمْ.

خداوند عالم کے بعض بندے ایسے ہیں جن کے پاس خدا کی نعمتیں اس وقت تک برقرار رہتی ہیں جب تک کہ وہ لوگوں کی ضروریات پوری کرتے رہتے ہیں اور اس بناء پر جب ملول ہوتے ہیں تو خداوند عالم ان نعمات کو دوسروں کے پاس منتقل کرتا ہے۔

۸۹۰

إنّ لِلّهِ مَلائِكَةً في الأرضِ تَنطِقُ عَلى ألسِنَةِ بَني آدَمَ بِما في المَرءِ مِنَ الخَيرِ والشَّرِّ.

خداوند عالم کے کچھ ملائکہ روئے زمین پر ایسے ہیں جو بنی آدم کی زبان بولتے ہیں کہ ایک آدمی میں کتنی اچھائی اور کتنی برائی ہے۔

۸۹۱

إنّ لِلّهِ مَلَكاً يُنادي عِندَ كُلِّ صَلاةٍ: يا بَني آدَمَ قُومُوا إلى نيرانِكُمُ الّتي أوقَدتُمُوها عَلى أنفُسِكُمْ فَأطفِئُوها بِالصَّلاةِ.

خداوند عالم کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر ہے جو ہر نماز کے وقت آواز دیتا ہے اے آدم کی اولاد اٹھو اور نماز کے ذریعے اس آگ کو بجھادو جسے تم نے اپنے نفسوں کے لئے بھڑکایا ہوا ہے۔

۸۹۲

إنّ ما قُدِّرَ في الرَّحِمِ سَيَكُونُ

جو کچھ ہم میں پوشیدہ ہے عنقریب (ظاہر) ہو کر رہے گا۔

۸۹۳

إِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعْمَلُ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ يَعْمَلُ الْحَسَنَاتِ كَمَثَلِ رَجُلٍ كَانَتْ عَلَيْهِ دِرْعٌ ضَيِّقَةٌ قَدْ خَنَقَتْهُ ثُمَّ عَمِلَ حَسَنَةً فَانْفَكَّتْ حَلْقَةٌ ثُمَّ عَمِلَ أُخْرَى فَانْفَكَّتِ الْأُخْرَى حَتَّى يَخْرُجَ إِلَى الْأَرْضِ.

اس شخص کی مثال ایسی ہے جو برائی کا ارتکاب کرنے کے بعد نیک عمل بجا لاتا ہے جیسے کہ ایک شخص نے ایک تنگ ذرہ پہنی ہو جو اس کے جسم کو دبا رہی ہو اور اس کے بعد جب وہ نیک عمل بجالاتا ہے تو گویا اس کا ایک حلقہ کھول گیا پھر دوسرا نیک کام کیا دوسرا حلقہ کھل گیا اور پھر تیسرا حلقہ کھل گیا یہاں تک کہ ذرہ کھل کر زمین پر آگئی۔

۸۹۴

إِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعُودُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ ثُمَّ أَكَلَهُ.

جو شخص کسی کو تحفہ دینے کے بعد واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی جیسی ہے جو پیٹ بھرنے تک کھاتا ہے جب پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کرتا ہے اور جب اسے دوبارہ بھوک لگتی ہے تو پھر اس قے شدہ کو کھالیتا ہے۔

۸۹۵

إِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُحَلِّلِ الْحَرَامِ.

حرام کو حلال کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے کہ حلال کو حرام کرنے والا ہوتا ہے۔

۸۹۶

إِنَّ مَطْعَمَ ابْنِ آدَمَ قَدْ ضُرِبَ مَثَلاً لِلدُّنيا وَإِنْ قَزَحَهُ وَمَلَحَهُ فَانْظُرْ إِلىٰ ما يَصِيرُ.

انسان کی غذا کو دنیا کا نمونہ قرار دیا گیا ہے اس میں جس قدر مصالحات اور نمک ڈال کر ذائقہ دار بنایا جائے پھر بھی اس کے انجام پر نظر کرو۔

۸۹۷

إِنَّ مُعافاةَ اللهِ الْعَبْدَ فِي الدُّنيا أَنْ يَسْتُرَ عَلَيْهِ سَيِّئاتِهِ.

اس دنیا میں خداوند عالم کی طرف سے بخشش یہ ہے کہ اس کے گناہوں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔

۸۹۸

إِنَّ مُغَيِّرَ الْخُلُقِ كَمُغَيِّرِ الْخَلْقِ إِنَّكَ لا تَسْتَطِيعُ أَنْ تُغَيِّرَ خُلُقَهُ حَتّىٰ تُغَيِّرَ خَلْقَهُ.

سیرت و خصلت کو تبدیل کرنا' صورت اور خلقت تبدیل کرنے کے برابر ہے اگر تم کسی کی صورت تبدیل کرسکتے ہو تو اس کی خصلت بھی تبدیل کرسکتے ہو۔

۸۹۹

إِنَّ مِمّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَناتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْماً نَشَرَهُ وَوَلَداً صالِحاً تَرَكَهُ وَمُصْحَفاً وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِداً بَناهُ أَوْ بَيْتاً لِابْنِ السَّبِيلِ بَناهُ أَوْ نَهْراً

مومن کے مرنے کے بعد اس کے اعمال اور نیکیوں میں سے جو کچھ اس تک پہنچ جاتا ہے وہ یہ ہیں۔
کوئی علم جسے اس نے پھیلایا ہو' صالح اولاد' قرآن جو ترکے میں چھوڑا ہو' مسجد بنا رکھی ہو یا مسافروں کے لئے کوئی سرائے بنائی ہو یا اپنی زندگی امور

أجراهُ أوْ صَدَقَةً أخرجها مِنْ مالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَياتِهِ تَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ.

خیریہ کے لئے الگ کرلی ہو۔ یہ تمام اس کی موت کے بعد بھی اس کے اعمال میں شامل کئے جائیں گے۔

۹۰۰

إنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخلاقاً.

تم میں سے میرے لئے محبوب ترین وہ شخص ہے جو حسن اخلاق رکھتے ہوں۔

۹۰۱

إنَّ مِنْ أشراطِ السَّاعَةِ أنْ يُرْفَعَ العِلْمُ وَيَظْهَرَ الجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنا وَيُشْرَبَ الخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجالُ وَيَبْقَي النِّساءُ حَتّىٰ يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ واحِدٌ.

قیامت کی علامات میں سے چند ایک یہ ہیں لوگوں کے درمیان سے علم اٹھ جائے گا، جہالت کا دور دورہ ہوگا، کھلے عام زنا ہوگا، شراب نوشی کی جائے گی، مرد چلے جائیں گے اور عورتیں رہ جائیں گی، یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا کفیل ایک مرد ہوگا۔

۹۰۲

إنَّ مِنْ أعْظَمِ الخَطايا مَنِ اقْتَطَعَ مالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ وَإنَّ مِنَ الحَسَناتِ عِيادَةَ

کبیرہ گناہوں میں سے ایک یہ ہے کہ کسی مسلمان کا مال چھین کر بغیر کسی حق کے تصرف کریں اور سب سے بڑی نیکی مریض کی عیادت ہے۔

الْمَرِيضِ.

۹۰۳

إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَاناً أَحْسَنَهُمْ خُلُقاً وَأَلْطَفَهُمْ بِأَهْلِهِ.

ایمان کے اعتبار سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ نرمی سے پیش آتے ہوں۔

۹۰۴

إِنَّ مِنْ تَمَامِ إِيمَانِ الْعَبْدِ أَنْ يَسْتَثْنِيَ فِي كُلِّ حَدِيثِهِ.

کسی بندے کی ایمان کے کامل ہونے کی نشانی یہ ہے کہ وہ اپنی ہربات میں ایک استثنا کی گنجائش رکھتا ہے۔

۹۰۵

إِنَّ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ أَنْ يَطُولَ عُمْرُهُ وَيَرْزُقَهُ اللهُ الْإِنَابَةَ.

کسی شخص کی سعادتوں میں سے ایک یہ ہے کہ خداوند عالم اسے لمبی عمر دیدے اور توبہ کی توفیق دے۔

۹۰۶

إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْداً أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ.

قیامت کے دن خداوند عالم کے ہاں پہنچنے والے لوگوں میں سے بدترین شخص وہ ہوگا جس نے دوسروں کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت کو گنوادیا ہو۔

۹۰۷

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا وَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكَمًا وَ إِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عَيًّا وَ إِنَّ مِنْ طَلَبِ الْعِلْمِ جَهْلًا.

بعض باتوں میں سحر ہوتا ہے بعض شعر میں حکمت ہوتی ہے بعض اقوال میں لکنت اور بعض علوم کے حصول کی کوشش جہالت ہے۔

۹۰۸

إِنَّ مِنَ الذُّنُوبِ ذُنُوبًا لَا يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَلَا الصِّيَامُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْعُمْرَةُ، يُكَفِّرُهَا الْهُمُومُ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ.

گناہوں میں سے بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کے لئے نماز، روزہ، حج، عمرہ وغیرہ کفارہ نہیں بن سکتے مگر ان کا کفارہ معاش کی تنگی ہے۔

۹۰۹

إِنَّ مِنَ السَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ.

اسراف کی ایک قسم یہ ہے کہ انسان ہر اس چیز کو کھائے جسے اس کا دل چاہے۔

۹۱۰

إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَىٰ بَابِ الدَّارِ.

یہ سنت ہے کہ آدمی اپنے مہمانوں کے ساتھ دروازے تک اسے چھوڑنے آئے۔

۹۱۱

إِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاساً مَفَاتِيحُ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقُ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاساً مَفَاتِيحُ الشَّرِّ مَغَالِيقُ لِلْخَيْرِ فَطُوبَىٰ لِمَنْ جَعَلَ اللهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَىٰ يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَىٰ يَدَيْهِ.

لوگوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کی چابی اور برائی کا تالا ہیں۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو برائی کی چابی اور بھلائی کا تالا ہیں' خوشا حال ہو اس شخص کا جس کے ہاتھ میں بھلائی کی چابیاں ہیں اور خرابی ہے اس کے لئے جس کے ہاتھوں میں برائی کی چابیاں ہیں۔

۹۱۲

إِنَّ مِنَ الْيَقِينِ أَنْ لَا تُرْضِيَ أَحَداً بِسَخَطِ اللهِ وَلَا تَحْمَدَ أَحَداً عَلَىٰ مَا آتَاكَ اللهُ وَلَا تَذُمَّ أَحَداً عَلَىٰ مَا لَمْ يُؤْتِكَ اللهُ، فَإِنَّ الرِّزْقَ لَا يَجُرُّهُ حِرْصُ حَرِيصٍ وَلَا يَصْرِفُهُ كَرَاهَةُ كَارِهٍ.

یقین کی شرائط میں سے ایک یہ ہے کہ لوگوں کی خوشنودی میں خدا کی ناراضگی مول نہ لو۔ خدا نے جو کچھ تجھے دیا ہے اس پر کسی کی مدح و ثنا مت کرو اور جب خدا نے تمہیں نہیں دیا ہے تو کسی کی مذمت بھی مت کرو کیونکہ لالچی کے لالچ سے اس کے رزق میں اضافہ نہیں ہوتا اور نہ بدخواہ کی وجہ سے کسی کا رزق کم ہوتا ہے۔

۹۱۳

إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِي الْأَرْضِ كَمَثَلِ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ يُهْتَدَى بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، فَإِذَا انْطَمَسَتِ النُّجُومُ أَوْشَكَ أَنْ تَضِلَّ الْهُدَاةُ.

روئے زمین پر علماء کی مثال آسمان کے ستاروں کی مانند ہے جن کے ذریعے خشکی اور تری کے راستوں کی ہدایت حاصل کی جاتی ہیں۔
جب بھی ستارے ڈوب جاتے ہیں تو راستہ پانے والے گمراہ ہوجاتے ہیں۔

۹۱۴

إِنَّ مِنْ حَقِّ الْوَلَدِ عَلَى وَالِدِهِ أَنْ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَةَ وَأَنْ يُحْسِنَ اسْمَهُ وَأَنْ يُزَوِّجَهُ إِذَا بَلَغَ.

باپ پر بیٹے کا ایک حق یہ ہوتا ہے کہ وہ اسے لکھنا سکھا دے، اچھا نام رکھے اور بالغ ہونے پر اس کی شادی کرے۔

۹۱۵

إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ.

بے شک خدا کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو اگر کسی کام کے بارے میں قسم کھائیں تو خداوند عالم ایسا ہی ظہور پذیر کرتا ہے۔

۹۱۶

إِنَّ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ تَعَالَى يَغْضَبْ عَلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ سے جو شخص سوال نہیں کرتا اس شخص سے اللہ ناراض ہوجاتا ہے۔

۹۱۷

إِنَّ مِنْ مَعَادِنِ التَّقْوٰى تَعَلُّمَكَ إِلٰى مَا قَدْ عَلِمْتَ عِلْمَ مَا لَمْ تَعْلَمْ وَالنَّقْصَ فِيمَا قَدْ عَلِمْتَ قِلَّةُ الزِّيَادَةِ فِيهِ وَإِنَّمَا يُزْهِدُ الرَّجُلَ فِي عِلْمِ مَا لَمْ يَعْلَمْ قِلَّةُ الْإِنْتِفَاعِ بِمَا قَدْ عَلِمَ.

تقویٰ کے سرچشموں میں سے ایک یہ ہے کہ جو تم نہیں جانتے اسے جان کر اپنے علم کے ساتھ شامل کرو اگر علم میں اضافہ کم ہو تو یہ اس کے نقصان کا سبب بنتا ہے جو اپنی معلومات سے کم تر فائدہ حاصل کرتا ہے وہ شخص نہ جاننے والی چیزوں کے سیکھنے میں سستی کرتا ہے۔

۹۱۸

إِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ إِدْخَالُ السُّرُورِ عَلٰى أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ.

مغفرت کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے کہ اپنے مومن بھائی کے دل کو شاد کرو۔

۹۱۹

إِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ بَذْلَ السَّلَامِ وَحُسْنَ الْكَلَامِ.

بخشش کے اسباب میں سے ایک یہ ہے کہ انسان سلام میں پہل کرے اور اچھی گفتگو کرے۔

۹۲۰

إِنَّ مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرَ خِطْبَتِهَا وَتَيْسِيرَ صِدَاقِهَا.

بابرکت عورت کی نشانیاں یہ ہیں کہ اس کی خواستگاری آسان اور مہر کم تر ہو۔

۹۲۱

إِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا أَنَّهَا أُطْفِئَتْ بِالْمَاءِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَإِنَّهَا لَتَدْعُو اللّٰهَ أَنْ لَا يُعِيدَهَا فِيهَا.

تمہارے پاس موجود آگ جہنم کی آگ کا سترواں جز ہے اگر اسے پانی سے دوبارہ نہ بجھایا گیا ہوتا تو تم اس سے فائدہ نہ اٹھا پاتے اور دنیا کی آگ خداوند عالم سے دعا کرتی ہے کہ اسے جہنم میں نہ لوٹائے۔

۹۲۲

إِنَّ هٰذَا الدِّينَ مَتِينٌ فَأَوْغِلْ فِيهِ بِرِفْقٍ وَلَا تُبَغِّضْ إِلَى نَفْسِكَ عِبَادَةَ اللّٰهِ فَإِنَّ الْمُنْبَتَّ لَا أَرْضًا قَطَعَ وَلَا ظَهْرًا أَبْقَى.

بے شک یہ دین محکم ہے تم نرمی کے ساتھ اس میں آگے بڑھو اور خدا کی عبادت سے نفرت مت کرو کیونکہ جلد باز شخص کو نہ تو منزل ملتی ہے اور نہ اپنی سواری پر قابو رکھ سکتا ہے۔

۹۲۳

إِنَّ هٰذَا الدِّينَارَ وَالدِّرْهَمَ أَهْلَكَا مَنْ قَبْلَكُمْ وَهُمَا مُهْلِكَاكُمْ.

روپوں پیسوں نے تم سے پہلے والے بہت سوں کو ہلاک کیا ہے اور یہی دونوں تمہاری ہلاکت کا باعث بھی ہیں۔

۹۲۴

إِنَّ هٰذِهِ الْأَخْلَاقَ مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ أَرَادَ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ خَيْرًا مَنَحَهُ خُلُقًا حَسَنًا وَمَنْ أَرَادَ

بے شک اخلاق بھی خداوند عالم کی دین ہے خدا جس کی بھلائی چاہتا ہے اچھے اخلاق دیتا ہے اور جس کی برائی چاہتا ہے اسے برے اخلاق دیتا ہے۔

بِهِ سُوءَ مَنحَهُ خُلقاً سَيِّئاً.

۹۲۵

إِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَءُ كَمَا يَصْدَءُ الْحَدِيدُ قِيلَ فَمَا جَلاءُهَا قَالَ ذِكْرُ الْمَوْتِ وَتِلاوَةُ الْقُرْآنِ.

دلوں پر بھی لوہے کی طرح زنگ لگتا ہے پوچھا گیا کہ اس کا علاج کیا ہے؟ فرمایا موت کا ذکر اور قرآن کی تلاوت۔

۹۲۶

إِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوبَ أَوْعِيَةٌ فَخَيْرُهَا أَوْعَاهَا.

دل ظروف کی مانند ہے پس بہترین ظرف وہ ہے جس کی ظرفیت زیادہ ہو۔

۹۲۷

إِنَّمَا الأَمَلُ رَحْمَةٌ مِنَ اللهِ لِأُمَّتِي، لَوْلَا الأَمَلُ مَا أَرْضَعَتْ أُمٌّ وَلَدًا وَلَا غَرَسَ غَارِسٌ شَجَرًا.

امید خداوند عالم کی طرف سے میری امت کے لئے رحمت ہے اگر امید نہ ہوتی تو ماں اپنے بچے کو دودھ نہ پلاتی اور کوئی شخص درخت بھی کاشت نہ کرتا۔

۹۲۸

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَالْخَوَاتِيمِ.

اعمال کا دارومدار اس کے انجام اور نیت پر ہے۔

۹۲۹

إِنَّمَا الْحَلْفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ.

قسم کا نتیجہ ٹوٹنا یا ندامت ہے۔

۹۳۰

إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ وَإِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ وَمَنْ يَتَحَرَّ الْخَيْرَ يُعْطَهُ وَمَنْ يَتَّقِ الشَّرَّ يُوْقَهُ.

علم سیکھنے سے حاصل ہوتا ہے اور حلم بردباری کے مظاہرے سے، جو بھلائی کا طلبگار ہوگا اسے دیا جائے گا جو برائی سے بچنے کی کوشش کرے گا اسے بچایا جائے گا۔

۹۳۱

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

بے شک میں ایک بشر ہوں جب میں تمہارے دین کے لئے کوئی حکم دوں تو اسے قبول کرو اور جب میں اپنی رائے سے کوئی بات کہوں تو میں بھی ایک بشر ہوں۔

۹۳۲

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَإِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلٰكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللّٰهُ فَلَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ

میں تمہاری مانند ایک بشر ہوں گمان درست بھی ہو سکتا ہے اور کبھی غلط بھی لیکن جب میں تم سے کہوں کہ خدا نے کہا ہے تو میں کبھی بھی خدا کے بارے میں جھوٹ نہیں کہتا۔

۹۳۳

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ يَتْرُكْهَا.

میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں تم اپنے جھگڑے میرے پاس لے آتے ہو اور تم میں سے بعض اپنے دلائل اور ثبوت کو مقابل کی نسبت بہتر طور سے پیش کرتے ہیں اور میں جو سنتا ہوں اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں جو کوئی میرے فیصلے کے مطابق اگر کسی دوسرے مسلمان کا کوئی حق حاصل کرتا ہے تو وہ گویا آگ کا ایک ٹکڑا حاصل کرتا ہے۔

۹۳۴

إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ.

بے شک تم میں سے پہلے والے لوگوں کو اس چیز نے ہلاکت میں ڈالا کہ جب ان کا کوئی طاقتور چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور مرتکب ہوتا تو اس پر حد جاری کرتے تھے۔

۹۳۵

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ.

سوائے اس کے کچھ نہیں کہ مجھے اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔

۹۳۶

إنّما بقي من الدّنيا بلاءٌ و فتنةٌ.

دنیا میں سوائے مصیبت اور فتنے کے اور کچھ باقی نہیں بچتا ہے۔

۹۳۷

إنّما شفاء العيّ السّؤالُ.

جہالت کا علاج پوچھنے میں ہے۔

۹۳۸

إنّما مثلُ القلبِ مثلُ ريشةٍ بالفلاةِ تعلّقتْ في أصلِ شجرةٍ يُقلّبُها الرّيحُ ظهراً لبطنٍ.

دل کی مثال ایسی ہے جیسے کسی صحرا میں درخت سے لٹکا ہوا دھاگہ ہو جو ہوا کے چلنے سے جھولتا رہے۔

۹۳۹

إنّما يُبعثُ النّاسُ على نيّاتِهم.

لوگ اپنی نیتوں کے ساتھ محشور ہوں گے۔

۹۴۰

إنّما يتجالسُ المتجالسانِ بأمانةِ اللهِ تعالى فلا يحلُّ لأحدِهما أنْ يُفشيَ على صاحبِه ما يُخافُ.

مثیں ایک دوسرے کے رازوں کے امین ہوتے ہیں کسی ایک کے لئے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے راز کو فاش کرے۔

۹۴۱

إنّما يدخُلُ الجنّةَ من يرجُوها وإنّما يجنّبُ النّارَ من يخافُها

جنت میں وہی داخل ہوں گے جو اس کی امید رکھتے ہیں اور آگ سے وہی بچیں گے جو اس سے ڈرتے ہیں اور خداوند

وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ يَرْحَمُ.

خداوند عالم اپنے رحمدل بندوں پر رحم فرماتا ہے۔

۹۴۲

إِنَّمَا يُدْرَكُ الْخَيْرُ كُلُّهُ بِالْعَقْلِ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَقْلَ لَهُ.

عقل کے ذریعے ہر بھلائی تک پہنچا جاسکتا ہے اس شخص کا کوئی دین نہیں جس کی عقل نہیں۔

۹۴۳

إِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

خداوند عالم صرف ان لوگوں پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

۹۴۴

إِنَّمَا يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَى ابْنِ آدَمَ مَنْ خَافَهُ ابْنُ آدَمَ وَلَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ يَخَفْ غَيْرَ اللّٰهِ لَمْ يُسَلِّطِ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَحَداً وَإِنَّمَا وَكَّلَ ابْنَ آدَمَ لِمَنْ رَجَا ابْنُ آدَمَ وَلَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ يَرْجُ إِلَّا اللّٰهَ لَمْ يَكِلْهُ اللّٰهُ إِلَى غَيْرِهِ.

خداوند عالم بنی آدم پر اسی بنی آدم کو مسلط کرتا ہے جس سے وہ ڈرتے ہیں اور اگر بنی آدم اللہ کے غیر سے نہ ڈریں تو اللہ ان پر کسی کو مسلط نہیں کرتا۔ اور جب ایک شخص جس پر توکل کرتا ہے اس پر چھوڑ دیا جاتا ہے اور اگر بنی آدم اللہ کے علاوہ کسی غیر پر امید نہیں رکھے گا تو اللہ اسے کسی غیر کے حوالے نہیں کرے گا۔

۹۳۵

إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ مَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مِثْلَ زَادِ الرَّاكِبِ.

تمہارے لئے دنیا میں سے اسی قدر کافی ہے جیسے کسی مسافر کے لئے زادِ راہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

۹۳۶

إِنَّهُ يَعْرِفُ الْفَضْلَ لِأَهْلِ الْفَضْلِ أَهْلُ الْفَضْلِ.

فضیلت و شرف والے لوگ کسی صاحب فضل و شرف کی فضیلت کو جانتے ہیں۔

۹۳۷

إِنِّي أُحَرِّجُ عَلَيْكُمْ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ: الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ.

میں تمہیں دو کمزوروں کے حق کے بارے میں متنبہ کرتا ہوں یتیم اور عورت۔

۹۳۸

إِنِّي أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي أَعْمَالًا ثَلَاثَةً: زَلَّةَ عَالِمٍ وَحُكْمَ جَائِرٍ وَهَوًى مُتَّبَعًا.

میں اپنے بعد میری امت کے بارے میں تین اعمال سے ڈرتا ہوں عالم کی لغزش، ظالم کی حکومت اور خواہشات کی پیروی۔

۹۳۹

إِنِّي فِيمَا لَمْ يُوحَ إِلَيَّ كَأَحَدِكُمْ.

اگر مجھ پر وحی نازل نہیں کی جاتی تو میں بھی تمہاری طرح ہوں۔

۹۵۰

إِنِّي لاَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ فِيمَا لاَ تَعْلَمُونَ وَلَكِنْ أُنْظُرُوا كَيْفَ تَعْمَلُونَ فِيمَا تَعْلَمُونَ.

میں تمہارے نہ جاننے کی وجہ سے پریشان نہیں ہوں لیکن یہ دیکھو کہ جو کچھ تم جانتے ہو اس پر کسی حد تک عمل کرتے ہو۔

۹۵۱

إِنِّي لَأُبْغِضُ الْمَرْأَةَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا تَجُرُّ ذَيْلَهَا تَشْكُو زَوْجَهَا.

میں اس عورت کو ناپسند کرتا ہوں جو شوہر کی شکایت کرنے گھر سے باہر نکل جاتی ہے۔

۹۵۲

إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أُنَقِّبَ عَلَى قُلُوبِ النَّاسِ وَلاَ أَشُقَّ بُطُونَهُمْ.

مجھے یہ فریضہ نہیں سونپا گیا ہے کہ میں لوگوں کے دلوں میں گھس جاؤں اور ان کے باطن کو کھول کر رکھوں۔

۹۵۳

أَنْهَاكَ عَنْ ثَلاَثِ خِصَالٍ: أَلْحَسَدِ وَالْحِرْصِ وَالْكِبْرِ.

میں تمہیں تین صفات سے منع کرتا ہوں حسد، لالچ اور تکبر۔

۹۵۴

أَنْهَاكُمْ عَنِ الزُّورِ.

میں تمہیں شرک اور جھوٹ سے منع کرتا ہوں۔

۹۵۵

أنهاكُمْ عَنْ قليلِ ما أسْكَرَ كَثيرُهُ.

جو چیز زیادہ نشہ آور ہو اس کی کم مقدار سے بھی منع کرتا ہوں۔

۹۵۶

إحتَمِلوا العَفوَ عَنْ عَثَراتِ ذَوِي المُرُوّاتِ.

صاحبان مروت کی لغزشوں کو معاف کرنے کے لئے بہانے ڈھونڈو۔

۹۵۷

أهلُ الجَورِ وأعوانُهُمْ في النّارِ.

ظالم اور ان کے مددگار جہنم میں جائیں گے۔

۹۵۸

أهوَنُ الرِّبا كَالّذي يَنكِحُ أُمَّهُ وَ إنَّ أربَى الرِّبا استِطالَةُ المَرءِ في عِرضِ أخيهِ.

سود لینے کا ہلکا گناہ اس قدر ہے جسے کہ کوئی اپنی ماں سے زنا کرے اور سود کا شدید گناہ اتنا ہے جیسے کہ کوئی شخص ایک دینی بھائی کی آبرو ریزی کی بات کرے۔

۹۵۹

أهوَنُ أهلِ النّارِ عَذاباً يَومَ القِيامَةِ رَجُلٌ يُوضَعُ في أخمَصِ قَدَمَيهِ جَمرَتانِ يَغلي مِنهُما دِماغُهُ.

قیامت کے دن اہل جہنم میں سے جس پر سب سے ہلکا عذاب ہوگا وہ شخص ہے جس کے پاؤں کے نیچے آگ کی اینٹیں رکھی جائیں گی جس کی وجہ سے اس کے دماغ میں ابال آئے گا۔

۹۶۰

أُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ.

مجھے جامع اور مختصر کلام (کی طاقت) دی گئی ہے۔

۹۶۱

أَوْثَقُ سِلَاحِ إِبْلِيسَ النِّسَاءُ.

ابلیس کا محکم ترین اسلحہ عورتیں ہیں۔

۹۶۲

أُوصِيكَ أَنْ تَسْتَحِيَ مِنَ اللّٰهِ كَمَا تَسْتَحِي مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ مِنْ قَوْمِكَ.

میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم اللہ سے اس طرح حیا کرو جس طرح اپنی قوم کے صالح مرد سے حیا کرتے ہو۔

۹۶۳

أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ تَعَالَىٰ فِي سِرِّ أَمْرِكَ وَعَلَانِيَتِهِ وَإِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ وَلَا تَسْأَلَنَّ أَحَداً شَيْئاً وَلَا تَقْبِضْ أَمَانَةً وَلَا تَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ.

تمہارے پوشیدہ اور اعلانیہ امور میں تقویٰ الٰہی کی وصیت کرتا ہوں جب تم کوئی برائی کرو تو فوراً نیکی کرو اور تم کسی سے کوئی سوال مت کرو، نہ کسی کی امانت روکو اور نہ دو افراد کے درمیان فیصلہ کرو۔

۹۶۴

أُوصِيكُمْ بِالْجَارِ.

میں تمہیں ہمسائے کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔

۹۶۵

أَوْلَى النَّاسِ بِالْعَفْوِ أَقْدَرُهُمْ عَلَى الْعُقُوبَةِ.

معاف کرنے کا حقدار وہی ہے جو سزا دینے کی قدرت رکھتا ہو۔

۹۶۶

أَوْلَى النَّاسِ بِالتُّهْمَةِ مَنْ جَالَسَ أَهْلَ التُّهْمَةِ.

متہم لوگوں کے ساتھ ہمنشینی کرنے والا تہمت لگائے جانے کا حقدار ہے۔

۹۶۷

أَوَّلُ الْعِبَادَةِ الصَّمْتُ.

عبادت کی ابتداء خاموشی ہے۔

۹۶۸

أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ الصَّلٰوةُ.

تمہارے دین میں سے سب سے پہلے امانت اٹھ جائے گی اور آخری چیز نماز کو ضائع کرو گے۔

۹۶۹

أَوَّلُ مَا نَهَانِي عَنْهُ رَبِّي بَعْدَ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ شُرْبُ الْخَمْرِ وَمُلَاحَاةُ الرِّجَالِ.

بتوں کی پرستش کرنے کی ممانعت کے بعد سب سے پہلی چیز جس سے میرے پروردگار نے مجھے منع فرمایا وہ چیز شراب نوشی اور اشخاص کی ایک دوسرے کی بدگوئی ہے۔

۹۷۰

أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الصَّلٰوةُ.

سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔

۹۷۱

أَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْحَيَاءُ وَالْأَمَانَةُ.

اس امت سے سب سے پہلے جو چیز اٹھائی جائے گی وہ حیا اور امانت ہے۔

۹۷۲

أَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ.

لوگوں کے درمیان فیصلوں میں قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کے فیصلے کئے جائیں گے۔

۹۷۳

أَوَّلُ مَا يُوزَنُ فِي الْمِيزَانِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ.

میزان اعمال میں جو چیز سب سے پہلے رکھی جائے گی وہ حسن خلق ہے۔

۹۷۴

أَوَّلُ مَا يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْعَبْدِ نَفَقَتُهُ عَلٰى أَهْلِهِ.

کسی شخص کے میزان میں سب سے پہلے جو چیز رکھی جائے گی وہ اس کے اہل وعیال کا نفقہ ہے۔

۹۷۵

أَوَّلُ مَنْ يُدْعٰى إِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللهَ.

سب سے پہلے جو لوگ بہشت میں بلائے جائیں گے وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی حمد وثناء بجالاتے ہیں۔

۹۷۶

إِيَّاكُمْ وَالتَّسْوِيفَ وَطُولَ الْأَمَلِ فَإِنَّهُ كَانَ سَبَبًا لِهَلَاكِ الْأُمَمِ.

خبردار ٹال مٹول اور طویل امیدوں سے بچو کیوں کہ یہ چیزیں امتوں کی ہلاکت کا سبب ہیں۔

۹۷۷

إِيَّاكُمْ وَالتَّعَمُّقَ فِي الدِّينِ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ جَعَلَهُ سَهْلاً، فَخُذُوا مِنْهُ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ مَادَامَ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ وَ إِنْ كَانَ يَسِيراً.

دینی امور میں دقیق پہلوؤں کی تلاش مت کرو کیونکہ خداوند عالم نے اسے آسان قرار دیا تم اس میں سے اپنی استطاعت بھر لے لو کیونکہ خداوند عالم کسی نیک کام کی مداومت کو پسند کرتا ہے چاہے قلیل ہی کیوں ہو۔

۹۷۸

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا يَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.

خبردار! حسد سے پرہیز کرو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

۹۷۹

إِيَّاكُمْ وَالْحُمْرَةَ فَإِنَّهَا أَحَبُّ الزِّينَةِ إِلَى الشَّيْطَانِ.

سرخی سے پرہیز کرو کیونکہ سرخی شیطان کے نزدیک دوسری تمام زینتوں سے بڑھ کر محبوب ہے۔

۹۸۰

إِيَّاكُمْ وَالْخَمْرَ فَإِنَّ خَطِيئَتَهَا تُفَرِّعُ الْخَطَايَا كَمَا أَنَّ شَجَرَتَهَا تُفَرِّعُ الشَّجَرَ.

خبردار شراب سے پرہیز کرو کیونکہ اس کے گناہ کی شاخیں پھوٹ نکلتی ہیں جس طرح ایک درخت سے دوسرے درخت نکلتے ہیں۔

۹۸۱

إِيَّاكُمْ وَالدَّيْنَ فَإِنَّهُ هَمٌّ بِاللَّيْلِ وَمَذَلَّةٌ بِالنَّهَارِ.

خبردار قرض لینے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ رات کی فکر اور دلوں میں ذلت کا باعث ہے۔

۹۸۲

إِيَّاكُمْ وَالزِّنَا فَإِنَّ فِيهِ أَرْبَعَ خِصَالٍ تُذْهِبُ الْبَهَاءَ عَنِ الْوَجْهِ وَتَقْطَعُ الرِّزْقَ وَتُسْخِطُ الرَّحْمٰنَ وَالْخُلُودَ فِي النَّارِ.

خبردار زنا سے بچے رہو کیونکہ اس میں چار خصلتیں ہیں چہرے کا نور زائل ہوتا ہے، روزی اٹھ جاتی ہے، اللہ کی ناراضگی کا باعث اور آگ میں ہمیشگی کا باعث ہے۔

إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ أَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا.

خبردار حرص سے بچو کیونکہ اس کی وجہ سے تم سے پہلے والے ہلاک ہوچکے ہیں، حرص نے انہیں بخل پر ابھارا تو انہوں نے بخل کیا، جس نے انہیں قطع رحمی کا حکم دیا انہوں نے قطع رحمی اختیار کی تو اس نے انہیں فسق وفجور پر ابھارا تو انہوں نے فسق وفجور اختیار کیا۔

۹۸۳

إِيَّاكُمْ وَالطَّمَعَ فَإِنَّهُ هُوَ الْفَقْرُ الْحَاضِرُ.

خبردار طمع سے بچے رہو کیونکہ وہ موجودہ احتیاج ہے۔

۹۸۴

إِيَّاكُمْ وَالْعِضَةَ النَّمِيمَةَ الْقَالَةَ بَيْنَ النَّاسِ.

لوگوں کی چغلی کھانے سے پرہیز کرو۔

۹۸۵

إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ.

خبردار! دین میں غلو کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ تم سے پہلے والے دین میں غلو کر کے ہلاکت تک پہنچ چکے ہیں۔

۹۸۶

إِيَّاكُمْ وَالْغِيبَةَ فَإِنَّ الْغِيبَةَ أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا. إِنَّ الرَّجُلَ قَدْ يَزْنِي وَيَتُوبُ فَيَتُوبُ اللهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ صَاحِبَ الْغِيبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَغْفِرَ لَهُ صَاحِبُهُ.

خبردار! غیبت سے پرہیز کرو کیونکہ غیبت زنا سے بڑھ کر (گناہ) ہے کیونکہ ایک شخص زنا کا ارتکاب کر کے توبہ کرتا ہے تو اللہ اسکی توبہ قبول کرتا ہے اور غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کرتا مگر یہ کہ جس کی غیبت کی تھی وہ معاف کرے۔

۹۸۷

إِيَّاكُمْ وَالْكِبْرَ فَإِنَّ إِبْلِيسَ حَمَلَهُ الْكِبْرُ عَلَى أَنْ لَا يَسْجُدَ لِآدَمَ وَإِيَّاكُمْ وَالْحِرْصَ فَإِنَّ آدَمَ حَمَلَهُ الْحِرْصُ عَلَى أَنْ أَكَلَ

خبردار! تکبر سے بچے رہو کیونکہ ابلیس کو تکبر نے ہی روکا کہ وہ آدم کو سجدہ نہ کرے خبردار! لالچ سے بچے رہو کیونکہ آدم کو لالچ نے ابھارا کہ وہ گندم کا دانہ کھائے۔

مِنَ الشَّجَرَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ ابْنَيْ آدَمَ إِنَّمَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ حَسَدًا فَهُوَ أَصْلُ كُلِّ خَطِيئَةٍ.

خبردار! حسد سے بچے رہو کہ آدم کے بیٹے قابیل نے حسد کی وجہ سے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا' بس حسد اور لالچ تمام گناہوں کی جڑ ہیں۔

۹۸۸

إِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ فَإِنَّ الْكِذْبَ مُجَانِبٌ لِلْإِيمَانِ.

خبردار جھوٹ سے پرہیز کرو کیونکہ جھوٹ ایمان کے ساتھ میل نہیں کھاتا۔

۹۸۹

إِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ فَإِنَّ الْكِذْبَ لَا يَصْلُحُ لَا بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدِ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ لَا يَفِي لَهُ وَإِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ.

خبردار! جھوٹ سے بچے رہو کیونکہ مذاق اور حقیقت' دونوں میں جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں کسی شخص کو اپنے بچے کے ساتھ ایسا کوئی وعدہ نہیں کرنا چاہئے جسے پورا نہ کرے' جھوٹ فسق و فجور کا تحفہ دیتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی راہ پر لگاتے ہیں اور سچائی نیکی کی ہدایت کرتی ہے اور نیکوکاری جنت کی ہدایت کرتی ہے۔

۹۹۰

إِيَّاكُمْ وَالْمَدْحَ فَإِنَّهُ الذَّبحُ.

خبردار! کسی کی مدح (سامنے) نہ کرنا کیونکہ مدح کرنا اور ذبح کرنا برابر ہیں۔

۹۹۱

إِيَّاكُمْ وَالْهَوٰى فَإِنَّ الْهَوٰى يُعْمِي وَيُصِمُّ.

خبردار! خواہشات کے پیچھے مت لگو کیونکہ خواہشات اندھا اور بہرا کرتی ہیں۔

۹۹۲

إِيَّاكُمْ وَخَضْرَاءَ الدِّمَنِ قِيلَ وَمَا خَضْرَاءُ الدِّمَنِ؟ قَالَ الْمَرْأَةُ الْحَسْنَاءُ فِي مَنْبَتِ سُوءٍ.

خبردار! کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر اگنے والی سبزی سے دور رہو۔ پوچھا گیا وہ کیا ہے۔ فرمایا۔ برے گھرانے کی خوبصورت عورت۔

۹۹۳

إِيَّاكُمْ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ مِنْ كَافِرٍ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ مِنْ دُونِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مظلوم کی بدعا سے بچے رہو' چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ مظلوم اور خدا کے درمیان کوئی حجاب حائل نہیں ہوتا۔

۹۹۴

إِيَّاكُمْ وَمُحَادَثَةَ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَخْلُوُ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ لَيْسَ لَهَا مَحْرَمٌ إِلَّا هَمَّ بِهَا.

عورتوں کے ساتھ زیادہ گفتگو سے پرہیز کرو کیونکہ جب ایک مرد کسی عورت کے ساتھ اکیلے میں باتیں کرتا ہے تو وہ اس کے افکار پر چھا جاتی ہے۔

۹۹۵

إيَّاكُمْ وَمُحقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإنَّمَا مَثَلُ مُحقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ وَ جَاءَ ذَا بِعُودٍ حَتّىٰ حَمَلُوا مَا أَنضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ. وَ إنَّ مُحقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتىٰ يُؤخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهلِكْهُ.

خبردار! گناہوں کو حقیر مت سمجھو کیونکہ چھوٹے چھوٹے گناہوں کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک قافلہ کسی وادی میں پڑاؤ ڈالے اور اس میں شامل افراد میں سے ہر ایک ایک لکڑی لے آئے تو ان سب کو جمع کرکے روٹی پکا سکتے ہیں اسی طرح چھوٹے گناہوں کا ارتکاب بار بار کیا جاتا ہے تو یہ ہلاکت کا باعث بنتے ہیں۔

۹۹۶

إيَّاكَ وَالتَّسوِيفَ بِأمَلِكَ فَإنَّكَ لِيَوْمِكَ وَ لَسْتَ لِمَا بَعْدُ فَإنْ يَكُ غَدٌ لَكَ فَكُنْ فِي الْغَدِ كَمَا كُنْتَ فِي الْيَوْمِ وَإنْ لَمْ يَكُنْ غَدٌ لَكَ لَمْ تَنْدَمْ عَلىٰ مَا فَرَّطْتَ فِي الْيَوْمِ.

خبردار! کسی کام کو نہ ٹالنا کیونکہ تم صرف "آج کے دن" زندہ ہو کل کا عمل تمھارے اختیار میں نہیں اگر آئندہ والا "کل" ملے تو بھی اسے "آج" کا دن قرار دو اگر نہ ملا تو "آج" کے دن میں کوتاہی کرنے پر ندامت ہوگی۔

۹۹۷

إِيَّاكَ وَ السُّؤَالَ فَإِنَّهُ ذُلٌّ حاضِرٌ وَ فَقرٌ تَتَعَجَّلُهُ.

خبردار سوال کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ فی الوقت ایک ذلت اور ایک ایسی احتیاج ہے جس تک پہنچنے میں تم جلدی کرتے ہو۔

۹۹۸

إِيَّاكَ وَ اللَّجاجَةَ فَإِنَّ أَوَّلَها جَهلٌ وَ آخِرَها نَدامَةٌ.

خبردار! ہٹ دھرمی سے پرہیز کرو کیونکہ اس کی ابتدا جہالت اور انجام ندامت ہے۔

۹۹۹

إِيَّاكَ وَ خَصلَتَينِ اَلضَّجَرَ وَ اَلكَسَلَ فَإِنَّكَ إِنْ ضَجِرتَ لَمْ تَصبِرْ عَلى حَقٍّ وَ إِنْ كَسِلتَ لَمْ تُؤَدِّ حَقّاً..

خبردار! دو صفات سے پرہیز کرو کاہلی اور آزردگی، اگر تم آزردہ ہوگے تو حق پر صبر نہیں کرسکو گے اور اگر کاہلی اختیار کروگے تو حق کی ادائیگی نہیں کرسکوگے۔

۱۰۰۰

إِيَّاكَ وَ كُلَّ أَمرٍ يُعتَذَرُ مِنهُ.

خبردار! جب کسی بھی کام کا عذر پیش کیا جائے تو اسے قبول کرو۔

۱۰۰۱

إِيَّاكَ وَما يَسُوءُ الاُذُنَ.

جو بات کانوں کو بری لگے اس سے پرہیز کرو۔

۱۰۰۲

إِيَّاكَ وَ قَرِينَ السُّوءِ فَإِنَّكَ بِهِ تُعْرَفُ.

خبردار! برے ہم نشین سے دور رہو کیونکہ اس کے ذریعے تمہارا تعارف ہوگا۔

۱۰۰۳

إِيَّاكَ وَ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللهِ طَالِبًا.

چھوٹے گناہوں سے بھی پرہیز کرو کیونکہ خداوندعالم ان کی باز پرس کرنے والا ہے۔

۱۰۰۴

إِيَّاكَ وَ مُصَاحَبَةَ الْكَذَّابِ فَإِنَّهُ كَسَرَابٍ يُقَرِّبُ إِلَيْكَ الْبَعِيدَ وَ يُبَعِّدُ إِلَيْكَ الْقَرِيبَ.

جھوٹے کی ہم نشینی سے دور رہو وہ سراب کی مانند ہے جو دور کو قریب اور قریب کو دور بتاتا ہے۔

۱۰۰۵

إِيَّاكَ وَ مُصَاحَبَةَ الْأَحْمَقِ فَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ.

احمق کی ہم نشینی سے دور بھاگو کیونکہ یہ تمہیں نفع پہنچانا چاہتا ہے مگر نقصان پہنچاتا ہے۔

۱۰۰۶

أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ إِنِّي لَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ فِيمَا لَا تَعْلَمُونَ وَ لَكِنِ انْظُرُوا كَيْفَ تَعْمَلُونَ فِيمَا تَعْلَمُونَ.

اے امت والو! مجھے تمہارے بارے میں یہ خوف نہیں کہ تم نہیں جانتے بلکہ خوف یہ ہے کہ اپنے علم پر کس حد تک عمل کرتے ہو۔

۱۰۰۷

أَيُّ داءٍ أَدْوىٰ مِنَ الْبُخْلِ.

بخل کی بیماری سے بڑھ کر کوئی بیماری نہیں۔

۱۰۰۸

أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلىٰ قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللهُ جَنَّتَهُ وَ أَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَ هُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللهُ مِنْهُ وَ فَضَحَهُ عَلىٰ رُؤُسِ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

جو عورت کسی قوم میں ایسے بچے کو شامل کرے جو ان میں سے نہیں تو خدا اس سے بیزار ہے اور خدا اسے جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ اور کوئی شخص اپنے بیٹے سے انکار کرے گا تو خداوندعالم اپنے اور اس کے درمیان حجاب حائل کرے گا اور قیامت کے دن اولین و آخرین کے سامنے اسے ذلیل کرے گا۔

۱۰۰۹

أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ فَمَرَّتْ عَلىٰ قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زانِيَةٌ وَ كُلُّ عَيْنٍ زانِيَةٌ.

جو کوئی بھی عورت خوشبو لگا کر گھر سے باہر نکلے اور لوگوں کے درمیان سے گزرے جو اس کی خوشبو کو پائیں تو یہ عورت بمنزلہ زانیہ کے ہے اور ہر زناکار کی نظروں میں ہے۔

۱۰۱۰

أَيُّمَا امْرَأَةٍ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا كَانَتْ فِي سَخَطِ اللهِ تَعَالَى حَتَّى تَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهَا أَوْ يَرْضَى عَنْهَا زَوْجُهَا.

جو کوئی عورت اپنے گھر سے شوہر کی اجازت کے بغیر نکلے تو واپس گھر آنے تک یا شوہر کے راضی ہونے تک اللہ کے غیض و غضب کا نشانہ ہے۔

۱۰۱۱

أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ.

اگر کوئی عورت بغیر کسی (شرعی وجہ کے) شوہر سے طلاق مانگے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

۱۰۱۲

أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَ زَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ.

جو عورت مرجائے اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

۱۰۱۳

أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا خَرَقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا سِتْرَهُ.

جو کوئی عورت اپنے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ اپنے کپڑے اتارے گی تو خداوندعالم اس سے اپنا حجاب اٹھالے گا۔

۱۰۱۴

أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَ

جو کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اور کسی جگہ پر کپڑے اتارے تو اس نے اپنے اور خدا کے درمیان کے

مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حجاب کو پامال کیا اور اس کی ہتک کی۔

۱۰۱۵

أَيُّمَا امْرِءٍ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا لَمْ يَحِطْهُمْ بِمَا يَحُوطُ نَفْسَهُ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ.

جب کبھی کسی شخص کو مسلمانوں کے امور سے متعلق کوئی ذمے داری ملے اور وہ اس ذمے داری کی ادائیگی میں اپنے ذاتی امور کی طرح دلچسپی نہیں کرے گا تو اسے جنت کی خوشبو نہیں ملے گی۔

۱۰۱۶

أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا.

جب کبھی کوئی شخص لوگوں کو گمراہی کی طرف دعوت دے تو اس پر اس کی اتباع کرنے والوں کے گناہ کے برابر گناہ ہے جبکہ پیروی کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو کوئی لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دے تو اس کی اتباع کرنے والوں کے اجر کے برابر اسے بھی اجر ملے گا جبکہ اس کے پیروکاروں کے اجر وثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

۱۰۱۷

أَيُّمَا رَاعٍ غَشَّ رَعِيَّتَهُ فَهُوَ فِي النَّارِ.

جو اپنے ماتحتوں کے ساتھ فریب کرتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

۱۰۱۸

أَيُّمَا رَاعٍ لَمْ يَرْحَمْ رَعِيَّتَهُ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

جو حکمران اپنی رعایا پر رحم نہیں کرتا خدا نے اس پر جنت حرام کی ہے۔

۱۰۱۹

أَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً عَلَى عَشَرَةِ أَنْفُسٍ عَلِمَ أَنَّ فِي الْعَشَرَةِ أَفْضَلَ مِمَّنِ اسْتَعْمَلَ فَقَدْ غَشَّ اللهَ وَ غَشَّ رَسُولَهُ وَغَشَّ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ.

جو کوئی کسی شخص کو دس افراد پر حکومت کا حق دے اور یہ علم رکھتا ہو کہ ان دس افراد میں سے ایک اس سے برتر فرد بھی موجود ہے تو اس نے خدا، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔

۱۰۲۰

أَيُّمَا رَجُلٍ تَدَيَّنَ دَيْناً وَهُوَ مُجْمِعٌ أَنْ لَا يُوفِيَهُ إِيَّاهُ لَقِيَ اللهَ سَارِقاً.

جو کوئی شخص کسی سے قرض لے لے اور یہ ارادہ بھی رکھے کہ اسے ادا نہیں کرے گا تو خداوندعالم کے حضور وہ "چور" محشور ہوگا۔

۱۰۲۱

أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَنَوَى أَنْ لَا يُعْطِيَهَا مِنْ صِدَاقِهَا شَيْئاً مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ زَانٍ

جو کوئی شخص کسی عورت سے ازدواج کرے اور یہ نیت رکھے کہ وہ اسے مہر ادا نہیں کرے گا تو وہ مرتے وقت زانی

وَ أَيُّمَا رَجُلٍ اشْتَرٰى مِنْ رَجُلٍ بَيْعًا فَنَوٰى أَنْ لاَّ يُعْطِيَهُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَ هُوَ خَائِنٌ وَ الْخَائِنُ فِي النَّارِ.

مرے گا اور جو شخص کسی سے کچھ خریدے اور یہ ارادہ کرے کہ اس کی قیمت ادا نہیں کرے گا تو خائن مرے گا اور خیانت کار کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

۱۰۲۲

أَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ كَلَّفَهُ اللهُ تَعَالٰى أَنْ يَحْفِرَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ آخِرَ سَبْعِ أَرَضِينَ ثُمَّ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقْضِيَ بَيْنَ النَّاسِ.

جو کوئی بالشت بھر زمین پر ظلم سے تصرف کرے گا تو قیامت کے دن خدا اسے ساتویں زمین کی گہرائی تک کھودنے کا حکم دے گا اور اسے طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈال دے گا یہاں تک کہ تمام لوگوں کا حساب کتاب ختم ہو جائے گا۔

۱۰۲۳

أَيُّمَا رَجُلٍ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ تَعَالٰى لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللهِ حَتّٰى يَنْزِعَ.

جو کوئی شخص ایسی سفارش کرے گا جس کی وجہ سے خدائی حدود میں سے کوئی پوری نہ ہو سکے تو وہ شخص مرتے دم تک خدا کے غضب کا نشانہ بنے گا۔

۱۰۲۴

أَيُّمَا شَابٍّ تَزَوَّجَ فِي حَدَاثَةِ سِنِّهِ عَجَّ شَيْطَانُهُ يَا وَيْلَهُ عَصَمَ مِنِّي

جو کوئی نوجوان اپنی نوجوانی کی ابتدا میں شادی کرتا ہے تو اس کا شیطان چیخ اٹھتا ہے ہائے اس شخص نے اپنا دین مجھ

دِينَهُ.

سے محفوظ کیا۔

۱۰۲۵

أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ.

جو کوئی مسلمان ایسا ہو جس کی نیکی کی گواہی چار آدمی دیں تو خداوندعالم اسے جنت میں داخل کرے گا۔

۱۰۲۶

أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِماً ثَوْباً عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللهُ تَعَالَى مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِماً عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى مُسْلِماً عَلَى ظَمَاءٍ سَقَاهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ.

جو کوئی مسلمان کسی ضرورت مند مسلمان کو لباس پہنادے تو خداوندعالم اسے جنت کے سبز کپڑے پہنادے گا اور جو کوئی مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے گا تو خداوندعالم اسے جنت کے پھل کھلائے گا۔ اور جو کوئی مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو سیراب کرے گا خداوندعالم قیامت کے دن اسے سربہ مہر شربت پلائے گا۔

۱۰۲۷

أَيُّمَا نَاشِيءٍ نَشَأَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ حَتَّى يَكْبَرَ أَعْطَاهُ اللهُ

جو بچہ علم وعبادت کی طلب میں نشوونما پائے یہاں تک کہ بڑا ہوجائے تو خداوندعالم قیامت کے دن اسے بہتر

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوابَ اثْنَيْنِ وَ سَبْعِينَ صِدِّيقًا.

(۷۲) صدیقوں کا ثواب عطا کرے گا۔

۱۰۲۸

أَيُّما راعٍ اسْتَرْعىٰ رَعِيَّةً فَلَمْ يُحِطْها بِالْأَمانَةِ وَالنَّصِيحَةِ ضاقَتْ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعالَى الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ.

جب ایک حکمران رعایا پر حکومت کرے اور ان کے امور کے بارے میں ہمدردی اور امانتداری نہیں کرے گا تو خداوندعالم کی وسیع رحمت اس پر تنگ ہوجائے گی۔

۱۰۲۹

أَيُّما والٍ وَلِيَ شَيْئاً مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي فَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ وَ يَجْتَهِدْ لَهُمْ كَنَصِيحَتِهِ وَ جُهْدِهِ لِنَفْسِهِ كَبَّهُ اللهُ تَعالىٰ عَلىٰ وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ فِي النّارِ.

کوئی حاکم جو میری امت پر حکمرانی کا منصب سنبھالتا ہے اور اپنی ذات کی طرح ان کی خیرخواہی اور جدوجہد نہیں کرتا، تو خداوندعالم قیامت کے دن اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا۔

۱۰۳۰

أَيُّما والٍ وَلِيَ فَلانَ وَ رَفَقَ رَفَقَ اللهُ تَعالىٰ بِهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

جو کوئی حکمران عوام کے ساتھ نرمی اور مدارات سے سلوک کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس پر مہربان ہوگا۔

۱۰۳۱

أيما والٍ وَلِيَ مِنْ أمرِ أمّتي بَعدي أقيمَ على الصّراطِ و نَشرَت المَلائكةُ صحيفتَهُ فإنْ كانَ عادِلاً نَجّاهُ اللهُ بعدلِهِ وَ إنْ كانَ جائِراً انتفضَ بهِ الصّراطُ انتفاضةً تزايلُ بينَ مَفاصِلِهِ حتّىٰ يكونَ بينَ عُضوَينِ مِنْ أعضائهِ مَسيرةُ مِأةِ عامٍ ثمّ يَنخَرِقُ بِهِ الصّراطُ.

میرے بعد میری امت پر جو حکمرانی کرے گا اسے صراط پر روکا جائے گا اور فرشتے اس کا نامہ اعمال کھولیں گے اور عادل نکلا تو اس کے عدل کی بناء پر اسے نجات ملے گی اور اگر وہ ظالم نکلا تو صراط لرز اٹھے گی کہ اس کے اعضائے بدن ایک دوسرے سے اس طرح جدا ہوں گے کہ دو اعضاء کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہوجائے گا اس کے بعد وہ جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

۱۰۳۲

أيّها النّاسُ اتّقوا اللهَ فواللهِ لا يَظلِمُ مُؤمنٌ مُؤمِناً إلاّ انتقمَ اللهُ تعالىٰ مِنهُ يومَ القيامةِ.

لوگو! اللہ سے ڈرو! کوئی مومن کسی مومن پر ظلم نہیں کرتا مگر یہ کہ خداوندعالم قیامت کے دن اس سے انتقام لے گا۔

۱۰۳۳

أيّها النّاسُ اتّقوا اللهَ وَأجملوا في الطّلبِ فإنّ نفساً لن تموتَ حتّىٰ تستوفيَ رِزقَها وَ إنْ

لوگو! خدا سے ڈرو اور حسن طلب اختیار کرو کیونکہ کوئی شخص نہیں مرتا مگر یہ کہ وہ اپنا رزق پورا پورا پالیتا ہے

أبطأ عنها فاتقوا الله وأجملوا في الطلب.

چاہے دیر سے ہی کیوں نہ ملے تم خدا سے تقویٰ اختیار کرو اور حسن طلب اختیار کرو۔

۱۰۳۴

أيها الناس إن ربكم واحد وإن أباكم واحد، كلكم لآدم وآدم من تراب إن أكرمكم عند الله أتقاكم لا فضل لعربي على عجمي إلا بالتقوى.

لوگو! تمہارا پروردگار ایک ہے اور تمہارا باپ ایک ہے تم تمام آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بنائے گئے ہیں تم میں سے وہ شخص جو بڑا پرہیزگار ہے اللہ کے ہاں تم میں سے زیادہ مکرم ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر کوئی برتری حاصل نہیں مگر صرف تقویٰ کی بناء پر۔

۱۰۳۵

أيها الناس عليكم بالقصد عليكم بالقصد فإن الله تعالى لا يمل حتى تملوا.

لوگو! راہ اعتدال اختیار کرو کیونکہ خداوندعالم کبھی ملول نہیں ہوتا مگر یہ کہ تم ملول ہو جاؤ۔

۱۰۳٦

أيها الناس لا تعلقوا علي بواحدة، ما أحللت إلا ما أحل الله تعالى وما حرمت إلا ما حرم الله.

لوگو! تم مجھے کسی چیز سے وابستہ مت کرو میں نے وہی چیزیں حلال کی ہیں جسے خدا نے حلال کیا اور وہی چیزیں حرام کی ہیں جنہیں خداوندعالم نے حرام کیا ہے۔

۱۰۳۷

أَيُّهَا النَّاسُ مَا جَائَكُمْ عَنِّي يُوَافِقُ كِتَابَ اللهِ فَأَنَا قُلْتُهُ وَمَا جَائَكُمْ يُخَالِفُ كِتَابَ اللهِ فَلَمْ أَقُلْهُ.

لوگو! میری طرف سے کوئی بھی بات تم تک پہنچے تو دیکھو اگر وہ بات کتاب اللہ کے موافق ہے تو میں نے کہی ہے لیکن اگر اللہ کی کتاب کے مخالف ہو تو سمجھو کہ میں نے نہیں کہی ہے۔

۱۰۳۸

أَلْآمِرُ بِالْمَعْرُوفِ كَفَاعِلِهِ.

نیکی کا حکم کرنے والا اس کے بجا لانے والے کے مانند ہے۔

۱۰۳۹

أَلْإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.

نیکی یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔

۱۰۴۰

أَلْآخِذُ وَالْمُعْطِي سَوَاءٌ فِي الرِّبَا.

سود لینے اور دینے والا برابر ہیں۔

۱۰۴۱

أَلْأَرْضُ أَرْضُ اللهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللهِ، مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهِيَ لَهُ.

زمین اللہ کی، بندے اللہ کے پس جس کسی نے بنجر زمین کو آباد کیا وہ اسی کی ہے۔

۱۰۴۲

أَلْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ.

ارواح منظم فوجوں کی طرح ہیں۔ واقف روحیں الفت کرنے والی اور ناآشنا روحین مختلف ہیں۔

۱۰۴۳

أَلْإِسْتِغْفَارُ مِنْحَاةٌ لِلذُّنُوبِ.

توبہ واستغفار گناہوں کو محو کرتا ہے۔

۱۰۴۴

أَلْإِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ.

اسلام اعلانیہ ہوتا ہے اور ایمان پوشیدہ ہوتا ہے۔

۱۰۴۵

أَلْإِسْلَامُ نَظِيفٌ فَتَنَظَّفُوا فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَظِيفٌ.

اسلام پاکیزہ ہے اور تم بھی پاکیزہ رہو کیونکہ جنت میں پاکیزہ لوگ ہی جاسکیں گے۔

۱۰۴۶

أَلْإِسْلَامُ يَعْلُو وَلَا يُعْلَى عَلَيْهِ.

اسلام کو برتری حاصل ہے اور کوئی دوسری چیز اسلام پر برتری حاصل نہیں کرسکتی۔

۱۰۴۷

أَلْإِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ وَالتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ

اخراجات میں قناعت کرنا نصف معاش ہے اور لوگوں کے ساتھ اظہار محبت

۱۰۴۸

نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ
نِصْفُ الْعِلْمِ.

کرنا نصف عقل ہے اور سوال اچھی
طرح کرنا نصف علم ہے۔

۱۰۴۹

اَلْاِقْتِصَادُ نِصْفُ الْعَیْشِ وَحُسْنُ
الْخُلْقِ نِصْفُ الدِّیْنِ.

قناعت نصف معاش ہے اور حسن خلق
نصف دین ہے۔

۱۰۵۰

اَلْأَکْبَرُ مِنَ الْإِخْوَةِ بِمَنْزِلَةِ
الْأَبِ.

بڑا بھائی بمنزلہ باپ کے ہے۔

۱۰۵۱

اَلْأَکْلُ فِی السُّوْقِ دَنَاءَةٌ.

بازار میں کھانا پستی کی علامت ہے۔

۱۰۵۲

اَلْأَکْلُ مَعَ الْخَادِمِ مِنَ التَّوَاضُعِ.

ملازموں کے ساتھ کھانا تواضع کی
علامت ہے۔

۱۰۵۳

اَلْأَمَانَةُ تَجْلِبُ الرِّزْقَ وَالْخِیَانَةُ
تَجْلِبُ الْفَقْرَ.

امانت رزق کو بڑھاتی ہے اور خیانت
کاری فقر کا باعث ہے۔

۱۰۵۴

اَلْأَمْنُ وَالْعَافِیَةُ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ
فِیْهِمَا کَثِیْرٌ مِنَ النَّاسِ.

امن اور عافیت دو نعمتیں ہیں بہت
سارے لوگ اسی سے فریب کھاتے
ہیں۔

۱۰۵۵

أَلْأُمُورُ كُلُّهَا خَيْرُهَا وَ شَرُّهَا مِنَ اللهِ.

تمام امور کی بھلائی اور برائی خدا کی طرف سے ہے۔

۱۰۵۶

أَلْأَنَاةُ مِنَ اللهِ وَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

دیر کرنا خدا کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے ہے۔

۱۰۵۷

أَلْأَيْدِي ثَلَاثَةٌ فَيَدُ اللهِ الْعُلْيَا وَ يَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا وَ يَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى فَأَعْطِ الْفَضْلَ وَلَا تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ.

ہاتھ تین قسم کے ہیں ایک تو اللہ کا ہاتھ ہے جو سب سے بلند ہے' دینے والے کا ہاتھ اس سے نیچے ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ اس سے بھی نیچے ہے۔ بس فاضل چیز دے دے اور بخشش کرنے سے عاجز مت آ۔

۱۰۵۸

أَلْإِيمَانُ الصَّبْرُ وَ السَّمَاحَةُ.

ایمان صبر اور بخشش کا نام ہے۔

۱۰۵۹

أَلْإِيمَانُ بِالْقَدَرِ يُذْهِبُ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

تقدیر پر اعتقاد غم واندوہ کو برطرف کرتا ہے۔

۱۰٦۰

اَلْاِیْمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْکَانِ.

ایمان دل کی معرفت ہے، زبان کا اقرار ہے اور اعضاء کا عمل ہے۔

۱۰٦۱

اَلْاِیْمَانُ نِصْفَانِ نِصْفٌ فِي الصَّبْرِ وَنِصْفٌ فِي الشُّکْرِ.

ایمان کے دو حصے ہیں ایک حصہ صبر میں ہے اور ایک حصہ شکر میں ہے۔

۱۰٦۲

اَلْاِیْمَانُ وَالْعَمَلُ قَرِیْنَانِ لَا یَصْلُحُ کُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اِلَّا مَعَ صَاحِبِهٖ.

ایمان اور عمل ہم نشین ہیں ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہے۔

✿ ✿ ✿
✿ ✿
✿

ب

۱۰۷۲

بابانِ مُعَجَّلاَنِ عُقُوبَتُهُمَا فِي الدُّنيا اَلْبَغْیُ وَ الْعُقُوقُ.

دو گناہ ایسے ہیں جن کی سزا دنیا میں بہت جلدی دی جاتی ہے۔ بغاوت' اور والدین کی نافرمانی (عاق ہونا)

۱۰۷۳

بَادِرْ بِأَرْبَعٍ قَبْلَ أَرْبَعٍ: شَبَابِكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَ صِحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَ غِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ.

چار چیزوں سے پہلے چار چیزوں کو غنیمت جانو۔ بڑھاپے سے پہلے جوانی کو' بیماری سے پہلے تندرستی کو' فقیری سے پہلے تونگری کو' اور موت سے پہلے زندگی کو۔

۱۰۷۴

بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا: إِمَارَةَ السُّفَهَاءِ وَ كَثْرَةَ الشُّرَطِ وَ بَيْعَ الْحُكْمِ وَاسْتِخْفَافًا بِالدَّمِ وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ وَ نَشْأً يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ يُقَدِّمُونَ أَحَدَهُمْ لِيُغَنِّيَهُمْ وَ إِنْ كَانَ أَقَلَّهُمْ فِقْهًا.

نیک اعمال کے لیے چھ چیزوں سے پہلے کے وقت کو غنیمت جانو۔ بے وقوفوں کی حکومت' شرط و شروط کی بھرمار' فیصلوں کی فروخت' خونریزی کو حقیر سمجھنا' رشتے داروں سے قطع تعلق کرنا' قرآن کو گا کر پڑھنا۔ اور کسی کو آگے کرنا تاکہ وہ ان کے لیے (قرآن) گا کر پڑھے۔ چاہے فقہ و دانش میں وہ کمتر ہی کیوں نہ ہوں۔

۱۰۷۵

بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ : يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ أَحَدُهُمْ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ.

اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کے چھا جانے سے پہلے نیک اعمال کو غنیمت جانو۔ صبح کے وقت تو آدمی مومن اٹھتا ہے اور شام کو کافر ہوجاتا ہے۔ رات کو مومن تھا تو صبح کافر ہوجاتا ہے۔ اپنی دنیا کی کسی ناچیز شئے کے لیے اپنی آخرت کو بیچتا ہے۔

۱۰۷٦

بَاكِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّى الصَّدَقَةَ.

اپنی صبح کو صدقے کے ساتھ شروع کرو کیونکہ بلا، صدقہ سے گزر کر نہیں آسکتی۔

۱۰۷۷

بَاكِرُوا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ وَالْحَوَائِجِ فَإِنَّ الْغُدُوَّ بَرَكَةٌ وَنَجَاحٌ.

صبح سویرے رزق اور اپنی ضروریات کی طلب میں نکلو کیونکہ سویرے اٹھنا برکت، اور کامیابی کا باعث ہے۔

۱۰۷۸

بِئْسَ الْعَبْدُ الْمُحْتَكِرُ: إِنْ أَرْخَصَ اللّٰهُ تَعَالَى الْأَسْعَارَ حَزِنَ وَإِنْ أَغْلَاهَا اللّٰهُ فَرِحَ.

ذخیرہ اندوز کیا ہی برا بندہ ہے کہ کیونکہ قیمتیں سستی کرتا ہے' تو غمگین ہوتا ہے' اور نرخ گراں کرتا ہے' تو خوش ہوتا ہے۔

۱۰۷۹

بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْعُرْسِ يَطْعَمُهُ الْأَغْنِيَاءُ وَ يُمْنَعُهُ الْمَسَاكِينُ.

بدترین طعام شادی کا وہ ولیمہ ہے جو صرف امیروں کو کھلایا جائے اور غریبوں کو نہ دیا جائے۔

۱۰۸۰

بِئْسَ الْقَوْمُ قَوْمٌ لَا يُنْزِلُونَ الضَّيْفَ.

کیا ہی برے ہیں وہ لوگ جو مہمان کو گھر نہیں بلاتے۔

۱۰۸۱

بِئْسَ الْقَوْمُ قَوْمٌ يَمْشِي الْمُؤْمِنُ فِيهِمْ بِالتَّقِيَّةِ وَالْكِتْمَانِ.

کیا ہی بری ہے وہ قوم' جس کے درمیان مومن' تقیہ کے ساتھ مخفی طور سے گزرے۔

۱۰۸۲

بِحَسْبِ الْمَرْءِ إِذَا رَأَى مُنْكَراً لَا يَسْتَطِيعُ لَهُ تَغْيِيراً أَنْ يَعْلَمَ اللّٰهُ تَعَالَى أَنَّهُ لَهُ مُنْكِرٌ.

کسی شخص کے لیے یہ کافی ہے کہ جب وہ کسی برائی کو دیکھے' اور اسے تبدیل بھی نہ کر سکے' تو کم از کم اتنا ہو کہ خداوند عالم کے حضور ثابت ہو کہ وہ اس برائی سے بیزار تھا۔

۱۰۸۳

بِحَسْبِ امْرِیءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فِي دِيْنٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ۔

کسی شخص کی برائی میں اتنا بھی کافی ہے کہ لوگ اس کے دینی یا دنیاوی کاموں پر انگلیاں اٹھائیں، مگر یہ کہ جسے خدا محفوظ رکھے۔

۱۰۸۴

بَرِیءٌ مِنَ الشُّحِّ مَنْ أَدَّى الزَّكَاةَ وَقَرَى الضَّيْفَ وَأَعْطَى فِي النَّائِبَةِ.

وہ شخص بخیل نہیں جو زکوٰۃ ادا کرے، مہمان نوازی کرے، اور سختیوں کے وقت بخشش سے کام لے۔

۱۰۸۵

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ يُجْزِیءُ عَنِ الْجِهَادِ.

والدین کے ساتھ نیکی کرنا، جہاد کے لیے کافی ہے۔

۱۰۸۶

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ وَالْكَذِبُ يَنْقُصُ الرِّزْقَ وَالدُّعَاءُ يَرُدُّ الْقَضَاءَ.

والدین کی اطاعت کرنا، عمر کو بڑھاتا ہے، اور جھوٹ رزق کو گھٹاتا ہے، اور دعا اجل کو ٹالتی ہے۔

۱۰۸۷

بَرِّدُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ.

اپنے کھانے کو ٹھنڈا ہونے دو تاکہ تمہارے لیے برکت ہو۔

۱۰۸۸

بَرُّوا آبَاءَكُمْ تَبَرَّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ وَعِفُّوا تَعِفَّ نِسَاؤُكُمْ.

اپنے باپوں کے ساتھ نیکی کرو تاکہ تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں۔ پاکدامن رہو تاکہ تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں۔

۱۰۸۹

بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي ظُلَمِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ان لوگوں کو خوشخبری دو' جو رات کی تاریکیوں میں مسجدوں کی طرف چلے جاتے ہیں' قیامت کے دن وہ مکمل نور کے ساتھ ہوں گے۔

۱۰۹۰

بُشْرَى الدُّنْيَا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ.

دنیا کی بشارت نیک خواب ہیں۔

۱۰۹۱

بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ وَمَنْ خَالَفَ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي.

آسان اور سادہ دین دے کر بھیجا گیا ہوں' جو شخص میری سنت کی مخالفت کرے گا' وہ مجھ سے نہیں۔

۱۰۹۲

بُعِثْتُ بِمُدَارَاةِ النَّاسِ.

میں اس لیے مبعوث کیا گیا ہوں کہ لوگوں کے ساتھ مدارات سے پیش آؤں۔

۱۰۹۳

بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ.

اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ملے رہو' چاہے سلام کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔

۱۰۹۴

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کی گواہی' نماز قائم کرنے' زکوۃ ادا کرنے' حج بیت اللہ کرنے' اور رمضان کے روزے رکھنے پر۔

۱۰۹۵

بَيْتٌ لَا صِبْيَانَ فِيهِ لَا بَرَكَةَ فِيهِ.

جس گھر میں بچے نہ ہوں، اس میں برکت نہیں ہوتی۔

۱۰۹۶

بَيْنَ الْعَالِمِ وَ الْعَابِدِ سَبْعُونَ دَرَجَةً.

عالم اور عابد کے درمیان ستر درجے کا فاصلہ ہوتا ہے۔

۱۰۹۷

بَيْنَ الْعَبْدِ وَ بَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ.

کسی بندے اور کفر کے درمیان کا فاصلہ، ترک نماز ہے۔

۱۰۹۸

بَيْنَ الْعَبْدِ وَ الْجَنَّةِ سَبْعُ عِقَابٍ أَهْوَنُهَا الْمَوْتُ وَ أَصْعَبُهَا الْوُقُوفُ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ تَعَالٰى إِذَا تَعَلَّقَ الْمَظْلُومُونَ بِالظَّالِمِينَ.

ایک بندے اور جنت کے درمیان سات عقبہ ہیں، جس میں سے آسان ترین عقبہ موت ہے، اور ان سے سخت ترین خداوند عالم کے حضور کھڑے ہونا ہے، جب مظلوم ظالموں کا دامن پکڑیں گے۔

۱۰۹۹

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامُ الْهَرْجِ.

قیامت سے پہلے کے ایام، منتشر اور بکھرے ہوئے ہوں گے۔

۱۱۰۰

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ.

قیامت سے پہلے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے اٹھ کھڑے ہوں گے۔

۱۱۰۱

أَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِيءٌ مِنَ الْكِبْرِ.

سلام میں پہل کرنے والا، تکبر سے بری ہو گیا۔

۱۱۰۲

أَلْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے، تو مجھ پر درود نہ بھیجے۔

۱۱۰۳

أَلْبَذَاءُ شُؤْمٌ وَسُوءُ الْمَلَكَةِ لُؤْمٌ.

بدزبانی، بدبختی ہے اور بدکرداری، پستی کا سرچشمہ ہے۔

۱۱۰۴

أَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي الصَّدْرِ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.

خوش خلقی، نیکی ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں ہے اور تم یہ گوارا نہیں کرسکتے کہ لوگ اس سے خبردار ہو جائیں۔

۱۱۰۵

أَلْبِرُّ لَا يَبْلَى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسَى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوتُ إِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَكَمَا تَدِينُ تُدَانُ.

نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ بھولا نہیں جاتا۔ دیان، قاضی (خداوند عالم) مرنے والا نہیں، کہ تم جو چاہو کرو۔ تم جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے۔

۱۱۰۶

أَلْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَاطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَالْإِثْمُ

نیکی وہ ہے، جس سے دل کو سکون ہو اور روح کو اطمینان ملے، اور گناہ وہ ہے، جس کا خیال دل میں گزرے، مگر

مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَ تَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَ إِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ.

تمہیں پسند نہ ہو کہ لوگ اس پر مطلع ہوں' اور لوگ جو چاہیں کہیں۔

۱۱۰۷

أَلْبَرَكَةُ فِي أَكَابِرِنَا فَمَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَ يُجِلَّ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

برکت ہمارے بزرگوں میں ہے' اور جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا' اور بڑوں کی عزت نہیں کرتا' وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۱۰۸

أَلْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ.

گھوڑوں کی پیشانیوں پر برکت ہوتی ہے۔

۱۱۰۹

أَلْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ.

برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

۱۱۱۰

أَلْبِطْنَةُ تُقْسِي الْقَلْبَ.

پیٹ بھر کے کھانا' قساوت قلب کا باعث ہے۔

۱۱۱۱

أَلْبُكَاءُ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ الصُّرَاخُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

رونا رحمت ہے' اور فریاد اور چیخ و پکار' شیطانی فعل ہے۔

۱۱۱۲

أَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْقَوْلِ مَا قَالَ عَبْدٌ لِشَيْءٍ: « لَا وَاللّٰهِ لَا

مصیبت' بات کے ساتھ وابستہ ہے' جب ایک بندہ کہتا ہے "خدا کی قسم میں

أَفْعَلُهُ أَبَداً» إِلاَّ تَرَكَ الشَّيْطَانُ كُلَّ عَمَلٍ وَوُلِعَ بِذٰلِكَ مِنْهُ حَتّٰى يُؤْثِمَهُ.

یہ کام نہیں کروں گا" تو شیطان تمام کاموں کو چھوڑ دیتا ہے' اور صرف اسی کے پیچھے لگ جاتا ہے کہ وہ شخص یہ کام (گناہ) بجالائے۔

۱۱۱۳

أَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ فَلَوْ أَنَّ رَجُلاً عَيَّرَ رَجُلاً بِرِضَاعِ كَلْبَةٍ لَرَضَعَهَا.

مصیبت' بات کے ساتھ وابستہ ہے۔ اگر کوئی شخص کسی آدمی کی سرزنش کرے' ملامت کرے کہ اس نے کتے کا دودھ پیا ہے' تو وہ خود بھی یقیناً اس کا دودھ پیئے گا۔

۱۱۱۴

أَلْبِلَادُ بِلَادُ اللّٰهِ وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ فَحَيْثُمَا أَصَبْتَ خَيْراً فَأَقِمْ.

زمین اللہ کی زمین ہے' بندے بھی اللہ کے بندے ہیں' جہاں بھی تجھے نیکی ملے' اقامت اختیار کرو۔

۱۱۱۵

أَلْبَيْتُ الَّذِي يُقْرَءُ فِيهِ الْقُرْآنُ يُتَرَاءٰى لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تُتَرَاءٰى النُّجُومُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ.

وہ گھر جس میں قرآن پڑھا جاتا ہے' اہل آسمان کو اس طرح نظر آتا ہے' جس طرح ستارے' اہل زمین کو نظر آتے ہیں۔

ت

۱۱۱۶

تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلاَّ أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ .

جہنم کی آگ بنی آدم کے ہر حصے کو جلائے گی' سوائے سجدوں کی جگہوں کے' کیونکہ خداوند عالم نے آگ پر حرام کیا ہے کہ وہ سجدوں کی جگہوں کو جلائے۔

۱۱۱۷

تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ ، وَ أَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَ إِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلاَلِ لَكَ صَدَقَةٌ وَ إِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَ الشَّوْكَ وَ الْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ .

اپنے کسی بھائی کے سامنے تمہارا مسکرانا بھی صدقہ ہے' امربالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا بھی صدقہ ہے' راستہ بھولے ہوئے کی رہنمائی کرنا بھی صدقہ ہے' اور راستے سے پتھر' کانٹا' ہڈی وغیرہ کو ہٹانا بھی صدقہ ہے۔

۱۱۱۸

تَبْنُونَ مَالاَ تَسْكُنُونَ وَ تَجْمَعُونَ مَالاَ تَأْكُلُونَ وَ تَأْمُلُونَ مَالاَ تُدْرِكُونَ .

تم گھر بناتے ہو جس میں نہیں رہ پاتے' مال جمع کرتے ہو مگر کھا نہیں سکتے' اور تم ایسی امیدیں رکھتے ہو' جنہیں حاصل نہیں کر سکتے۔

۱۱۱۹

تَجافَوْا عَنْ ذَنبِ السَّخِيِّ فَإنَّ اللهَ آخِذُ بِيَدِهِ كُلَّما عَثَرَ.

سخی کے گناہ سے چشم پوشی کرو، جب بھی اس سے لغزش ہوتی ہے، خدا اس کا ہاتھ تھام لیتا ہے۔

۱۱۲۰

تَجافَوْا عَنْ عُقُوبَةِ ذَوِي الْمُرُوَّةِ ما لَمْ تَكُنْ حَدّاً مِنْ حُدُودِ اللهِ.

جوان مردوں کو عذاب دینے سے درگزر کرو، جب تک حدود الٰہی میں سے کچھ عائد نہ ہو۔

۱۱۲۱

تَجاوَزُوا عَنْ ذَنبِ السَّخِيِّ وَ زَلَّةِ الْعالِمِ وَ سَطْوَةِ السُّلْطانِ الْعادِلِ فَإنَّ اللهَ تَعالَى آخِذٌ بِيَدِهِمْ كُلَّما عَثَرَ عاثِرٌ مِنْهُمْ.

سخی کے گناہ سے چشم پوشی کرو، عالم کی لغزش اور عادل بادشاہ کی سطوت سے چشم پوشی کرو، کیونکہ اگر ان میں سے کسی ایک سے بھی لغزش ہو جائے تو خداوند عالم ان کا ہاتھ تھام لیتا ہے۔

۱۱۲۲

تَجاوَزُوا لِذَوِي الْمُرُوَّةِ عَنْ عَثَراتِهِمْ فَوَ الَّذي نَفْسي بِيَدِهِ إنَّ أحَدَهُمْ لَيَعْثِرُ وَ إنَّ يَدَهُ لَفي يَدِ اللهِ.

صاحبان مروت کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچے تو درگزر کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، جوان مرد جب بھی لغزش کھاتا ہے، تو اس کا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

۱۱۲۳

تجِدُ الْمُؤْمِنَ مُجْتَهِداً فِيما يُطِيقُ مُتَلَهِّفاً عَلىٰ مالاَ يُطِيقُ.

تم مومن کو نیک کاموں میں جدوجہد کرتے ہوئے پاؤ گے' اور جو کام دسترس میں نہیں' اس کی آرزو کرتے ہوئے پاؤ گے۔

۱۱۲۴

تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ اَلَّذي يَأْتي هٰؤُلاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلاءِ بِوَجْهٍ.

لوگوں میں سے بدترین وہ ہے' جو منافق دوغلے پن کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ اس گروہ کے ساتھ ایک انداز سے بات کرتا' اور اُس گروہ کے ساتھ دوسرے انداز سے۔

۱۱۲۵

تَحَرَّوْا الصِّدْقَ وَإِنْ رَأَيْتُمْ أَنَّ فِيهِ الْهَلَكَةَ فَإِنَّ فِيهِ النَّجاةَ وَاجْتَنِبُوا الْكِذْبَ وَإِنْ رَأَيْتُمْ أَنَّ فِيهِ النَّجاةَ فَإِنَّ فِيهِ الْهَلَكَةَ.

ہر وقت سچائی کا ساتھ دو' چاہے تمہیں اس میں ہلاکت نظر آئے' کیونکہ اس میں نجات ہے' اور جھوٹ سے پرہیز کرو' چاہے تمہیں اس میں نجات نظر آئے' کیونکہ اس میں ہلاکت ہے۔

۱۱۲۶

تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ.

موت' مومن کا تحفہ ہے۔

۱۱۲۷

تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيا الْفَقْرُ.

اس دنیا میں مومن کا تحفہ' فقر ہے۔

۱۱۲۸

تَحَفَّظُوا مِنَ الْأَرْضِ فَإِنَّهَا أُمُّكُمْ وَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ عَامِلٍ عَلَيْهَا خَيْرًا أَوْ شَرًّا إِلَّا وَهِيَ مُخْبِرَةٌ بِهِ.

زمین کا احترام کرو جو تمہارے لئے ماں کی مانند ہے اس پر جو بھی اچھا یا برا عمل بجالاتا ہے یہ اس کی خبر دیتی ہے

۱۱۲۹

تَخَلَّلُوا فَإِنَّهُ نَظَافَةٌ وَالنَّظَافَةُ تَدْعُو إِلَى الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ مَعَ صَاحِبِهِ فِي الْجَنَّةِ.

دانتوں کا خلال کرو، کیونکہ یہ پاکیزگی ہے، اور پاکیزگی ایمان کی طرف بلاتی ہے، اور ایمان اپنے مالک کے ساتھ جنت میں ہوگا۔

۱۱۳۰

تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ فَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ.

اپنے نطفوں کے لیے مناسب جگہوں کا انتخاب کرو، کیونکہ عورتیں اپنے بھائیوں اور بہنوں جیسی اولاد پیدا کرتی ہیں۔

۱۱۳۱

تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ فَإِنَّ النِّسَاءَ يَلِدْنَ أَشْبَاهَ إِخْوَانِهِنَّ وَأَخَوَاتِهِنَّ.

اپنے نطفوں کے لیے مناسب جگہوں کا انتخاب کرو، ہم پلہ لوگوں سے رشتے لے لو، اور انہیں ہی رشتے دیدو۔

۱۱۳۲

تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَ اجْتَنِبُوا هٰذَا السَّوادَ فَإِنَّهُ لَوْنٌ مُشَوَّهٌ.

اپنے نطفوں کے لیے مناسب جگہوں کا انتخاب کرو' اور کالے رنگ سے پرہیز کرو' کیونکہ کالا رنگ برا ہے۔

۱۱۳۳

تَدارَكُوا الْهُمُومَ وَ الْغُمُومَ بِالصَّدَقاتِ يَكْشِفِ اللّٰهُ تَعالىٰ ضُرَّكُمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلىٰ عَدُوِّكُمْ.

صدقات کے ذریعے اپنے غموں اور دکھوں کا تدارک کرو۔ (ایسا کرو گے تو) خداوند عالم تمہارے غم و الم کو دور کرے گا' اور تمہیں تمہارے دشمنوں پر مدد دے گا۔

۱۱۳۴

تَداوَوْا بِأَلْبانِ الْبَقَرِ فَإِنِّي أَرْجُوا أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيها شِفاءً فَإِنَّها تَأْكُلُ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ.

گائے کے دودھ سے علاج کرو' مجھے امید ہے کہ خدا اس کے ذریعے شفاء دے گا' کیونکہ گائے ہر درخت اور پودے کے پتے کھاتی ہے۔

۱۱۳۵

تَداوَوْا عِبادَ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعالىٰ لَمْ يَضَعْ داءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَواءً غَيْرَ داءٍ واحِدٍ الْهَرَمِ.

خدا کے بندو! اپنی بیماریوں کا علاج کرو' بے شک خداوند عالم نے کوئی بیماری ایسی نہیں بنائی' جس کی دوا نہ بنائی ہو۔ صرف ایک بیماری کی دوا نہیں' یعنی بڑھاپے کی بیماری۔

۱۱۳۶

تَداوَوْا فَإِنَّ الَّذي أَنْزَلَ الدّاءَ أَنْزَلَ الدَّواءَ.

بیماریوں میں دواؤں سے علاج کرو' کیونکہ جس نے بیماریاں نازل کی ہیں' اس نے دوا بھی نازل کی ہے۔

۱۱۳۷

تَدْرُونَ ما يَقُولُ الْأَسَدُ في زَئيرِهِ؟ يَقُولُ: أَللّهُمَّ لا تُسَلِّطْني عَلى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْمَعْرُوفِ.

کیا تم جانتے ہو کہ شیر اپنے چنگھاڑتے وقت کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے خداوند! مجھے نیکوکاروں پر مسلط نہ فرما۔

۱۱۳۸

تَرَى الْمُؤْمِنينَ في تَراحُمِهِمْ وَ تَوادِّهِمْ وَ تَعاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذا اشْتَكى عُضْواً تَداعى لَهُ سائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّى.

مومنین اپنی محبتوں اور مہربانیوں کے مرحلے میں ایک جسم کے اعضاء کی مانند ہیں۔ جب ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو حمایت اور راتوں کے جاگنے میں' دوسرے تمام اعضاء بے قرار رہتے ہیں۔

۱۱۳۹

تَرْكُ الدُّنْيا أَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ وَ أَشَدُّ مِنْ حَطْمِ السُّيُوفِ في سَبيلِ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

دنیا کو ترک کرنا' صبر کرنے سے زیادہ تلخ' اور اللہ کی راہ میں تلواروں کے توڑنے سے زیادہ سخت ہے۔

۱۱۳۰

تَرْكُ الْوَصِيَّةِ عارٌ فِي الدُّنيا وَ نارٌ وَشَنارٌ فِي الْآخِرَةِ.

وصیت کا ترک کرنا، اس دنیا میں ننگ و عار کا باعث، اور آخرت میں عذاب کا باعث ہے۔

۱۱۳۱

تَزَوَّجُوا النِّساءَ فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ بِالْمالِ.

عورتوں سے شادی کرو، کیونکہ یہ تونگری کا باعث ہیں۔

۱۱۳۲

تَزَوَّجُوا الوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكاثِرٌ بِكُمُ الأَنْبِياءَ.

زیادہ بچے جننے والی اور محبت کرنے والی عورتوں سے شادی کرو، کیونکہ میں تمہاری کثرت پر انبیاء کے درمیان فخر کروں گا۔

۱۱۳۳

تَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكاثِرٌ بِكُمُ الأُمَمَ وَلا تَكُونُوا كَرُهْبانِيَّةِ النَّصارىٰ.

ازدواج کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا، اور تم نصاریٰ کے راہبوں کی طرح مت بنو۔

۱۱۳۴

تَزَوَّجُوا وَلا تُطَلِّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ لا يُحِبُّ الذَّوّاقِينَ وَلَا الذَّوّاقاتِ.

شادی کرو اور طلاق مت دو، کیونکہ خداوند عالم نئے ذائقے تلاش کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۱۴۵

تَزَوَّجُوا وَلاَ تُطَلِّقُوا فَإِنَّ الطَّلاَقَ يَهْتَزُّ مِنْهُ الْعَرْشُ .

ازدواج کرو اور طلاق مت دو' کیونکہ طلاق دینے سے عرش الٰہی لرز اٹھتا ہے۔

۱۱۴۶

تَسَاقَطُوا الضَّغَائِنَ .

ایک دوسرے کے خلاف کینہ توزیوں کو دور پھینکو۔

۱۱۴۷

تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً .

صبح سویرے اٹھو' کیونکہ سویرے اٹھنا برکت کا باعث ہے۔

۱۱۴۸

تَصَافَحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ عَنْ قُلُوبِكُمْ .

ایک دوسرے کے ساتھ مصافحہ کرو' کیونکہ مصافحہ کرنے سے دلوں سے کینہ ختم ہوتا ہے۔

۱۱۴۹

تَصَدَّقُوا فَإِنَّ الصَّدَقَةَ فَكَاكُكُمْ مِنَ النَّارِ .

صدقہ دو' کیونکہ صدقہ دینے سے تمہیں جہنم کی آگ سے رہائی ملتی ہے۔

۱۱۵۰

تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يَأْتِيهِ بِهَا : لَوْ جِئْتَ بِهَا

صدقہ دو' عنقریب ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی صدقہ لے کر کہے گا' اسے لے لو' تو وہ شخص کہے گا کہ کل آپ لے آتے تو میں لے لیتا' مگر آج

بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا.

مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ اس طرح اس شخص کو صدقہ لینے والا نہیں ملے گا۔

۱۱۵۱

تَصَدَّقُوا وَلَوْ بِتَمْرَةٍ فَإِنَّهَا تَسُدُّ مِنَ الْجَائِعِ وَتُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ.

صدقہ دو' چاہے ایک خرما ہی کیوں نہ ہو' کیونکہ کسی بھوکے کی تکلیف کو کم کرتا ہے' اور گناہ کو خاموش کرتا ہے' جیسے کہ پانی' آگ کو خاموش کرتا ہے۔

۱۱۵۲

تَعَافَوُا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ.

ایک دوسرے کے درمیان کے وہ معاملات' جن پر حدود لازم ہوں' انہیں معاف کرو' لیکن جب مجھ تک بات پہنچے گی' تو تیرے لیے اس پر حد جاری کرنا واجب ہو گا۔

۱۱۵۳

تَعَافَوْا يَسْقُطِ الضَّغَائِنُ بَيْنَكُمْ.

ایک دوسرے کو معاف کرو تاکہ تمہارے درمیان کی کینہ توزیاں ختم ہوں۔

۱۱۵۴

تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ عَلَى اللهِ تَعَالَىٰ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَيَغْفِرُ

پیر اور جمعرات کے روز بندوں کے اعمال خداوند عالم کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔ دو گناہوں کے علاوہ'

اللهُ إلاّ ما كانَ مِنْ مُتَشاحِنِيْنَ أوْ قاطِعِ رَحِيم.

دوسرے تمام گناہ خداوند عالم بخش دیتا ہے۔ ایک تو قطع رحمی کرنے والا' اور دوسرے ظلم کرنے والا۔

۱۱۵۵

تُعْرَضُ الْأعْمالُ يَوْمَ الإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ عَلَى اللهِ وَتُعْرَضُ عَلَى الْأَنْبِياءِ وَعَلَى الآباءِ وَالْأُمَّهاتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَفْرَحُونَ بِحَسَناتِهِمْ وَتَزْدادُ وُجُوهُهُمْ بَياضاً وَإِشْراقاً فَاتَّقُوا اللهَ وَلاَ تُؤْذُوا مَوْتاكُمْ.

پیر اور جمعرات کے دن اعمال خدا کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔ انبیاء آباء اور امہات کے سامنے جمعے کے دن پیش کیے جاتے ہیں' جو ان کی نیکیوں سے خوش ہوتے ہیں' اور ان کے چہروں کی سفیدی بڑھ جاتی ہے۔ پس تم خدا سے ڈرو' اور اپنے مردوں کو اذیت نہ دو۔

۱۱۵۶

تَعَرَّفْ إلَى اللهِ فِي الرَّخاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ.

آرام و آسائش کے وقت خدا کو یاد رکھو تاکہ وہ تمہاری تکلیف کے دنوں میں تمہیں یاد رکھے۔

۱۱۵۷

تَعَشَّوْا وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ فَإنَّ تَرْكَ الْعَشاءِ مَهْرَمَةٌ.

رات کا کھانا کھاؤ' چاہے ایک مٹھی کھجور ہی کیوں نہ ہو' کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنا' کمزوری اور بڑھاپے کا باعث ہے۔

۱۱۵۸

تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَ تَعَلَّمُوا لِلْعِلْمِ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ وَ تَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعَلَّمُونَ مِنْهُ.

تم علم حاصل کرو اور علم کے ذریعے سکون، وقار اور فروتنی سیکھو، اور اساتذہ کے ساتھ انکساری برتو۔

۱۱۵۹

تَعَلَّمُوا مَا شِئْتُمْ أَنْ تَعْلَمُوا فَلَنْ يَنْفَعَكُمُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ حَتّٰى تَعْمَلُوا بِمَا تَعْلَمُونَ.

جو چاہو سیکھو مگر یہ بھی جان لو کہ خدا تمہیں علم کا کوئی فائدہ نہ دے گا، یہاں تک کہ تم جان لو کہ تم کیا عمل کر رہے ہو۔

۱۱۶۰

تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ ثَلَاثِ فَوَاقِرَ: جَارِ سُوءٍ إِنْ رَأٰى خَيْرًا كَتَمَهُ وَإِنْ رَأٰى شَرًّا أَذَاعَهُ وَ زَوْجَةِ سُوءٍ إِنْ دَخَلْتَ عَلَيْهَا لَسَنَتْكَ وَ إِنْ غِبْتَ عَنْهَا خَانَتْكَ وَإِمَامِ سُوءٍ إِنْ أَحْسَنْتَ لَمْ يَقْبَلْ وَ إِنْ أَسَأْتَ لَمْ يَغْفِرْ.

تین چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگو، جو کمر شکن ہیں۔ برے ہمسائے سے، جو بھلائی دیکھتا ہے تو چھپاتا ہے، اگر کوئی برائی دیکھتا ہے، تو اچھالتا ہے۔ بری بیوی سے، جو سامنے ہو تو بدزبانی کرتی ہے، اور دور رہے تو خیانت کرتی ہے۔ برے رہنما سے، کہ نیکی کرو تو قبول نہیں کرتا، اور برائی کرو تو بخشتا نہیں۔

۱۱۶۱

تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

خداوند عالم کی پناہ مانگو، مصیبت و بدبختی، بری موت اور دشمنوں کی ملامت سے۔

۱۱۶۲

تُفْتَحُ أَبْوابُ السَّماءِ فِي كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا مَنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ.

ہفتے میں دو بار، جمعرات اور پیر کے دن، آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ان تمام بندوں کی مغفرت کی جاتی ہے، سوائے ان کے جنہوں نے شرک کیا ہو، اور کسی دوسرے بھائی کے ساتھ دشمنی کی ہو۔

۱۱۶۳

تُفْتَحُ أَبْوابُ السَّماءِ نِصْفَ اللَّيْلِ فَيُنادِي مُنادٍ: هَلْ مِنْ داعٍ فَيُسْتَجابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سائِلٍ فَيُعْطَى؟ هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ؟ فَلا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجابَ اللّٰهُ تَعالَى لَهُ إِلَّا زانِيَةٌ تَسْعَى بِفَرْجِها أَوْ عَشّارٌ.

نصف شب کو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور ایک منادی ندا دیتا ہے، کہ ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ اسے قبول کیا جائے؟ ہے کوئی تکلیفوں والا جسے راحت دی جائے؟ کوئی مسلمان ایسا نہیں ہوگا جس کی دعا قبول نہ کی جائے، سوائے زانیہ عورت اور ظلم کے ساتھ دوسرے کا مال لینے والے کے۔

۱۱۶۴

تُفْتَحُ أَبْوابُ السَّماءِ وَيُسْتَجابُ الدُّعاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَواطِنَ: عِنْدَ

چار موقعوں پر آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعائیں قبول کی جاتی ہیں، خدا کی راہ

اِلْتِقاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعِنْدَ نُزُولِ الغَيْثِ وَعِنْدَ إِقامَةِ الصَّلاةِ وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ .

میں جہاد کرنے والوں کی صفیں جب دشمن کے سامنے جم جائیں' بارش برستے وقت' نماز کی اقامت کے وقت' اور کعبہ پر نظر پڑتے وقت۔

۱۱۶۵

تَفَرَّغُوا مِنْ هُمُومِ الدُّنْيا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّهُ مَنْ كانَتِ الدُّنْيا أَكْبَرَ هَمِّهِ أَفْشَى اللّٰهُ ضَيْعَتَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَمَنْ كانَتِ الْآخِرَةُ أَكْبَرَ هَمِّهِ جَمَعَ اللّٰهُ تَعالىٰ أَمْرَهُ وَجَعَلَ غِناهُ فِي قَلْبِهِ .

جہاں تک ہوسکے دنیاوی تفکرات سے خالی رہو' کیونکہ جس کی سب سے اہم چیز دنیا ہوتی ہے' تو خداوند عالم اس کے مال میں اضافہ کرتا ہے' اور فقر کو اس کے سامنے رکھتا ہے' اور جس کی ہمت آخرت کے لیے صرف ہو' خداوند عالم اس کے امور کو یکجا کرتا ہے' اور اس کے دل میں بے نیازی ڈال دیتا ہے۔

۱۱۶۶

تَفَكَّرُوا فِي آلاءِ اللّٰهِ وَلا تَفَكَّرُوا فِي اللّٰهِ .

اللہ کی نعمتوں کے بارے میں غور و فکر کرو' اللہ کی ذات کے بارے میں نہیں۔

۱۱۶۷

تَفَكَّرُوا فِي الْخَلْقِ وَلا تَفَكَّرُوا فِي الْخالِقِ فَإِنَّكُمْ لا تَقْدِرُونَ قَدْرَهُ .

مخلوقات پر غور و فکر کرو' خالق کے بارے میں نہیں' کیونکہ تم اس کی ذات کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے۔

۱۱۶۸

تَفَكَّرُوا فِي خَلْقِ اللهِ وَلاَ تَفَكَّرُوا فِي اللهِ فَتَهْلِكُوا.

اللہ کی مخلوق کے بارے میں غور و فکر کرو' اللہ کی ذات کے بارے میں مت کرو کہ ہلاکت میں پڑو گے۔

۱۱۶۹

تَفَكَّرُوا فِي كُلِّ شَيْءٍ وَلاَ تَفَكَّرُوا فِي ذَاتِ اللهِ.

ہر چیز کے بارے میں غور و فکر کرو' لیکن اللہ کی ذات کے بارے میں غور و فکر مت کرو۔

۱۱۷۰

تَقَبَّلُوا لِي بِسِتٍّ أَتَقَبَّلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَكْذِبْ وَإِذَا وَعَدَ فَلاَ يُخْلِفْ وَإِذَا ائْتُمِنَ فَلاَ يَخُنْ غُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ.

تم چھ چیزیں لے کر میری طرف بڑھو' میں جنت لے کر تمہاری طرف بڑھوں گا۔ جب بات کرو تو جھوٹ مت بولو' وعدہ کرو تو وعدہ خلافی مت کرو' امانت رکھی جائے تو خیانت مت کرو' نظروں کو نیچی رکھو' ہاتھوں کو ظلم سے روکے رکھو' اور شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔

۱۱۷۱

تَقَرَّبُوا إِلَى اللهِ بِبُغْضِ أَهْلِ الْمَعَاصِي وَالْقَوْهُمْ بِوُجُوهٍ مُكْفَهِرَّةٍ وَالْتَمِسُوا رِضَا اللهِ بِسَخَطِهِمْ وَتَقَرَّبُوا إِلَى اللهِ بِالتَّبَاعُدِ مِنْهُمْ.

گناہ گاروں سے بغض رکھتے ہوئے خدا کا تقرب چاہو' اور ان کے ساتھ ترش روئی کے ساتھ ملاقات کرو' ان کی ناراضگی کے ذریعے اللہ کی رضا چاہو' ان سے دوری کرتے ہوئے خدا کے قریب ہو جاؤ۔

۱۱۷۲

تَمامُ الْبِرِّ أَنْ تَعْمَلَ فِي السِّرِّ عَمَلَ الْعَلانِيَةِ.

مکمل نیکی یہ ہے کہ انسان پوشیدہ بھی وہی عمل کرے' جو اعلانیہ کرتا ہے۔

۱۱۷۳

تَمَسَّحُوا بِالْأَرْضِ فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ.

زمین کو چھو لو' کیونکہ یہ تمہارے لیے نیکی ہے۔

۱۱۷۴

تَناصَحُوا فِي الْعِلْمِ وَلا يَكْتُمْ بَعْضُكُمْ بَعْضاً فَإِنَّ الْخِيانَةَ فِي الْعِلْمِ أَشَدُّ مِنَ الْخِيانَةِ فِي الْمالِ.

علم کے مرحلے میں ایک دوسرے کی خیرخواہی کرو' تم میں سے کوئی ایک دوسرے سے کچھ نہ چھپائے' کیونکہ علم میں خیانت کرنا' مال میں خیانت کرنے سے زیادہ شدید ہے۔

۱۱۷۵

تَناكَحُوا تَكْثُرُوا فَإِنِّي أُباهِي بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

نکاح کرو اور تعداد بڑھاؤ' کیونکہ میں قیامت کے دن تم پر فخر و مباہات کروں گا۔

۱۱۷۶

تَنامُ عَيْناىَ وَلا يَنامُ قَلْبِي.

میری آنکھیں سوتی ہیں' لیکن میرا دل نہیں سوتا ہے۔

۱۱۷۷

تَنَزَّهُوا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عامَّةَ عَذابِ الْقَبْرِ مِنْهُ.

پیشاب سے پرہیز کرو' کیونکہ قبر کا اکثر عذاب اس کی بناء پر ہے۔

۱۱۷۸

تَنَظَّفُوا بِكُلِّ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ بَنَى الْإِسْلَامَ عَلَى النَّظَافَةِ وَلَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا كُلُّ نَظِيفٍ.

جہاں تک ہو سکے پاکیزگی اختیار کرو' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی پر رکھی ہے۔ پاکیزہ افراد کے علاوہ اور کوئی جنت میں نہیں جا سکے گا۔

۱۱۷۹

تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ، لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

عورت سے چار چیزوں کی بناء پر شادی کی جاتی ہے۔ اس کے مال کی خاطر' اس کے جمال کی خاطر' اس کے حسب کی خاطر' یا اس کے دین کی بناء پر۔ تم دیندار عورتوں کا انتخاب کرو' دونوں ہاتھوں تمہاری پرورش ہوگی۔

۱۱۸۰

تَوَاضَعْ لِلْمُحْسِنِ إِلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَانْتَصِفْ مِمَّنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ وَإِنْ كَانَ حُرًّا قُرَشِيًّا.

جس نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہو' اس کے ساتھ تواضع کرو' چاہے وہ ایک حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو' اور جس نے تمہارے ساتھ برائی کی ہو' اس سے انتقام لو' چاہے وہ آزاد اور قریشی ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱۸۱

تَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعَلَّمُونَ مِنْهُ وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ تُعَلِّمُونَهُ وَلَا تَكُونُوا جَبَابِرَةَ الْعُلَمَاءِ.

اپنے اساتذہ اور شاگردوں کے ساتھ تواضع کرو' سرکش علماء میں سے مت بنو۔

۱۱۸۲

تَوَاضَعُوا وَجَالِسُوا الْمَسَاكِينَ تَكُونُوا مِنْ كُبَرَاءِ اللهِ وَ تَخْرُجُوا مِنَ الْكِبْرِ.

مسکینوں کے ساتھ انکساری برتو' اور ان کی ہم نشینی اختیار کرو تاکہ اللہ کے حضور بڑے بنو' اور تکبر سے دور رہو۔

۱۱۸۳

تُوبُوا إِلَى اللهِ تَعَالَى فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ.

اللہ کے حضور توبہ کرو' کیونکہ میں اس کے حضور ہر دن سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

۱۱۸۴

تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمُوتُوا وَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الزَّاكِيَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوا.

اپنے پروردگار کے حضور توبہ کرو' قبل اس کے کہ تم مرجاؤ' پاکیزہ اعمال کی کوشش کرو' قبل اس کے کہ گرفتاری میں پڑو۔

۱۱۸۵

تَهَادَوْا تَحَابُّوا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُضَعِّفُ الْحُبَّ وَتُذْهِبُ بِغَوَائِلِ الصَّدْرِ.

ایک دوسرے کو ہدیہ (تحفے) دو تاکہ ایک دوسرے سے محبت خرید سکو' کیونکہ ہدیہ محبت کو کئی گنا کرتا ہے' اور دل کی کدورتوں کو دور کرتا ہے۔

۱۱۸۶

تَهَادَوْا تَزْدَادُوا حُبًّا وَهَاجِرُوا تُوَرِّثُوا أَبْنَائَكُمْ مَجْدًا وَأَقِيلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ.

ایک دوسرے کو تحائف دو تاکہ تمہاری محبت بڑھے۔ ہجرت کرو' تاکہ تمہارے بیٹے باعزت وارث بنیں' اور بزرگوں کی لغزشوں سے چشم پوشی کرو۔

۱۱۷۸

تَنَظَّفُوا بِكُلِّ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بَنَى الْإِسْلَامَ عَلَى النَّظَافَةِ وَلَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا كُلُّ نَظِيفٍ.

جہاں تک ہو سکے پاکیزگی اختیار کرو' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی پر رکھی ہے۔ پاکیزہ افراد کے علاوہ اور کوئی جنت میں نہیں جا سکے گا۔

۱۱۷۹

تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ، لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

عورت سے چار چیزوں کی بناء پر شادی کی جاتی ہے۔ اس کے مال کی خاطر' اس کے جمال کی خاطر' اس کے حسب کی خاطر' یا اس کے دین کی بناء پر۔ تم دیندار عورتوں کا انتخاب کرو' دونوں ہاتھوں تمہاری پرورش ہو گی۔

۱۱۸۰

تَوَاضَعْ لِلْمُحْسِنِ إِلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَانْتَصِفْ مِمَّنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ وَإِنْ كَانَ حُرًّا قُرَشِيًّا.

جس نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہو' اس کے ساتھ تواضع کرو' چاہے وہ ایک حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو' اور جس نے تمہارے ساتھ برائی کی ہو' اس سے انتقام لو' چاہے وہ آزاد اور قریشی ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱۸۱

تَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعَلَّمُونَ مِنْهُ وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ تُعَلِّمُونَهُ وَلَا تَكُونُوا جَبَابِرَةَ الْعُلَمَاءِ.

اپنے اساتذہ اور شاگردوں کے ساتھ تواضع کرو' سرکش علماء میں سے مت بنو۔

۱۱۸۲

تَواضَعُوا وَجالِسُوا الْمَساكِينَ تَكُونُوا مِنْ كُبَراءِ اللهِ وَتَخرُجُوا مِنَ الْكِبْرِ.

مسکینوں کے ساتھ انکساری برتو' اور ان کی ہم نشینی اختیار کرو تاکہ اللہ کے حضور بڑے بنو' اور تکبر سے دور رہو۔

۱۱۸۳

تُوبُوا إِلَى اللهِ تَعالىٰ فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَومٍ مِائَةَ مَرَّةٍ.

اللہ کے حضور توبہ کرو' کیونکہ میں اس کے حضور ہر دن سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

۱۱۸۴

تُوبُوا إِلىٰ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمُوتُوا وَ بادِرُوا بِالأَعْمالِ الزّاكِيَةِ قَبْلَ أَنْ تُشغَلُوا.

اپنے پروردگار کے حضور توبہ کرو' قبل اس کے کہ تم مر جاؤ' پاکیزہ اعمال کی کوشش کرو' قبل اس کے کہ گرفتاری میں پڑو۔

۱۱۸۵

تَهادَوْا تَحابُّوا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُضَعِّفُ الْحُبَّ وَتُذْهِبُ بِغَوائِلِ الصَّدْرِ.

ایک دوسرے کو ہدیہ (تحفے) دو تاکہ ایک دوسرے سے محبت خرید سکو' کیونکہ ہدیہ محبت کو کئی گنا کرتا ہے' اور دل کی کدورتوں کو دور کرتا ہے۔

۱۱۸۶

تَهادَوْا تَزْدادُوا حُبّاً وَهاجِرُوا تُورِثُوا أَبْنائَكُمْ مَجْداً وَأَقِيلُوا الْكِرامَ عَثَراتِهِمْ.

ایک دوسرے کو تحائف دو تاکہ تمہاری محبت بڑھے۔ ہجرت کرو' تاکہ تمہارے بیٹے باعزت وارث بنیں' اور بزرگوں کی لغزشوں سے چشم پوشی کرو۔

۱۱۸۷

تَهَادَوْا إِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاةٍ.

ایک دوسرے کو تحائف دو۔ بے شک تحفہ دینے سے ایک دوسرے کی دلی کدورتیں دور ہوتی ہیں۔ تحفے کو حقیر مت سمجھو' چاہے بکری کے چمڑے کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱۸۸

تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ بِالسَّخِيمَةِ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ.

ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو۔ تحفہ رنجشوں کو دور کرتا ہے' اگر مجھے گوسفند کے ایک پائے کے لیے دعوت دی جائے' تو میں قبول کروں گا۔ اگر گوسفند کا ایک پایہ تحفہ دیا جائے' تو اسے بھی قبول کروں گا۔

۱۱۸۹

تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُضَعِّفُ الْحُبَّ وَتُذْهِبُ بِغَوَائِلِ الصَّدْرِ.

ایک دوسرے کو تحفے دو کیونکہ ایک دوسرے کو تحفہ دینا محبت میں اضافہ کرتا ہے' اور دل کی کدورتوں کو دور کرتا ہے۔

۱۱۹۰

أَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ وَ إِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا لَمْ يَضُرَّهُ ذَنْبٌ.

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے' جیسے اس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو' اور جب خدا کسی بندے کو پسند کرتا ہے' تو گناہ اسے نقصان نہیں پہنچاتا۔

۱۱۹۱

أَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ وَالْمُسْتَغْفِرُ مِنَ الذَّنْبِ وَهُوَ مُقِيمٌ عَلَيْهِ كَالْمُسْتَهْزِئِ بِرَبِّهِ وَمَنْ آذَى مُسْلِمًا كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلُ مَنَابِتِ النَّخْلِ.

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے، جیسے کہ اس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو۔ گناہوں کی مغفرت چاہنے والا، گناہ بھی کرتا رہے، تو گویا اپنے پروردگار کے ساتھ مذاق کرتا ہے، اور جو کسی مسلمان کو اذیت پہنچاتا ہے، تو اس کا گناہ نخلستانوں کے برابر ہے۔

۱۱۹۲

أَلتَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلمان، امانتدار اور سچا تاجر، قیامت کے دن شہداء کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

۱۱۹۳

أَلتَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ.

سچا امانتدار تاجر، انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

۱۱۹۴

أَلتَّاجِرُ الصَّدُوقُ لَا يُحْجَبُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ.

سچے تاجر کے لیے جنت کے دروازوں پر کوئی حجاب نہیں ہوگا۔

۱۱۹۵

أَلتَّاجِرُ الْجَبَانُ مَحْرُومٌ وَالتَّاجِرُ الْجَسُورُ مَرْزُوقٌ.

ڈرپوک تاجر، محروم ہے، اور دل والا تاجر، رزق پانے والا۔

۱۱۹۶

اَلتَّاجِرُ يَنْتَظِرُ الرِّزْقَ وَ الْمُحْتَكِرُ يَنْتَظِرُ اللَّعْنَةَ.

تاجر رزق کا انتظار کرتا ہے' اور ذخیرہ اندوز لعنت کا انتظار کرتا ہے۔

۱۱۹۷

اَلتَّاَنِّي مِنَ اللّٰهِ وَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

تاخیر اللہ کی طرف سے ہے' اور جلدی شیطان کی طرف سے ہے۔

۱۱۹۸

اَلتَّحَدُّثُ بِنِعَمِ اللّٰهِ شُكْرٌ وَ تَرْكُهُ كُفْرٌ وَمَنْ لَا يَشْكُرِ الْقَلِيلَ لَا يَشْكُرِ الْكَثِيرَ وَمَنْ لَا يَشْكُرِ النَّاسَ لَا يَشْكُرِ اللّٰهَ وَالْجَمَاعَةُ خَيْرٌ وَالْفِرْقَةُ عَذَابٌ.

اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرنا بھی شکر ہے' اور اس ذکر کو ترک کرنا' کفر ہے۔ جو کم کا شکر ادا نہیں کرتا' زیادہ کا شکر بھی نہیں کرتا۔ جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا' وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ اتحاد و اجماع بھلائی ہے' اور انتشار و تفرقہ عذاب ہے۔

۱۱۹۹

اَلتَّدْبِيرُ نِصْفُ الْعَيْشِ وَ التَّوَدُّدُ نِصْفُ الْعَقْلِ وَ الْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ وَ قِلَّةُ الْعِيَالِ أَحَدُ الْيَسَارَيْنِ.

منصوبہ بندی' نصف زندگی ہے۔ لوگوں کے ساتھ محبت کے ساتھ پیش آنا' نصف عقل ہے۔ فکر و الم' نصف بڑھاپا ہے' اور عیال کا کم ہونا' دو آسانیوں میں سے ایک ہے۔

۱۲۰۰

اَلتَّذَلُّلُ لِلْحَقِّ أَقْرَبُ إِلَى الْعِزِّ مِنَ التَّعَزُّزِ بِالْبَاطِلِ.

حق کے سامنے ذلت برداشت کرنا' باطل کے سامنے عزت پانے سے زیادہ قابل عزت ہے۔

۱۲۰۱

اَلتَّسْوِيفُ شِعَارُ الشَّيْطَانِ يُلْقِيهِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ.

ٹال مٹول' شیطان کا شعار ہے' جسے وہ مومنین کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔

۱۲۰۲

اَلتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَداً بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ وَاسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَىٰ إِلاَّ مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ.

کھجور کے بدلے کھجور' گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو' نمک کے بدلے نمک' جنس کے بدلے جنس' مٹی کے بدلے مٹی' جو کوئی بھی اس سے زیادہ دے' یا زیادہ لے' تو یہ سود ہے' مگر یہ کہ وہ مختلف جنس سے ہوں۔

۱۲۰۳

اَلتَّوَاضُعُ لاَ يَزِيدُ الْعَبْدَ إِلاَّ رِفْعَةً فَتَوَاضَعُوا يَرْفَعْكُمُ اللهُ وَالْعَفْوُ لاَ يَزِيدُ الْعَبْدَ إِلاَّ عِزّاً فَاعْفُوا يُعِزَّكُمُ اللهُ وَالصَّدَقَةُ لاَ يَزِيدُ الْمَالَ إِلاَّ كَثْرَةً فَتَصَدَّقُوا يَرْحَمْكُمُ اللهُ.

تواضع کسی بندے کی رفعت میں اضافہ کے سوا کچھ نہیں کرتی۔ (یعنی یقیناً اس کا مقام بلند کرتی ہے) پس تم انکساری کرو' خدا تمہیں بلند کرے گا۔ معاف کرنے سے کسی بھی بندے کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔ پس تم معاف کرو' خدا تمہاری عزت میں اضافہ کرے گا۔ صدقہ مال کو بڑھاتا ہے۔ پس صدقہ دو' خدا تم پر رحم کرے گا۔

١٣٠٤

أَلتَّوْدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلاَّ فِي عَمَلِ الآخِرَةِ.

تاخیر ہر چیز میں اچھی ہے' سوائے آخرت کے کام میں۔

١٣٠٥

أَلتَّوْدَةُ وَالاِقْتِصَادُ وَالسَّمْتُ الحَسَنُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءً مِنَ النُّبُوَّةِ.

تاخیر' قناعت' اور خاموشی' نبوت کا چوبیسواں جزو ہیں۔

١٣٠٦

أَلتَّوْبَةُ النَّصُوحُ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ: حِينَ يَفْرُطُ مِنْكَ فَتَسْتَغْفِرُ اللهَ تَعَالَى ثُمَّ لاَ تَعُودُ إِلَيْهِ أَبَداً.

خالص توبہ یہ ہے کہ انسان گناہ پر نادم ہوجائے' جب تم سے گناہ سرزد ہوجائے' تو مغفرت چاہو اور یہ ارادہ کرو کہ آئندہ کبھی بھی اس کا اعادہ نہیں کرو گے۔

١٣٠٧

أَلتَّوْبَةُ مِنَ الذَّنْبِ أَنْ لاَ تَعُودَ إِلَيْهِ.

گناہ سے توبہ کرنا یہ ہے کہ انسان دوبارہ اس کا اعادہ نہ کرے۔

✿ ✿ ✿
✿ ✿
✿

ث

۱۲۰۸

ثَلاثٌ أحلِفُ عَلَيهِنَّ : لا يَجعَلُ اللهُ تَعالىٰ مَن لَهُ سَهمٌ فِي الإسلامِ كَمَن لا سَهمَ لَهُ وَأسهُمُ الإسلامِ ثَلاثَةٌ : ألصَّلاةُ وَالصَّومُ وَالزَّكاةُ وَلا يَتَوَلَّى اللهُ عَبداً فِي الدُّنيا فَيُوَلِّيهِ غَيرَهُ يَومَ القِيامَةِ وَلا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوماً إلاّ جَعَلَهُ اللهُ مَعَهُم وَالرّابِعَةُ لَو حَلَفتُ عَلَيها رَجَوتُ أن لا آثَمَ، لا يَستُرُ اللهُ عَبداً فِي الدُّنيا إلاّ سَتَرَهُ يَومَ القِيامَةِ.

تین چیزوں کے بارے میں قسم کھاتا ہوں۔ خداوند عالم نے اس شخص کو' جس کا اسلام میں حصہ ہے' اس شخص کے برابر نہیں کیا' جس کا اسلام میں حصہ نہیں ہے۔ اسلام کے حصے تین ہیں۔ نماز' روزہ اور زکوۃ۔ دنیا میں خدا جس بندے کے ساتھ محبت کرتا ہے' قیامت میں اسے دوسرے کی سرپرستی میں نہیں دیتا۔ کوئی شخص جس قوم سے بھی دوستی رکھتا ہے' خدا اسے انہی میں سے قرار دیتا ہے۔ اور چوتھا یہ کہ اگر میں قسم کھاؤں' تو خوف آتا ہے کہ میں کہیں گناہ گار نہ ہوجاؤں' یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس کی پردہ پوشی کرے گا' قیامت میں بھی اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

۱۲۰۹

ثَلاثٌ أعلَمُ أنَّهُنَّ حَقٌ : ما عَفَا امرُؤٌ عَن مَظلَمَةٍ إلاّ

تین چیزوں کو جانتا ہوں کہ وہ حق ہیں۔ جو شخص اپنے اوپر ہونے والے ظلم کو

زادَهُ اللهُ تعالیٰ بِها عِزاً وما فتحَ رَجُلٌ علیٰ نفسِهِ بابَ مسألةٍ یبتغي بِها کثرةً إلاّ زادَهُ اللهُ تعالیٰ بِها فقراً وما فتحَ رَجُلٌ علیٰ نفسِهِ بابَ صدقةٍ یبتغي بِها وجهَ اللهِ تعالیٰ إلاّ زادَهُ اللهُ کثرةً.

بخش دے گا' تو خدا اس کی عزت میں اضافہ کرے گا۔
جب ایک شخص اپنے اوپر سوال کا دروازہ کھولے گا کہ اس کے ذریعے مال کی کثرت ہو' تو خدا اس کے فقر میں اضافہ کرتا ہے۔
جب ایک شخص خدا کی خاطر صدقہ دینے کا دروازہ کھولتا ہے' تو خداوند عالم اس کے مال میں اضافہ کرتا ہے۔

۱۲۱۰

ثلاثٌ اُقسِمُ علیهنّ: ما نقصَ مالٌ قطُّ مِن صدقةٍ فتصدّقوا ولا عفا رَجُلٌ عن مظلمةٍ ظُلِمَها إلاّ زادَهُ اللهُ تعالیٰ بِها عِزاً فاعفوا یزِدْکُمُ اللهُ عِزاً ولا فتحَ رَجُلٌ علیٰ نفسِهِ بابَ مسألةٍ یسألُ الناسَ إلاّ فتحَ اللهُ علیهِ بابَ فقرٍ.

تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں قسم کھاتا ہوں۔ صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا' پس تم صدقہ دو' اور جس شخص پر ظلم ہوا ہے' اگر وہ معاف کردے تو خدا اس کے ذریعے اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے' پس تم معاف کرو' اور جو شخص لوگوں سے سوال کرنے کا دروازہ اپنے لیے کھولتا ہے' تو خداوند عالم اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھولتا ہے۔

ثلاثٌ أُقسِمُ عَلَيهِنَّ : ما نقصَ مالُ عَبدٍ مِن صَدَقَةٍ وَ لا ظُلِمَ عَبدٌ مَظلَمَةً صَبَرَ عَلَيها إلاّ زادَهُ اللهُ عَزَّ وَجلَّ عِزاً وَ لا فَتَحَ عَبدٌ بابَ مَسأَلَةٍ إلاّ فَتَحَ اللهُ عَلَيهِ بابَ فَقرٍ وَ أُحدِّثُكُم حَدِيثاً فَاحفَظُوهُ: إنَّما الدُّنيا لِأَربَعَةِ نَفَرٍ: عَبدٍ رَزَقَهُ اللهُ مالاً وَ عِلماً فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَ يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَيَعلَمُ لِلّٰهِ فِيهِ حَقّاً فَهٰذا بِأَفضَلِ المَنازِلِ. وَعَبدٍ رَزَقَهُ اللهُ عِلماً وَ لَم يَرزُقهُ مالاً فَهُوَ صادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ: لَو أَنَّ لِي مالاً لَعَمِلتُ بِعَمَلِ فُلانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَأَجرُهُما سَواءٌ. وَ عَبدٍ رَزَقَهُ اللهُ مالاً وَ لَم يَرزُقهُ عِلماً يَخبِطُ فِي مالِهِ بِغَيرِ

تین چیزوں کے بارے میں قسم کھاتا ہوں۔ صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا' اور کسی بندے پر جب ظلم ہوتا ہے' اور وہ اس ظلم پر صبر کرتا ہے' تو خداوند عالم اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے' اور جب ایک بندہ اپنے لیے سوال کرنے کا دروازہ کھولتا ہے' تو خداوند عالم اس کے لیے فقر کا دروازہ کھولتا ہے۔

میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں' تم اسے یاد رکھو۔ بے شک دنیا چار افراد کے لیے ہے۔ ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال اور علم دیا ہے' وہ اس بارے میں اپنے رب سے ڈرتا ہے' اس کے ذریعے صلہ رحمی کا حق ادا کرتا ہے' اور جانتا ہے کہ اس میں اللہ کا بھی حق ہے تو یہ بہترین منزل ہے۔

اور ایک بندہ ایسا ہے' جسے علم دیا گیا ہے مگر مال نہیں دیا۔ اس کی نیت سچی ہے اور وہ کہتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا' تو میں بھی فلاں کی طرح خرچ کرتا' یعنی وہ اپنی نیت کے ساتھ اجر

عِلْمٍ : لا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَ لا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَلا يَعْلَمُ لِلّٰهِ فِيهِ حَقّاً فَهٰذا بِأَخْبَثِ الْمَنازِلِ. وَعَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللهُ مالاً وَلا عِلْماً فَهُوَ يَقُولُ: لَوْأَنَّ لِي مالاً لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَوِزْرُهُما سَواءٌ.

میں دوسرے کے ساتھ برابر ہے' یعنی دونوں اجر میں برابر ہیں۔

اور ایک شخص ایسا ہے جسے خدا نے مال دیا ہے' اور علم نہیں دیا ہے' لہٰذا وہ مال کو بغیر علم کے خرچ کرتا ہے' اپنے پروردگار سے نہیں ڈرتا' نہ صلہ رحمی کا حق ادا کرتا ہے' نہ یہ جانتا ہے کہ اس میں اللہ کا بھی کوئی حق ہے۔ پس ایسا شخص بہت پست مقام رکھتا ہے۔

اور ایک بندہ ایسا ہے' جسے نہ مال ملا ہے' نہ علم' اور وہ کہتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا' تو میں فلاں کی طرح خرچ کرتا۔ وہ اپنی نیت کی پیروی کرتا ہے۔ ان دونوں کا گناہ برابر ہے۔

١٢١٢

ثَلاثَةٌ إِذا رَأَيْتَهُنَّ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَقُومُ السّاعَةُ: خَرابُ الْعامِرِ وَ عِمارَةُ الْخَرابِ وَ أَنْ يَكُونَ الْمَعْرُوفُ مُنْكَراً وَالْمُنْكَرُ مَعْرُوفاً وَ أَنْ يَتَمَرَّسَ الرَّجُلُ بِالْأَمانَةِ تَمَرُّسَ الْبَعِيرِ بِالشَّجَرَةِ.

جب تین چیزیں واقع ہوں گی' تو قیامت بپا ہوگی۔ جب آباد کو ویران' اور ویران کو آباد کیا جانے لگے۔ نیکی' بدی کہلائے اور بدی' نیکی کہلائے اور آدمی امانت کے ساتھ اسی طرح کھیلے' جیسے اونٹ درخت کے ساتھ کھیلتا ہے۔

۱۲۱۳

ثَلاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ تَعالىٰ عَونُهُم: اَلْمُجاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْمُكاتِبُ الَّذي يُرِيدُ الأَداءَ وَالنّاكِحُ الَّذي يُرِيدُ العَفافَ.

خداوند عالم پر حق بنتا ہے کہ تین آدمیوں کی مدد کرے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا' غلام جو قیمت ادا کرکے آزاد ہونا چاہتا ہے' اور پاکدامنی چاہتے ہوئے نکاح کرنے والا۔

۱۲۱۴

ثَلاثَةٌ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَومَ الْقِيامَةِ يَومَ لا ظِلَّ إلاّ ظِلُّهُ: واصِلُ الرَّحِمِ يَزِيدُ اللهُ فِي رِزْقِهِ وَيَمُدُّ فِي أَجَلِهِ وَامْرَأَةٌ ماتَ زَوْجُها وَتَرَكَ عَلَيْها أَيْتاماً صِغاراً وَقالَتْ: لا أَتَزَوَّجُ عَلىٰ أَيْتامِي حَتّىٰ يَمُوتُوا أَوْ يُغْنِيَهُمُ اللهُ وَعَبْدٌ صَنَعَ طَعاماً فَأَضافَ ضَيْفَهُ وَأَحْسَنَ نَفَقَتَهُ فَدَعا عَلَيْهِ الْيَتِيمَ وَالْمِسْكِينَ فَأَطْعَمَهُمْ لِوَجْهِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تین قسم کے لوگ قیامت کے دن عرش الٰہی کے زیر سایہ ہوں گے' جس دن سوائے اس کے سائے کے اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ صلہ رحمی کا حق ادا کرنے والا' خدا اس کے رزق میں اضافہ کرتا ہے' اجل کو ٹالتا ہے۔

اور ایک عورت جس کا شوہر مرجائے اور یتیم چھوٹے بچے رہ جائیں' وہ عورت کہہ دے کہ میں اپنے بچوں کی موجودگی میں شادی نہیں کروں گی' یہاں تک کہ یہ مرجائیں' یا اللہ انہیں بے نیاز کرے۔

اور ایک ایسا بندہ جو کھانا تیار کرکے مہمانوں کو بلائے' ان کی تواضع کرے' یتیموں اور مسکینوں کو خدا کی رضا کے لیے کھانا کھلائے۔

۱۲۱۵

ثَلاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعاقُ وَالدَّيُّوثُ الَّذي يُقِرُّ في أَهْلِهِ الْخُبْثَ.

تین قسم کے لوگوں پر خداوند عالم نے جنت حرام کی ہے۔ شرابی' ماں باپ کا نافرمان' اور دیوث' وہ شخص جو اپنے گھر والوں سے بدکاری کراتا ہے۔
(دیوث وہ بے غیرت شخص جو اپنی محرمات کو حرام کاری میں لے جاتا ہے)

۱۲۱۶

ثَلاثَةٌ لا تُجاوِزُ صَلاتُهُمْ آذانَهُمْ: أَلْعَبْدُ الْآبِقُ حَتّٰى يَرْجِعَ وَامْرَأَةٌ باتَتْ وَزَوْجُها عَلَيْها ساخِطٌ وَإِمامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَها كارِهُونَ.

تین قسم کے افراد ایسے ہیں جن کی نماز ان کے کانوں سے بلند نہیں ہوتی۔ بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ واپس آئے' وہ عورت جس کا شوہر ناراض ہو کر رات گزارے' کسی قوم کا لیڈر جسے عوام ناپسند کرتے ہوں۔

۱۲۱۷

ثَلاثَةٌ لا تَحْرُمُ عَلَيْكَ أَعْراضُهُمْ أَلْمُجاهِرُ بِالْفِسْقِ وَالْإِمامُ الْجائِرُ وَالْمُبْتَدِعُ.

تین قسم کے افراد ایسے ہیں جس کی آبرو قابل احترام نہیں۔ کھلم کھلا فسق کرنے والا' ظالم لیڈر اور بدعت ایجاد کرنے والا۔

۱۲۱۸

ثَلاثَةٌ لا تَسْئَلْ عَنْهُمْ: رَجُلٌ فارَقَ الْجَماعَةَ وَعَصٰى إِمامَهُ

تین چیزوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا (یعنی بغیر سوال و جواب کے جہنم رسید ہوگا) وہ شخص جس نے

وَماتَ عاصِياً وَأمَةٌ أوْ عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ فَماتَ وَامْرَأَةٌ غابَ عَنْها زَوْجُها وَقَدْ كَفاها مُؤُونَةَ الدُّنْيا فَتَبَرَّجَتْ بَعْدَهُ فَلا تَسْأَلْ عَنْهُمْ.

جماعت سے علیحدگی کی' اپنے رہنما کی نافرمانی کی' اور اسی حالت میں مرگیا۔ کنیز یا غلام' جو اپنے مالک سے بھاگ جائیں اور مرجائیں۔ وہ عورت جس کا شوہر پردیس میں ہے اور عورت کو اخراجات وافر دے گیا ہے اور وہ عورت اس سے آرائش کرتی پھرے۔ ایسے لوگوں سے نہیں پوچھا جائے گا۔

۱۲۱۹

ثَلاثَةٌ لا يُحِبُّهُمْ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ نَزَلَ بَيْتاً خَرِباً وَرَجُلٌ نَزَلَ عَلى طَرِيقِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ أَرْسَلَ دابَّتَهُ ثُمَّ جَعَلَ يَدْعُو اللهَ أَنْ يَحْبِسَها.

تین آدمیوں کو خداوند عالم پسند نہیں کرتا۔ ایسا شخص جو کسی ویرانے میں گھر بنائے۔ ایسا شخص جو راستے کے کنارے رہائش اختیار کرے۔ ایسا شخص جو مویشی کو کھلا چھوڑ دے اور خدا سے دعا مانگے کہ اسے بھاگنے نہ دے۔

۱۲۲۰

ثَلاثَةٌ لا يَحْجُبُونَ النّارَ: أَلْمَنّانُ وَعاقُّ والِدَيْهِ وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ.

تین قسم کے آدمیوں اور جہنم میں کوئی پردہ نہیں۔ احسان جتانے والا' والدین کا نافرمان' اور شراب خور۔

۱۲۲۱

ثَلاثَةٌ لا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ أَبَداً: أَلدَّيُّوثُ وَالرَّجُلَةُ مِنَ النِّساءِ وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ.

تین قسم کے لوگ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہوسکیں گے۔ دیوث' مردنما عورتیں' اور شرابی۔

۱۲۲۲

ثَلَاثَةٌ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَیْهِ وَالدَّیُّوْثُ وَرَجُلَةُ النِّسَاءِ.

تین قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ والدین کا عاق' دیوث اور مردنما عورتیں۔

۱۲۲۳

ثَلَاثَةٌ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ: مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَ قَاطِعُ الرَّحِمِ وَ مُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ.

تین قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوسکیں گے۔ قطع رحمی کرنے والے' سحر جادو کی تصدیق کرنے والا' اور شرابی۔

۱۲۲۴

ثَلَاثَةٌ لَا یَرُدُّ اللّٰهُ دُعَائَهُمْ: اَلذَّاکِرُ اللّٰهِ کَثِیْرًا وَالْمَظْلُوْمُ وَالْاِمَامُ الْمُقْسِطُ.

تین قسم کے لوگوں کی دعا خداوند عالم رد نہیں کرتا۔ اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والا' مظلوم اور عادل حکمران۔

۱۲۲۵

ثَلَاثَةٌ لَا یُرِیْحُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ: رَجُلٌ اِدَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ وَ رَجُلٌ کَذَبَ عَلَیَّ وَ رَجُلٌ کَذَبَ عَلٰی عَیْنَیْهِ.

تین قسم کے لوگ جنت کی خوشبو نہیں پاسکیں گے۔ ایسا شخص جو اپنے باپ کے علاوہ اور کسی سے منسوب ہو' جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھے' جو شخص دیکھنے کے باوجود جھٹلائے۔

۱۲۲۶

ثَلَاثَةٌ لَا یَسْتَخِفُّ بِحَقِّهِمْ اِلَّا

تین آدمیوں کے حق کو منافق کے علاوہ اور کوئی ہلکا نہیں سمجھتا۔ سفید ریش

مُنافِقٌ ذُوالشَّيْبَةِ فِي الْإِسْلامِ وَذوا الْعِلْمِ وَإِمامٌ مُقْسِطٌ.

مسلمان بوڑھے، صاحبان علم، عادل حکمران۔

۱۲۲۷

ثَلاثَةٌ لا يُقبَلُ لَهُمْ صَلاةٌ وَلا تُرْفَعُ لَهُمْ إِلَى السَّماءِ حَسَنَةٌ أَلْعَبْدُ الْآبِقُ حَتّىٰ يَرْجِعَ إِلىٰ مَوالِيهِ وَالْمَرْأَةُ السَّاخِطُ عَلَيْها زَوْجُها حَتّىٰ يَرْضىٰ وَالسَّكْرانُ حَتّىٰ يَصْحُوَ.

تین قسم کے لوگوں کی نماز قبول نہیں ہوگی اور نہ ان کی کوئی نیکی آسمان پر بلند کی جائے گی۔ بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ لوٹ آئے، وہ عورت جس کا شوہر ناراض ہو، یہاں تک کہ شوہر راضی ہوجائے، نشے میں مست، یہاں تک کہ ہوش میں آئے۔

۱۲۲۸

ثَلاثَةٌ لا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ صَرْفاً وَلا عَدْلاً: عاقٌّ وَمَنّانٌ وَمُكَذِّبٌ بِالْقَدَرِ.

تین آدمیوں کو خداوند عالم قیامت کے دن قبول نہیں کرے گا، اور نہ ان کے لیے متبادل کچھ قبول کرے گا۔ عاق، احسان جتانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا۔

۱۲۲۹

ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَلا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ: رَجُلٌ حَلَفَ عَلىٰ سِلْعَتِهِ لَقَدْ أَعْطىٰ بِها أَكْثَرَ مِمّا أَعْطىٰ وَهُوَ كاذِبٌ وَرَجُلٌ

تین قسم کے لوگوں کے ساتھ خداوند عالم قیامت کے دن بات نہیں کرے گا، اور نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ ایسا شخص جو اپنے مال کی قیمت خرید سے زیادہ قیمت پر خریدنے کی قسم کھائے۔ ایسا

حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَ رَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَائِهِ فَيَقُولُ اللهُ اَلْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ.

شخص جو لوگوں کا مال ہضم کرنے کے لیے جھوٹی قسم کھائے۔ وہ شخص جو اپنا فاضل پانی دوسروں کو دینے سے منع کرے۔ خداوند عالم فرماتا ہے آج کے دن میں منع کروں گا جیسا کہ تم نے اس چیز کو روکا، جس کے بنانے میں تمہارا ہاتھ نہیں تھا۔

١٢٣٠

ثَلاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخٌ زَانٍ وَ مَلِكٌ كَذَّابٌ وَ عَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ.

قیامت کے دن تین قسم کے لوگوں کے ساتھ خداوند عالم بات نہیں کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔

١٢٣١

ثَلاثَةٌ لَا يَنْتَصِفُونَ مِنْ ثَلاثَةٍ حُرٌّ مِنْ عَبْدٍ وَ عَالِمٌ مِنْ جَاهِلٍ وَ قَوِيٌّ مِنْ ضَعِيفٍ.

تین آدمی، تین قسم کے لوگوں کے ساتھ انصاف نہیں کرتے۔ آزاد، غلام کے ساتھ۔ عالم، جاہل کے ساتھ، اور طاقتور، کمزور کے ساتھ۔

١٢٣٢

ثَلاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ غَداً: شَيْخٌ زَانٍ وَ رَجُلٌ اِتَّخَذَ الْاَيْمَانَ

قیامت کے دن خداوند عالم تین آدمیوں کی طرف نظر نہیں کرے گا۔

بِضَاعَةً يَحْلِفُ مِنْ كُلِّ حَقٍّ وَ بَاطِلٍ وَفَقِيرٌ مُخْتَالٌ يَزْهُو.

بوڑھا زانی' وہ شخص جو قسم کو اپنا سرمایہ بنائے اور ہر جھوٹ اور سچ کے موقع پر قسم کھائے' اور متکبر فقیر۔

۱۲۳۳

ثَلاثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ الْمُتَشَبِّهَةُ بِالرِّجَالِ وَ لدَّيُّوثُ.

قیامت کے دن خداوند عالم تین قسم کے لوگوں کی طرف نظر نہیں کرے گا۔ والدین کا عاق' وہ عورت جو مردوں کی شباہت اختیار کرے' اور دیوث مرد۔

۱۲۳۴

ثَلاثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ لاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: أُشَيْمِطُ زَانٍ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ وَ رَجُلٌ جَعَلَ اللهَ بِضَاعَتَهُ لاَ يَشْتَرِي إِلاَّ بِيَمِينِهِ وَلاَ يَبِيعُ إِلاَّ بِيَمِينِهِ.

تین قسم کے لوگوں کی طرف قیامت کے دن خداوند عالم نظر نہیں کرے گا' اور نہ انہیں پاک کرے گا' اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ بوڑھا زانی' متکبر فقیر اور وہ شخص جو اپنے خرید اور فروخت میں قسمیں کھائے۔

۱۲۳۵

ثَلاثَةٌ لاَ يَنْفَعُ مَعَهُنَّ عَمَلٌ، أَلشِّرْكُ بِاللهِ وَ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ.

تین چیزیں ایسی ہیں جن کے ساتھ کوئی نیکی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا' والدین کی نافرمانی' اور میدان جنگ سے فرار ہونا۔

۱۲۳۶

ثَلاثَةٌ مِنَ السَّعادَةِ وَ ثَلاثَةٌ مِنَ الشَّقاءِ فَمِنَ السَّعادَةِ: اَلْمَرْأَةُ الصّالِحَةُ تَراها فَتُعْجِبُكَ وَ تَغِيبُ عَنْها فَتَأْمِنُها عَلىٰ نَفْسِها وَ مالِكَ وَالدّابَّةُ تَكُونُ وَطِيئَةً فَتُلْحِقُكَ بِأَصْحابِكَ وَالدّارُ تَكُونُ واسِعَةً كَثِيرَةَ الْمَرافِقِ وَ مِنَ الشَّقاءِ اَلْمَرْأَةُ تَراها فَتَسُوؤُكَ وَ تَحْمِلُ لِسانَها عَلَيْكَ وَ إِنْ غِبْتَ عَنْها لَمْ تَأْمِنْها عَلىٰ نَفْسِها وَ مالِكَ وَالدّابَّةُ تَكُونُ قَطُوفاً فَإِنْ ضَرَبْتَها أَتْعَبَتْكَ وَ إِنْ تَرَكْتَها لَمْ تُلْحِقْكَ بِأَصْحابِكَ وَالدّارُ تَكُونُ ضَيِّقَةً قَلِيلَةَ الْمَرافِقِ.

تین چیزیں سعادت مندی اور تین چیزیں بدبختی کا باعث ہیں۔ (۱) نیک عورت جسے دیکھ کر تجھے خوشی حاصل ہو، جب تم اس سے اوجھل ہو جاتے ہو تو وہ اپنے نفس اور تیرے مال کی حفاظت کرتی ہے۔ (۲) تیز رفتار سواری جو تجھے منزل مقصود تک پہنچاتی ہے۔ اور (۳) وسیع گھر جو تیرے لیے کشائش کرے۔ اور تین چیزیں جو بدبختی کا باعث ہے۔ (۱) ایسی بیوی جو، جب تم اسے دیکھو، تو تمہیں غمگین کرے، تمہارے ساتھ زبان درازی کرے، اگر دور چلے جاؤ، تو تم اسے اپنے مال اور اس کی عفت کی امانتدار نہ جانو۔ (۲) کند رفتار سواری، جسے مارو تو مشکل میں ڈالے، اگر چھوڑ دو، تو منزل مقصود تک نہ پہنچائے۔ اور (۳) چھوٹا گھر جو تیرے لیے کفایت نہ کرے۔

۱۲۳۷

ثَلاثَةٌ مَنْ قالَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ: مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبّاً وَ بِالْإِسْلامِ

جو کوئی بھی تین چیزوں کا اقرار کرے گا، بہشت میں جائے گا۔ جو اللہ کے

دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنَ الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَ هِيَ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

پرودگار ہونے پر راضی ہو، اسلام کے دین ہونے پر، اور حضرت محمدؐ کے رسول ہونے پر، اور چوتھی چیز کی فضیلت شرف آسمان اور زمین کے درمیان جیسی عظیم ہے، اور وہ ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

۱۲۳۸

ثَلاَثَةٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ يَسْتَكْمِلُ إِيْمَانَهُ رَجُلٌ لاَ يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ وَلاَ يُرَائِي بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَ إِذَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا لِلدُّنْيَا وَالْآخَرُ لِلْآخِرَةِ اخْتَارَ أَمْرَ الْآخِرَةِ عَلَى الدُّنْيَا.

تین چیزیں جس کسی میں پائی جائیں، اس کا ایمان کامل ہے۔ خدائی کام کے بجا لانے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتا۔ اپنے کسی عمل میں ریا کا مظاہرہ نہیں کرتا۔ جب اس کے سامنے دو کام پیش آتے ہیں، ایک دنیا سے متعلق ہو، اور دوسرا آخرت سے، تو بجائے دنیاوی کام کے، آخرت کے کام کو اختیار کرتا ہے۔

۱۲۳۹

ثَلاَثَةٌ مِنْ مَكَارِمِ الْأَخْلاَقِ عِنْدَ اللّٰهِ: أَنْ تَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَ تُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ وَ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ.

اللہ کے ہاں مکارم اخلاق کی نشانیاں تین ہیں۔ جو تم پر ظلم کرے، اسے معاف کرو۔ جو تجھے محروم کرے، اسے عطا کرو۔ جو تم سے قطع تعلق کرے، اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔

ثَلاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللهُ وَ ثَلاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللهُ فَأَمَّا الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللهُ: فَرَجُلٌ أَتىٰ قَوْماً فَسَأَلَهُمْ بِاللهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ لِقَرابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِأَعْقابِهِمْ فَأَعْطاهُ سِرّاً لا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلاَّ اللهُ وَالَّذي أَعْطاهُ وَقَوْمٌ سارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتّىٰ إِذا كانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمّا يُعْدَلُ بِهِ فَوَضَعُوا رُؤُسَهُمْ فَقامَ أَحَدُهُمْ يُصَلّي وَيَتْلُوا آياتِ اللهِ وَرَجُلٌ كانَ في سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّىٰ يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ لَهُ وَالثَّلاثَةُ الَّذينَ يُبْغِضُهُمُ اللهُ: اَلشَّيْخُ الزّاني وَالْفَقيرُ الْمُخْتالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ.

تین قسم کے لوگوں کو خدا دوست رکھتا ہے' اور تین قسم کے لوگوں کو دشمن رکھتا ہے۔ وہ شخص جو کسی گروہ کے پاس آکر اللہ کے نام سے کچھ مانگے' اس قرابت کے واسطے سے نہ مانگے' جو وہ ان کے ساتھ رکھتا ہے۔ لوگ اسے کچھ نہ دیں مگر ساتھ ہی ایک شخص اس طرح اسے دے کہ سوائے اس کے اور اللہ کے' اور کسی کو خبر نہ ہو۔

اور ایک وہ شخص جو لوگوں کے ایک گروہ کے ساتھ سفر میں نکلے' رات چھائے' سب سوجائیں' اور وہ شخص اٹھ کر کتاب خدا کی تلاوت کرے۔

ایک وہ شخص جو کسی جنگ میں دشمنوں کے ساتھ مقابلہ جاری ہو' اس کے ساتھی بھاگ جائیں' مگر وہ سینہ سپر کیے دشمن کی طرف بڑھے' یہاں تک کہ اسے فتح حاصل ہو' یا قتل ہوجائے۔

وہ اشخاص جنہیں خدا دشمن رکھتا ہے' یعنی بوڑھا زانی' متکبر فقیر' اور ظالم تونگر۔

۱۲۳۶

ثَلاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللهُ وَ ثَلاثَةٌ يَشْنَؤُهُمُ اللهُ : اَلرَّجُلُ يَلْقَى الْعَدُوَّ فِي فِئَةٍ وَ يَنْصِبُ لَهُمْ نَحْرَهُ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ لِأَصْحَابِهِ وَالْقَوْمُ يُسَافِرُونَ فَيَطُولُ سُرَاهُمْ حَتَّى يُحِبُّوا أَنْ يَمَسُّوا الْأَرْضَ فَيَنْزِلُونَ فَيَتَنَحَّى أَحَدُهُمْ فَيُصَلِّي حَتَّى يُوقِظَهُمْ لِرَحِيلِهِمْ وَالرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْجَارُ يُؤْذِيهِ جَارُهُ فَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُ حَتَّى يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا مَوْتٌ أَوْ ظَعْنٌ وَالَّذِينَ يَشْنَؤُهُمُ اللهُ : اَلتَّاجِرُ الْحَلَّافُ وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَ الْبَخِيلُ الْمَنَّانُ .

تین قسم کے لوگوں کو خدا دوست رکھتا ہے اور تین قسم کے لوگوں کو دشمن رکھتا ہے۔ وہ شخص جو میدان جنگ میں سینہ سپر ہوتا ہے' اور دشمن کے ہاتھوں قتل ہوتا ہے' یا اپنے ساتھیوں کو کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

ایک وہ شخص جو لوگوں کے ایک گروہ کے ساتھ رات کے سفر پر نکلتا ہے' طویل راستہ طے کرنے کے بعد سب تھکاوٹ سے چور ہوجاتے ہیں' مگر وہ اٹھتا ہے' اور نماز میں مشغول ہوتا ہے' یہاں تک کہ قافلہ والے جاگ جاتے ہیں' اور ایک وہ شخص جسے اس کا ہمسایہ اذیت دیتا ہے مگر وہ صبر کرتا ہے' یہاں تک کہ سفر' یا موت ان دونوں کو الگ کرے۔

اور خدا جن لوگوں کو دشمن رکھتا ہے۔ قسمیں کھانے والا تاجر' متکبر فقیر' اور احسان جتانے والا بخیل۔

۱۲۴۷

ثَلاثَةٌ يَدْعُونَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلا يُسْتَجابُ لَهُمْ، رَجُلٌ كانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمْ يُطَلِّقْها وَ رَجُلٌ كانَ لَهُ عَلى رَجُلٍ مالٌ فَلَمْ يُشْهِدْ عَلَيْهِ وَرَجُل آتى سَفِيهًا مالَهُ وَ قَدْ قالَ اللهُ تَعالى وَلا تُؤْتُوا السُّفَهاءَ أَمْوالَكُمْ.

تین قسم کے لوگ خداوند عالم سے دعا مانگتے رہیں گے، مگر ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔
ایک وہ جس کی بیوی بد خلق ہے، اور اپنی زبان سے اسے اذیت دیتی ہے، وہ اسے طلاق نہیں دیتا۔
ایک وہ شخص جو کچھ مال کسی دوسرے کو دیتا ہے، مگر گواہ نہیں رکھتا۔
ایک وہ شخص جو اپنا مال چھچھورے کے حوالے کرتا ہے، جبکہ خداوند عالم نے فرمایا ہے کہ تم اپنا مال چھچھوروں کے حوالے مت کرو۔

۱۲۴۸

ثَلاثٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ لا يَرُدَّ لَهُمْ دَعْوَةً: أَلصّائِمُ حَتّى يُفْطِرَ وَالْمَظْلُومُ حَتّى يَنْتَصِرَ وَالْمُسافِرُ حَتّى يَرْجِعَ.

تین آدمیوں کا خداوند عالم پر حق ہے کہ ان کی دعا مسترد نہ کرے۔ روزہ دار جب تک افطار نہ کرے، مظلوم جب تک اس کی مدد نہ ہو، مسافر جب تک (گھر) نہ لوٹے۔

۱۲۴۹

ثَلاثٌ حَقٌّ عَلیٰ کُلِّ مُسْلِمٍ: اَلْغُسْلُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ السِّوَاكُ وَ الطِّیْبُ.

تین چیزیں ہر مسلمان پر لازم ہیں۔
جمعہ کے دن غسل، مسواک، اور خوشبو کا استعمال۔

۱۲۵۰

ثَلاثُ خِصَالٍ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْیَا: اَلْجَارُ الصَّالِحُ وَ الْمَسْکَنُ الْوَاسِعُ وَ الْمَرْکَبُ الْهَنِيُّ.

تین خصلتیں مرد مسلمان کی دنیا میں سعادت ہیں۔
نیک ہمسایہ، کشادہ گھر، خوش رفتار سواری۔

۱۲۵۱

ثَلاثُ خِلَالٍ مَنْ لَمْ تَکُنْ فِیْهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ کَانَ الْکَلْبُ خَیْرًا مِنْهُ: وَرَعٌ یَحْجُزُهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ أَوْ حِلْمٌ یَرُدُّ بِهِ جَهْلَ جَاهِلٍ أَوْ حُسْنُ خُلْقٍ یَعِیْشُ بِهِ فِي النَّاسِ.

تین صفات ایسی ہیں کہ اگر کسی میں ان میں سے ایک بھی موجود نہ ہو، تو ایسے آدمی سے کتا بہتر ہے۔
پرہیزگاری، جو اسے محرمات سے بچائے، یا حلم، جس کے ذریعے جاہل کی جہالت دفاع کرے، یا حسن خلق، جس کے ساتھ لوگوں کے درمیان زندگی گزارے۔

۱۲۵۲

ثَلاثُ دَعواتٍ مُستَجاباتٌ لاشَكَّ فِيهِنَّ دَعوَةُ الْمَظلُومِ وَدَعوَةُ الْمُسافِرِ وَدَعوَةُ الْوالِدِ عَلیٰ وَلَدِهٖ.

تین دعاؤں کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دعا' مسافر کی دعا' باپ کی دعا' بیٹے کے حق میں۔

۱۲۵۳

ثَلاثٌ فِيهِنَّ الْبَرَكَةُ: اَلْبَيْعُ إِلیٰ أَجَلٍ وَالْمُقارَضَةُ وَإِخْلاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ لا لِلْبَيْعِ.

تین چیزیں ایسی ہیں جن میں برکت ہے۔ قرضہ میں بیچنا' ایک دوسرے کو قرض دینا' گھر کے استعمال کے لیے جو اور گندم کو ملانا' فروخت کے لیے نہیں۔

۱۲۵۴

ثَلاثٌ لا تُؤَخِّرْ وَهُنَّ الصَّلاةُ إِذا أَتَتْ وَالْجِنازَةُ إِذا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذا وَجَدَتْ كُفْوًا.

تین چیزوں میں تاخیر مت کرو۔ نماز جب اس کا وقت ہوجائے' جنازہ جب تیار ہوجائے' بیوہ عورتوں کی شادی' جب کوئی ہم پلہ ملے۔

۱۲۵۵

ثَلاثٌ لازِماتٌ لِاُمَّتي : سُوءُ الظَّنِّ وَالْحَسَدِ وَالطِّيَرَةِ فَإذا ظَنَنْتَ فَلاَ تُحَقِّقْ وَإذا حَسَدْتَ فَاسْتَغْفِرِ اللهَ وَ إذا تَطَيَّرْتَ فَامْضِ.

تین چیزیں ایسی ہیں جنہیں ترک کرنے کی اجازت کسی کو نہیں۔ والدین کی اطاعت' چاہے مسلمان ہو یا کافر۔ وعدہ پورا کرنا' چاہے کافر کے ساتھ کیا ہو' یا مسلمان کے ساتھ۔ امانت کی ادائیگی' چاہے مسلمان امانت رکھوائے' یا کافر۔

۱۲۵۶

ثَلاثٌ لاَ يَجُوزُ اللَّعِبُ فِيهِنَّ : اَلطَّلاقُ وَالنِّكاحُ وَالْعِتْقُ.

تین چیزوں کے بارے میں مذاق نہیں کرنا چاہیے۔ طلاق' نکاح' اور غلام کو آزاد کرنے میں۔

۱۲۵۷

ثَلاثٌ لَيسَ لِأحَدِ النّاسِ فِيهِ رُخْصَةٌ : بِرُّ الْوالِدَيْنِ مُسْلِماً كانَ أوْ كافِراً وَالْوَفاءُ بِالْعَهْدِ لِمُسْلِمٍ أوْ كافِرٍ وَالأَمانَةِ إلَى مُسْلِمٍ كانَ أوْ كافِرٍ.

تین چیزیں میری امت کے ساتھ ساتھ ہوں گی۔ بدگمانی' حسد اور شگون لینا۔ جب تم گمان کرو تو اسے سچ مت جانو' جب حسد کرو تو جلدی استغفر اللہ پڑھو اور معافی چاہو' اور شگون لے لو تو عمل مت کرو بلکہ اپنے کام کی طرف بڑھو۔

۱۲۵۸

ثَلاثٌ مُعَلَّقاتٌ بِالْعَرْشِ : اَلرَّحِمُ تَقُولُ: «اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِكَ فَلا أُقطَعُ» وَالأَمانَةُ تَقُولُ: «اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِكَ فَلا أُختانُ» وَالنِّعمَةُ تَقُولُ: «اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِكَ فَلا أُكفَرُ».

تین چیزیں عرش پر معلق رہتی ہیں۔ قرابت کہتی ہے' خداوند عالم میں تیرے ساتھ ہوں' کوئی مجھے قطع نہ کرے۔ امانت کہتی ہے' خداوند میں تیرے ساتھ وابستہ ہوں' کوئی خیانت نہ کرے۔ اور نعمت کہتی ہے' خداوند میں تیرے ساتھ مربوط ہوں' کوئی ناشکری نہ کرے۔

۱۲۵۹

ثَلاثٌ مِنْ أَبوابِ الْبِرِّ سَخاءُ النَّفسِ وَطِيبُ الْكَلامِ وَالصَّبْرُ عَلَى الأَذى.

تین چیزیں نیکی کے دروازوں میں سے ہیں۔ جان نثاری' کلام کی پاکیزگی اور اذیت پر صبر کرنا۔

۱۲۶۰

ثَلاثٌ مِنْ أَخلاقِ الإِيمانِ : مَنْ إِذا غَضِبَ لَمْ يُدخِلْهُ غَضَبُهُ فِي باطِلٍ وَمَنْ إِذا رَضِيَ لَمْ يُخرِجْهُ رِضاهُ مِنْ حَقٍّ وَمَنْ إِذا قَدَرَ لَمْ يَتَعاطَ ما لَيسَ لَهُ.

تین چیزیں ایمان کے اخلاق کی نشانی ہیں۔ جس کسی کو غصہ آئے تو اس کا غصہ باطل میں نہ ڈالے' جب خوش ہو تو اس کی خوشی اسے حق سے دور نہ کرے' جب قدرت حاصل کرے تو جس چیز کا حقدار نہیں' اس کی طرف ہاتھ نہ بڑھائے۔

١٢٦١

ثَلَاثٌ مِنَ الْإِيمَانِ: أَلْإِنْفَاقُ مِنَ الْإِقْتَارِ وَبَذْلُ السَّلَامِ لِلْعَالِمِ وَالْإِنْصَافُ مِنْ نَفْسِكَ.

تین چیزیں ایمان کی نشانی ہیں۔ تنگ دستی کی حالت میں بھی خرچ کرنا، علماء کو سلام کرنا، اور اپنی ذات کے مقابلے میں دوسروں کے ساتھ انصاف کرنا۔

١٢٦٢

ثَلَاثٌ مَنْ أُوتِيَهُنَّ فَقَدْ أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ آلُ دَاوُدَ: أَلْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَخَشْيَةُ اللّٰهِ تَعَالَى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ.

تین چیزیں جسے ملی ہیں، تو گویا اسے وہ کچھ ملا ہے، جو آل داؤد کو ملا ہے۔ خوشی اور غصے کی حالت میں عدل سے کام لے، تونگری اور فقر کی حالت میں قناعت سے کام لے، اپنے باطن اور ظاہر میں خوف خدا رکھے۔

١٢٦٣

ثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: تَكُفُّ لِسَانَكَ وَتَبْكِي عَلَى خَطِيئَتِكَ وَيَسَعُكَ بَيْتُكَ.

تین چیزیں نجات کا باعث ہیں اپنی زبان کو قابو میں رکھو اپنے گناہوں پر رو اپنے گھر ہی رہو۔

۱۲۶۴

ثَلاثٌ مِنْ حَقائِقِ الْإيمانِ : أَلْإِنْفاقُ مِنَ الْإِقْتارِ وَإِنْصافُكَ النّاسَ مِنْ نَفْسِكَ وَ بَذْلُ الْعِلْمِ لِلْمُتَعَلِّمِ.

تین چیزیں ایمان کی حقائق میں سے ہیں تنگدستی کے وقت خرچ کرنا' اپنے مقابل دوسروں سے انصاف کرنا' طالب علموں پر علم خرچ کرنا۔

۱۲۶۵

ثَلاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللهِ وَاحْتِساباً كانَ حَقّاً عَلَى اللهِ تَعالىٰ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبارِكَ لَهُ: مَنْ سَعىٰ فِي فَكاكِ رَقَبَتِهِ ثِقَةً بِاللهِ وَاحْتِساباً كانَ حَقّاً عَلَى اللهِ تَعالىٰ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبارِكَ لَهُ وَ مَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللهِ وَاحْتِساباً كانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبارِكَ لَهُ وَ مَنْ أَحْيا أَرْضاً مَيْتَةً ثِقَةً بِاللهِ وَاحْتِساباً كانَ حَقّاً عَلَى اللهِ تَعالىٰ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبارِكَ لَهُ.

تین کام ایسے ہیں جنہیں خدا پر توکل کرتے ہوئے' ثواب کی خاطر کوئی شخص بجا لائے' تو خدا پر لازم ہے کہ اس کی مدد کرے اور اسے برکت دے۔

جو شخص خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے ثواب کی خاطر غلام کو آزاد کرنے کی کوشش کرے گا' تو خداوند عالم پر لازم ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس میں برکت دے۔

جو شخص خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے ثواب کی خاطر شادی کرے' تو خداوند عالم پر لازم ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس میں برکت دے۔

جو شخص خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے ثواب کی خاطر بنجر زمین کو آباد کرے' تو خدا پر لازم ہے کہ اس کی مدد اور اس میں اسے برکت دے۔

۱۲۶۶

ثَلاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ أَجْرَمَ: مَنْ عَقَدَ لِواءً في غَيرِ حَقٍّ أَوْ عَقَّ والِدَيهِ أَوْ مَشىٰ مَعَ ظالِمٍ لِيَنْصُرَهُ.

تین کام ایسے ہیں جنہیں کوئی بجا لایا' تو اس نے بڑا جرم کیا۔
جو راہ حق کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے علم بلند کرے' والدین کی نافرمانی کرے' یا ظالم کے ساتھ اس کی مدد کرنے کے لیے چلے۔

۱۲۶۷

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فيهِ آواهُ اللهُ في كَنَفِهِ وَ نَشَرَ عَلَيْهِ رَحْمَتَهُ وَ أَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ: مَنْ إذا أُعْطِيَ شَكَرَ وَ إذا قَدَرَ غَفَرَ وَ إذا غَضِبَ فَتَرَ.

تین چیزیں ایسی ہیں جو کسی میں پائی جائیں' تو خداوند عالم اسے اپنی پناہ میں جگہ دے گا' اس پر اپنی رحمت عام کرے گا' اور جنت میں داخل کرے گا۔
جب دیا جائے تو شکر کرے' جب قدرت حاصل کرے تو بخش دے' جب غصہ آئے تو سستی سے کام لے۔

۱۲۶۸

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فيهِ استَكمَلَ خِصالَ الْإيمانِ الَّذي إذا رَضِيَ لَمْ يُدْخِلْهُ رِضاهُ في باطِلٍ وَ إذا غَضِبَ لَمْ يُخرِجْهُ الْغَضَبُ مِنَ الْحَقِّ وَ إذا قَدَرَ لَمْ يَتَعاطَ ما لَيسَ لَهُ.

تین چیزیں جس کسی کے پاس ہوں گی' تو گویا اس کے ایمان کی خصلتیں کامل ہیں۔ جب خوش ہوتا ہے' تو اس کی خوشی اسے باطل میں داخل نہیں کرتی۔ جب غصہ ہوتا ہے' تو اس کا غصہ اسے حق سے منحرف نہیں کرتا۔ اور جب قدرت حاصل کرے' تو دوسروں کے مال کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا۔

۱۲۶۹

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ اسْتَوْجَبَ الثَّوابَ وَاسْتَكْمَلَ الإيمانَ: خُلُقٌ يَعِيشُ بِهِ فِي النَّاسِ وَوَرَعٌ يَحْجُزُهُ عَنْ مَحارِمِ اللهِ تَعالىٰ وَحِلْمٌ يَرُدُّهُ عَنْ جَهْلِ الجاهِلِ.

تین چیزیں جس کسی میں ہوں گی، ثواب کا مستحق ہوگا، اور اس کا ایمان کامل ہوگا۔
اخلاق، جس کے ذریعے لوگوں کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔
پرہیزگاری، جس کی بناء پر حرام چیزوں سے بچتا ہے۔
بردباری، جس کے ذریعے جاہل کے جہل سے دوری رکھتا ہے۔

۱۲۷۰

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ أَظَلَّهُ اللهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لا ظِلَّ إلاّ ظِلُّهُ: أَلْوُضُوءُ عَلَى الْمَكارِهِ وَالْمَشْيُ إلَى الْمَساجِدِ فِي الظُّلَمِ وَإطْعامُ الْجائِعِ.

تین باتیں جس میں ہوں، وہ اس عرش الٰہی کے زیر سایہ ہوگا، جس دن سوائے اس کے، اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔
مشکلات کے باوجود وضو کرنا، رات کے اندھیروں میں مساجد کی طرف چلنا، اور بھوکوں کو کھانا کھلانا۔

۱۲۷۱

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللهُ تَعالىٰ حِساباً يَسِيراً وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ: تُعطي مَنْ حَرَمَكَ وَتَعفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ.

تین باتیں جس کسی میں ہوں گی' خداوند عالم اس سے آسان حساب لے گا' اور اپنی رحمت سے اسے جنت میں داخل کرے گا۔
جو اسے محروم کرے' اسے دیدے۔ جو اس پر ظلم کرے' اسے معاف کردے۔ جو اس سے قطع تعلق کرے' اس کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔

۱۲۷۲

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَإِنَّ اللهَ تَعالىٰ يَغفِرُ لَهُ مَا سِوَىٰ ذٰلِكَ: مَنْ ماتَ لا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئاً وَلَمْ يَكُنْ ساحِراً يَتَّبِعُ السَّحَرَةَ وَلَمْ يَحْقِدْ عَلىٰ أَخِيهِ:

جس کسی میں تین باتیں ہوں' تو خداوند عالم اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا۔
جو اس حالت میں مرجائے کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراتا ہو' جادوگر نہ ہو کہ دوسرے جادوگر اس کی پیروی کریں' اپنے کسی بھائی سے کینہ نہ رکھے۔

۱۲۷۳

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مِنَ الأَبْدالِ: أَلرِّضا بِالْقَضا وَالصَّبْرُ عَنْ مَحارِمِ اللهِ وَالْغَضَبُ فِي ذاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تین چیزیں جس کسی میں ہوں' وہ نیک لوگوں میں سے ہے۔ اللہ کے فیصلوں پر راضی رہنا' حرام چیزوں سے صبر کرنا' اور اللہ کی خاطر غصہ ہونا۔

۱۲۷۴

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَقَالَ: «إِنِّي مُسْلِمٌ» مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ.

تین چیزیں جس کسی میں ہوں، وہ منافق ہے۔ چاہے وہ نمازیں پڑھے، روزے رکھے اور حج و عمرہ بجا لائے، اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔
جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

۱۲۷۵

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهِيَ رَاجِعَةٌ عَلَى صَاحِبِهَا: أَلْبَغْيُ وَالْمَكْرُ وَالنَّكْثُ.

تین باتیں جس کسی میں ہوں گی، ان کا وبال خود اس کی طرف لوٹے گا۔
بغاوت، فریب اور وعدہ خلافی۔

۱۲۷۶

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ نَشَرَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ: رِفْقٌ بِالضَّعِيفِ وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَالْإِحْسَانُ إِلَى الْمَمْلُوكِ.

تین چیزیں جس کسی میں ہوں گی، خداوند عالم اسے اپنی پناہ میں جگہ دے گا، اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔
کمزوروں کے ساتھ نرمی برتے،
والدین کے ساتھ نیکی کا سلوک کرے،
اور زیردستوں اور غلاموں پر احسان کرے۔

۱۲۷۷

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاوَةَ الإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لاَ يُحِبُّهُ إِلاَّ لِلّٰهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ.

تین چیزیں جس کسی میں پائی جائیں گی' وہ ایمان کی مٹھاس پائے گا۔ خدا اور رسولؐ کو دوسری تمام چیزوں سے زیادہ محبوب رکھے۔
دوسرے یہ کہ دوسروں کو خدا کی خاطر دوست رکھے۔ تیسرے یہ کہ کفر' جس سے خدا نے نجات دی ہے' کی طرف لوٹنے کو اس طرح سمجھے' جس طرح آگ میں گر پڑنے کو برا سمجھتا ہے۔

۱۲۷۸

ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وُقِيَ شُحَّ نَفْسِهِ : مَنْ أَدَّى الزَّكَاةَ وَقَرَى الضَّيْفَ وَأَعْطَى فِي النَّائِبَةِ.

جس کسی میں تین باتیں ہوں' وہ بخل سے بچا۔ جو زکوٰۃ ادا کرے' مہمان بلائے' اور تنگی میں خرچ کرے۔

۱۲۷۹

ثَلاثٌ مِنْ كُنُوزِ الْبِرِّ: إِخْفَاءُ الصَّدَقَةِ وَكِتْمَانُ الْمُصِيبَةِ وَكِتْمَانُ الشَّكْوَى يَقُولُ اللهُ :

تین چیزیں نیکی کے خزانوں میں سے ہیں۔
صدقہ چھپا کر دینا' مصیبت چھپانا' اور شکایت کو مخفی رکھنا۔ خداوند عالم فرماتا

إذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي فَصَبَرَ وَ لَمْ يَشْكُنِي إلىٰ عُوادِهِ أبْدَلْتُهُ لَحْماً خَيْراً مِنْ لَحْمِهِ وَدَماً خَيْراً مِنْ دَمِهِ فَإنْ أبْرَأْتُهُ أبْرَأْتُهُ وَلاَ ذَنْبَ لَهُ وَ إنْ تَوَفَّيْتُهُ فَإلىٰ رَحْمَتِي.

ہے جب میں اپنے کسی بندے کو مصیبت میں مبتلا کرتا ہوں' تو وہ صبر کرتا ہے' اور عبادت کرنے والوں سے میری شکایت نہیں کرتا' تو میں اس کے گوشت کے بدلے بہترین گوشت دیتا ہوں' اور اس کے خون سے بہترین خون دیتا ہوں۔ اگر اسے شفا دی' تو اس طرح شفا دوں گا کہ اس کے ذمے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اگر وفات پائے گا میری رحمت موجود ہے۔

۱۲۸۰

ثَلاثٌ مِنْ كُنُوزِ الْبِرِّ: كِتْمانُ الأوْجاعِ وَ الْبَلْوىٰ وَ الْمُصِيباتِ وَمَنْ بَثَّ لَمْ يَصْبِرْ.

نیکی کے خزانوں میں سے تین یہ ہیں۔ درد' بلاؤں اور مصیبتوں میں صبر کرنا' جس کسی نے شکایت کی' اس نے صبر نہیں کیا۔

۱۲۸۱

ثَلاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنَّ فِيهِ لَمْ يَتِمَّ عَمَلُهُ وَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعاصِي اللهِ وَ خُلُقٌ يُدارِي بِهِ النّاسَ وَ حِلْمٌ يَرُدُّ بِهِ جَهْلَ الْجُهّالِ.

تین باتیں جس کسی میں نہ ہوں' تو اس کا عمل مکمل نہیں ہوتا۔ پرہیزگاری' جس کی بناء پر گناہوں سے بچا رہے۔ اچھے اخلاق' جس کے ساتھ لوگوں سے پیش آئے' اور بردباری' جس کے ذریعے جاہلوں کی جہالت کے خلاف دفاع کرے۔

۱۲۸۲

ثَلاثٌ مِنْ مَكارِمِ الْأَخْلاقِ فِي الدُّنيا وَالْآخِرَةِ أَنْ تَعفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَ تَحلُمَ عَمَّنْ جَهِلَ عَلَيكَ.

تین چیزیں دنیا و آخرت میں نیک اخلاق میں شامل ہیں۔ جو تم پر ظلم کرے، اسے معاف کرو۔ جو تجھ سے کٹ جائے، اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔ جو تیرے ساتھ جہالت کا ارتکاب کرے، اس کے ساتھ بردباری سے پیش آؤ۔

۱۲۸۳

ثَلاثٌ مِنْ نَعيمِ الدُّنيا وَ إِنْ كانَ لا نَعيمَ لَها مَرْكَبٌ وَطِيءٌ وَالْمَرْأَةُ الصّالِحَةُ وَالْمَنزِلُ الْواسِعُ.

تین چیزیں دنیا کی نعمتوں میں سے ہیں، اگرچہ دنیا کے حصے میں کوئی نعمت نہیں۔ خوش رفتار سواری، نیک بیوی، اور کشادہ گھر۔

۱۲۸۴

ثَلاثٌ مُهلِكاتٌ وَ ثَلاثٌ مُنجِياتٌ فَالْمُهلِكاتُ شُحٌّ مُطاعٌ وَهَوىً مُتَّبَعٌ وَإِعجابُ الْمَرْءِ بِنَفسِهِ وَالثَّلٰثُ الْمُنجِياتُ خَشيَةُ اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ وَالْقَصدُ فِي الْغِنا وَالْفَقرِ وَالْعَدلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضا.

تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں، اور تین چیزیں نجات دینے والی ہیں۔ ہلاکت میں ڈالنے والی تین یہ ہیں: ایسا بخل جس کی اطاعت کی جائے، خواہش جس کی پیروی کی جائے، انسان دوسروں سے اپنے کو برتر سمجھے۔ اور نجات دینے والی چیزیں یہ ہیں: اعلانیہ اور پوشیدہ طور پر خوفِ خدا رکھنا، تونگری اور فقیری میں قناعت کرنا، غصہ اور خوشی کی حالت میں عدل کرنا۔

۱۲۸۵

ثَلاثٌ يَجْلِينَ الْبَصَرَ: اَلنَّظَرُ إِلَى الْخُضْرَةِ وَإِلَى الْمَاءِ الْجارِي وَإِلَى الْوَجْهِ الْحَسَنِ.

تین چیزیں نظر کو تیز کرتی ہیں۔ سبزے کی طرف دیکھنا، جاری پانی کی طرف دیکھنا، اور خوبصورت چہرے کی طرف دیکھنا۔

۱۲۸۶

ثَلاثٌ يُدْرِكُ بِهِنَّ الْعَبْدُ رَغائِبَ الدُّنيا وَالْآخِرَةِ الصَّبْرُ عَلَى الْبَلاءِ وَالرِّضا بِالْقَضاءِ وَالدُّعاءِ فِي الرَّخاءِ.

تین چیزیں ایسی ہیں، جن کے ہونے کی بنا پر ایک شخص دنیا و آخرت کی خواہشات کو پورا کرسکتا ہے۔ مصیبت پر صبر کرنا، خدائی فیصلوں پر راضی ہونا، اور تونگری کی حالت میں دعا مانگنا۔

۱۲۸۷

ثَلاثٌ يُصْفِينَ لَكَ وُدَّ أَخِيكَ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذا لَقِيتَهُ وَتُوَسِّعَ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ وَتَدْعُوَهُ بِأَحَبِّ أَسْمائِهِ إِلَيْهِ.

تین چیزیں دوست کی محبت کو خالص کرتی ہیں۔
جب ملاقات کرو تو سلام کہو، مجلس میں اسے جگہ دو، اور اسے اس کے پسندیدہ نام سے پکارو۔

ثَمَانِيَةٌ أَبْغَضُ خَلِيقَةِ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَلسَّقَّارُونَ- وَهُمُ الْكَذَّابُونَ وَالْخَيَّالُونَ- وَهُمُ الْمُسْتَكْبِرُونَ- وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الْبَغْضَاءَ لِإِخْوَانِهِمْ فِي صُدُورِهِمْ فَإِذَا لَقُوهُمْ تَخَلَّقُوا لَهُمْ وَالَّذِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ كَانُوا بِطَاءً وَإِذَا دُعُوا إِلَى الشَّيْطَانِ كَانُوا سِرَاعاً وَالَّذِينَ لَا يُشْرِفُ لَهُمْ طَمَعٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا اسْتَحَلُّوهُ بِأَيْمَانِهِمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ ذٰلِكَ بِحَقٍّ وَالْمَشَّاؤُونَ بِالنَّمِيمَةِ وَالْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ وَالْبَاغُونَ الْبُرَآءَ الدَّحْضَةَ أُولٰئِكَ يَقْذَرُهُمُ الرَّحْمٰنُ عَزَّ وَجَلَّ.

قیامت کے دن آٹھ قسم کے افراد خدا کی مخلوق میں سے ایسے ہیں، جن سے سب سے زیادہ نفرت کی جائے گی۔ بہت جھوٹ بولنے والے، تکبر کرنے والے، اپنے بھائیوں کے لیے دل میں کینہ رکھنے والے (بظاہر) جس وقت انہیں دیکھتے ہیں تو کشادہ روئی سے پیش آتے ہیں، اور خدا و رسول کی طرف بلائے جائیں تو سستی کرنے والے، جب شیطان کی طرف بلائے جائیں تو جلدی کرنے والے۔ جب کسی دنیاداری چیز کی خواہش کریں، تو قسمیں کھا کھا کر اسے حاصل کرنے والے، چاہے مستحق نہ بھی ہوں۔ چغلی کھانے والے، جو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں، بے گناہ کمزوروں پر ظلم کرنے والے۔ خداوند عالم ایسے لوگوں کو نجس ترین شمار کرے گا۔

۱۲۸۹

ثَمَنُ الْخَمْرِ حَرَامٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ حَرَامٌ وَ ثَمَنُ الْكَلْبِ حَرَامٌ وَ الْكُوبَةُ حَرَامٌ وَإِنْ أَتَاكَ صَاحِبُ الْكَلْبِ يَلْتَمِسُ ثَمَنَهُ فَامْلَأْ يَدَيْهِ تُرَابًا وَالْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ حَرَامٌ وَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

شراب کی قیمت حرام ہے' زناکار کی مہر حرام ہے' کتے کی قیمت حرام ہے' شطرنج حرام ہے۔ اگر کتے کا مالک تیرے پاس آئے' تو اس کے ہاتھوں کو مٹی سے بھردو۔ شراب اور جوا حرام ہیں' اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۱۲۹۰

أَلثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَ إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتّٰى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ.

اپنی وصیت میں اپنے مال کا صرف تیسرا حصہ دوسروں کو دے دو۔ تیسرا حصہ بہت زیادہ ہے۔

اگر تم وارثوں کو بے نیاز چھوڑو گے' تو اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج کرکے چھوڑو۔

تم کوئی خرچ خدا کی راہ میں نہیں کرتے' مگر یہ کہ اس کے بدلے تمہیں اجر ملتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی بیوی کو غذا کھلاتے ہو' تو وہ بھی ثواب رکھتا ہے۔

۱۲۹۱

أَلثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْذِنُهَا أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

عورت اپنے معاملے میں ولی کی نسبت زیادہ مقدم ہے' لیکن باکرہ لڑکی کو اپنے بارے میں اپنے باپ سے اجازت لینی چاہیے۔ لڑکی کی رضامندی' اس کی خاموشی ہے۔

✿ ✿ ✿

✿ ✿

✿

ج

١٢٩٢

جارُ الدّارِ أحقُّ بِدارِ الجارِ.

گھر کا ہمسایہ زیادہ حقدار ہے کہ ہمسایہ کے گھر کو خریدے۔

١٢٩٣

جالِسِ الأبرارَ فإنّكَ إذا فعلتَ خيرا حمدوكَ وإنْ أخطأتَ لمْ يعنّفوكَ.

نیکوکاروں کی ہم نشینی اختیار کرو۔ اگر تم کوئی اچھائی کرو گے' تو تمہاری تعریف کریں گے' اگر کوئی غلطی کرو گے' تو تیرے ساتھ سختی نہیں کریں گے۔

١٢٩٤

جالِسوا الكُبَراءَ وسائلوا العلماءَ وخالِطوا الحُكماءَ.

بڑوں کے ساتھ ہم نشینی رکھو' علماء سے پوچھو' اور حکماء کے ساتھ میل جول رکھو۔

١٢٩٥

جاهِدوا المشرِكينَ بِأموالِكُمْ وأنفُسِكُمْ وألسِنَتِكُمْ.

مشرکین کے ساتھ اپنے اموال' جانوں' اور زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

١٢٩٦

جاهِدوا أهوائكُمْ تَملِكوا أنفُسَكُمْ.

اپنی خواہشات کے خلاف جہاد کرو' تاکہ تمہیں اپنی جان پر قابو رہے۔

۱۳۹۷

جُبِلَتِ الْقُلُوبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَبُغْضِ مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهَا.

دلوں کی جبلت یہ ہے کہ نیکی کرنے والوں سے محبت' اور برائی کرنے والوں کے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں۔

۱۳۹۸

جَدِّدُوا إِيْمَانَكُمْ أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ».

کلمہ "لا الہ الا اللہ" کا زیادہ سے زیادہ ورد کرتے ہوئے' اپنے ایمان کی تجدید کرو۔

۱۳۹۹

جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ حَتّٰى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ.

خداوند عالم نے رحمت کے سو حصے کیے۔ ننانوے حصے اپنے پاس رکھے' اور ایک حصہ زمین میں بھیجا۔ اسی ایک حصے کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں' یہاں تک کہ گھوڑی اپنے پاؤں کو اٹھا کر رکھتی ہے کہ کہیں اس کے بچوں پر چوٹ نہ لگے۔

۱۴۰۰

جَعَلَ اللّٰهُ عَذَابَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ فِي دُنْيَاهَا.

خداوند عالم نے اس امت کا عذاب اسی دنیا میں رکھا۔

۱۳۰۱

جُعِلَتِ الذُّنُوبُ كُلُّها في بَيْتٍ وَجُعِلَ مِفْتاحُها في شُرْبِ الْخَمْرِ.

تمام گناہوں کو ایک گھر میں رکھا گیا ہے' اور اس کی چابی شراب خوری ہے۔

۱۳۰۲

جَفَّ الْقَلَمُ بِالشَّقِيِّ وَالسَّعِيدِ.

بدبخت اور نیک بخت پر قلم چل چکا ہے۔

۱۳۰۳

جَفَّ الْقَلَمُ بِما أَنْتَ لاقٍ.

جس چیز کے ساتھ تم نے ملاقات کرنا ہے' اس کا قلم چل چکا ہے۔

۱۳۰۴

جُلَساءُ اللهِ غَداً أَهْلُ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ فِي الدُّنْيا.

کل اللہ کے ہم نشین' دنیا میں پرہیزگاری اور زہد اختیار کرنے والے ہیں۔

۱۳۰۵

جَمالُ الْمَرْءِ فَصاحَةُ لِسانِهِ.

مرد کی خوبصورتی' اس کی زبان کی فصاحت ہے۔

۱۳۰۶

جُهْدُ الْبَلاءِ أَنْ تَحْتاجُوا إِلىٰ ما في أَيْدي النّاسِ فَتُمْنَعُوا.

سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ تم اس چیز کے محتاج ہو جاؤ' جو دوسروں کے ہاتھ میں ہو' جسے وہ تم سے منع کریں۔

۱۳۰۷

جُهْدُ الْبَلاءِ قِلَّةُ الصَّبْرِ.

سب سے بڑی بلا' صبر کی کمی ہے۔

۱۳۰۸

جُهْدُ الْبَلاءِ كَثْرَةُ الْعِيالِ مَعَ قِلَّةِ الشَّيْءِ.

عیال کی کثرت اور کم آمدنی' سب سے بڑی مصیبت ہے۔

۱۳۰۹

أَلْجارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جارِهِ يُنْتَظَرُ بِها وَإِنْ كانَ غائِباً إِذا كانَ طَرِيقُهُما واحِداً.

ہمسایہ' ہمسائے کے گھر کے بارے میں زیادہ مستحق ہے' حق شفعہ کا دعویٰ کرے' خصوصاً اس وقت جب گھر کا راستہ ایک ہو۔ اس لیے اگر وہ موجود نہ ہو' تو اس کا انتظار کیا جائے۔

۱۳۱۰

أَلْجارُ قَبْلَ الدّارِ وَالرَّفِيقُ قَبْلَ الطَّرِيقِ وَالزّادُ قَبْلَ الرَّحِيلِ.

گھر خریدنے سے پہلے ہمسائے کو دیکھو' سفر کرنے سے پہلے ساتھی کو دیکھو' اور کوچ کرنے سے پہلے زاد سفر کا خیال رکھو۔

۱۳۱۱

أَلْجالِبُ مَرْزُوقٌ وَ الْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ.

بازار میں درآمد کرنے والا رزق پاتا ہے' اور ذخیرہ اندوز لعنت پاتا ہے۔

۱۳۱۲

أَلْجالِبُ إِلىٰ سُوقِنا كَالْمُجاهِدِ في سَبِيلِ اللهِ وَالْمُحْتَكِرُ في سُوقِنا كَالْمُلْحِدِ في كِتابِ اللهِ.

مسلمانوں کے بازار میں کسی چیز کا لانے والا ایسا ہے' جیسے راہ خدا میں جہاد کرنے والا' اور ہمارے بازار میں ذخیرہ اندوزی کرنے والا ایسا ہے' جسے خدائی کتاب میں کافر قرار دیا گیا ہے۔

۱۳۱۳

أَلْجاهِلُ يَظْلِمُ مَنْ خالَطَهُ وَ يَعْتَدي عَلىٰ مَنْ هُوَ دُونَهُ وَ يَتَطاوَلُ عَلىٰ مَنْ هُوَ فَوْقَهُ وَ يَتَكَلَّمُ بِغَيْرِ تَمْييزٍ.

جاہل ہم نشینوں پر ظلم کرتا ہے' اور اپنے زیردستوں پر زیادتی کرتا ہے' اور اپنے سے بڑوں کے سامنے تکبر کرتا ہے' اور تمیز کے بغیر بات کرتا ہے۔

۱۳۱۴

أَلْجِدالُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ.

قرآن کے بارے میں جھگڑا' کفر ہے۔

۱۳۱۵

أَلْجَفاءُ كُلُّ الْجَفاءِ وَ الْكُفْرُ مَنْ سَمِعَ مُنادِيَ اللّٰهِ تَعالىٰ يُنادي بِالصَّلاةِ وَ يَدْعُوهُ إِلَى الْفَلاحِ فَلا يُجيبُهُ.

کسی کے ظلم کفر اور نفاق کی علامت یہ ہے کہ وہ خدا کے منادی کی آواز سنے' جو نماز کے لیے بلا رہا ہو' اور اسے نجات کے لیے بلا رہا ہو' اور وہ جواب نہ دے۔

۱۳۱۶

أَلْجُلُوسُ مَعَ الْفُقَراءِ مِنَ التَّواضُعِ.

مسکینوں کے ساتھ بیٹھنا' انکساری کی علامت ہے۔

۱۳۱۷

أَلْجَماعَةُ رَحْمَةٌ وَ الْفُرْقَةُ عَذابٌ.

جماعت رحمت کا باعث' اور انتشار عذاب ہے۔

۱۳۱۸

اَلْجَمَالُ صَوابُ الْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَالْكَمَالُ حُسْنُ الْفِعَالِ بِالصِّدْقِ.

صحیح بات کا حسن یہ ہے کہ سچ کہا جائے' نیک کاموں کا کمال یہ ہے کہ سچائی کے ساتھ بجالائے جائیں۔

۱۳۱۹

اَلْجَمَالُ فِي الرَّجُلِ اللِّسَانُ.

مرد کا حسن' اس کی زبان میں ہے۔

۱۳۲۰

اَلْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلىٰ أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذٰلِكَ.

جنت تمہارے نزدیک ایسے ہے' جیسے جوتے کے نزدیک اس کے تسمے ہوتے ہیں' اور جہنم بھی اسی طرح ہے۔

۱۳۲۱

اَلْجَنَّةُ بِنَاؤُهَا لَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَ مِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَ حَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْيَاقُوتُ وَ تُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلْهَا يَنْعَمْ لَا يَبْأَسُ وَ يَخْلُدْ لَا يَمُوتُ لَا تَبْلىٰ ثِيَابُهُمْ وَلَا يَفْنىٰ شَبَابُهُمْ.

بہشت کی عمارت کی ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی کی ہے' اور اس کا گارا مشک اذخر کا ہے' اس کے سنگریزے موتیوں یاقوت کے ہیں' اس کی مٹی زعفران کی ہے' جو اس میں داخل ہو' اسے یہ نعمت ملی' بدبختی اس سے دور ہوئی' اور اس میں ہمیشہ رہے گا' اور وہ کبھی نہیں مرے گا' نہ اس کے کپڑے پرانے ہوں گے' نہ جوانی ختم ہوگی۔

۱۳۲۲

أَلْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ.

جنت تمہاری ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

۱۳۲۳

أَلْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ.

جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

۱۳۲۴

أَلْجَنَّةُ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ فَاحِشٍ أَنْ يَدْخُلَهَا.

جنت ہر اس شخص پر حرام ہے' جو بدزبان ہے۔

۱۳۲۵

أَلْجَنَّةُ دَارُ الْأَسْخِيَاءِ.

جنت سخی لوگوں کا گھر ہے۔

۱۳۲۶

أَلْجَنَّةُ لِكُلِّ تَائِبٍ وَالرَّحْمَةُ لِكُلِّ وَاقِفٍ.

جنت ہر توبہ کرنے والے کے لیے ہے' اور رحمت ہر وقف (اللہ کی راہ میں کوئی مال جائیداد وغیرہ وقف کرنے والا) کرنے والے کے لیے ہے۔

۱۳۲۷

أَلْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ.

جنت کے ۱۰۰ درجے ہیں جس کے دو درجوں کے درمیان آسمان اور زمین جتنا فاصلہ ہے۔

۱۳۲۸

اَلْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ.

جنت میں سو درجے ہیں۔ ہر دو درجوں کے درمیان کا فاصلہ پانچ سو سال مسافت کا ہے۔

۱۳۲۹

اَلْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ وَلَوْ أَنَّ الْعَالَمِيْنَ اجْتَمَعُوْا فِي إِحْدَاهُنَّ وَسِعَتْهُمْ.

جنت کے سو درجے ہیں۔ اگر تمام دنیاؤں کو بھی اکٹھا کیا جائے، تو بھی وسعت اکیلی جنت کی ہوگی۔

۱۳۳۰

اَلْجِنُّ لَا تُخَبِّلُ أَحَدًا فِي بَيْتِهِ عَتِيْقٌ مِنَ الْخَيْلِ.

جس کسی کے گھر میں اصیل گھوڑا ہے، اس گھروالوں کو جن تنگ نہیں کرتے۔

۱۳۳۱

اَلْجِهَادُ أَرْبَعٌ: اَلْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالصِّدْقُ فِي مَوَاطِنِ الصَّبْرِ وَ شَنَآنُ الْفَاسِقِ.

جہاد کی چار قسمیں ہیں۔
نیکی کا حکم کرنا، برائی سے روکنا، صبر کے موقع پر سچائی اختیار کرنا، اور فاسق کو دشمن سمجھنا۔

۱۳۳۴

أَلْجِيرَانُ ثَلَاثَةٌ: فَجَارٌ لَهُ حَقٌّ وَاحِدٌ وَ هُوَ أَدْنَى الْجِيرَانِ حَقًّا وَجَارٌ لَهُ حَقَّانِ وَجَارٌ لَهُ ثَلَاثَةُ حُقُوقٍ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ حَقٌّ وَاحِدٌ فَجَارٌ مُشْرِكٌ لَا رَحِمَ لَهُ لَهُ حَقُّ الْجِوَارِ وَأَمَّا الَّذِي لَهُ حَقَّانِ فَجَارٌ مُسْلِمٌ لَهُ حَقُّ الْإِسْلَامِ وَحَقُّ الْجِوَارِ وَأَمَّا الَّذِي لَهُ ثَلَاثَةُ حُقُوقٍ فَجَارٌ مُسْلِمٌ ذُو رَحِمٍ لَهُ حَقُّ الْإِسْلَامِ وَحَقُّ الْجِوَارِ وَ حَقُّ الرَّحِمِ.

ہمسائے تین قسم کے ہیں۔ ایک ہمسایہ وہ جس کا ایک حق ہے' اور وہ سب سے کم حقدار ہے۔
ایک وہ جس کے دو حق ہیں' اور ایک وہ ہمسایہ جس کے تین حق ہیں۔ جس ہمسائے کا ایک حق ہے وہ مشرک ہمسایہ ہے' جس کے ساتھ کوئی قرابت نہیں۔ اسے صرف ہمسائیگی کا حق ہے۔ وہ ہمسایہ جس کے دو حق ہیں' وہ مسلمان ہے' جو آپ کا ہمسایہ ہے۔ ایک اسلام کا حق اور دوسرا ہمسائیگی کا حق۔ اور تیسرا وہ مسلمان قرابت دار ہے' جو آپ کا ہمسایہ ہے' جو اسلام کا حق' ہمسائیگی کا حق اور قرابت کا حق رکھتا ہے۔

۱۳۳۳

حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ.

جو حاملہ' صاحب اولاد' دودھ پلانے والیاں اپنی اولاد پر مہربان ہوں' اور نماز پڑھنے والیاں ہوں' اگر شوہر کے ساتھ ان کا سلوک شمار نہ ہوتا' تو وہ بلا روک ٹوک جنت میں جاتیں۔

۱۳۳۴

حُبُّ الثَّنَاءِ مِنَ النَّاسِ يُعْمِي وَيُصِمُّ.

لوگوں سے تعریف سننے کی محبت' انسان کو گونگا اور بہرا بناتی ہے۔

۱۳۳۵

حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ.

دنیا کی محبت' تمام گناہوں کا سرنامہ ہے۔

۱۳۳۶

حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمُ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ.

تمہاری دنیا میں سے مجھے عورتیں اور خوشبو پسندیدہ ہیں' اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

۱۳۳۷

حَبِّبُوا اللهَ إِلَى عِبَادِهِ يُحِبُّكُمُ اللهُ.

اللہ کی خاطر اس کے بندوں کے ساتھ محبت رکھو تاکہ اللہ تمہیں دوست رکھے۔

۱۳۳۸

حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ مِنْ أُمَّتِي فِي الْوُضُوءِ وَالطَّعَامِ.

کیا ہی نیک ہیں میری امت میں سے وہ لوگ، جو کھانا کھاتے وقت، اور وضو کرتے وقت خلال کرتے ہیں۔

۱۳۳۹

حُبُّكَ لِلشَّيْءِ يُعْمِي وَ يُصِمُّ.

کسی چیز کے ساتھ محبت، تمہیں گونگا اور بہرا بناتی ہے۔

۱۳۴۰

حُتِمَ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَسْتَجِيبَ دَعْوَةَ مَظْلُومٍ وَ لِأَحَدٍ قِبَلَهُ مِثْلُ مَظْلَمَتِهِ.

خدا پر لازم ہے کہ وہ ایسے مظلوم کی دعا کو قبول نہ کرے، جس نے ایسا ظلم، پہلے کسی اور پر کیا ہو۔

۱۳۴۱

حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَ حُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ.

جہنم کو خواہشات سے چھپایا گیا ہے، اور جنت کو ناگواریوں سے پوشیدہ کیا گیا ہے۔

۱۳۴۲

حُجُّوا تَسْتَغْنُوا وَ سَافِرُوا تَصِحُّوا.

حج ادا کرو، تم بے نیاز ہو جاؤ گے۔ سفر کرو، تاکہ صحت پاؤ گے۔

۱۳۴۳

حَدُّ الْجِوَارِ أَرْبَعُونَ دَاراً. حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ.

ہمسائیگی کا حد چالیس گھر ہیں، اور سحر کرنے والے کی حد تلوار سے ایک وار ہے۔

۱۳۴۴

حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ قَالَ : يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ : « لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حِصْنِي فَمَنْ دَخَلَهُ أَمِنَ مِنْ عَذَابِي . »

جبرئیل نے مجھ سے بیان کیا کہ خداوند عالم فرماتا ہے کہ کلمہ "لا الہ الا اللہ" میرا قلعہ ہے۔ جو اس میں داخل ہوا' اس نے میرے عذاب سے امان پائی۔

۱۳۴۵

حَدِّثُوا النَّاسَ بِمَا يَعْرِفُونَ أَتُرِيدُونَ أَنْ يُكَذَّبَ اللّٰهُ وَ رَسُولُهُ ؟

لوگوں کے ساتھ ایسی گفتگو کرو' جس کے ذریعے وہ معرفت حاصل کریں۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسولؐ پر جھوٹ باندھیں۔

۱۳۴۶

حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا أَرْبَعِينَ صَبَاحاً .

وہ حد' جو روئے زمین پر جاری ہو جائے' اہل زمین کے لیے بہترین ہے اس سے کہ چالیس دن بارش برسے۔

۱۳۴۷

حَرْسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَ يُصَامُ نَهَارُهَا .

اللہ کی راہ میں ایک رات کی نگہبانی' ان ہزار راتوں سے افضل ہے' جس کی راتوں کو عبادت میں جاگ کر کاٹا جائے' اور دنوں کو روزہ رکھا جائے۔

۱۳۴۸

حَرَّمَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى كُلِّ فَاحِشٍ بَذِيْءٍ لَا يُبَالِي مَا قَالَ وَلَا مَا قِيْلَ لَهُ.

ہر بدزبان آدمی پر خدا نے بہشت حرام کی ہے' جسے اس کی پرواہ نہیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے' اور اسے کیا کہا جارہا ہے۔

۱۳۴۹

حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

خدا نے شراب حرام کی ہے' اور ہر نشہ آور چیز حرام کی ہے۔

۱۳۵۰

حُرِّمَتِ التِّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ.

شراب کی تجارت حرام ہے۔

۱۳۵۱

حُرْمَةُ الْجَارِ عَلَى الْجَارِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ.

ہمسائے کی حرمت' ہمسائے پر اس کے خون کی طرح محترم ہے۔

۱۳۵۲

حُرِّمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ غُضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ أَوْ عَيْنٍ فُقِئَتْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

خوف خدا میں رونے والی آنکھ پر آگ حرام کی گئی ہے' اور اللہ کی راہ میں راتوں کو جاگنے والی آنکھ پر بھی آگ حرام کی گئی ہے' اور اس آنکھ پر بھی آگ حرام ہے' جو محرمات الٰہی سے بچی رہے' اور وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے جاگتی رہے۔

۱۳۵۳

حُرْمَةُ مَالِ الْمُسْلِمِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ

مسلمان کے مال کی حرمت بھی' اس کے خون کی مانند ہے۔

۱۳۵۴

حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقِيلَ لَهُ: قَدْ خَانَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ؟

مجاہدین کی عورتوں کی حرمت' گھروں میں بیٹھے رہنے والوں کے لیے' ان کی ماؤں کی مانند ہے' اور بیٹھے رہنے والوں میں سے کوئی' جسے مجاہدین نے اپنے بعد اپنے گھر والوں کے پاس چھوڑا ہو' اگر وہ ان کے بارے میں خیانت کرے' تو قیامت کے دن اسے کھڑا کر کے کہا جائے گا کہ تیرے اہل کے ساتھ خیانت کی گئی ہے۔ بس تو اس کی نیکیوں میں سے جس قدر چاہو لے لو۔ پس وہ جس قدر اس کے عمل میں سے چاہے گا' لے لے گا۔ کیا خیال ہے تمہارا۔۔۔؟

۱۳۵۵

حُرِّمَ عَلَى النَّارِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ مِنَ النَّاسِ.

جو لوگوں کے لیے نرم' آسان اور ملائم ہے اور لوگوں کے قریب ہے' اس کے لیے آگ حرام ہے۔

۱۳۵۶

حُرِّمَ عَلَى عَيْنَيْنِ أَنْ تَنَالَهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكُفْرِ.

دو آنکھوں کے لیے آگ حرام ہے۔ وہ آنکھ جو خوف خدا میں روئے' اور ایک وہ آنکھ جو اہل اسلام کی حفاظت کے لیے کفر کے مقابلے میں جاگی رہے۔

۱۳۵۷

حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَأُحِلَّ لِإِنَاثِهِمْ.

سونا اور چاندی کا لباس میری امت کے مردوں پر حرام کیا گیا ہے' اور عورتوں پر حلال ہے۔

۱۳۵۸

حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الْبُخْلِ أَنْ يَقُولَ آخُذُ حَقِّي كُلَّهُ وَلَا أَدَعُ مِنْهُ شَيْئًا.

کسی شخص کے بخیل ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ کہے میں اپنا حصہ پورا لوں گا' اور اس میں سے کچھ بھی نہیں چھوڑوں گا۔

۱۳۵۹

حَسْبُكَ مِنَ الْجَهْلِ أَنْ تُظْهِرَ مَا عَلِمْتَ.

تمہاری جہالت کے لیے اتنا کافی ہے کہ تو جو کچھ جانے' اسے ظاہر کرے۔

۱۳۶۰

حَسْبُكَ مِنَ الْكَذِبِ أَنْ تُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعْتَ.

تمہارے جھوٹے ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ تو جو کچھ سنے' اسے بیان کرتا پھرے۔

۱۳۶۱

حَسْبِي رَجَائِي مِنْ خَالِقِي وَ حَسْبِي دِينِي مِنْ دُنْيَايَ.

خدا پر میری امید کافی ہے۔ دنیا سے میرا دین، میرے لیے کافی ہے۔

۱۳۶۲

حُسْنُ الْبِشْرِ يُذْهِبُ بِالسَّخِيمَةِ.

خندہ پیشانی، بغض و کینہ کو دور کرتی ہے۔

۱۳۶۳

حُسْنُ الْجِوَارِ يُعَمِّرُ الدِّيَارَ وَ يُنْسِيءُ فِي الْأَعْمَارِ.

اچھی ہمسائیگی شہروں کو آباد کرتی ہے، اور عمروں میں اضافہ کرتی ہے۔

۱۳۶۴

حُسْنُ الْخُلُقِ خُلُقُ اللهِ الْأَعْظَمِ.

حسن اخلاق عظیم پروردگار کا خلق ہے۔

۱۳۶۵

حُسْنُ الْخُلُقِ زِمَامٌ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ فِي أَنْفِ صَاحِبِهِ وَ الزِّمَامُ بِيَدِ الْمَلَكِ وَالْمَلَكُ يَجُرُّهُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ يَجُرُّهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَ سُوءُ الْخُلُقِ زِمَامٌ مِنْ عَذَابِ اللهِ فِي أَنْفِ صَاحِبِهِ وَالزِّمَامُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ وَالشَّيْطَانُ يَجُرُّهُ إِلَى السُّوءِ وَالسُّوءُ يَجُرُّهُ إِلَى النَّارِ.

حسن خلق اللہ کی رحمت کی لگام ہے، جو کسی شخص کی ناک میں بندھی ہے، اور یہ لگام ایک فرشتے کے ہاتھ میں ہے، اور یہ فرشتہ اسے نیکی کی طرف لے جاتا ہے۔

اور بد خلقی اللہ کے عذاب کی لگام ہے، جو کسی کی ناک میں بندھی ہے، اور لگام شیطان کے ہاتھ میں ہے، جو اسے برائی کی طرف لے جاتا ہے، اور برائی اسے جہنم پہنچاتی ہے۔

۱۳۶۶

حُسْنُ الْخُلُقِ نِصْفُ الدِّيْنِ.

حسن خلق، نصف دین ہے۔

۱۳۶۷

حُسْنُ الْخُلُقِ يُثْبِتُ الْمَوَدَّةَ.

حسن خلق، انتہائی محبت قائم کرتا ہے۔

۱۳۶۸

حُسْنُ الْخُلُقِ يُذِيبُ الْخَطَايَا كَمَا تُذِيبُ الشَّمْسُ الْجَلِيدَ.

حسن خلق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتا ہے، جیسے سورج برف کو پگھلا دیتا ہے۔

حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ.

حسن طلب نصف علم ہے۔

۱۳۶۹

حُسْنُ الشَّعْرِ مَالٌ وَحُسْنُ الْوَجْهِ مَالٌ وَحُسْنُ اللِّسَانِ مَالٌ وَالْمَالُ مَالٌ.

خوبصورت بال دولت ہیں، خوبصورت چہرہ بھی دولت ہے، زبان کی خوبصورتی بھی دولت ہے، اور مال بھی دولت ہے۔

۱۳۷۰

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ.

حسن ظن عبادت کا حسن ہے۔

حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ وَسوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمْرِ وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السُّوءِ

نیک خوئی اضافہ کا باعث ہے، اور بدخلقی بدبختی ہے۔ نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے۔ صدقہ بری موت سے نجات کا سبب ہے۔

۱۳۷۱

حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ وَسُوءُ الْخُلْقِ شُؤْمٌ.

خوش خلقی برکت ہے، اور بد خلقی بدبختی ہے۔

۱۳۷۲

حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ وَطَاعَةُ الْمَرْأَةِ نَدَامَةٌ وَالصَّدَقَةُ تَدْفَعُ الْقَضَاءَ السُّوءَ.

خوش خلقی برکت ہے، اور بد خلقی بدبختی ہے۔ عورت کی اطاعت ندامت ہے، اور صدقہ بری موت کو دور کرتا ہے۔

۱۳۷۳

حَسِّنُوا لِبَاسَكُمْ وَأَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ حَتَّى تَكُونُوا كَأَنَّكُمْ شَامَةٌ فِي النَّاسِ.

اپنے لباس کو اچھی طرح رکھو، اپنے لوازمات میں نظم رکھو، تاکہ لوگوں میں نمایاں رہو۔

۱۳۷۴

حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ وَ دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَأَعِدُّوا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ.

زکوۃ کے ذریعے اپنے مال کی حفاظت کرو، اور اپنے مریضوں کا صدقہ کے ذریعے علاج کرو، اور دعا کے ساتھ مصیبت کے مقابلے کے لیے تیار رہو۔

۱۳۷۵

حِفْظُ الْغُلَامِ الصَّغِيرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ وَ حِفْظُ الرَّجُلِ بَعْدَ مَا يَكْبَرُ كَالْكِتَابِ عَلَى الْمَاءِ.

چھوٹے بچوں کا حفظ کرنا، پتھر کی لکیر کے مانند ہے۔ اور بڑے ہونے کے بعد یاد کرنا، پانی پر لکھنے کے برابر ہے۔

۱۳۷۶

حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَ حُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ.

جنت ناگواریوں کے قریب ہے' اور آگ خواہشات کے قریب ہے۔

۱۳۷۷

حَقُّ الْجَارِ إِنْ مَرِضَ عُدْتَهُ وَ إِنْ مَاتَ شَيَّعْتَهُ وَ إِنِ اسْتَقْرَضَكَ أَقْرَضْتَهُ وَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ هَنَّأْتَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ عَزَّيْتَهُ وَلَا تَرْفَعْ بِنَاءَكَ فَوْقَ بِنَائِهِ فَتَسُدَّ عَلَيْهِ الرِّيحَ.

ہمسائے کا حق یہ ہے کہ بیمار ہو جائے تو عیادت کرو' مرجائے تو تشییع جنازہ کرو' قرض مانگے تو قرض دو' اگر خوشی کا موقع آئے تو مبارکباد دو' اگر مصیبت آپڑے تو تعزیت کرو' اپنی عمارت کو اس کی عمارت سے بلند مت کرو کہ اس کے لیے ہوا میں رکاوٹ ہو جائے۔

۱۳۷۸

حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ أَنْ لَا تَصُومَ يَوْمًا وَاحِدًا إِلَّا بِإِذْنِهِ إِلَّا الْفَرِيضَةَ فَإِنْ فَعَلَتْ أَثِمَتْ وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْهَا وَأَنْ لَا تُعْطِيَ مِنْ بَيْتِهِ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ وَكَانَ عَلَيْهَا الْوِزْرُ وَأَنْ لَا

شوہر کا حق بیوی پر یہ ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر ایک دن بھی روزہ نہ رکھے' سوائے واجب روزوں کے۔ اگر وہ ایسا کرے گی تو گناہ گار ہوگی' اور وہ روزہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔

اس کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کوئی چیز کسی کو نہ دے۔ اگر ایسا کرے گی تو اسے گناہ ملے گا' اور اس کے شوہر کو اس کا ثواب ملے گا۔

۱۳۷۹

تَخرُجَ مِنْ بَيْتِهِ إلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ لَعَنَهَا اللهُ وَمَلاَئِكَةُ الْغَضَبِ حَتّى تَتُوبَ أَوْ تُرَاجِعَ وَ إِنْ كَانَ ظَالِمًا.

اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے۔ اگر ایسا کرے گی' تو اللہ اور فرشتے اس پر لعنت کریں گے۔ یہاں تک کہ وہ توبہ کرے' یا گھر واپس لوٹے' چاہے شوہر ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

۱۳۸۰

حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ : أَنْ لاَ تَهْجُرَ فِرَاشَهُ وَ أَنْ تَبَرَّ قَسَمَهُ وَ أَنْ تُطِيعَ أَمْرَهُ وَ أَنْ لاَ تَخرُجَ إلاَّ بِإِذْنِهِ وَأَنْ لاَ تُدْخِلَ إِلَيْهِ مَنْ يَكْرَهُ .

شوہر کا بیوی پر حق یہ ہے کہ وہ اسے بستر پر اکیلا نہ چھوڑے۔ اس کی قسم پوری کرے' اس کے حکم کی اطاعت کرے' اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے' اور نہ کسی ایسے کو گھر بلائے' جس کا آنا اسے ناگوار ہو۔

۱۳۸۱

حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ، أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ وَ يَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسٰى وَلاَ يَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلاَ يُقَبِّحَ وَلاَ يَهْجُرَ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ.

عورت کا حق' شوہر پر یہ ہے کہ جو وہ خود کھائے' اسے بھی کھلائے۔ جو خود پہنے' تو اسے بھی پہنائے۔ اس کے چہرے پر مت مارے' نہ برے الفاظ سے پکارے' اور گھر کے سوا' اس سے دوری اختیار نہ کرے۔

۱۳۸۲

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ: إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتْبَعْهُ.

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ جب ملاقات کو جائے تو سلام کرے، جب دعوت دے تو اسے قبول کرے، نصیحت کرے تو قبول کرے، جب اسے چھینک آئے اور "الحمدللہ" کہے تو اسے دعا دے، جب بیمار ہوجائے تو عیادت کرے، مرجائے تو اس کی تشییع جنازہ کرے۔

۱۳۸۳

حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُحَسِّنَ اسْمَهُ وَ يُحَسِّنَ مَوْضِعَهُ وَ يُحَسِّنَ أَدَبَهُ.

بیٹے کا باپ پر یہ حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے، اچھا مقام دے، اور اچھے آداب سکھائے۔

۱۳۸۴

حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَةَ وَ السِّبَاحَةَ وَ الرِّمَايَةَ وَأَنْ لَا يَرْزُقَهُ إِلَّا طَيِّبًا وَأَنْ يُزَوِّجَهُ إِذَا بَلَغَ.

بیٹے کا باپ پر یہ حق ہے کہ اسے لکھنا سکھائے، تیرنا سکھائے اور تیراندازی سکھائے، پاک و پاکیزہ رزق کھلائے، جب بالغ ہوجائے، تو اس کی شادی کرے۔

۱۳۸۵

حَقُّ الْوَلَدِ عَلٰی وَالِدِهٖ أَنْ يُحْسِنَ اسْمَهٗ وَ يُزَوِّجَهٗ إِذَا أَدْرَكَ وَ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَ.

بیٹے پر باپ کا حق یہ ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے، بالغ ہونے پر شادی کرے، اور کتاب کی تعلیم دے۔

۱۳۸۶

حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُ مَنْ نَكَحَ الْتِمَاسَ الْعَفَافِ عَمَّا حَرَّمَ اللّٰهُ.

خداوند عالم پر لازم ہے کہ اس نکاح کرنے والے کی مدد کرے، جو خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں سے پاکدامنی کی خاطر نکاح کرے۔

۱۳۸۷

حَقُّ كَبِيرِ الْإِخْوَةِ عَلٰی صَغِيرِهِمْ كَحَقِّ الْوَالِدِ عَلٰی وَلَدِهٖ.

بڑے بھائیوں کا چھوٹے بھائیوں پر اس طرح حق ہے، جس طرح باپ کا حق بیٹے پر ہوتا ہے۔

۱۳۸۸

حَقٌّ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيهِ رَأْسَهٗ وَ جَسَدَهٗ.

ہر مسلمان پر اللہ کا حق یہ ہے کہ ہر ہفتے ایک دفعہ غسل کرے، اور جسم اور سر کو دھوئے۔

۱۳۸۹

حَقِيقٌ بِالْمَرْءِ أَنْ يَكُونَ لَهٗ مَجَالِسُ يَخْلُو فِيهَا وَ يَذْكُرُ ذُنُوبَهٗ فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْهَا.

ایک آدمی کے لیے کیا ہی اچھا ہے کہ وہ کچھ دیر کے لیے خلوت اختیار کرے، اور اپنے گناہوں کو یاد کرکے خدا سے اپنی مغفرت چاہے۔

۱۳۹۰

حُلْوَةُ الدُّنْيَا مُرَّةُ الْآخِرَةِ وَ مُرَّةُ الدُّنْيَا حُلْوَةُ الْآخِرَةِ.

دنیا کی مٹھاس' آخرت کی تلخی' اور دنیا کی تلخی' آخرت کی مٹھاس ہوگی۔

۱۳۹۱

حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا وَ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَ كَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ نَحْنُ أَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ.

تم میں سے پہلے والے لوگوں میں سے ایک کا حساب لیا گیا' تو سوائے اس کے' اور بھلائی نہیں تھی کہ وہ ایک تونگر شخص تھا' اور لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتا تھا' اور اپنے غلاموں کو حکم دیتا تھا کہ جو (قرضدار) تنگ دست ہیں' ان پر سختی مت کرو بلکہ اسے معاف کرو۔ اس وقت خداوند عالم فرشتوں سے کہے گا کہ ہم اس کی نسبت زیادہ حقدار ہیں کہ اس کو معاف کریں۔

۱۳۹۲

أَلْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ.

مقبول حج کی جزا' جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔

۱۳۹۳

أَلْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ وَ جِهَادُ الْمَرْأَةِ حُسْنُ التَّبَعُّلِ.

حج ہر کمزور کا جہاد ہے' اور عورت کا جہاد یہ ہے کہ وہ اچھی شوہرداری کرے۔

۱۳۹۴

أَلحَرائِرُ صَلاحُ البَيْتِ وَ الإماءُ فَسادُ البَيْتِ.

آزاد عورت' گھر کی اصلاح کا باعث' اور کنیز' گھر کے لیے فساد ہے۔

۱۳۹۵

أَلحَرامُ بَيِّنٌ وَ الحَلالُ بَيِّنٌ فَدَعْ ما يُرِيبُكَ إِلى ما لا يُرِيبُكَ.

حرام اور حلال واضح و آشکار ہے۔ مشتبہ چیزوں کو چھوڑو' اور جو مشتبہ نہیں ہیں' انہیں لے لو۔

۱۳۹۶

أَلحَرْبُ خُدْعَةٌ.

جنگ ایک فریب ہے۔

۱۳۹۷

أَلحَرِيصُ الَّذي يَطْلُبُ المَكْسَبَةَ مِنْ غَيْرِ حِلِّها.

لالچی وہ شخص ہے' جو حرام طریقے سے فائدہ تلاش کرے۔

۱۳۹۸

أَلحَزْمُ سُوءُ الظَّنِّ.

دور اندیش' بدگمان ہوتا ہے۔

۱۳۹۹

أَلحَسَبُ المالُ.

حسب ایک دولت ہے۔

۱۴۰۰

أَلحَسَدُ يَأْكُلُ الحَسَناتِ كَما تَأْكُلُ النّارُ الحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِيءُ الخَطِيئَةَ كَما يُطْفِيءُ الماءُ النّارَ.

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے' جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے' اور صدقہ گناہوں کو اس طرح بجھاتا ہے' جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے۔

۱۳۰۱

أَلْحَسَدُ يُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ.

حسد ایمان کو باطل کرتا ہے' جیسے سرکہ شہد کو فاسد کرتا ہے۔

۱۳۰۲

أَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ يَأْخُذُهَا مِمَّنْ سَمِعَهَا وَلَا يُبَالِي فِي أَيِّ وِعَاءٍ خَرَجَتْ.

حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے۔ جہاں سے سنے' اسے حاصل کرے' اور اس کی پروانہ کرے کہ یہ کس خورجین سے نکلا ہے۔

۱۳۰۳

أَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَءَ لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ تَعَالَى فِي أَرْضِهِ

حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ ان کے درمیان مشتبہ امور ہیں' جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جو شخص مشتبہات سے بچا' تو گویا اس نے اپنے دین' اور آبرو کو بچایا۔

اور جو مشتبہات میں پڑا' تو وہ حرام میں پڑا۔ اس گڈریے کی طرح' جو اطراف میں چوری چھپے بکریاں چراتا ہو' اور ہر وقت خوفزدہ رہے کہ کہیں پکڑا نہ جائے۔ جان لو کہ ہر بادشاہ کی ایک چکڑ ہے' اور روئے زمین پر اللہ کی پکڑ اس

۱۳۰۴

مَحَارِمُهُ أَلَا وَ إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ.

کے محرمات ہیں' اور جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے۔ اگر وہ صحیح ہے' تو سارا جسم صحیح ہی۔ اگر وہ درست نہیں' تو سارا جسم صحیح نہیں' اور وہ لوتھڑا دل ہے۔

۱۳۰۵

أَلْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عُفِيَ عَنْهُ.

حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے' اور حرام وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے' اور جن چیزوں سے خاموشی اختیار کی گئی ہے' وہ معاف ہیں۔

۱۳۰۶

أَلْحَلْفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ.

قسم کا انجام' توڑنا یا ندامت ہے۔

أَلْحَلْفُ مُنْفِقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ.

سودا میں قسم' جنس کو ختم اور برکت کو مٹا دیتی ہے۔

۱۳۰۸

أَلْحَلِيمُ سَيِّدٌ فِي الدُّنْيَا وَ سَيِّدٌ فِي الْآخِرَةِ.

بردبار' دنیا اور آخرت میں سردار ہے۔

۱۳۰۹

أَلْحَمْدُ عَلَى النِّعْمَةِ أَمَانٌ لِزَوَالِهَا.

نعمتوں کا شکر ادا کرنا' ان کے زوال سے محفوظ رکھنا ہے۔

۱۳۱۰

أَلْحُمْرَةُ مِنْ زِينَةِ الشَّيْطَانِ.

سرخی' شیطان کی زینتوں میں سے ہے۔

۱۳۱۱

أَلْحُمَّىٰ تَحُتُّ الْخَطَايَا كَمَا تَحُتُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا.

بخار گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے' جیسے درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

۱۳۱۲

أَلْحُمَّىٰ حَظُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنَ النَّارِ وَحُمَّىٰ لَيْلَةٍ تُكَفِّرُ خَطَايَا سَنَةٍ.

بخار مومن کے لیے آگ کا ایک حصہ ہے۔ ایک رات کا بخار' ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

۱۳۱۳

أَلْحُمَّىٰ رَائِدُ الْمَوْتِ وَسِجْنُ اللهِ فِي الْأَرْضِ.

بخار موت کا ہراول' اور روئے زمین پر اللہ کا قید خانہ ہے۔

۱۳۱۴

أَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ:

حیاء تمام کی تمام بھلائی ہے۔

۱۳۱۵

أَلْحَيَاءُ زِينَةٌ وَالتُّقَى كَرَمٌ وَ خَيْرُ الْمَرْكَبِ الصَّبْرُ وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادَةٌ.

حیاء زینت ہے' اور تقویٰ کرم ہے۔ بہترین سواری صبر کی ہے' اور اللہ سے کشائش کا انتظار کرنا عبادت ہے۔

۱۳۱۶

أَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ.

حیاء ایمان کا ایک حصہ ہے۔

۱۳۱۷

أَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ.

حیاء سوائے بھلائی کے' اور کچھ نہیں۔

۱۳۱۸

أَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَ الْجَفَاءُ فِي النَّارِ

حیاء ایمان میں سے ہے' اور ایمان جنت لے جائے گا۔ بے حیائی ظلم میں سے ہے' اور ظلم جہنم پہنچادے گی۔

۱۳۱۹

أَلْحَيَاءُ هُوَ الدِّينُ كُلُّهُ.

حیاء تمام کی تمام دین ہے۔

۱۳۲۰

أَلْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ قُرِنَا جَمِيعًا فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ.

حیاء اور ایمان ملے ہوئے ہیں۔ جب ایک چلا جاتا ہے' تو دوسرا بھی رخصت ہوتا ہے۔

۱۳۲۱

أَلْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ مَقْرُونَانِ فِي قَرَنٍ وَاحِدٍ فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْآخَرُ.

حیاء اور ایمان ایکدوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔ جب ان دونوں میں سے ایک چلا جاتا ہے' تو دوسرا بھی رخصت ہوجاتا ہے۔

۱۳۲۲

أَلْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ مَقْرُونَانِ لَا يَفْتَرِقَانِ إِلَّا جَمِيعًا.

حیاء اور ایمان ملے ہوئے ہیں۔ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے' یہ دونوں جدا نہیں ہوتے بلکہ ساتھ ساتھ جاتے ہیں۔

۱۳۲۳

أَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ.

حیاء اور کم باتیں کرنا' ایمان کے دو حصے ہیں۔ بے حیائی اور زیادہ باتیں کرنا' نفاق کے شعبے ہیں۔

خ

۱۳۲۵

خابَ عَبْدٌ وَ خَسِرَ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ تَعالىٰ في قَلْبِهِ رَحْمَةً لِلْبَشَرِ.

وہ شخص رسوا ہوا، اور نقصان میں رہا، جس کے دل میں انسانوں کی ہمدردی نہیں۔

۱۳۲۶

خِدْمَتُكَ زَوْجَتَكَ صَدَقَةٌ.

تمہارا اپنی بیوی کی خدمت کرنا بھی صدقہ ہے

۱۳۲۷

خالِطُوا النّاسَ بِأَخْلاقِهِمْ وَ خالِفُوهُمْ في أَعْمالِهِمْ.

لوگوں کے ساتھ ان کے اخلاق کے مطابق ملو، مگر ان کے اعمال کی پیروی نہ کرو۔

۱۳۲۸

خُذِ الْأَمْرَ بِالتَّدْبيرِ فَإِنْ رَأَيْتَ في عاقِبَتِهِ خَيْراً فَامْضِ وَإِنْ خِفْتَ غَيّاً فَأَمْسِكْ.

کاموں میں تدبیر اختیار کرو، اگر تم ان کے انجام میں اچھائی دیکھو، تو انجام دو۔ اگر اس کے انجام میں سرکشی کا خوف ہو، تو اس سے ہاتھ اٹھاؤ۔

۱۳۲۹

خُذُوا عَلىٰ أَيْدي سُفَهائِكُمْ.

چھچھوروں کو معاف کرنے سے ہاتھ اٹھاؤ۔

۱۳۳۰

خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا.

اپنی استطاعت کے مطابق کام کرو' کیونکہ جب تم ملول ہوتے ہو' تو خدا بھی ملول ہوتا ہے۔

۱۳۳۱

خَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فِي حِلَّةٍ لَهُ يَخْتَالُ فِيهَا فَأَمَرَ اللهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

تم میں سے پہلے ایک شخص ایک حلہ پہنے ہوئے نکلا۔ وہ اس پر فخر کرتا تھا۔ تو خدا نے زمین کو حکم دیا کہ اسے اپنے اندر لے لے۔ پس وہ شخص قیامت تک ہاتھ پاؤں مارتا رہتا ہے۔

۱۳۳۲

خَرَجَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقُونَ اللهَ تَعَالٰى فَإِذَا هُوَ بِنَمْلَةٍ رَافِعَةٍ بَعْضَ قَوَائِمِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ ارْجِعُوا فَقَدِ اسْتُجِيبَ لَكُمْ مِنْ أَجْلِ هٰذِهِ النَّمْلَةِ.

پہلے زمانے کے انبیاء میں سے ایک نبی بارش کی دعا کے لیے لوگوں کے ساتھ نکلے۔ انہوں نے ایک چیونٹی کو دیکھا کہ اپنے ہاتھوں کو بلند کیے دعا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واپس ہو جاؤ۔ خدا نے اس چیونٹی کی خاطر تمہاری دعا قبول کرلی ہے۔

۱۳۳۳

خَشْيَةُ اللهِ رَأْسُ كُلِّ حِكْمَةٍ وَالْوَرَعُ سَيِّدُ الْعَمَلِ.

ہر حکمت کا سرچشمہ خوف خدا ہے' اور پرہیزگاری تمام اعمال کی سردار ہے۔

۱۴۳۴

خُصَّ الْبَلاءُ بِمَنْ عَرَفَ النَّاسَ وَعَاشَ فِيهِمْ مَنْ لَمْ يَعْرِفْهُمْ.

جو کوئی لوگوں میں پہچانا جاتا ہے' وہ مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے' اور جو غیر معروف ہو' آرام سے زندگی گزارتا ہے۔

۱۴۳۵

خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ: اَلْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ.

مومن میں دو خصلتیں جمع نہیں ہوسکتیں۔ بخل' اور بداخلاقی۔

۱۴۳۶

خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَلَا فِقْهٌ فِي الدِّينِ.

منافق میں دو صفات جمع نہیں ہوسکتیں۔ دین کی سمجھ' اور نیک نامی۔

۱۴۳۷

خَصْلَتَانِ لَيْسَ فَوْقَهُمَا مِنَ الْبِرِّ شَيْءٌ اَلْإِيمَانُ بِاللهِ وَالنَّفْعُ لِعِبَادِ اللهِ.

دو خصلتیں ایسی ہیں جن سے بڑھ کر اور کوئی نیکی نہیں۔ اللہ پر ایمان رکھنا' اور اللہ کے بندوں کو نفع پہنچانا۔

۱۴۳۸

خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيهِ كَتَبَهُ اللهُ شَاكِراً صَابِراً وَمَنْ لَمْ يَكُونَا فِيهِ لَمْ يَكْتُبْهُ اللهُ لاَ شَاكِراً وَلاَ صَابِراً: مَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَاقْتَدَى بِهِ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ فَحَمِدَ اللهَ عَلَى مَا فَضَّلَهُ بِهِ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللهُ شَاكِراً صَابِراً وَمَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَأَسِفَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللهُ شَاكِراً وَلاَ صَابِراً.

دو صفات جس کسی میں ہوں، خدا اسے شاکر اور صابر بندوں میں لکھے گا۔ جس میں یہ دونوں نہ ہوں، تو خدا اسے صابر اور شاکروں میں نہیں لکھے گا۔
جو اپنے دین کے معاملے میں اپنے سے برتر کو دیکھے، اور اس کی پیروی کرے، اور دنیا کے معاملات میں اپنے سے کمتر کو دیکھے، اور اللہ کے دیئے ہوئے فضل پر اس کی حمد کرے، تو خدا اسے صابروں اور شاکروں میں لکھے گا۔
اگر کوئی دین کے معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھے، دنیا کے معاملے میں اپنے سے برتر کو دیکھے، اور دنیا کے ہاتھ نہ آنے پر افسوس کرے، تو خداوند عالم اسے صابروں اور شاکروں کی فہرست میں نہیں لکھے گا۔

۱۴۳۹

خَلَّتَانِ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فِيهِمَا مَفْتُونٌ اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ.

دو صفتیں ایسی ہیں جن کے لوگ شیدائی ہوتے ہیں۔ صحت، اور فرصت۔

۱۳۳۰

خَلَقْتُ فِيكُمْ شَيْئَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُمَا: كِتَابَ اللّٰهِ وَ سُنَّتِي وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ.

میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں۔ اس کے بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ ایک اللہ کی کتاب' اور میری سنت' اور یہ دونوں ایکدوسرے سے جدا نہیں ہوں گے' یہاں تک کہ میرے پاس حوض پر وارد ہوں۔

۱۳۳۱

خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَكَتَبَ آجَالَهُمْ وَ أَعْمَالَهُمْ وَأَرْزَاقَهُمْ.

خداوند عالم نے مخلوق کو خلق فرمایا' تو ان کی موت' اعمال' اور رزق لکھ دیا۔

۱۳۳۲

خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ الْجِنَّ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ: صِنْفٌ حَيَّاتٌ وَ عَقَارِبُ وَ خَشَاشُ الْأَرْضِ وَ صِنْفٌ كَالرِّيحِ فِي الْهَوَاءِ وَ صِنْفٌ عَلَيْهِمُ الْحِسَابُ وَ الْعِقَابُ وَ خَلَقَ اللّٰهُ الْإِنْسَ ثَلَاثَةَ

خداوند عالم نے جنوں کی تین قسمیں پیدا کی ہیں۔ ایک قسم سانپ بچھو' اور دوسری حشرات کی شکل میں۔
ایک قسم ہوا کی مانند ہیں' اور ایک قسم پر حساب اور عتاب ہے۔
اور خدا نے انسانوں کو بھی تین قسمیں پر خلق فرمایا ہے۔ ایک قسم چوپایوں کی

أصنافٍ : صِنفٌ كالبهائمِ وَ صِنفٌ أجسادُهُم أجسادُ بني آدَمَ وَأرواحُهُمْ أرواحُ الشياطينِ وَصِنفٌ في ظِلّ اللهِ يومَ لاظِلَّ إلاّ ظِلُّهُ.

مانند ہیں۔ ایک قسم ایسی ہے جن کے جسم انسانوں کے سے ہیں' اور روحیں شیطانوں جیسی' اور ایک قسم وہ ہے جو اللہ کے زیرِ سایہ ہوں گے' اس دن' جب اس کے سائے کے علاوہ' کوئی سایہ نہ ہوگا۔

۱۳۴۳

خَلَقَ اللهُ مِائَةَ رَحمَةٍ فوَضَعَ رَحمَةً واحِدَةً بَينَ خَلقِه يَتَراحَمُونَ بِها وَخَبأَ عِندَهُ مِائَةً إلاّ واحِدَةً.

خداوند عالم نے سو رحمتیں خلق فرمائیں' اور اپنی مخلوق کے درمیان صرف ایک رحمت رکھی جس کے ذریعے وہ ایکدوسرے پر رحم کرتے ہیں' اور اپنے پاس خداوند عالم نے ۹۹ رحمتیں رکھی ہیں۔

۱۳۴۴

خَلَقَ اللهُ يَحيى ابنَ زَكَريّا في بَطنِ أُمِّه مُؤمِناً وَخَلَقَ فِرعَونَ في بَطنِ أُمِّه كافِراً.

خداوند عالم نے یحییٰ بن ذکریا کو ماں کے پیٹ میں مومن پیدا کیا' اور فرعون کو ماں کے پیٹ میں کافر بنایا۔

۱۳۲۵

خُلُقَانِ يُحِبُّهُمَا اللهُ وَ خُلُقَانِ يُبْغِضُهُمَا اللهُ فَأَمَّا الَّذَانِ يُحِبُّهُمَا اللهُ فَالسَّخَاءُ وَ السَّمَاحَةُ وَ أَمَّا اللَّذَانِ يُبْغِضُهُمَا اللهُ فَسُوءُ الْخُلُقِ وَ الْبُخْلِ وَ إِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً إِسْتَعْمَلَهُ عَلَىٰ قَضَاءِ حَوَائِجِ النَّاسِ.

دو صفات ایسی ہیں جنہیں خداوند عالم دوست رکھتا ہے' اور دو صفات ایسی ہیں جنہیں خداوند عالم دشمن رکھتا ہے۔ وہ دو صفات جنہیں خداوند عالم دوست رکھتا ہے' سخاوت اور درگزر کرنا ہے۔ اور جن دو صفات کو ناپسند کرتا ہے' بداخلاقی اور بخل ہیں۔ جب خداوند عالم کسی کی بھلائی چاہتا ہے' تو اسے لوگوں کی ضروریات پوری کرنے میں لگاتا ہے۔

۱۳۲۶

خَلِّلُوا بَيْنَ أَصَابِعِكُمْ لَا يُخَلِّلُ اللهُ بَيْنَهَا بِالنَّارِ.

وضو کے دوران انگلیوں کے درمیان فاصلہ دو تاکہ خدا ان کے درمیان آگ کے ذریعے فاصلہ نہ دے۔

۱۳۲۷

خَلِّلُوا لِحَاكُمْ وَ قَصُّوا أَظْفَارَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مَا بَيْنَ اللَّحْمِ وَ الظُّفْرِ.

اپنی داڑھی میں خلال کرو اور ناخن کاٹ لو کیونکہ گوشت اور ناخن کے درمیان شیطان چلتا ہے۔

۱۴۳۸

خَمْسٌ بِخَمْسٍ مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ إِلَّا سَلَّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوُّهُمْ وَ مَا حَكَمُوا بِغَيْرِ مَا أَنْزَلَ اللهُ إِلَّا فَشَا فِيهِمُ الْفَقْرُ وَ لَا ظَهَرَتْ فِيهِمُ الْفَاحِشَةُ إِلَّا فَشَا فِيهِمُ الْمَوْتُ وَ لَا طَفَّفُوا الْمِكْيَالَ إِلَّا مُنِعُوا النَّبَاتَ وَ اُخِذُوا بِالسِّنِينَ وَ لَا مَنَعُوا الزَّكَاةَ إِلَّا حُبِسَ عَنْهُمُ الْقَطْرُ.

پانچ چیزوں کے ساتھ پانچ چیزیں لازم ہیں۔ جب بھی کسی قوم نے وعدہ خلافی کی، تو خدا نے ان پر دشمن کو مسلط کیا۔ جب بھی لوگوں نے اللہ کے نازل کیے ہوئے حکم کی برخلاف فیصلہ کیا، تو ان کی درمیان فقر و احتیاج ظاہر ہوئی۔ جب بھی لوگوں کے درمیان فواحش رواج پا گئے، تو ناگہانی اموات زیادہ ہوئیں۔ اور جب بھی کم فروشی کی گئی، نباتات میں کمی ہوئی، اور قحط سے دوچار ہوئے، اور جب زکوۃ روکنے لگے، تو خشک سالی میں مبتلا ہوئے۔

۱۴۳۹

خَمْسَةٌ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا فَوْتُ الْحَبِيبِ وَ ذَهَابُ الْمَالِ وَ شَمَاتَةُ الْأَعْدَاءِ وَ تَرْكُ الْعِلْمِ وَ امْرَأَةُ سُوءٍ.

پانچ چیزیں دنیا کی مصیبتوں میں سے ہیں۔ دوست کا مرنا، مال کا ضائع ہونا، دشمنوں کا ملامت کرنا، علم کا حصول چھوڑنا، اور بری عورت۔

۱۳۵۰

خَمْسُ خِصَالٍ يُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ وَ يَنْقُضْنَ الْوُضُوءَ: اَلْكِذْبُ وَالْغِيْبَةُ وَالنَّمِيمَةُ وَالنَّظَرُ بِشَهْوَةٍ وَ الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ.

پانچ چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے' اور وضو باطل ہوتا ہے۔ جھوٹ' غیبت' چغلی' بری نظر سے دیکھنا' اور جھوٹی قسم کھانا۔

۱۳۵۱

خَمْسُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ حَتَّىٰ يَنْتَصِرَ وَ دَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتَّىٰ يَصْدُرَ وَ دَعْوَةُ الْغَازِي حَتَّىٰ يَقْفُلَ وَ دَعْوَةُ الْمَرِيضِ حَتَّىٰ يَبْرَأَ وَ دَعْوَةُ الْأَخِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ وَ أَسْرَعُ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ إِجَابَةً دَعْوَةُ الْأَخِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ.

پانچ دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ مظلوم کی دعا' یہاں تک کہ مدد کی جائے۔ حاجی کی دعا' جب تک کہ وہ واپس لوٹ آئے۔ غازی کی دعا' یہاں تک کہ واپس پہنچے۔ بیمار کی دعا' یہاں تک کہ وہ شفا پائے۔ مومن کی' کسی دوسرے مومن بھائی کی غیر موجودگی میں' اس کے لیے دعا۔ ان تمام میں سے سب سے جلدی وہ دعا قبول کی جاتی ہے' جو ایک مومن' دوسرے غائب مومن بھائی کے لیے مانگتا ہے۔

۱۳۵۲

خَمْسٌ لَيْسَ لَهُنَّ كَفَّارَةٌ:
الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَ قَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ
حَقٍّ وَ بَهْتُ الْمُؤْمِنِ وَ الْفِرَارُ
مِنَ الزَّحْفِ وَ يَمِيْنٌ صَابِرَةٌ يَقْتَطِعُ
بِهَا مَالاً بِغَيْرِ حَقٍّ.

پانچ چیزوں کا کوئی کفارہ نہیں۔ اللہ کا شریک ٹھہرانا' بغیر حق کے کسی کو قتل کرنا' مومن پر تہمت لگانا' میدان جنگ سے بھاگ جانا' جھوٹی قسم جس کے ذریعے کسی کا مال' ناحق چھین لیا جائے۔

۱۳۵۳

خَمْسٌ مِنَ الْإِيْمَانِ مَنْ لَمْ يَكُنْ
فِيهِ شَيْءٌ مِنْهُنَّ فَلاَ إِيْمَانَ لَهُ
التَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللّٰهِ وَالرِّضَا بِقَضَاءِ اللّٰهِ
وَ التَّفْوِيضُ إِلَى اللّٰهِ وَ التَّوَكُّلُ
عَلَى اللّٰهِ وَالصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ
الْأُوْلٰى.

پانچ چیزیں ایمان میں سے ہیں۔ جس کسی کے پاس ان میں سے ایک نہ ہو' اس کا کوئی ایمان نہیں۔ اللہ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا' اللہ کے فیصلے پر خوش ہونا' اپنے امور کو اللہ کے لیے تفویض کرنا' اللہ پر توکل کرنا' اور اولین صدمے پر صبر اختیار کرنا۔

۱۳۵۴

خَمْسٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ:
اَلْحَيَاءُ وَ الْحِلْمُ وَالْحِجَامَةُ
وَالسِّوَاكُ وَ التَّعَطُّرُ.

پانچ چیزیں انبیاء کی سنت میں سے ہیں۔ حیاء' بردباری' حجامت' مسواک' اور خوشبو لگانا۔

۱۳۵۵

خَمْسٌ هُنَّ مِنْ قَوَاصِمِ الظَّهْرِ : عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَ الْمَرْأَةُ يَأْتَمِنُهَا زَوْجُهَا تَخُونُهُ وَ الْإِمَامُ يُطِيعُهُ النَّاسُ وَ يَعْصِي اللهَ وَ رَجُلٌ وَعَدَ عَنْ نَفْسِهِ خَيْراً فَأَخْلَفَ وَ اعْتِرَاضُ الْمَرْءِ فِي أَنْسَابِ النَّاسِ.

پانچ چیزیں کمر شکن ہیں۔
والدین کی نافرمانی‘ وہ عورت جس پر شوہر اعتماد کرے مگر وہ خیانت کرے‘ وہ حکمران جس کی عوام اطاعت کریں مگر وہ اللہ کی نافرمانی کرے‘ وہ شخص جو اپنے آپ کے ساتھ وعدہ کرے کہ نیک کام کرے گا مگر وعدہ خلافی کرے۔
اور لوگوں کے نسب کے بارے میں کسی کا بدگوئی کرنا۔

۱۳۵۶

خَمْسٌ يُعَجِّلُ اللهُ لِصَاحِبِهَا الْعُقُوبَةَ: أَلْبَغْيُ وَ الْغَدْرُ وَ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ وَ مَعْرُوفٌ لَا يُشْكَرُ.

پانچ چیزوں کی سزا خدا بہت جلد دیتا ہے۔ بغاوت‘ غدر‘ والدین کی نافرمانی‘ قطع رحمی‘ اور نیکی کرنے پر ناشکری کرنا۔

۱۳۵۷

خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَ يُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَ شِرَارُ

تمہارے حکمرانوں میں سے بہترین وہ ہیں‘ جنہیں تم دوست رکھتے ہو‘ اور وہ تم کو دوست رکھتے ہوں‘ وہ تمہارے لیے دعا کرتے ہوں‘ اور تم ان کے لیے

أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَ يُبْغِضُونَكُمْ، وَ تَلْعَنُونَهُمْ وَ يَلْعَنُونَكُمْ.

دعا کرتے ہو۔ تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جو تمہیں ناپسند کریں' اور انھیں تم ناپسند کرو' وہ تم سے بیزار ہوں' اور تم ان سے بیزار ہو۔

۱۳۵۸

خِيَارُ الْمُؤْمِنِينَ الْقَانِعُ وَ شِرَارُهُمُ الطَّامِعُ.

مومنین میں سے بہترین وہ ہے' جو قناعت کرتا ہے' اور بدترین وہ ہے' جو لالچ کرتا ہے۔

۱۳۵۹

خِيَارُ أُمَّتِي أَحِدَّاؤُهَا الَّذِينَ إِذَا غَضِبُوا رَجَعُوا.

میری امت کے بہترین وہ لوگ ہیں' جنہیں جب غصہ آتا ہے' تو جلد ہی ان کا غصہ ختم بھی ہو جاتا ہے۔

۱۳۶۰

خِيَارُ أُمَّتِي عُلَمَاؤُهَا وَ خِيَارُ عُلَمَائِهَا حُلَمَاؤُهَا.

میری امت کے بہترین لوگ علماء ہیں' اور علماء میں سے بہترین وہ ہیں' جو بردبار ہیں۔

۱۳۶۱

خِيارُ أُمّتي حُلَماؤُها وَ خِيارُ عُلَمائِها رُحَماؤُها ألاَ وَإنّ اللهَ تَعالىٰ لَيَغفِرُ لِلعالِمِ أرْبَعينَ ذَنباً قَبلَ أنْ يَغفِرَ لِلجاهِلِ ذَنباً واحِداً ، ألاَ وَإنّ العالِمَ الرَّحيمَ يَجيءُ يَومَ القِيامَةِ وَ إنّ نُورَهُ قَدْ أضاءَ يَمْشي فيهِ ما بَينَ المَشرِقِ وَالمَغرِبِ كَما يُضيءُ الكَواكِبُ الدُرّيُّ .

میری امت کے بہترین لوگ بردبار ہیں' اور بہترین علماء وہ ہیں' جو زیادہ رحمدل ہیں۔ خداوند عالم جاہل کا ایک گناہ معاف کرنے سے قبل' عالم کے چالیس گناہ معاف فرمائے گا۔ جان لو کہ ایک رحمدل عالم' قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کا نور مشرق اور مغرب کے درمیان ایک چمک دار ستارے کی مانند ہوگا' اور وہ چلتے ہوئے آئے گا۔

۱۳۶۲

خِيارُ أُمّتي مَنْ دَعا إلَى اللهِ تَعالىٰ وَ حَبّبَ عِبادَهُ إلَيهِ .

میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دیں' اور خدا کے بندوں کو اس کا دوست بنادیں۔

۱۳۶۳

خِيارُكُمْ أحاسِنُكُمْ أخلاقاً ألّذينَ يَألَفونَ وَ يُؤلَفونَ .

تم میں سے بہترین وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں' جو لوگوں سے الفت رکھتے' اور لوگ ان سے الفت رکھتے ہیں۔

۱۳۶۴

خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً لِلدَّيْنِ.

تم میں سے بہترین وہ ہیں، جو اپنے قرضے کو صحیح ادا کرتے ہیں۔

۱۳۶۵

خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَاراً وَ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقاً.

تم میں سے بہترین وہ ہیں، جو لمبی عمر رکھتے ہیں، اور اخلاق میں تم سے اچھے ہیں۔

۱۳۶۶

خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَاراً وَ أَحْسَنُكُمْ أَعْمَالاً.

تم میں سے بہترین وہ ہیں، جو لمبی عمر رکھتے ہیں، اور ان کے اعمال نیک ہیں۔

۱۳۶۷

خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ.

۱۳۶۸

خِيَارُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ.

تم میں سے بہترین وہ ہیں، جو اپنے اہل و اعیال کے لیے اچھے ہیں۔

۱۳۶۹

خِيَارُكُمْ مَنْ ذَكَّرَكُمْ بِاللّٰهِ رُؤْيَتُهُ وَزَادَ فِي عِلْمِكُمْ مَنْطِقُهُ وَرَغَّبَكُمْ فِي الْآخِرَةِ عَمَلُهُ.

تم میں سے بہترین وہ ہیں، جنہیں دیکھ کر خدا یاد آئے، جن کی زبانوں سے تیرے علم میں اضافہ ہو، اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی طرف راغب کرے۔

۱۴۷۰

خَيْرُ الْأَصْحابِ صاحِبٌ إذا ذَكَرْتَ اللهَ أعانَكَ وَ إذا نَسيتَ ذَكَّرَكَ.

بہترین ساتھی اور دوست وہ ہیں جو کہ اگر تم اللہ کو یاد کرو' تو تمہاری مدد کرتے ہیں' اور جب بھول جاؤ تو یاد دلاتے ہیں۔

۱۴۷۱

خَيْرُ الْأَصْحابِ عِنْدَاللهِ خَيْرُهُمْ لِصاحِبِه وَ خَيْرُ الْجيرانِ عِنْدَاللهِ خَيْرُهُمْ لِجارِه.

اللہ کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کے لیے اچھا ہے' اور اللہ کے نزدیک بہترین ہمسایہ وہ ہے' جو اپنے ہمسایہ کے لیے اچھا ہے۔

۱۴۷۲

خَيْرُ الْاُمورِ أوْسَطُها.

تمام امور میں سے بہترین وہ کام ہے' جو اعتدال کے ساتھ ہے۔

۱۴۷۳

خَيْرُ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ مَعَ الْعِلْمِ وَشَرُّ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ مَعَ الْجَهْلِ.

دنیا اور آخرت کی بھلائی علم کے ساتھ ہے' اور دنیا و آخرت کی برائی جہالت کی وجہ سے ہے۔

۱۴۷۴

خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَ خَيْرُ الرِّزْقِ ما يَكْفي.

بہترین ذکر وہ ہے' جو پوشیدہ ہو' اور بہترین رزق وہ ہے' جو کفالت کرے۔

۱۴۷۵

خَيْرُ الرِّزْقِ مَا كَانَ يَوْمًا بِيَوْمٍ كَفَافًا.

بہترین رزق یہ ہے کہ دن بدن کفایت کرے۔

۱۴۷۶

خَيْرُ الرُّفَقَاءِ أَرْبَعَةٌ وَ خَيْرُ الطَّلَائِعِ أَرْبَعُمِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ.

دوستوں کی بہترین تعداد چار ہے' محافظوں کی بہترین تعداد چار سو ہے' اور بہترین فوج کی تعداد چار ہزار ہے۔

۱۴۷۷

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَخَيْرُ مَا أُلْقِيَ فِي الْقَلْبِ الْيَقِيْنُ.

بہترین زاد راہ تقویٰ ہے' اور دل میں جو چیز ڈال دی ہے' اس میں سے بہترین چیز یقین ہے۔

۱۴۷۸

خَيْرُ الشَّهَادَةِ مَا شَهِدَ بِهَا صَاحِبُهَا قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا.

سب سے بہترین گواہی وہ ہے' جسے پوچھے جانے سے پہلے گواہ کہہ دے۔

۱۴۷۹

خَيْرُ الشُّهُوْدِ مَنْ أَدّٰى شَهَادَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا.

بہترین گواہ وہ ہے' جو پوچھے جانے سے پہلے گواہی دے۔

۱۳۸۰

خَيْرُ الصَّداقِ أَيْسَرُهُ.

بہترین مہر وہ ہے' جو آسان اور کم ہو۔

۱۳۸۱

خَيْرُ الصَّدَقَةِ ما أَبْقَتْ غِنًى وَ الْيَدُ الْعُلْيا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلى وَ ابْدَاءْ بِمَنْ تَعُولُ.

بہترین صدقہ وہ ہے' جو تونگری باقی رکھے' اور اوپر والا ہاتھ' نیچے والے ہاتھ سے اچھا ہے' صدقے کی ابتداء اپنے اہل و عیال سے کرو۔

۱۳۸۲

خَيْرُ الصَّدَقَةِ ما كانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى.

بہترین صدقہ وہ ہے' جو کسی غنی کے ہاتھ سے دیا جائے۔

۱۳۸۳

خَيْرُ الْعِبادَةِ أَخْفيها.

بہترین عبادت وہ ہے' جو پوشیدہ بجالائی جائے۔

۱۳۸۴

خَيْرُ الْعَمَلِ أَنْ تُفارِقَ الدُّنْيا وَ لِسانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللهِ.

بہترین عمل یہ ہے کہ دنیا سے جدا ہوتے وقت تیری زبان خدا کا ذکر کرے۔

۱۳۸۵

خَيْرُ الْعَمَلِ ما نَفَعَ وَ خَيْرُ الْهُدى ما اتُّبِعَ.

بہترین عمل وہ ہے جو فائدہ دے' اور بہترین ہدایت وہ ہے' جس کی اتباع کی جائے۔

١٣٨٦

خَيرُ الْكَسْبِ كَسْبُ يَدِ الْعامِلِ إذا نَصَحَ.

بہترین پیشہ وہ ہے جسے انسان اپنے ہاتھ سے انجام دے، چاہے مشقت ہی ہو۔

١٣٨٧

خَيرُ الْمَجالِسِ أَوْسَعُها.

بہترین مجالس وہ ہیں، جو وسیع ہوں۔

١٣٨٨

خَيْرُ الْمُسْلِمِينَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدِهِ وَلِسانِهِ.

مسلمانوں میں سے بہترین وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے، مسلمان محفوظ رہیں۔

١٣٨٩

خَيرُ النّاسِ أَحْسَنُهُمْ خُلْقاً:

لوگوں میں سے بہترین وہ ہیں، جو اخلاق میں اچھے ہیں۔

١٣٩٠

خَيرُ النّاسِ أَقْرَؤُهُمْ وَأَفْقَهُهُمْ فِي دِينِ اللّٰهِ وَأَتْقاهُمْ لِلّٰهِ وَآمَرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَوْصَلُهُمْ لِلرَّحِمِ.

لوگوں میں سے بہترین وہ ہیں جو قرآن بہتر پڑھتے ہیں، اللہ کے دین کی سمجھ رکھتے ہیں، متقی ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، اور برائی سے منع کرتے ہیں، اور صلہ رحمی کا حق ادا کرتے ہیں۔

۱۳۹۱

خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ .

لوگوں میں سے بہترین وہ ہے' جس سے لوگ زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

۱۳۹۲

خَيْرُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ فَقِيرٌ يُعْطِي جُهْدَهُ .

لوگوں میں سے بہترین وہ مومن ہے' جو فقیر ہے' اور اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرتا ہے۔

۱۳۹۳

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ إِنْتَفَعَ بِهِ النَّاسُ .

لوگوں میں سے بہترین وہ ہے' جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچائے۔

۱۳۹۴

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ وَشَرُّ النَّاسِ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ .

لوگوں میں سے بہترین وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو' اور اعمال نیک ہوں' اور بدترین شخص وہ ہے' جس کی عمر لمبی ہو' اور اعمال برے ہوں۔

۱۳۹۵

خَيْرُ النِّسَاءِ الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ .

عورتوں میں بہترین وہ ہیں' جن کی طرف شوہر نظر کرے' تو اسے سرور ہو' جب حکم کرے تو اطاعت کریں' اپنے نفس اور مال سے شوہر کی رضا کے خلاف کوئی کام نہ کریں۔

۱۴۹۶

خَيْرُ النِّساءِ الْوَلُودُ الْوَدُودُ.

بہترین عورت وہ ہے، جو محبت کرنے والی ہے، اور زیادہ بچے جننے والی ہے۔

۱۴۹۷

خَيْرُ النِّسـاءِ مَنْ تَسُرُّكَ إِذا أَبْصَرْتَ وَ تُطِيعُكَ إِذا أَمَرْتَ وَ تَحْفَـظُ غَيْبَتَكَ فِي نَفْسِهـا وَ مالِكَ.

بہترین بیویاں وہ ہیں، جن کی طرف تم نظر کرو تو تمہیں خوشی ہو، جب تم حکم کرو تو اطاعت کریں، اور تمہاری غیر موجودگی میں اپنے نفس اور تمہارے مال کی حفاظت کریں۔

۱۴۹۸

خَيْرُ النِّكاحِ أَيْسَرُهُ.

بہترین شادی وہ ہے، جو سادگی اور آسانی کے ساتھ انجام پائے۔

۱۴۹۹

خَيْرُ أَبْوابِ الْبِرِّ الصَّدَقَةُ.

نیکی کے دروازوں میں سے صدقہ بہترین ہے۔

۱۵۰۰

خَيْرُ إِخْوانِـكُمْ مَنْ أَهْـدٰى إِلَيْكُمْ عُيُوبَكُمْ.

تمہارے بہترین دوست وہ ہیں، جو تمہیں تمہارے عیوب کا تحفہ دیں۔

۱۵۰۱

خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُساءُ إِلَيْهِ أَنَا وَ كَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا.

مسلمانوں کے گھروں میں سے بہترین وہ ہے' جس میں ایک یتیم پرورش پا رہا ہو' جس کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے' اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین وہ گھر ہے' جس میں کوئی یتیم موجود ہو' اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے۔ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں' دو انگلیوں کی طرح' ایک ساتھ ہوں گے۔

۱۵۰۲

خَيْرُ بُيُوتِكُمْ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ مُكْرَمٌ.

تمہارے گھروں میں سے بہترین وہ ہے' جس میں کوئی یتیم ہو' اور اس کی عزت کی جائے۔

۱۵۰۳

خَيْرُ دِينِكُمُ الْوَرَعُ.

تمہارے لیے بہترین دین' پرہیزگاری ہے۔

۱۵۰۴

خَيْرُ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ.

تمہارے دین میں آسانی بہترین ہے۔

۱۵۰۵

خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِالْكُهُولِ وَشَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ.

تمہارے بہترین نوجوان وہ ہیں' جو بوڑھوں کی وضع میں رہتے ہیں' اور تمہارے بدترین بوڑھے وہ ہیں' جو تمہارے نوجوانوں کی شباہت اختیار کریں۔

۱۵۰۶

خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوَّلُهَا وَخَيْرُهَا آخِرُهَا.

مردوں کی صفوں میں سے اولین صف بہترین ہے' اور آخری صف بدترین ہے۔
عورتوں کی صفوں میں سے اولین صف بدترین ہے' اور آخری صف بہترین ہے۔

۱۵۰۷

خَيْرُ طِيبِ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَخَيْرُ طِيبِ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ.

مردوں کے لیے بہترین خوشبو وہ ہے' جس کی بو ظاہر ہو' اور رنگ مخفی ہو' اور عورتوں کے لیے بہترین خوشبو وہ ہے' جس کا رنگ ظاہر' اور بو مخفی ہو۔

۱۵۰۸

خَيْرُكُمْ أَزْهَدُكُمْ فِي الدُّنْيَا وَأَرْغَبُكُمْ فِي الْآخِرَةِ.

تم میں سے بہترین وہ ہے' جو دنیا میں زیادہ پرہیزگار' اور آخرت کا زیادہ طلبگار ہو۔

۱۵۰۹

خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَقِهُوا.

تمہارے درمیان وہ لوگ جو اخلاق میں تم سے اچھے ہوں' اور دین کی سمجھ بھی رکھتے ہوں' وہ تم میں سے بہترین ہیں۔

۱۵۱۰

خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ.

تم میں سے وہ بہترین ہے جو اپنے قبیلے اور قوم کا دفاع کرتا ہے' مگر اس وقت تک جب تک وہ گناہ میں مبتلا نہ ہو۔

۱۵۱۱

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي مَا أَكْرَمَ النِّسَاءَ إِلَّا كَرِيمٌ وَلَا أَهَانَهُنَّ إِلَّا لَئِيمٌ.

تم میں سے بہترین وہ ہیں جو اپنے اہل کے لیے اچھے ہیں' اور میں اپنے اہل کے لیے تم سب سے اچھا ہوں۔ عورتوں کی عزت' ایک مرد کریم ہی کرتا ہے' اور ان کی اہانت' ایک پست شخص کرتا ہے۔

۱۵۱۲

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِلنِّسَاءِ.

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لیے اچھا ہے۔

۱۵۱۳

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِنِسَائِهِ وَلِبَنَاتِهِ.

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں اور بیٹیوں کے حق میں اچھا ہے۔

١٥١٤

خَيْرُكُمْ مَنْ أَعَانَهُ اللّٰهُ عَلٰى نَفْسِهِ فَمَلَكَهَا.

تم میں سے بہترین وہ ہے، جس کی خدا نے اس کے نفس پر قابو پانے میں مدد کی ہو۔

١٥١٥

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

تم میں سے بہترین وہ ہے، جو قرآن کی تعلیم حاصل کرے، اور دوسروں کو سکھائے۔

١٥١٦

خَيْرُكُمْ مَنْ لَمْ يَتْرُكْ آخِرَتَهُ لِدُنْيَاهُ وَلَا دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهِ وَلَمْ يَكُنْ كَلًّا عَلَى النَّاسِ.

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی دنیا کے لیے آخرت کو ترک نہ کرے، اور نہ آخرت کی خاطر دنیا کو ترک کرے، اور نہ ہی لوگوں پر بوجھ بنے۔

١٥١٧

خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجٰى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجٰى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ.

تم میں سے بہترین وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے، اور لوگ اس کی برائی سے مامون ہوں، اور تم میں سے بدترین وہ ہیں جن سے بھلائی کی توقع نہ ہو، اور نہ ان کے شر سے امان ہو۔

١٥١٨

خَيْرُ لَهْوِ الْمُؤْمِنِ السِّبَاحَةُ وَخَيْرُ لَهْوِ الْمَرْأَةِ الْمِغْزَلُ.

مرد کے لیے بہترین مصروفیت تیراکی ہے، اور عورت کے لیے بہترین مصروفیت چرخہ ہے۔

۱۵۱۹

خَيْرُ مَا أُعْطِيَ النَّاسَ خُلُقٌ حَسَنٌ.

لوگوں کو جو بہترین چیز دی گئی ہے، وہ حسن سلوک ہے۔

۱۵۲۰

خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ خُلُقٌ حَسَنٌ وَ شَرُّ مَا أُعْطِيَ الرَّجُلَ قَلْبُ سُوءٍ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ.

کسی شخص کو جو بہترین چیز دی گئی ہے، وہ حسن خلق ہے، اور کسی شخص کو جو بدترین چیز دی گئی ہے، وہ اچھی شکل کے ساتھ برا دل ہے۔

۱۵۲۱

خَيْرُ مَا أُلْقِيَ فِي الْقَلْبِ الْيَقِينُ.

وہ چیز اچھی ہے، جو دل میں یقین پیدا کرے۔

۱۵۲۲

خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الْإِنْسَانُ بَعْدَهُ ثَلَاثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَ صَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَ عِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ.

بہترین چیزیں، جنہیں انسان اپنے بعد چھوڑ جاتا ہے، تین ہیں۔ صالح اولاد، جو اس کے لیے دعا مانگے۔ صدقہ جاریہ، جس کا ثواب ملتا رہے۔ اور فائدہ مند علم، جس سے لوگ اس کے بعد فائدہ اٹھائیں۔

۱۵۲۳

خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ.

عورتوں کے لیے بہترین مسجد، گھر کے اندرونی حصے ہیں۔

١٥٢٤

خَيْرُ نِسَاءِ أُمَّتِي أَصْبَحُهُنَّ وَجْهًا وَأَقَلُّهُنَّ مَهْرًا.

میری امت کی عورتوں میں سے بہترین وہ ہیں' جو خوبصورت ہیں' اور ان کا مہر کم ہے۔

١٥٢٥

خَيْرُ نِسَائِكُمُ الْعَفِيفَةُ الْغَلِمَةُ عَفِيفَةٌ فِي فَرْجِهَا غَلِمَةٌ عَلَى زَوْجِهَا.

تمہاری عورتوں میں سے بہترین عورتیں وہ ہیں' جو پاکدامن ہیں' اور اپنے شوہروں کی طرف راغب ہیں۔

١٥٢٦

خَيْرُ نِسَائِكُمُ الْوَلُودُ الْوَدُودُ الْمُوَاسِيَةُ الْمُوَاتِيَةُ إِذَا اتَّقَيْنَ اللهَ وَشَرُّ نِسَائِكُمُ الْمُتَبَرِّجَاتُ الْمُتَخَيِّلَاتُ وَهُنَّ الْمُنَافِقَاتُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْهُنَّ إِلَّا مِثْلُ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ.

تمہاری عورتوں میں بہترین وہ ہیں' جو محبت کرنے والیاں ہیں' اور اولاد پیدا کرنے والیاں ہیں' شوہر کی شریک اور اطاعت گزار ہیں' بشرطیکہ وہ تقویٰ رکھتی ہوں۔

اور تمہاری عورتوں میں بدترین عورتیں وہ ہیں' جو متکبر ہیں' بناؤ سنگھار کی نمائش کرنے والیاں ہیں۔ یہی تو منافق ہیں۔ ان کی بہت کم تعداد جنت میں جائے گی' جس طرح سفید پٹی والے کوے کمیاب ہیں۔

۱۵۲۷

خَيْرُهُنَّ أَيْسَرُهُنَّ صِدَاقًا.

عورتوں میں سے بہترین وہ ہیں، جن کا مہر آسان اور کم ہے۔

۱۵۲۸

خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَ بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ شَطْرُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعَمُّ وَأَكْفَى أَتَرَوْنَهَا لِلْمُؤْمِنِينَ الْمُتَّقِينَ؟ لَا وَلٰكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِينَ الْمُتَلَوِّثِينَ الْخَطَّائِينَ.

مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ شفاعت کا حق لے لوں، یا نصف امت کے جنت جانے کو قبول کروں، تو میں نے شفاعت کا حق لے لیا کیونکہ یہ زیادہ عام اور کفایت رکھتا ہے۔ تمہارا یہ خیال ہے کہ شفاعت مومنین متقین کے لیے ہوگی؟ نہیں، بلکہ گناہ گاروں اور معصیت کاروں کے لیے ہے۔

۱۵۲۹

خُيِّرَ سُلَيْمَانُ بَيْنَ الْمَالِ وَالْمُلْكِ وَالْعِلْمِ فَاخْتَارَ الْعِلْمَ فَأُعْطِيَ الْمُلْكَ وَالْمَالَ لِاخْتِيَارِهِ الْعِلْمَ.

حضرت سلیمان کو مال، دولت، اور علم پر اختیار دیا گیا، تو انہوں نے علم کو لیا، تو علم اختیار کرنے کی بناء پر مال اور حکومت بھی انہیں دے دی گئی۔

۱۵۳۰

أَلْخَبَرُ الصَّالِحُ يَجِيْءُ بِهِ الرَّجُلُ الصَّالِحُ وَالْخَبَرُ السُّوْءُ يَجِيْءُ بِهِ الرَّجُلُ السُّوْءُ.

اچھا آدمی اچھی خبر لاتا ہے، اور برا آدمی بری خبر لاتا ہے۔

۱۵۳۱

أَلْخُرْقُ شُؤْمٌ وَالرِّفْقُ يُمْنٌ.

سختی بدبختی ہے اور نرمی برکت ہے۔

۱۵۳۲

أَلْخَطُّ الْحَسَنُ يَزِيدُ الْحَقَّ وُضُحًا.

صاف اور خوشخط تحریر، حق کو زیادہ واضح کرتی ہے۔

۱۵۳۳

أَلْخُلُقُ الْحَسَنُ يُذِيبُ الْخَطَايَا كَمَا يُذِيبُ الْمَاءُ الْجَلِيدَ وَالْخُلُقُ السُّوءُ يُفْسِدُ الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ.

حسن اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتا ہے، جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے، اور بداخلاقی اعمال کو اس طرح باطل کرتی ہے، جیسے سرکہ شہد کو۔

۱۵۳۴

أَلْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللهِ فَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ.

تمام مخلوق اللہ کی عیال ہے۔ پس وہ شخص اللہ کا پسندیدہ ہے، جو اس کے عیال کو زیادہ نفع پہنچاتا ہے۔

۱۵۳۵

أَلْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ فَمَنْ شَرِبَهَا لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فَإِنْ مَاتَ وَهِيَ فِي بَطْنِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً.

شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ جو کوئی بھی اسے پیئے گا، تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔ اگر کوئی اس حالت میں مرجائے کہ شراب اس کے پیٹ میں ہو، تو اس کی موت جاہلیت پر واقع ہوگی۔

۱۵۳۶

أَلْخَمْرُ أُمُّ الْفَوَاحِشِ وَأَكْبَرُ الْكَبَائِرِ مَنْ شَرِبَهَا وَقَعَ عَلٰى أُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ.

شراب تمام بے حیائیوں کی جڑ ہے' اور تمام گناہانِ کبیرہ میں سے شراب پینا بڑا گناہ ہے۔ اس کا پینے والا ماں' بہن' اور خالہ کے ساتھ بھی زنا کرتا ہے۔

۱۵۳۷

أَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْآثَامِ.

شراب' تمام گناہوں کا مجموعہ ہے۔

۱۵۳۸

أَلْخِيَانَةُ تَجُرُّ الْفَقْرَ.

خیانت' فقر کو جاری رکھتی ہے۔

۱۵۳۹

أَلْخَيْرُ كَثِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِ قَلِيلٌ.

نیکی بہت زیادہ ہے' مگر اس پر عمل کرنے والے بہت کم۔

۱۵۴۰

أَلْخَيْرُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ.

بھلائی تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

۱۵۴۱

أَلْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ كَالْبَاسِطِ كَفَّهُ بِالنَّفَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا.

نیکی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں سے وابستہ ہے' اور گھوڑوں کا خرچ ضروریات میں سے ہے' اسے نہ روکا جائے۔

۱۵۴۲

أَلْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَلْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

نیکی اور فائدہ قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی سے وابستہ ہے۔

۱۵۴۳

أَلْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ وَالنَّيْلُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا وَالْمُنْفِقُ عَلَيْهَا كَبَاسِطِ يَدِهٖ فِي صَدَقَةٍ.

نیکی اور کامیابی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی سے وابستہ ہے' گھوڑے پالنے والے ان کی وجہ سے مدد حاصل کرتے ہیں' اور ان پر خرچ کرنا صدقہ دینے کے برابر ہے۔

۱۵۴۴

أَلْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا فَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَادْعُوا لَهَا بِالْبَرَكَةِ وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ.

نیکی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی سے وابستہ ہے' اور اس کے پالنے والے ان کی وجہ سے مدد حاصل کرتے ہیں' ان کی پیشانیوں پر ہاتھ پھیرو' ان کے لیے برکت چاہو' اور کوئی چیز ان کی پیشانی پر لٹکاؤ' لیکن کمان کے تار کے ذریعے نہ باندھنا۔

۱۵۴۵

دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّهَا تَدْفَعُ عَنْكُمُ الْأَمْرَاضَ وَالْأَعْرَاضَ.

اپنے مریضوں کا علاج صدقہ کے ذریعے کرو' کیونکہ صدقہ بیماریوں اور امراض کو دور کرتا ہے۔

۱۵۴۶

دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ اَلْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ حَالِقَةُ الدِّينِ لَا حَالِقَةُ الشَّعْرِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَفَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.

پہلی والی امتوں کی بیماریاں تم پر سرایت کر گئی ہیں۔ حسد اور دشمنی' یہ دونوں کاٹنے والی ہیں۔ بال کاٹنے والی نہیں' بلکہ دین کاٹنے والی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری (محمدؐ) کی جان ہے' تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے مگر یہ کہ ایمان لاؤ' اور تم ایمان نہیں لا سکتے مگر یہ کہ ایک دوسرے سے محبت کرو۔ کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتادوں کہ اگر تم اسے بجا لاؤ تو تمہارے درمیان محبت بڑھے' وہ یہ ہے کہ تم ایک دوسرے کو سلام کہو۔

۱۵۴۷

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْبُلْهُ.

میں جنت گیا' تو دیکھا' اس میں اکثریت سادہ لوحوں کی تھی۔

۱۵۳۸

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ عَلىٰ بَابِهَا: اَلصَّدَقَةُ بِعَشَرَةٍ وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ كَيْفَ صَارَتِ الصَّدَقَةُ بِعَشَرَةٍ وَ الْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ قَالَ لِأَنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ فِي يَدِ الْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ وَ الْقَرْضُ لا يَقَعُ إِلاَّ فِي يَدِ مَنْ يَحْتَاجُ إِلَيْهِ.

میں جنت میں داخل ہوا تو دیکھا اس کے دروازے پر لکھا تھا "صدقہ کا ثواب دس گنا ہے' اور قرض کا ثواب اٹھارہ گنا ہے۔" میں نے جبریلؑ سے پوچھا کہ یہ کیونکر ہوا کہ صدقہ کا ثواب دس گنا' اور قرض کا اٹھارہ گنا۔ انہوں نے کہا کہ اس لیے کہ صدقہ کسی ضرورت مند' یا غیر ضرورت مند کے ہاتھوں میں جاسکتا ہے' لیکن قرض اسی کے ہاتھ میں جاتا ہے' جو اس کا محتاج ہے۔

۱۵۳۹

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِي عَارِضَتَيِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبًا ثَلاثَةَ أَسْطُرٍ بِالذَّهَبِ: اَلسَّطْرُ الْأَوَّلُ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ» وَالسَّطْرُ الثَّانِي «مَا قَدَّمْنَا وَجَدْنَا وَمَا أَكَلْنَا رَبِحْنَا وَ مَا خَلَّفْنَا خَسِرْنَا» وَالسَّطْرُ الثَّالِثُ «أُمَّةٌ مُذْنِبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ».

میں جنت میں داخل ہوا' تو میں نے اس کے دونوں گالوں پر تین سطریں لکھی ہوئی دیکھیں۔ پہلی سطر میں "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" دوسری سطر میں "جسے ہم نے پہلے بھیجا اسے پایا' جسے ہم نے کھایا' اس کا نفع پایا' اور جسے ہم نے پیچھے چھوڑا' اس کا نقصان ہوا۔" اور تیسری سطر پر لکھا تھا "گناہ گار امت' اور بخشنے والا پروردگار۔"

۱۵۵۰

دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ.

ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں گئی' جسے اس نے باندھ رکھا تھا' اور اسے کھانے پینے کو کچھ نہیں دیتی تھی۔ وہ زمین میں سے مٹی کھاتی تھی' یہاں تک کہ وہ مرگئی۔

۱۵۵۱

دِرْهَمُ الرَّجُلِ يُنْفِقُ فِي صِحَّتِهِ خَيْرٌ مِنْ عِتْقِ رَقَبَةٍ عِنْدَ مَوْتِهِ.

تندرستی کی حالت میں ایک شخص اگر ایک درہم خرچ کرتا ہے' تو یہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت ایک غلام کو آزاد کرے۔

۱۵۵۲

دِرْهَمُ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ - وَهُوَ يَعْلَمُ - أَشَدُّ عِنْدَ اللهِ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلَاثِيْنَ زَنْيَةً.

کسی کا جانتے ہوئے سود کا ایک درہم کھانا' خدا کے نزدیک ۳۶ زنا سے بدتر ہے۔

۱۵۵۳

دُعَاءُ الْأَخِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ لَا يُرَدُّ.

کسی بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا مانگی جائے' تو رد نہیں ہوتی۔

۱۵۵۴

دُعَاءُ الْمُحْسَنِ إِلَيْهِ لِلْمُحْسِنِ لَا يُرَدُّ.

جس کے ساتھ نیکی کی جائے' وہ نیکی کرنے والے کے لیے دعا مانگے' تو رد نہیں ہوتی۔

۱۵۵۵

دُعاءُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ مُسْتَجابٌ لِأَخيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهِ كُلَّما دَعا لِأَخيهِ بِخَيْرٍ قالَ الْمَلَكُ: آمينَ وَلَكَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ.

کسی مسلمان کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا مانگی جائے' تو قبول کی جاتی ہے۔ اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ موکل ہوتا ہے' اور وہ شخص جب بھی اپنے مومن بھائی کے لیے دعا مانگتا ہے' تو وہ فرشتہ کہتا ہے "آمین اور تجھے بھی ایسا ہی ملے۔"

۱۵۵۶

دُعاءُ الْوالِدِ لِوَلَدِهِ كَدُعاءِ النَّبِيِّ لِأُمَّتِهِ.

باپ کی دعا' بیٹے کے لیے' اس طرح ہے جیسے نبی کی دعا امت کے لیے۔

۱۵۵۷

دَعْ قيلَ وَقالَ وَكَثْرَةَ السُّؤالِ وَإِضاعَةَ الْمالِ.

قیل و قال' سوال کی کثرت' اور مال کا ضیاع کرنا چھوڑ دو۔

۱۵۵۸

دَعْ ما يُريبُكَ إِلىٰ ما لا يُريبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ يُنْجي.

جو مشتبہ ہے' اسے چھوڑ دو' اور جو مشتبہ نہیں' اسے لے لو کیونکہ سچائی نجات کا باعث ہے۔

۱۵۵۹

دَعْ ما يُرِيبُكَ إِلىٰ ما لا يُرِيبُكَ فَإِنَّكَ لَنْ تَجِدَ فَقْدَ شَيْءٍ تَرَكْتَهُ لِلّٰهِ.

جو مشتبہ ہو' اسے چھوڑ دو' اور جو مشتبہ نہیں ہے' اسے لے لو کیونکہ جو چیز خدا کے لیے چھوڑ دی جائے' اس کے فقدان کا احساس نہیں کرنا چاہیے۔

۱۵۶۰

دَعْ ما يُرِيبُكَ إِلىٰ ما لا يُرِيبُكَ فَمَنْ رَعىٰ حَوْلَ الْحِمىٰ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ.

جو چیزیں مشتبہ ہیں' انہیں چھوڑو' اور جو غیر مشتبہ ہیں' انہیں لے لو کیونکہ گڑھے کے اردگرد بکریاں چرانے والا' ہو سکتا ہے کہ اس میں گر پڑے۔

۱۵۶۱

دَعُوا الْحَسْناءَ الْعاقِرَ وَتَزَوَّجُوا السَّوْداءَ الْوَلُودَ فَإِنِّي أُكاثِرُ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

بانجھ خوبصورت عورتوں کو چھوڑ دو' بچے جننے والی کے ساتھ شادی کرو' چاہے کالی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ قیامت کے دن میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

۱۵۶۲

دَعُوا الدُّنْيا لِأَهْلِها ، مَنْ أَخَذَ مِنَ الدُّنْيا فَوْقَ ما يَكْفِيهِ أَخَذَ حَتْفَهُ وَهُوَ لا يَشْعُرُ.

دنیا اس کے اہل کے لیے چھوڑ دو کیونکہ جو کوئی دنیا کو اپنی ضرورت سے زیادہ لیتا ہے' اپنی موت لے لیتا ہے' جب کہ اسے اس کا شعور نہیں ہوتا۔

۱۵۶۳

دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ.

لوگوں کو رہنے دو کہ خداوند عالم بعض کو بعض کے ذریعے رزق دیتا ہے۔

۱۵۶۴

دَعُوا النَّاسَ يُصِيبُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِنِ اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ.

لوگوں کو ایک دوسرے سے فائدہ اٹھانے دو، جب کبھی تم سے کوئی تمہارا بھائی مشورہ اور نصیحت چاہے، تو لازم ہے کہ اسے نصیحت کرے۔

۱۵۶۵

دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنْ كَانَ فَاجِراً فَفُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ.

مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے، چاہے وہ فاجر ہی کیوں نہ ہو، اس کا فجور اس کی ذات کے لیے ہے۔

۱۵۶۶

دَعْوَتَانِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمَرْءِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ.

دو دعاؤں اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔ ایک تو مظلوم کی دعا، اور دوسرے اس شخص کی دعا جو اپنے کسی بھائی کے لیے، اس کی غیر موجودگی میں کرے۔

۱۵۶۷

دَعْوَةٌ فِي السِّرِّ تَعْدِلُ سَبْعِينَ دَعْوَةً فِي الْعَلَانِيَةِ.

پوشیدہ طور سے ایک دعا، اعلانیہ طور سے ۷۰ دعاؤں کے برابر ہے۔

۱۵۶۸

دَلِيلُ الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ.

نیکی کی رہنمائی کرنا، خود اس کی نیکی کرنے کے برابر ہے۔

۱۵۶۹

دُورُوا مَعَ كِتَابِ اللهِ حَيْثُمَا دَارَ.

جس طرح بھی تم خدا کی کتاب سے وابستہ رہ سکتے ہو، وابستہ رہو۔

۱۵۷۰

دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَ دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَ دِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى مِسْكِينٍ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْراً الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ.

وہ دینار جسے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، وہ دینار جسے کسی غلام کے آزاد کرنے میں خرچ کیا، وہ دینار جو کسی مسکین کو صدقہ دیا، اور وہ دینار جو اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا، ان تمام میں سے اجر کے حساب سے وہ دینار عظیم ہے، جسے اپنے اہل پر خرچ کیا۔

۱۵۷۱

دِينُ الْمَرْءِ عَقْلُهُ وَمَنْ لَا عَقْلَ لَهُ لَا دِينَ لَهُ.

آدمی کا دین، اس کی عقل ہے۔ جس کی عقل نہیں، اس کا کوئی دین نہیں۔

۱۵۷۲

اَلدَّارُ حَرَمٌ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ حَرَمَكَ فَاقْتُلْهُ.

گھر، حرم ہے۔ جو کوئی بھی تمہاری اجازت کے بغیر، تمہارے حرم میں داخل ہو، اسے قتل کرو۔

۱۵۷۳

أَلدّاعي وَ الْمُؤَمِّنُ في الْأَجْرِ شَرِيكانِ وَ الْقاري وَ الْمُسْتَمِعُ في الْأَجرِ شَرِيكانِ وَ الْعالِمُ وَ الْمُتَعَلِّمُ في الْأَجْرِ شَرِيكانِ.

دعا کرنے والا، اور آمین کہنے والا، اجر میں برابر ہیں۔ قاری، اور قرات سننے والا اجر میں برابر ہیں۔ اسی طرح عالم، اور متعلم بھی اجر میں برابر ہیں۔

۱۵۷۴

أَلدّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفاعِلِهِ وَ اللهُ يُحِبُّ إِغاثَةَ اللَّهْفانِ.

نیکی کی دلالت کرنے والا، اس کے بجا لانے والے کی طرح ہے، اور خداوند عالم بیچاروں کی فریادرسی کو دوست رکھتا ہے۔

۱۵۷۵

أَلدُّعاءُ بَيْنَ الْأَذانِ وَ الْإِقامَةِ لا يُرَدُّ.

ازان اور اقامہ کے درمیان کی دعا، رد نہیں کی جاتی۔

۱۵۷۶

أَلدُّعاءُ جُنْدٌ مِنْ أَجْنادِ اللهِ مُجَنَّدٌ يَرُدُّ الْقَضاءَ بَعْدَ أَنْ يُبْرَمَ.

دعا، اللہ کے لشکروں میں سے ایک مسلح لشکر ہے، جو قضاؤں کو ٹالتا ہے۔

۱۵۷۷

أَلدُّعاءُ سِلاحُ الْمُؤْمِنِ.

دعا مومن کا ہتھیار ہے۔

أَلدُّعَاءُ مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ وَ الوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ.

دعا رحمت کی کنجی ہے' اور وضو نماز کی کنجی ہے' اور نماز جنت کی کنجی ہے۔

۱۵۷۹

أَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ.

دعا عبادت ہے۔

۱۵۸۰

أَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْبَلَاءَ.

دعا بلاؤں کو ٹالتی ہے۔

۱۵۸۱

أَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْقَضَاءَ وَ إِنَّ الْبِرَّ يَزِيدُ فِي الرِّزْقِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ.

دعا قضا کو ٹالتی ہے' اور نیکی رزق میں اضافہ کرتی ہے' اور بندہ اپنے کیے ہوئے گناہ کے ذریعے' اپنی روزی سے محروم رہ جاتا ہے۔

۱۵۸۲

أَلدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ.

دعا قبولیت کے ساتھ نازل ہوجائے' یا نہ ہوجائے' پھر بھی فائدہ مند ہے۔ خدا کے بندو! دعا سے غافل نہ ہوجاؤ۔

۱۵۷۸

أَلدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ خَوَاتِيمُ اللهِ فِي أَرْضِهِ مَنْ جَاءَ بِخَاتَمِ مَوْلَاهُ قُضِيَتْ حَاجَتُهُ.

روئے زمین پر دینار اور درہم' اللہ کے مہر ہیں۔ جو اپنے مالک کا مہر لے آتا ہے' تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

۱۵۸۴

أَلدُّنْيَا حُلْوَةٌ خُضْرَةٌ فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهَا وَ رُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيمَا اشْتَهَتْ نَفْسُهُ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا النَّارُ.

دنیا سبز اور میٹھی ہے۔ اس میں سے ہر ایک اپنے حق کے مطابق حصہ لے لیتا ہے' اور اکثر ایسے ہیں جو اس کی خواہشات میں غرق رہتے ہیں' تو ان کے لیے قیامت کے دن آگ کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

۱۵۸۵

أَلدُّنْيَا حَرَامٌ عَلَى أَهْلِ الْآخِرَةِ وَالْآخِرَةُ حَرَامٌ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ حَرَامٌ عَلَى أَهْلِ اللهِ.

اہل آخرت پر دنیا حرام ہے' اور اہل دنیا پر آخرت حرام ہے' اور اہل اللہ پر دنیا و آخرت' دونوں حرام ہیں۔

۱۵۸۶

اَلدُّنیا خُضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنِ اکْتَسَبَ فیہا مالاً مِنْ حِلِّہ وَ اَنْفَقَہُ فی حَقِّہ اَثابَہُ اللہُ عَلَیْہِ وَ اَوْرَدَہُ جَنَّتَہُ وَ مَنِ اکْتَسَبَ فیہا مالاً مِنْ غَیْرِ حِلِّہ وَاَنْفَقَہُ فی غَیْرِ حَقِّہ اَحَلَّہُ اللہُ دارَ الْہَوانِ.

دنیا سبز اور شیریں ہے۔ یہاں جس کسی نے حلال طریقے سے مال کمایا' اور اس کے حق کے ساتھ خرچ کیا' خدا اسے ثواب دے گا' اور اسے جنت میں داخل کرے گا' اور جو یہاں مال حرام طریقے سے کمائے گا' اور باطل میں خرچ کرے گا' تو خداوند عالم اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

۱۵۸۷

اَلدُّنیا دارُ مَنْ لا دارَ لَہُ وَ مالُ مَنْ لا مالَ لَہُ وَ لَہا یَجْمَعُ مَنْ لا عَقْلَ لَہُ.

دنیا اس کا گھر ہے' جس کا کوئی گھر نہیں' اور اس کا مال ہے' جس کا کوئی مال نہیں' اور اسے وہی جمع کرتا ہے' جسے عقل نہیں۔

۱۵۸۸

اَلدُّنیا دُوَلٌ فَما کانَ لَکَ أتاکَ عَلی ضَعْفِکَ وَما کانَ مِنْہا عَلَیْکَ لَمْ تَدْفَعْہُ بِقُوَّتِکَ.

دنیا ادلتی بدلتی ہے۔ اگر تجھے کچھ نفع پہنچنا ہے' تو چاہے تم کمزور ہی کیوں نہ ہو' تجھے ملے گا' اور اگر تجھے کچھ نقصان پہنچنے والا ہے' تو تم اسے دور نہیں کرسکتے۔

۱۵۸۹

اَلدُّنیا سَبْعَةُ أیّامٍ مِنْ أیّامِ الآخِرَةِ .

دنیا آخرت کے سات دنوں میں سے ایک دن ہے۔

۱۵۹۰

اَلدُّنیا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الکافِرِ .

دنیا مومن کا قیدخانہ ہے' اور کافر کی جنت ہے۔

۱۵۹۱

اَلدُّنیا مَتاعٌ وَخَیْرُ مَتاعِها الْمَرْأةُ الصّالِحَةُ .

دنیا ایک دولت ہے' اور اس کی بہترین دولت پرہیزگار عورت ہے۔

۱۵۹۲

اَلدُّنیا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مافِیها إلاّ أمْراً بِالْمَعْرُوفِ أوْ نَهْیاً عَنْ مُنْکَرٍ أوْ ذِکْرَ اللهِ .

دنیا اور جو کچھ اس میں ہے' قابل نفرت ہے' سوائے اللہ کے ذکر' نیکی کا حکم کرنے' اور برائی سے روکنے کے۔

۱۵۹۳

اَلدُّنیا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مافِیها إلاّ ذِکْرَ اللهِ وَما والاهُ وَعالِماً أوْ مُتَعَلِّماً .

دنیا ملعون ہے' اور جو کچھ اس میں ہے' وہ بھی ملعون ہے' سوائے اللہ کے ذکر اور اس کے متعلقات' اور عالم اور متعلم کے۔

۱۵۹۴

أَلدُّنيا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مافِيها إِلاّ ماكانَ مِنْها لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے، وہ بھی ملعون ہے، سوائے اس کے، جو کچھ اللہ کے لیے ہو۔

۱۵۹۵

أَلدُّنيـا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ ما فِيها إِلاّ مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

دنیا، اور جو کچھ اس میں ہے، ملعون ہے، سوائے اس کے جس کے ذریعے خدا کی خوشنودی طلب کی جائے۔

۱۵۹۶

أَلدَّواءُ مِنَ الْقَدَرِ وَقَدْ يَنْفَعُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعالىٰ.

دوا، تقدیر کے وسائل میں سے ہے۔ بعض اوقات خدا کی اجازت سے فائدہ دیتی ہے۔

۱۵۹۷

أَلدَّواوِينُ ثَلاثَةٌ: فَدِيوانٌ لاَ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهُ شَيْئاً وَدِيوانٌ لاَ يَعْبَؤُ اللّٰهُ بِهِ شَيْئاً وَ دِيوانٌ لاَ يَتْرُكُ اللّٰهُ مِنْهُ شَيْئاً فَأَمَّاالدِّيوانُ الَّذي لاَ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهُ شَيْئاً فَالإِشْراكُ بِاللّٰهِ وَأَمَّاالدِّيوانُ

نامہ اعمال تین قسم کے ہیں۔ ایک نامہ اعمال تو ایسا ہے جسے خداوند عالم معاف نہیں کرے گا، اور ایک ایسا نامہ اعمال ہے جسے خدا اہمیت نہیں دے گا، اور ایک وہ جسے خداوند عالم ہرگز ہرگز نہیں چھوڑے گا۔ پس وہ نامہ اعمال جسے اللہ معاف نہیں کرے گا، کسی کو خدا کا شریک قرار دینا ہے، اور

۱۵۹۸

اَلذي لاَ يَعْبَؤُ اللهُ بِهِ شَيْئاً فَظُلْمُ العَبْدِ نَفْسَهُ فِيما بَيْنَهُ وَ بَيْنَ رَبِّهِ: مِنْ صَوْمِ يَوْمٍ تَرَكَهُ أَوْ صَلاةٍ تَرَكَها فَإِنَّ اللهَ يَغْفِرُ ذٰلِكَ إِنْ شاءَ وَ يَتَجاوَزُ وَ أَمّا الدّيوانُ اَلَّذي لاَ يَتْرُكُ اللهُ مِنْهُ شَيْئاً فَمَظالِمُ العِبادِ بَيْنَهُمْ، أَلقِصاصُ لاَ مَحالَةَ.

وہ نامہ اعمال جس کی پرواہ نہیں کرے گا' وہ ایسے اعمال کا اندراج ہے جس میں بندے نے اپنے اوپر ظلم کیا ہو' اور ان کا تعلق اللہ اور بندے کے درمیان ہو' جیسے نماز اور روزہ چھوٹ گئے ہوں' انہیں خداوند عالم معاف کرے گا' اگر چاہے۔ اور وہ نامہ اعمال جس میں سے کچھ بھی نہیں چھوڑے گا' وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم ہے' اور قطعی طور پر اس کی تلافی کی جائے گی۔

۱۵۹۹

أَلدّينُ النَّصيحَةُ.

دین سراسر خیرخواہی کا نام ہے۔

۱۶۰۰

أَلدَّيْنُ دَيْنانِ: فَمَنْ ماتَ وَهُوَ يَنْوي قَضاءَهُ فَأَنا وَلِيُّهُ وَ مَنْ ماتَ وَلاَ يَنْوي قَضاءَهُ فَذاكَ الَّذي يُؤْخَذُ مِنْ حَسَناتِهِ لَيْسَ يَوْمَئِذٍ دينارٌ وَلا دِرْهَمٌ.

قرض کی دو قسمیں ہیں۔ جو شخص مرجائے' اور قرض ادا کرنے کی اس کی نیت تھی' تو میں اس کا ضامن ہوں' اور جو شخص اس حالت میں مرجائے کہ قرض ادا کرنے کی نیت نہ رکھتا ہو' اور ادا کیے بغیر مرجائے' تو اس کے نیک اعمال میں سے اٹھا کر حقدار کو دیئے جائیں گے' کیونکہ اس دن درھم اور دینار تو موجود نہیں ہوں گے۔

١٦٠١

أَلدَّيْنُ رَايَةُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُذِلَّ عَبْداً وَضَعَهَا فِي عُنُقِهِ.

قرضہ' روئے زمین پر خدا کا پرچم ہے' جسے ذلیل کرنا چاہتا ہے' اس کے گلے میں ڈال دیتا ہے۔

أَلدَّيْنُ شَيْنُ الدِّيْنِ.

قرض' دین کی خواری کا باعث ہے۔

١٦٠٣

أَلدَّيْنُ هَمٌّ بِاللَّيْلِ وَ مَذَلَّةٌ بِالنَّهَارِ.

قرض رات کو پریشانی کا باعث' اور دن کو ذلت کا سبب ہے۔

١٦٠٤

أَلدَّيْنُ يَنْقُصُ مِنَ الدِّيْنِ وَ الْحَسَبِ.

قرض انسان کی عظمت' اور دین کو کم کرتا ہے۔

ذ

۱۶۰۵

ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّينَ.

غفلت کرنے والوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا، لڑائی کے دوران فرار ہونے والوں میں ثابت قدم رہنے والے کی طرح ہے۔

۱۶۰۶

ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ مِثْلُ الَّذِي يُقَاتِلُ عَنِ الْفَارِّينَ وَ ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ كَالْمِصْبَاحِ فِي الْبَيْتِ الْمُظْلِمِ وَ ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ كَمَثَلِ الشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ فِي وَسَطِ الشَّجَرِ الَّذِي قَدْ تَحَاتَّ مِنَ الصَّرِيدِ وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ يُعَرِّفُهُ اللهُ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَ ذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِينَ يَغْفِرُ اللهُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيحٍ وَأَعْجَمَ.

غافلوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا، ایسے شخص کی مانند ہے جو جنگ سے بھاگنے والوں کے درمیان ثابت قدم رہتا ہے--- غافلوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے، جیسے اندھیرے گھر میں چراغ--- غافلوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا، ایسے درخت کی مانند ہے جو سرسبز و پتے جھڑے ہوئے درختوں کے درمیان سبز ہو--- غافلوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے، جسے خداوند عالم جنت میں اس کی جگہ دکھاتا ہے--- غافلوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والے کو ہر زبان رکھنے والے اور گونگوں کے برابر مغفرت فرمائے گا۔

۱۶۰۷

ذُبُّوا عَنْ أَعْرَاضِكُمْ بِأَمْوَالِكُمْ.

اپنی عزت کا دفاع، اپنے مال سے کرو۔

۱۶۰۸

ذَبْحُ الرَّجُلِ أَنْ تُزَكِّيَهُ فِي وَجْهِهِ.

کسی کے سامنے اس کی تعریف کرنا، اسے ذبح کرنا ہے۔

۱۶۰۹

ذَرُوا الْحَسْنَاءَ الْعَقِيمَ وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوْدَاءِ الْوَلُودِ.

خوبصورت بانجھ عورت کو چھوڑ دو، اور کالی بچے دینے والی عورت اختیار کرو۔

۱۶۱۰

ذِرْوَةُ سَنَامِ الْإِسْلَامِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَنَالُهُ إِلَّا أَفْضَلُهُمْ.

اسلام کی سربلندی اللہ کی راہ میں جہاد کرنے میں ہے سوائے برگزیدہ مسلمانوں کے اور کوئی اس درجے تک نہیں پہنچ سکتا۔

۱۶۱۱

ذِكْرُ اللّٰهِ شِفَاءُ الْقُلُوبِ.

اللہ کا ذکر دلوں کی شفا ہے

۱۶۱۲

اَلذِّكْرُ خَيْرٌ مِنَ الصَّدَقَةِ.

ذکر صدقہ سے افضل ہے۔

۱۶۱۳

ذَنبُ العالِمِ ذَنبٌ واحِدٌ وَ ذَنبُ الجاهِلِ ذَنبانِ.

عالم کا گناہ ایک ہے' اور جاہل کا گناہ دو ہیں۔

۱۶۱۴

اَلذَّنبُ شُؤمٌ عَلیٰ غَیرِ فاعِلِهٖ إن عَیَّرَهُ ابتُلِيَ بِهٖ وَإن اغتابَهُ أثِمَ وَ إن رَضِيَ بِهٖ شارَکَهُ.

گناہ' گناہ گاروں کے علاوہ' دوسروں کے لیے بھی برائی کا باعث ہے۔ اگر اس کی عیب جوئی کریں' تو اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر اس کی غیبت کریں' تو گناہ گار ہوتے ہیں۔ اگر اس پر راضی رہیں' تو شریک قرار پاتے ہیں۔

۱۶۱۵

ذَنبٌ لا یُغفَرُ وَ ذَنبٌ لا یُترَکُ وَذَنبٌ یُغفَرُ فَأمّا الَّذي لا یُغفَرُ فَالشِّرکُ بِاللهِ وَأمّا الَّذي یُغفَرُ فَذَنبُ العَبدِ بَینَهُ وَ بَینَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَأمّا الَّذي لا یُترَکُ فَظُلمُ العِبادِ بَعضِهِم بَعضاً.

ایک گناہ نہیں بخشا جائے گا' اور ایک گناہ چھوڑا نہیں جائے گا' اور ایک گناہ بخشا جائے گا۔ وہ گناہ جو نہیں بخشا جائے گا' اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرانا ہے۔ وہ گناہ جسے چھوڑا نہیں جائے گا' بندوں میں سے ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے۔ اور وہ گناہ جسے بخشا جائے گا' بندے اور اللہ کے درمیان کے معاملات ہیں۔

۱۶۱۶

ذَنْبٌ يُغْفَرُ وَ ذَنْبٌ لاَ يُغْفَرُ وَذَنْبٌ يُجَازٰى بِهٖ فَأَمَّاالذَّنبُ الَّذِي لاَ يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَ أَمَّاالذَّنبُ الَّذِي يُغْفَرُ فَعَمَلُكَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَبِّكَ وَأَمَّا الذَّنبُ الَّذِي يُجَازٰى بِهٖ فَظُلْمُكَ أَخَاكَ .

ایک گناہ معاف ہوگا' ایک معاف نہیں ہوگا' اور ایک گناہ کی پاداش ملے گی۔ جو گناہ معاف نہیں ہوگا' وہ شرک باللہ ہے۔ جو گناہ معاف ہوگا' وہ تمہارے وہ اعمال ہیں' جو تم اور تمہارے پروردگار کے درمیان ہیں۔ اور جس گناہ کی پاداش پوری پوری دی جائے گی' وہ کسی بھائی پر تمہارا ظلم ہے۔

۱۶۱۷

ذُوالدِّرْهَمَيْنِ أَشَدُّ حِسَابًا مِنْ ذِي الدِّرْهَمِ وَ ذُوالدِّينَارَيْنِ أَشَدُّ حِسَابًا مِنْ ذِي الدِّينَارِ .

ایک درہم والے کی نسبت' دو درہم والے کا حساب سخت ہوگا' اور دو دینار والے کی نسبت تین' یا اس سے زیادہ دینار رکھنے والوں کا حساب سخت تر ہوگا۔

۱۶۱۸

ذُو الْوَجْهَيْنِ فِي الدُّنيَا يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ وَجْهَانِ مِنْ نَارٍ .

دنیا میں جو شخص دوغلا ہوگا' وہ قیامت کے دن آگ کے دو چہروں کے ساتھ آئے گا۔

۱۶۱۹

ذُوالْوَجْهَيْنِ لَا يَكُونُ وَجِيهاً.

منافق، آبرومند نہیں ہوسکتا۔

۱۶۲۰

ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ : اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةِ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ .

پیغمبری ختم ہوئی، میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہوگا، سوائے خوشخبریوں کے جو نیک خوابوں کی صورت میں ایک آدمی خود دیکھتا ہے، یا اس کے بارے میں کوئی دوسرا دیکھتا ہے۔

ر

رَأْسُ الحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللهِ.

حکمت کا سرچشمہ' اللہ کا خوف ہے۔

۱۶۲۲

رَأْسُ الحِكْمَةِ مَعْرِفَةُ اللهِ.

حکمت کا سرچشمہ' اللہ کی معرفت ہے۔

۱۶۲۳

رَأْسُ الدِّينِ الوَرَعُ.

دین کا سرچشمہ' پرہیزگاری ہے۔

۱۶۲۴

رَأْسُ الدِّينِ النَّصِيحَةُ لِلهِ وَلِدِينِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِأَئِمَّةِ المُسْلِمِينَ وَلِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً.

دین کا سرچشمہ' خیرخواہی ہے' جو اللہ کی خاطر' رسول کی خاطر' کتاب کی خاطر' ائمہ مسلمین کی خاطر' اور عام مسلمانوں کی خاطر ہو۔

۱۶۲۵

رَأْسُ العَقْلِ المُدَارَاةُ وَأَهْلُ المَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ المَعْرُوفِ فِي الآخِرَةِ.

عقل کا سرنامہ' مدارات کرنا ہے۔ دنیا میں نیکوکار' آخرت میں بھی نیکوکار ہوں گے۔

۱۶۲۶

رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ وَ اصْطِنَاعُ الْمَعْرُوْفِ إِلَىٰ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ.

اللہ پر ایمان کے بعد عقل کا سرچشمہ، لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا، اور ہر فاسق و فاجر کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

۱۶۲۷

رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ وَمَا يَسْتَغْنِي رَجُلٌ عَنْ مَشْوَرَةٍ وَ إِنَّ أَهْلَ الْمَعْرُوْفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوْفِ فِي الْآخِرَةِ وَإِنَّ أَهْلَ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ.

اللہ پر ایمان کے بعد عقل کا سرچشمہ، لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا ہے۔ کوئی شخص بھی مشورے سے بے نیاز نہیں۔ اس دنیا کے نیکوکار، دوسری دنیا میں بھی نیکوکار ہوں گے۔ اس دنیا کے بدکار، اس دنیا (آخرت) میں بھی بدکار ہوں گے۔

۱۶۲۸

رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ الْحَيَاءُ وَحُسْنُ الْخُلْقِ.

اللہ پر ایمان رکھنے کے بعد عقل کا سرنامہ، حیاء اور حسن خلق ہے۔

۱۶۲۹

رأى عيسى بن مريم رجلًا يسرق فقال له: أسرقت؟ قال: كلا والذي لا إله إلا هو وقال عيسى: آمنت بالله وكذبت عيني.

حضرت عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو دیکھا، جو چوری کر رہا تھا، تو اس سے پوچھا تم چوری کر رہے ہو؟ اس شخص نے کہا، ہرگز نہیں۔ اس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور حضرت عیسیٰ نے کہا میری آنکھوں نے غلط دیکھا، میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔

۱۶۳۰

رؤيا المؤمن جزء من أربعين جزءً من النبوة وهي على رجل طائر ما لم يحدث بها فإذا تحدث بها سقطت ولا تحدث بها إلا لبيبًا أو حبيبًا.

مومن کا خواب، نبوت کے چالیسویں جزو میں سے ہے۔ خواب، جب تک اس کے بارے میں بات نہ کی جائے، ایک پرندے کے ساتھ بندھا ہوا ہے، لیکن جب اس کے بارے میں بات کی جاتی ہے، تو گر پڑتا ہے۔ لہٰذا خواب کا ذکر ایک عاقل اور مخلص دوست کے علاوہ کسی سے نہ کرو۔

۱۶۳۱

رؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءً من النبوة.

مومن کا خواب، نبوت کا چھیالیسواں جزو ہے۔

۱۶۳۲

رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ كَلَامٌ يُكَلِّمُ بِهِ الْعَبْدُ رَبَّهُ فِي الْمَنَامِ.

مومن کا خواب ایک ایسا کلام ہے' جس کے ذریعے بندہ' اپنے پروردگار سے بات کرتا ہے۔

۱۶۳۳

رُبَّ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِي طِمْرَيْنِ تَنْبُو عَنْهُ أَعْيُنُ النَّاسِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ.

بعض اوقات ایک پریشان زلفوں' اور پھٹے کپڑوں میں ملبوس شخص' جسے لوگ دیکھنا بھی پسند نہ کرتے ہوں' اگر قسم کھائے' تو خدا پوری کرے گا۔

۱۶۳۴

رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَ مَنْ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ ضَرَّهُ جَهْلُهُ

بعض اوقات فقہ جاننے والا' فقیہ نہیں ہوگا' اور جسے اس کا علم فائدہ نہ دے گا' اسے اس کا جہل نقصان پہنچائے گا۔

إِقْرَءِ الْقُرْآنَ مَا نَهَاكَ فَإِنْ لَمْ يَنْهَكَ فَلَسْتَ تَقْرَؤُهُ.

اس وقت تک قرآن پڑھتے رہو کہ تمہیں برائی سے منع کرے۔ اگر تجھے برائی سے نہ روکے' تو گویا تم نے کچھ نہیں پڑھا۔

۱۶۳۵

رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلاَّ الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلاَّ السَّهَرُ.

بعض اوقات روزے دار کو، اس کے روزے سے، سوائے بھوک کے، کچھ حاصل نہیں ہوتا، اور راتوں کو عبادت میں قیام کرنے والوں کو، سوائے جاگنے کے، اور کچھ نہیں ملتا۔

۱۶۳۶

رُبَّ طَاعِمٍ شَاكِرٍ أَعْظَمُ أَجْراً مِنْ صَائِمٍ صَابِرٍ.

اکثر شکر گزار کھانے والے، صابر روزہ داروں سے زیادہ اجر پاتے ہیں۔

۱۶۳۷

رُبَّ عَابِدٍ جَاهِلٍ وَرُبَّ عَالِمٍ فَاجِرٍ فَاحْذَرُوا الْجُهَّالَ مِنَ الْعِبَادِ وَالْفُجَّارَ مِنَ الْعُلَمَاءِ.

اکثر عابد جاہل ہیں، اکثر علماء بدکار ہیں۔ بس تم جاہل عابدوں، اور بدکار علماء سے بچو۔

۱۶۳۸

رُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ وَرُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ.

بعض اوقات راتوں کو عبادت میں جاگنے والے کے حصے میں، سوائے جاگنے کے، اور کچھ نہیں آتا، اور روزے رکھنے والوں کو، سوائے بھوک اور پیاس کے، کچھ نہیں ملتا۔

۱۶۳۹

رُحَماءُ أُمَّتِي أَوْساطُها.

میری امت کے رحمدل افراد' متوسط طبقے کے ہیں۔

۱۶۴۰

رَحِمَ اللهُ الْمُتَخَلِّلِينَ مِنْ أُمَّتِي فِي الْوُضُوءِ وَالطَّعامِ.

خدا رحم کرے میری امت کے ان لوگوں پر' جو کھانا کھاتے وقت' اور وضو کرتے وقت' خلال کرتے ہیں۔

۱۶۴۱

رَحِمَ اللهُ امْرَءاً أَصْلَحَ مِنْ لِسانِهِ.

خدا کی رحمت ہو اس بندے پر' جو اپنی زبان کی اصلاح کرے۔

۱۶۴۲

رَحِمَ اللهُ امْرَءاً اكْتَسَبَ طَيِّباً وَأَنْفَقَ قَصْداً وَقَدَّمَ فَضْلاً لِيَوْمِ فَقْرِهِ وَحاجَتِهِ.

خدا رحم کرے اس بندے پر' جو پاک مال کمائے' قناعت کے ساتھ خرچ کرے' اور اپنے فاضل مال کو اپنے احتیاج اور فقر والے دن (قیامت) کے لیے آگے بھیج دے۔

۱۶۴۳

رَحِمَ اللهُ امْرَءاً أَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مالِهِ.

خدا اس بندے پر رحم کرے' جو فضول باتوں کو روکے رکھتا ہے' اور فاضل مال کو خرچ کرتا ہے۔

۱۶۴۴

رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَوَعَاهُ ثُمَّ بَلَّغَهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى مِنْهُ.

خدا اس بندے پر رحم کرے جو ہم سے ایک حدیث سنے' تو اس کی حفاظت کرے' اور اپنے سے زیادہ حفاظت کرنے والے تک پہنچائے۔

۱۶۴۵

رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرٰى سَمْحًا إِذَا قَضٰى سَمْحًا إِذَا اقْتَضٰى.

خدا اس بندے پر رحم کرے جو خریدتے اور بیچتے وقت' لیتے وقت اور دیتے وقت' سیر چشمی سے کام لے۔

۱۶۴۶

رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ خَيْرًا فَغَنِمَ أَوْ سَكَتَ عَنْ سُوءٍ فَسَلِمَ.

خدا رحمت کرے اس بندے پر' جو بولتا ہے تو فائدہ اٹھاتا ہے' یا برائی سے بچ کر خاموشی اختیار کرتا' اور سلامتی حاصل کرتا ہے۔

۱۶۴۷

رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي عِرْضٍ أَوْ مَالٍ فَجَاءَهُ فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ وَلَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ حَمَلُوا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ.

خدا اس بندے پر رحمت کرے جس کے ذمے کسی بھائی کا حق' عزت' یا مال میں سے تھا' پہلے کہ اس سے یہ حق لیا جاتا' اسے بخشوا لے اور اگر اس کے پاس درھم و دینار اس کی تلافی کے لیے نہ ہوئے' تو اس کے نیک اعمال میں سے لے کر اسے دیا جاتا' اور اگر نیک اعمال بھی نہ ہوئے' تو اس کے گناہ اس کی گردن پر ڈال دیئے جاتے۔

۱۶۴۸

رَحِمَ اللّٰہُ عَیْنًا بَکَتْ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَ رَحِمَ اللّٰہُ عَیْنًا سَہِرَتْ فِي سَبِیْلِ اللّٰہِ.

خدا اس آنکھ پر رحمت نازل کرے، جو خوف خدا سے روئے، اور خدا رحم کرے اس اس آنکھ پر، جو اللہ کی راہ میں جاگتی رہے۔

۱۶۴۹

رَحِمَ اللّٰہُ مَنْ حَفِظَ لِسَانَہٗ وَعَرَفَ زَمَانَہٗ وَاسْتَقَامَتْ طَرِیْقَتُہٗ.

خدا کی رحمت ہو اس پر، جو اپنی زبان کی حفاظت کرے، اور زمانے کو پہچان لے، اور اپنی روش پر ثابت قدم رہے۔

۱۶۵۰

رَحِمَ اللّٰہُ وَالِدًا أَعَانَ وَلَدَہٗ عَلٰی بِرِّہٖ.

خدا اس باپ پر رحمت کرے، جو اپنے بیٹے کا، نیکی کرنے میں مددگار رہے۔

۱۶۵۱

رَدُّ جَوَابِ الْکِتَابِ حَقٌّ کَرَدِّ السَّلَامِ.

خط کا جواب دینا بھی سلام کا جواب دینے کے مانند ہے۔

۱۶۵۲

رُدُّوا السَّلَامَ وَغُضُّوا الْبَصَرَ وَ أَحْسِنُوا الْکَلَامَ.

سلام کا جواب پلٹاؤ، آنکھیں نیچی رکھو، اور نیک بات کہو۔

۱۶۵۳

رُدُّوا الْمِخْيَطَ وَالْخِيَاطَ مَنْ غَلَّ مِخْيَطًا أَوْ خِيَاطًا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَجِيءَ بِهِ وَلَيْسَ بِجَاءٍ.

بچا ہوا دھاگہ اور بچا ہوا کپڑا واپس کرو' جو کوئی دھاگہ اور کپڑے میں خیانت کرے گا' تو قیامت کے دن اسے لانے کو کہا جائے گا' مگر وہ نہ لا سکے گا۔

۱۶۵۴

رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدِ وَسُخْطُ الرَّبِّ فِي سُخْطِ الْوَالِدِ.

باپ کی خوشنودی میں خدا کی خوشنودی ہے' اور خدا کی ناراضگی' باپ کی ناراضگی میں ہے۔

۱۶۵۵

رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدَيْنِ وَسُخْطُهُ فِي سُخْطِهِمَا.

خدا کی خوشنودی' والدین کی خوشنودی میں ہے' اور ان دونوں کی ناراضگی میں خدا کی ناراضگی ہے۔

۱۶۵۶

رَغِمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَهُ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ.

وہ ذلیل و خوار ہوا' وہ ذلیل و خوار' جس کسی نے والدین کو بوڑھا پایا' ان میں سے ایک یا دونوں کو' اس کے باوجود جنت کا مستحق نہ بن سکا۔

۱۶۵۷

رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاثَةٍ: عَنِ الْمَجْنُونِ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ حَتَّى يَبْرَءَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ ایسا مجنون جس کی عقل اس کا ساتھ نہ دے، یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہوجائے۔ سویا ہوا، جب تک بیدار نہ ہوجائے۔ بچہ، جب تک بالغ نہ ہوجائے۔

۱۶۵۸

رُفِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَاءُ وَالنِّسْيَانُ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ.

میری امت سے غلطی، مجبوری، اور فراموشی معاف کی گئی ہے۔

۱۶۵۹

رَكْعَتَانِ بِسِوَاكٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَدَعْوَةٌ فِي السِّرِّ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ دَعْوَةً فِي الْعَلَانِيَةِ وَصَدَقَةٌ فِي السِّرِّ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَدَقَةً فِي الْعَلَانِيَةِ.

مسواک کے ساتھ دو رکعت، بغیر مسواک کے ستر رکعت نماز سے افضل ہیں۔ پوشیدہ طور سے ایک صدقہ دینا، ظاہری طور سے ستر صدقات دینے سے افضل ہے۔

۱۲۶۰

رَكْعَتَانِ مِنَ الْمُتَأَهِّلِ خَيْرٌ مِنِ اثْنَتَيْنِ وَ ثَمَانِيْنَ رَكْعَةً مِنَ الْعَزَبِ.

شادی شدہ کی دو رکعت نماز، کنوارے کی اسی رکعتوں سے افضل ہیں۔

۱۲۶۱

رَكْعَتَانِ مِنَ الْمُتَزَوِّجِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً مِنَ الْأَعْزَبِ.

شادی شدہ کی دو رکعت نماز، غیر شادی شدہ کی ستر رکعت نماز سے افضل ہے۔

۱۲۶۲

رَكْعَتَانِ مِنْ رَجُلٍ وَرِعٍ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ رَكْعَةٍ مِنْ مُخَلِّطٍ.

پرہیزگار شخص کی دو رکعت نماز، لاپروا شخص کی ہزار رکعتوں سے افضل ہے۔

۱۲۶۳

رَكْعَتَانِ مِنْ عَالِمٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً مِنْ غَيْرِ عَالِمٍ.

عالم کی دو رکعت نماز، غیر عالم کی ستر رکعت نماز سے افضل ہے۔

۱۲۶۴

رَكْعَةٌ مِنْ عَالِمٍ بِاللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ رَكْعَةٍ مِنْ مُتَجَاهِلٍ بِاللّٰهِ.

خدا کی طرف متوجہ شخص کی ایک رکعت نماز، اس شخص کی ہزار رکعت نمازوں سے افضل ہے جو متوجہ نہیں۔

۱۶۶۵

رَمْياً بَنِي إِسْمٰعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِياً.

اے اسماعیل کی اولاد! تیراندازی سیکھو، تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا۔

۱۶۶۶

رِهَانُ الْخَيْلِ طِلْقٌ.

گھوڑ دوڑ میں شرط، مباح ہے۔

۱۶۶۷

رَوَاحُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

ہر بالغ پر واجب ہے کہ نماز جمعہ میں پہنچے۔

۱۶۶۸

رَوِّحُوا الْقُلُوبَ سَاعَةً بِسَاعَةٍ.

دلوں کو لحہ بہ لحہ آرام مہیا کرو۔

۱۶۶۹

رِيحُ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَلَا يَجِدُهَا مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْآخِرَةِ.

جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہوگی، لیکن اس شخص کو جنت کی خوشبو بھی نہ پہنچ سکے گی، جو آخرت کے اعمال سے دنیا طلب کر رہا ہو۔

۱۶۷۰

اَلرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى. إِرْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

مہربان لوگوں پر خدا رحم فرمائے گا۔ زمین والوں پر مہربانی کرو تاکہ آسمان والا تم پر مہربانی کرے۔

۱۶۷۱

أَلرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ.

رشوت لینے والا' اور دینے والا' دونوں جہنم میں ہیں۔

۱۶۷۲

أَلرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ: فَبُشْرَى مِنَ اللهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيَقُصَّهَا إِنْ شَاءَ وَإِنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ يُصَلِّي.

خواب کی تین اقسام ہیں۔ اللہ کی طرف سے خوشخبری' حدیث نفس' اور شیطان کا ڈراوا۔ بس اگر تم میں سے کسی نے اچھا خواب دیکھا' تو اسے ذکر کرے۔ اگر کوئی برا خواب دیکھا ہے' تو اسے ذکر نہ کرے بلکہ نیند سے بیدار ہوتے ہی اٹھ کر نماز پڑھے۔

۱۶۷۳

أَلرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ: مِنْهَا تَهَاوِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ ابْنَ آدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهِمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقْظَتِهِ فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ.

خوابوں کی تین اقسام ہیں۔ ایک قسم شیطان کی طرف سے ڈراوا ہے تاکہ آدمی غمگین ہوجائے' اور دوسری قسم میں انسان وہی چیزیں دیکھتا ہے' جو اس کے جاگنے کے وقت اہم ہوتی ہیں' اور تیسری قسم کے خواب' نبوت کا چالیسواں حصہ ہوتے ہیں۔

۱۴۷۴

اَلرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَ سَبْعُوْنَ بَابًا أَيْسَرُهَا مِثْلُ أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ وَإِنَّ أَرْبَى الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ.

سود کے تہتر دروازے ہیں۔ ان میں سے آسان ترین دروازہ یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے نکاح کرے' اور سب سے بڑا سود یہ ہے کہ انسان کسی مسلمان کو بے آبرو کرے۔

۱۴۷۵

اَلرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ.

سود کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو' انجام کار اس نے کم ہونا ہے۔

۱۴۷۶

اَلرِّجَالُ أَرْبَعَةٌ سَخِيٌّ وَكَرِيمٌ وَبَخِيلٌ وَلَئِيمٌ، فَالسَّخِيُّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيُعْطِي وَالْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَأْكُلُ وَيُعْطِي وَالْبَخِيلُ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يُعْطِي وَاللَّئِيمُ الَّذِي لَا يَأْكُلُ وَلَا يُعْطِي.

مردوں کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) سخی (۲) کریم (۳) بخیل اور (۴) لئیم۔ سخی وہ ہے جو خود بھی کھائے' دوسروں کو بھی کھلائے۔ کریم وہ ہے جو خود نہ کھائے' بلکہ دوسروں کو کھلائے۔ بخیل وہ ہے جو خود تو کھائے' مگر دوسروں کو نہ کھلائے' اور لئیم وہ ہے جو نہ تو خود کھائے' اور نہ دوسروں کو کھلائے۔

۱۶۷۷

أَلرَّجُلُ الصَّالِحُ يَأْتِي بِالْخَبَرِ الصَّالِحِ وَ الرَّجُلُ السُّوْءُ يَأْتِي بِالْخَبَرِ السُّوْءِ.

نیک آدمی نیک خبر لیکر آتا ہے' اور برا شخص بری خبر لیکر آتا ہے۔

۱۶۷۸

أَلرَّجُلُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلْ.

آدمی اپنے دوست کے مذہب پر ہوتا ہے۔ پس تم دیکھو کہ اس کے دوست کون ہیں۔

۱۶۷۹

أَلرَّجُلُ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهٖ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ.

آدمی اپنے دیئے ہوئے صدقات کے زیر سایہ پروان چڑھتا ہے' یہاں تک کہ لوگوں میں قاضی بنے۔

۱۶۸۰

أَلرَّحْمَةُ عِنْدَ اللّٰهِ مِائَةُ جُزْءٍ فَقَسَّمَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ جُزْءً وَ أَخَّرَ تِسْعًا وَ تِسْعِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

خداوند عالم کے ہاں رحمت کے سو جزو ہیں۔ اس نے اپنی مخلوق کے لیے ایک جزو تقسیم کیا' اور ننانوے حصے آخرت کے لیے اٹھا رکھے ہیں۔

۱۶۸۱

أَلرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَ مَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللّٰهُ.

قرابت خداوند عالم کی طرف سے ہے۔ جو اس سے پیوستہ رہتا ہے' خدا اسے پیوستہ رکھتا ہے' اور جو اسے توڑ ڈالتا ہے' خدا بھی اسے کاٹ ڈالتا ہے۔

۱۶۸۲

أَلرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ يَقُولُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللهُ.

قرابت عرش سے معلق ہوتی ہے اور کہتی ہے' جو مجھے پیوست رکھے' خدا اسے پیوست رکھے گا' اور جو مجھے کاٹے گا' خدا اسے کاٹ دے گا۔

۱۶۸۳

أَلرِّزْقُ أَشَدُّ طَلَبًا لِلْعَبْدِ مِنْ أَجَلِهِ.

بندے کو اس کی موت سے زیادہ اس کی رزق ڈھونڈتی ہے

۱۶۸۴

أَلرِّزْقُ إِلَى بَيْتٍ فِيهِ سَخَاءٌ أَسْرَعُ مِنَ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ.

رزق اس گھر کی طرف' جہاں سخاوت ہے' اس تیزی سے بڑھتا ہے' جس تیزی کے ساتھ اونٹ کے کوہان میں چھری داخل ہوتی ہے۔

۱۶۸۵

أَلرَّضَاعُ يُغَيِّرُ الطِّبَاعَ.

۱۶۸۶

أَلرَّعْدُ مَلَكٌ مِنْ مَلَائِكَةِ اللهِ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ مَعَهُ مَخَارِيقُ مِنْ نَارٍ يَسُوقُ بِهَا السَّحَابَ حَيْثُ شَاءَ اللهُ.

آسمانی بجلی خدا کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے' جو بادلوں پر موکل ہے' آگ کے تازیانوں کے ساتھ ہے کہ بادلوں کو جہاں خدا حکم دے' پہنچا دے۔

۱۶۸۷

أَلرَّغْبَةُ فِي الدُّنيا تُكْثِرُ الْهَمَّ وَالْحَزَنَ وَالْبِطانَةُ تُقسِي الْقَلْبَ.

دنیا کی زیادہ خواہش غم و الم کا باعث ہے، اور شکم پرستی سنگدلی کو بڑھاتی ہے۔

۱۶۸۸

أَلرِّفْقُ بِهِ الزِّيادَةُ وَ الْبَرَكَةُ وَمَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ.

نرمی سے اضافہ اور برکت ہوتی ہے، اور جو شخص نرمی سے محروم ہے، بھلائی سے محروم رہتا ہے۔

۱۶۸۹

أَلرِّفْقُ رَأْسُ الْحِكْمَةِ.

نرمی، حکمت کا نکتہ آغاز ہے۔

۱۶۹۰

أَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَ الْخُرْقُ شُؤْمٌ وَإِذا أَرادَ اللهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْراً أَدْخَلَ عَلَيْهِمْ بابَ الرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ إِلاّ زانَهُ وَإِنَّ الْخُرْقَ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ إِلاّ شانَهُ.

نرمی برکت ہے، سختی بدبختی ہے۔ جب خدا کسی گھر والوں کی بھلائی چاہتا ہے، تو انہیں نرمی کے دروازے میں داخل کرتا ہے، اور نرمی سوائے زینت کے اور کچھ نہیں، جبکہ سختی خواری و ذلت کے علاوہ کچھ نہیں۔

۱۶۹۱

أَلرَّمْيُ خَيْرُ ما لَهَوْتُمْ بِهِ.

تیراندازی بہترین کھیل ہے جسے تم کھیلتے ہو۔

ز

۱۶۹۲

زارَ رَجُلٌ أخاً لَهُ في قَرْيَةٍ فَأَرْصَدَ اللهُ لَهُ مَلَكاً عَلى مَدْرَجَتِهِ فَقالَ: أيْنَ تُرِيدُ؟ قالَ: أخاً لي في هذِهِ القَرْيَةِ، فَقالَ: هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّها؟ قالَ: لا إلاّ أنّي أُحِبُّهُ في اللهِ، قالَ: فَإنّي رَسُولُ اللهِ إلَيْكَ إنَّ اللهَ أحَبَّكَ كَما أحْبَبْتَهُ.

ایک شخص اپنے کسی دینی بھائی سے ملاقات کے لیے گیا۔ خداوند عالم نے اس کی گزرگاہ پر ایک فرشتے کو مامور کیا۔ اس سے فرشتے نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے۔ اس نے جواب دیا میرا ایک دوست اس گاؤں میں رہتا ہے۔ فرشتے نے پوچھا کیا اس نے کوئی چیز تمہارے پاس رکھی تھی؟ وہ کہے گا نہیں بلکہ میں صرف اور صرف خدا کی خاطر اسے دوست رکھتا ہوں' اور اس سے ملنے جارہا ہوں۔ اس وقت وہ فرشتہ کہتا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے' اور پیغام دیا ہے کہ جس طرح تو اسے دوست رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اسی طرح تجھے بھی دوست رکھتا ہے۔

۱۶۹۳

زُرِ الْقُبُوْرَ تَذَكَّرْ بِهَا الْآخِرَةَ وَاغْسِلِ الْمَوْتٰى فَإِنَّ مُعَالَجَةَ جَسَدٍ خَاوٍ مَوْعِظَةٌ بَلِيغَةٌ وَ صَلِّ عَلَى الْجَنَائِزِ لَعَلَّ ذٰلِكَ يَحْزُنُكَ فَإِنَّ الْحَزِيْنَ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَتَعَرَّضُ لِكُلِّ خَيْرٍ.

قبور کی زیارت کرو' اور اس کے ذریعے آخرت کو یاد رکھو۔ مردوں کو غسل دو کیونکہ ایک بے حرکت جسم کو پلٹانا' ایک کامل اور بلیغ نصیحت ہے۔ جنازوں پر نماز پڑھو تاکہ یہ تمہیں غمگین کریں کیونکہ غمگین شخص قیامت کے دن اللہ کے زیر سایہ ہے' جہاں بہت بڑی بھلائی موجود ہے۔

۱۶۹۴

زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا.

لوگوں سے کم ملاقات رکھو تاکہ محبت برقرار رہے۔

۱۶۹۵

زَلَّةُ الْعَالِمِ مَضْرُوبٌ بِهَا الطَّبْلُ وَ زَلَّةُ الْجَاهِلِ يُخْفِيهَا الْجَهْلُ.

عالم کی کمزوری کے ڈنکے بجتے ہیں' اور جاہل کی کمزوریوں کو اس کی جہالت چھپا لیتی ہے۔

۱۶۹۶

زِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ.

آنکھوں کا زنا' نامحرم کو دیکھنا ہے۔

۱۶۹۷

زِنَا اللِّسَانِ الْكَلَامُ.

زبان کا زنا' باتیں کرنا ہے۔

۱۶۹۸

زَوِّجُوا الْأَكْفاءَ وَ تَزَوَّجُوا الْأَكْفاءَ، وَاخْتارُوا لِنُطَفِكُمْ.

"ہم شان لوگوں سے ازدواج کرو' اور انہی کو اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو۔

۱۶۹۹

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ.

خدا تقویٰ کو تیرا زادراہ بنائے' تیرے گناہوں کو معاف فرمائے' اور جہاں بھی تم ہو' تمہارے لیے آسانیاں پیدا کرے۔

۱۷۰۰

زُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ.

قبور کی زیارت کرو کیونکہ ایسا کرنا تمہیں آخرت کی یاد دلائے گا۔

۱۷۰۱

أَلزَّانِي بِحَلِيلَةِ جارِهِ لا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَلا يُزَكِّيهِ وَيَقُولُ لَهُ: ادْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ.

ہمسایہ کی بیوی کے ساتھ زنا کرنے والے کی طرف خداوند عالم قیامت کے دن نہیں دیکھے گا' اور نہ اسے پاک کرے گا' بلکہ کہے گا' تم دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ جہنم میں داخل ہو جاؤ۔

۱۷۰۲

اَلزَّبَانِیَةُ إِلٰی فَسَقَةِ حَمَلَةِ الْقُرْآنِ أَسرعُ مِنْهُمْ إِلٰی عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ فَیَقُولُونَ: یُبْدَء بِنَا قَبْلَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ؟ فَیُقَالُ لَهُمْ: لَیْسَ مَنْ یَعْلَمُ کَمَنْ لَا یَعْلَمُ.

عذاب کے فرشتے، کافروں سے پہلے حافظ قرآن کو جہنم میں داخل کریں گے، تو وہ کہیں گے، بت پرستوں سے بھی پہلے ہمیں داخل کر رہے ہو؟ تو وہ جواب دیں گے، جاننے والے، اور نہ جاننے والے برابر نہیں۔

۱۷۰۳

اَلزَّکٰوةُ قَنطَرَةُ الْإِسْلَامِ.

زکوٰۃ، اسلام کا پل ہے۔

۱۷۰۴

اَلزِّنَا یُورِثُ الْفَقْرَ.

زنا، محتاجی کا باعث ہے۔

۱۷۰۵

اَلزَّهَادَةُ فِي الدُّنْیَا لَیْسَتْ بِتَحْرِیمِ الْحَلَالِ وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰکِنِ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْیَا أَنْ لَا تَکُونَ بِمَا فِي یَدَیْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي یَدِ اللّٰهِ وَأَنْ تَکُونَ

دنیا میں زہد یہ نہیں کہ حلال کو اپنے اوپر حرام کریں، یا اپنے مال کو ضائع کریں، بلکہ زہد یہ ہے کہ اپنے ہاتھ میں جو کچھ ہے، اس سے زیادہ جو اللہ کے ہاتھ میں ہے، اس پر بھروسہ کیا جائے، اور جب کوئی مصیبت نازل ہو جائے، تو

فِي ثَوابِ الْمُصِيبَةِ إذا أَنْتَ أُصِبْتَ بِها أَرْغَبَ مِنْكَ فِيها لَوْ أَنَّها أُبْقِيَتْ لَكَ.

اس کے ثواب کے حصول کی خاطر تم یہ پسند کرنے لگو کہ کاش یہ مصیبت باقی رہتی۔

۱۷۰۶

أَلزُّهْدُ فِي الدُّنْيا يُرِيحُ الْقَلْبَ وَ الْبَدَنَ وَ الرَّغْبَةُ فِيها تُكْثِرُ الْهَمَّ وَ الْحَزَنَ وَ الْبِطانَةُ تُقْسِي الْقَلْبَ.

زہد' دنیا میں بدن اور دل کو راحت پہنچاتا ہے' اور دنیا کی زیادہ طلب' غم و الم میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے' اور شکم پرستی' قساوت قلبی کا سبب ہے۔

۱۷۰۷

أَلزُّهْدُ فِي الدُّنْيا يُرِيحُ الْقَلْبَ وَ الْبَدَنَ. وَ الرَّغْبَةُ فِيها تُتْعِبُ الْقَلْبَ وَ الْبَدَنَ.

دنیا میں زہد' دل اور بدن کو راحت پہنچانے کا باعث' اور دنیا کی رغبت' دل اور جسم کو مشقت میں ڈالتی ہیں۔

س

۱۷۰۹

سَأَلْتُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَ حِسابَ أُمّتي إِلَيَّ لِئَلاّ تَفْتَضِحَ عِنْدَ الأُمَمِ ، فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ: يامُحَمَّدُ بَلْ أَنا أُحاسِبُهُمْ فَإِنْ كانَ مِنْهُمْ زَلَّةٌ سَتَرْتُها عَنْكَ لِئَلاّ تَفْتَضِحَ عِنْدَكَ.

میں نے خداوند عالم سے سوال کیا کہ میری امت کا حساب مجھ پر چھوڑ دے تاکہ دوسری امتوں کے سامنے رسوا نہ ہوجائے۔ خداوند عالم نے وحی فرمائی اے محمدؐ ان کا حساب تم نہیں، میں لوں گا، اور اگر ان سے کوئی گناہ سرزد ہوا، تو میں تم سے بھی پوشیدہ رکھوں گا تاکہ تمہارے سامنے بھی رسوا نہ ہوں۔

۱۷۱۰

سَئَلْتُ جِبْرِيلَ : هَلْ تَرَى رَبَّكَ ؟ قالَ : إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعِينَ حِجاباً مِنْ نُورٍ لَوْرَأَيْتُ أَدْناها لَاحْتَرَقْتُ .

میں نے جبرئیل سے پوچھا۔ کیا تو نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے؟ جواب دیا۔ میرے اور پرودگار کے درمیان نور کے ستر حجاب ہیں۔ اگر میں قریب ترین پردے کو بھی دیکھنا چاہوں، تو جل جاؤں۔

١٧١١

سَأُحَدِّثُكُمْ بِأُمُورِ النَّاسِ وَأَخْلَاقِهِمْ : اَلرَّجُلُ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَلَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ كَفَافًا وَالرَّجُلُ يَكُونُ بَعِيدَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَذَاكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ وَالرَّجُلُ يَقْتَضِي الَّذِي لَهُ وَيَقْضِي الَّذِي عَلَيْهِ فَذَاكَ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ . وَالرَّجُلُ يَقْتَضِي الَّذِي لَهُ وَيَمْطُلُ النَّاسَ الَّذِي عَلَيْهِ فَذَاكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ .

میں تمہیں لوگوں کے کام اور اخلاق کے بارے میں بتاتا ہوں۔ ایک آدمی جو جلد غصے میں آتا ہے، اور جلدی راضی ہوتا ہے، نہ اچھا ہے، نہ برا ہے۔ اور جو آدمی جلد راضی ہوتا ہے، اور دیر سے غصے میں آتا ہے، اچھا ہے، برا نہیں۔

جو شخص اپنا حق مانگے، اور دوسروں کا حق دے دے، نہ اچھا ہے، نہ برا ہے۔ اور جو شخص اپنا حق تو طلب کرے، مگر دوسرے کے حق کو ادا کرنے میں ٹال مٹول سے کام لے، تو وہ اچھا نہیں، بلکہ برا ہے۔

١٧١٢

سَافِرُوا مَعَ ذَوِي الْجُدُودِ وَذَوِي الْمَيْسَرَةِ .

ایسے لوگوں کے ساتھ سفر کرو، جو خوشحال ہوں، اور انہیں روپے پیسے کی تنگی نہ ہو۔

۱۷۱۳

سَاعَاتُ الْأَذٰى فِي الدُّنْيَا يُذْهِبْنَ سَاعَاتِ الْأَذٰى فِي الْآخِرَةِ.

دنیاوی اذیت کی گھڑیاں، آخرت کی اذیت کو ختم کرتی ہیں۔

۱۷۱۴

سَاعَاتُ الْأَمْرَاضِ يُذْهِبْنَ سَاعَاتِ الْخَطَايَا.

بیماری کے لمحے، گناہوں کے لمحوں کو ختم کرتے ہیں۔

۱۷۱۵

سَاعَتَانِ تُفْتَحُ فِيهِمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَقَلَّمَا تُرَدُّ عَلٰى دَاعٍ دَعْوَتُهُ: حُضُورُ الصَّلَاةِ وَالصَّفُّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

دو وقتوں میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور بہت کم ہے کہ کسی دعا مانگنے والے کی دعا رد کی جائے۔ نماز کے وقت کی دعا، اور اس وقت کی دعا، جب اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے صفیں جم گئی ہوں۔

۱۷۱۶

سَابُّ الْمَوْتٰى كَالْمُشْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ.

مرنے والوں کی بدگوئی کرنا، ہلاکت میں پڑنے کا باعث ہے۔

۱۷۱۷

سَارِعُوا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَالْحَدِيثُ مِنْ صَادِقٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ.

طلب علم میں جلدی کرو کیونکہ کسی سچے سے ایک حدیث کا سننا' دنیا اور اس میں جو کچھ سونا چاندی ہے' اس سے افضل ہے۔

۱۷۱۸

سَاعَةٌ مِنْ عَالِمٍ مُتَّكِئٍ عَلَى فِرَاشِهِ يَنْظُرُ فِي عِلْمِهِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ الْعَابِدِ سَبْعِينَ عَامًا.

عالم کا ایک لمحے کے لیے اپنے بستر پر تکیہ لگائے' حصول علم میں منہمک ہونا' کسی عابد کے ستر سال کی عبادت سے افضل ہے۔

۱۷۱۹

سَافِرُوا تَصِحُّوا وَتَغْنَمُوا.

سفر کرو' صحت پاؤ' اور فائدہ حاصل کرو۔

۱۷۲۰

سَافِرُوا تَصِحُّوا وَتُرْزَقُوا.

سفر کرو' تندرست رہو' اور رزق حاصل کرو۔

۱۷۲۱

سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا.

لوگوں کو پانی پلانے والا' خود آخر میں پیتا ہے۔

۱۷۲۲

سَاوُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي الْعَطِيَّةِ فَلَوْ كُنْتُ مُفَضِّلاً أَحَداً لَفَضَّلْتُ النِّسَاءَ.

اپنی اولاد کے درمیان مساوات رکھو۔ میں اگر کسی کو برتری دینا چاہوں، تو بچیوں کو دوں گا۔

۱۷۲۳

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ وَ حُرْمَةُ مَالِهِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ.

کسی مسلمان کو گالی دینے والا فاسق ہے، مسلمان کے ساتھ جنگ کرنا کفر ہے، مسلمان کا مال بھی اسی طرح محترم ہے، جیسے اس کا خون۔

۱۷۲۴

سَبْعٌ يَجْرِي لِلْعَبْدِ أَجْرُهُنَّ وَ هُوَ فِي قَبْرِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ: مَنْ عَلَّمَ عِلْماً، أَوْ أَجْرَى نَهْراً، أَوْ حَفَرَ بِئْراً، أَوْ غَرَسَ نَخْلاً، أَوْ بَنَى مَسْجِداً، أَوْ وَرَّثَ مُصْحَفاً، أَوْ تَرَكَ وَلَداً يَسْتَغْفِرُ لَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ.

سات چیزوں کا ثواب آدمی کے مرنے کے بعد بھی اسے ملتا رہتا ہے۔ کسی کو کوئی علم سکھا دے، یا کوئی نہر کھودے، کنواں کھودے، مسجد بنائے، یا کسی مصحف کو وراثت میں چھوڑے، یا نیک فرزند چھوڑ کر مرجائے، جو اس کے لیے استغفار کرتا رہے۔

۱۷۲۵

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: رَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسَاجِدِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللهَ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ، وَرَجُلٌ غَضَّ عَيْنَهُ عَنْ مَحَارِمِ اللهِ، وَعَيْنٌ حَرَسَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَعَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ.

سات آدمی اس دن جب کوئی سایہ نہیں ہوگا' عرش الٰہی کے زیر سایہ ہوں گے۔ وہ شخص جس کا دل مسجدوں سے وابستہ رہے۔ اور وہ شخص جسے کوئی صاحب منصب عورت گناہ کی طرف بلائے' تو وہ کہہ دے کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ وہ دو آدمی جو خدا کی خاطر ایکدوسرے سے محبت کریں۔ وہ آدمی جو محرمات سے نظروں کو نیچی کیے رہے۔ اور وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں بیدار رہے۔ اور وہ آنکھ جو خوف خدا میں روئے۔

۱۷۲۶

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُودَ إِلَيْهِ،

سات قسم کے لوگ اس دن جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا' اللہ کے زیر سایہ ہوں گے۔ عادل حکمران' وہ نوجوان جو عبادت الٰہی میں مشغول رہے' وہ آدمی جس کا دل ہر وقت مسجد میں ہوتا ہے۔ جب مسجد سے نکلتا ہے' تو لوٹ کر وہیں آجاتا ہے۔ وہ دو آدمی جو اللہ کی خاطر

وَرَجُلانِ تَحابّا في اللهِ فَاجْتَمَعا عَلىٰ ذٰلِكَ وَافْتَرَقا عَلَيْهِ ، وَ رَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خالِياً فَفاضَتْ عَيْناهُ ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذاتُ مَنْصِبٍ وَجَمالٍ فَقالَ : إِنّي أَخافُ اللهَ رَبَّ الْعالَمِينَ ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفاها حَتّىٰ لا تَعْلَمُ شِمالُهُ ما تُنْفِقُ يَمِينُهُ .

ایکدوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ وہ آدمی جو خلوتوں میں خدا کو یاد کرتا ہے' تو اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوجاتے ہیں۔ وہ آدمی جسے ایک خوبصورت اور صاحب منصب عورت اپنی طرف بلائے' تو وہ کہہ دے کہ میں دو جہانوں کے پروردگار سے ڈرتا ہوں۔ وہ شخص جو مخفی طور پر صدقہ دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے دائیں ہاتھ کے دینے کا' بائیں ہاتھ کو پتہ نہیں چلتا۔

۱۲۲۷

سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ . رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمانِ أَخَذَ أَحَدَهُما فَتَصَدَّقَ بِهِ ، وَرَجُلٌ لَهُ مالٌ كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عَرْضِهِ مِائَةَ أَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِها .

ایک درہم' ایک لاکھ درہم سے سبقت لے گیا۔ ایک شخص کے پاس دو درہم تھے۔ ان میں سے ایک درہم صدقہ کیا' اور دوسرے کے پاس بہت سارا مال تھا۔ اس میں سے اس شخص نے ایک لاکھ درہم صدقہ کیا۔

۱۷۲۸

سَتَكُونُ فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِناً وَ يُمْسِي كَافِراً إِلاَّ مَنْ أَحْيَاهُ اللهُ بِالْعِلْمِ.

عنقریب فتنے اٹھ کھڑے ہوں گے کہ آدمی صبح کو مومن تھا، تو شام کو کافر ہوگا، مگر وہ بچا رہے گا، جسے خداوند عالم علم کے ذریعے زندہ رکھے۔

۱۷۲۹

سِتُّ خِصَالٍ مِنَ الْخَيْرِ: جِهَادُ أَعْدَاءِ اللهِ بِالسَّيْفِ، وَالصَّوْمُ فِي يَوْمِ الصَّيْفِ، وَحُسْنُ الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ، وَ تَرْكُ الْمِرَاءِ، وَالْإِنْفَاقُ فِي الْخِفَاءِ، وَ الْمَحَابَاةُ فِي اللهِ.

چھ صفات بھلائی میں سے ہیں۔ خدا کے دشمنوں کے ساتھ تلوار سے جہاد کرنا، گرمی کے دن روزہ رکھنا، مصیبت کے وقت اچھائی کے ساتھ صبر کرنا، ریاکاری ترک کرنا، پوشیدہ طور سے خرچ کرنا، اور اللہ کی خاطر محبت کرنا۔

۱۷۳۰

سِتَّةُ أَشْيَاءَ تُحْبِطُ الْأَعْمَالَ: أَلْاِشْتِغَالُ بِعُيُوبِ الْخَلْقِ، وَ قَسْوَةُ الْقَلْبِ، وَحُبُّ الدُّنْيَا، وَ قِلَّةُ الْحَيَاءِ، وَطُولُ الْأَمَلِ، وَظَالِمٌ لَا يَنْتَهِي.

چھ چیزیں اعمال کو ضائع کرانے کا باعث ہیں۔ دوسروں کے عیوب کے پیچھے لگنا، قساوت قلبی، دنیا کی محبت، حیاء کی کمی، طویل امیدیں، اور وہ ظالم جو ظلم سے باز نہ آئے۔

۱۷۳۱

سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ يَمْلِكُونَ أَرْزَاقَكُمْ يُحَدِّثُونَكُمْ فَيَكْذِبُونَكُمْ وَيَعْمَلُونَ فَيُسِيئُونَ الْعَمَلَ لَا يَرْضَوْنَ فِيكُمْ حَتَّى تُحَسِّنُوا قَبِيحَهُمْ وَتُصَدِّقُوا كَذِبَهُمْ فَأَعْطُوهُمُ الْحَقَّ مَا رَضُوا بِهِ فَإِذَا تَجَاوَزُوا فَمَنْ قُتِلَ عَلَى ذٰلِكَ فَهُوَ شَهِيدٌ.

عنقریب تم پر کچھ لوگ حکمرانی کریں گے، جو تمہاری روزی کمائیں گے، جب تمہارے ساتھ بات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے، اور جب کام کریں گے تو برے کام کریں گے۔ تم سے اسی وقت خوش ہوں گے، جب تم ان کے برے کاموں کو اچھا کہہ دو۔ ان کے جھوٹ کی تصدیق کرو۔ یہ لوگ اگر حق کی خوشنودی کے لیے کام کریں تو ان کا ساتھ دو۔ اگر حق سے تجاوز کریں، تو انہیں روکو۔ اس راہ میں جو قتل ہو جائے گا، وہ شہید ہوگا۔

۱۷۳۲

سَخَافَةٌ بِالْمَرْءِ أَنْ يَسْتَخْدِمَ ضَيْفَهُ.

کسی آدمی کی بے وقوفی کی نشانی یہ ہے کہ اپنے مہمان سے کام لے۔

۱۷۳۳

سَدِّدُوا وَقَارِبُوا.

استقامت اختیار کرو، اور تقرب حاصل کرو۔

۱۷۳۴

سَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ أَنْ يُسْأَلَ، وَأَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ.

اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو کیونکہ اللہ یہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے' اور بہترین عبادت یہ ہے کہ کشائش کا انتظار کیا جائے۔

۱۷۳۵

سَلُوا اللهَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الشِّسْعَ فَإِنَّ اللهَ إِنْ لَمْ يُيَسِّرْهُ لَمْ يَتَيَسَّرْ.

ہر چیز کا سوال خدا سے کرو' یہاں تک کہ لگام کا تسمہ بھی' کیونکہ اگر خدا اسے میسر نہیں کرے گا' تو یہ میسر نہیں ہو گا۔

۱۷۳۶

سَلُوا اللهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَداً لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْراً مِنَ الْعَافِيَةِ.

خدا سے عافیت اور بخشش طلب کرو کیونکہ یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں جو کسی کو عطا کی گئی ہو۔

۱۷۳۷

سَلُوا اللهَ عِلْماً نَافِعاً وَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ.

خدا سے ایسا علم مانگو جو تمہیں نفع دے' اور ایسے علم سے خدا کی پناہ مانگو جو فائدہ مند نہ ہو۔

۱۷۳۸

سَلُوا أَهْلَ الشَّرَفِ عَنِ الْعِلْمِ فَإِنْ كَانَ عِنْدَهُمْ عِلْمٌ فَاكْتُبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَا يَكْذِبُونَ.

شرفاء سے علم کے بارے میں پوچھو۔ اگر ان کے پاس کوئی علم ہو' تو اسے لکھ لو کیونکہ یہ لوگ جھوٹ نہیں بولتے۔

۱۷۳۹

سَلْ رَبَّكَ الْعافِيَةَ وَ الْمُعافاةَ فِي الدُّنيا وَ الْآخِرَةِ فَإِذا أُعطِيتَ الْعافِيَةَ فِي الدُّنيا وَ أُعطِيتَها فِي الْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ.

اپنے پروردگار سے دنیا و آخرت کی عافیت اور معافی چاہو۔ اگر دنیا میں تمہارے لیے عافیت دی گئی' تو آخرت میں دی جائے گی۔ اس طرح تم نے فلاح پائی۔

۱۷۴۰

سَلامَةُ الرَّجُلِ مِنَ الْفِتْنَةِ أَنْ يَلْزَمَ بَيْتَهُ.

فتنہ کے زمانوں میں مرد کی سلامتی اسی میں ہے کہ وہ گھر میں بیٹھا رہے۔

۱۷۴۱

سُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ وَشِرارُكُمْ أَسْوَءُكُمْ خُلُقاً.

بدخلقی' بے برکتی ہے۔ تم میں سے بدترین وہ ہے جو بدخلق ہے۔

۱۷۴۲

سُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ وَ طاعَةُ النِّساءِ نَدامَةٌ وَحُسْنُ الْمَلَكَةِ نَماءٌ.

بدخلقی' بیکسی ہے۔ اور عورتوں کی اطاعت' ندامت ہے۔ اور نیک سیرت' اضافے کا باعث ہے۔

۱۷۴۳

سُوءُ الْخُلُقِ يُفْسِدُ الْعَمَلَ كَما يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ.

بداخلاقی' اعمال کو فاسد کرتی ہے' جس طرح سرکہ' شہد کو فاسد کرتا ہے۔

۱۴۴۴

سُوءُ الْمُجَالَسَةِ شُحٌّ وَفُحْشٌ وَسُوءُ خُلُقٍ.

بری صحبتیں بخل، بے حیائی، اور بدخلقی ہیں۔

۱۴۴۵

سَوْدَاءُ وَلُودٌ خَيْرٌ مِنْ حَسْنَاءَ لَا تَلِدُ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ.

کالی کلوٹی عورت جو بچے جنے، اس خوبصورت عورت سے بہتر ہے جو بچے نہ جنے۔ بے شک میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

۱۴۴۶

سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُخَيَّرُ فِيهِ الرَّجُلُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ الزَّمَانَ فَلْيَخْتَرِ الْعَجْزَ عَلَى الْفُجُورِ.

عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں آدمی فسق و فجور اور اپنی عاجزی میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے پر مجبور ہوگا۔ جو کوئی اس زمانے کو پائے، اسے چاہیے کہ بے چارگی اور عجز کو اختیار کرے۔

۱۴۴۷

سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ وَسَاقِيهِمْ آخِرُهُمْ شُرْبًا.

قوم کا سردار، ان کا خادم ہوتا ہے۔ پانی پلانے والا، سب سے آخر میں پیتا ہے۔

۱۷۴۸

سَيُشَدَّدُ هٰذَا الدِّيْنُ بِرِجَالٍ لَيْسَ لَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ خَلَاقٌ سَيَكُوْنُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَسْفٌ وَّ قَذْفٌ وَّ مَسْخٌ إِذَا ظَهَرَتِ الْمَعَازِفُ وَالْقِيْنَاتُ وَاسْتُحِلَّتِ الْخَمْرُ.

عنقریب اس دین میں ایسے لوگ طاقت پکڑیں گے جن کا خدا کے ہاں کوئی مقام نہیں ہوگا۔ اس زمانے کے آخر میں خوف، تہمتیں اور مسخ ہونا عام ہوجائے گا، اور بناؤ سنگھار کرنے والوں اور گانے بجانے والوں کا زور ہوگا۔ تو شراب پینا حلال شمار کیا جائے گا۔

۱۷۴۹

سَيَأْتِي عَلٰى أُمَّتِي زَمَانٌ يَكْثُرُ فِيْهِ الْفُقَرَاءُ وَيَقِلُّ الْفُقَهَاءُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ زَمَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ زَمَانٌ يُجَادِلُ الْمُشْرِكُ بِاللّٰهِ الْمُؤْمِنَ فِي مِثْلِ مَا يَقُوْلُ.

میری امت میں عنقریب ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں فقراء کی کثرت ہوگی، اور فقہاء کی قلت ہوگی۔ علم روک دیا جائے گا، اور جھگڑے زیادہ ہوں گے۔ پھر اس کے بعد ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ قرآن کی قرات کی جائے گی، مگر ان کے حلق سے اوپر نہیں اٹھے گی۔ اس کے بعد ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ مشرک خدا کے بارے میں مومن سے بحث کرے گا، تو وہ مومن بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائے گا۔

۱۷۵۰

أَلسَّابِقُ وَالْمُقْتَصِدُ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَالظَّالِمُ لِنَفْسِهِ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَسِيراً ثُمَّ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ.

آگے بڑھنے والا' اور قناعت کرنے والا' بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے' اور جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو' آسان حساب کے بعد اسے جنت میں بھیج دیا جائے گا۔

۱۷۵۱

أَلسَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلِ الصَّائِمِ النَّهَارِ.

بیواؤں اور یتیموں کے کاموں میں کوشش کرنے والا' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے' یا راتوں کو عبادت کرنے والے' اور دنوں کو روزے رکھنے والے کے برابر ہے۔

۱۷۵۲

أَلسَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللهِ قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ، وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللهِ بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ، وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ عَالِمٍ بَخِيلٍ.

سخی' اللہ کے قریب ہے' لوگوں کے قریب ہے' اور جنت کے قریب ہے۔ اور بخیل' اللہ سے دور ہے' لوگوں سے دور ہے' جنت سے دور' اور جہنم کے قریب ہے۔ جاہل سخی اللہ کے نزدیک' بخیل عالم کی نسبت زیادہ محبوب ہے۔

۱۷۵۳

أَلسَّخَاءُ خُلُقُ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ.

سخاوت اللہ کا عظیم اخلاق ہے۔

۱۷۵۴

أَلسَّخَاءُ شَجَرَةٌ مِنْ أَشْجَارِ الْجَنَّةِ أَغْصَانُهَا مُتَدَلِّيَاتٌ فِي الدُّنْيَا فَمَنْ أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا قَادَهُ ذٰلِكَ الْغُصْنُ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْبُخْلُ شَجَرَةٌ مِنْ أَشْجَارِ النَّارِ أَغْصَانُهَا مُتَدَلِّيَاتٌ فِي الدُّنْيَا فَمَنْ أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا قَادَهُ ذٰلِكَ الْغُصْنُ إِلَى النَّارِ.

سخاوت جنت کے درختوں میں سے ایک درخت ہے' جس کی شاخیں دنیا میں لٹکی ہوتی ہیں۔ پس جس کسی نے اس کی ایک ٹہنی کو پکڑا' تو یہ ٹہنی جنت کی طرف رہنمائی کرے گی۔
اور بخل جہنم کے درختوں میں سے ایک درخت ہے' جس کی شاخیں دنیا میں لٹکی ہوتی ہیں۔ جس کسی نے اسے پکڑا' وہ شاخیں اسے جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے وہیں پہنچا دیں گی۔

۱۷۵۵

أَلسَّخِيُّ إِنَّمَا يَجُودُ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ وَالْبَخِيلُ إِنَّمَا يَبْخَلُ بِسُوءِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ.

سخی' اللہ پر حسن ظن کرتے ہوئے سخاوت کرتا ہے۔ اور بخیل' اللہ پر بدگمان ہو کر بخل کرنے لگتا ہے۔

۱۷۵۶

أَلسَّخِيُّ الْجَهُولُ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْعَالِمِ الْبَخِيلِ.

جاہل سخی' اللہ کے نزدیک بخیل عالم سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

۱۷۵۷

اَلسِّرُّ أَفْضَلُ مِنَ الْعَلَانِيَةِ وَ الْعَلَانِيَةُ أَفْضَلُ لِمَنْ أَرَادَ الْاِقْتِدَاء.

پوشیدہ عمل افضل ہے' اعلانیہ بجا لانے سے۔ اعلانیہ اس کے لیے اچھا ہے' جس کی لوگ اقتداء کریں۔

۱۷۵۸

اَلسَّعَادَةُ كُلُّ السَّعَادَةِ طُولُ الْعُمْرِ فِي طَاعَةِ اللهِ.

تمام سعادت مندی یہ ہے کہ انسان طویل عمر پائے' اور اللہ کی اطاعت بجا لائے۔

۱۷۵۹

اَلسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ.

سعادت مند وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں سعادت مند بنے' اور بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت بنے۔

۱۷۶۰

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ.

سفر' عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

۱۷۶۱

اَلسَّكِينَةُ مَغْنَمٌ وَ تَرْكُهَا مَغْرَمٌ.

سکون واطمینان ایک غنیمت ہے' اسے ترک کرنا نقصان ہے۔

۱۷۶۲

اَلسُّكُوتُ خَيْرٌ مِنْ إِمْلَاءِ الشَّرِّ.

برائی کے پھیلانے سے' خاموشی زیادہ بہتر ہے۔

۱۷۶۳

سُكُوتُ اللِّسَانِ سَلامَةُ الإِنْسانِ.

زبان کی خاموشی، انسان کی سلامتی ہے۔

۱۷۶۴

أَلسُّلْطانُ العادِلُ ظِلُّ اللهِ فِي الأَرْضِ فَمَنْ أَكْرَمَهُ أَكْرَمَهُ اللهُ وَمَنْ أَهانَهُ أَهانَهُ اللهُ.

عادل بادشاہ روئے زمین پر اللہ کا سایہ ہے۔ جس نے اس کی عزت کی، اس نے خدا کی عزت کی۔ اور جس نے اس کی توہین کی، اس نے خدا کی توہین کی۔

۱۷۶۵

أَلسُّلْطانُ العادِلُ ظِلُّ اللهِ فِي الأَرْضِ فَإذا دَخَلَ أَحَدُكُمْ بَلَداً لَيْسَ بِهِ سُلْطانٌ عادِلٌ وَلا يُقِيمَنَّ بِهِ.

عادل بادشاہ زمین پر اللہ کا سایہ ہے۔ جب تم کسی ملک میں داخل ہو، اور اگر وہاں کا بادشاہ عادل نہیں، تو وہاں قیام مت کرو۔

۱۷۶۶

أَلسُّلْطانُ العادِلُ المُتَواضِعُ ظِلُّ اللهِ وَرُمْحُهُ فِي الأَرْضِ يُرْفَعُ لَهُ عَمَلُ سَبْعِينَ صِدِّيقاً.

منکسر المزاج عادل بادشاہ روئے زمین پر اللہ کا سایہ اور اس کا نیزہ ہے۔ اس کی خاطر چالیس صدیقوں کے عمل کو بلند کیا جاتا ہے۔

۱۷۶۷

اَلسُّلْطَانُ الْعَادِلُ ظِلُّ اللهِ فِي الْأَرْضِ يَأْوِي إِلَيْهِ الضَّعِيفُ وَبِهِ يَنْتَصِرُ الْمَظْلُومُ.

عادل بادشاہ زمین پر اللہ کا سایہ ہے' جہاں کمزور پناہ لیتے ہیں' اور اس کے ذریعے مظلوم کی مدد ہوتی ہے۔

۱۷۶۸

اَلسَّلَامُ قَبْلَ السُّؤَالِ فَمَنْ بَدَأَكُمْ بِالسُّؤَالِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيبُوهُ.

سوال سے پہلے سلام ہے۔ جو کوئی سلام سے پہلے سوال کرے' اسے جواب مت دو۔

۱۷۶۹

اَلسَّلَامُ تَطَوُّعٌ وَالرَّدُّ فَرِيضَةٌ.

سلام کرنا مستحب ہے' اور جواب دینا واجب۔

۱۷۷۰

اَلسَّلَامُ إِسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ وَضَعَهُ اللهُ فِي الْأَرْضِ فَأَفْشُوهُ بَيْنَكُمْ فَإِنَّ الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ إِذَا مَرَّ بِقَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَرَدُّوا عَلَيْهِ كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ فَضْلُ دَرَجَةٍ بِتَذْكِيرِهِ إِيَّاهُمُ السَّلَامَ فَإِنْ لَمْ يَرُدُّوا عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيْهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَأَطْيَبُ.

سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے' جسے خداوند عالم نے زمین پر رکھا ہے۔ پس آپس میں اسے رواج دو۔ جب ایک مسلمان شخص لوگوں سے گزرتا ہے' اور انہیں سلام کرتا ہے' وہ جواب دیتے ہیں' تو ایک درجہ وہ فضیلت پاتا ہے کہ اس نے انہیں سلام کی یاد دلا دی' یعنی وہ لوگ اس کے سلام کا جواب نہیں دیتے ہیں' تو وہ (اللہ) اس کا جواب دیتا ہے جو ان سے پاکیزہ اور بہتر ہے۔

۱۷۷۱

أَلسَّلَامُ تَحِيَّةٌ لِمِلَّتِنَا وَ أَمَانٌ لِذِمَّتِنَا.

سلام ملت اسلامی کے لیے درود' اور ہمارے ذمی کے لیے امان ہے۔

۱۷۷۲

أَلسَّمْتُ الْحَسَنُ وَ التُّؤَدَةُ وَ الْإِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ وَ عِشْرِيْنَ جُزْءً مِنَ النُّبُوَّةِ.

نیک نامی' قناعت اور محبت آمیز سلوک' نبوت کے چوبیسویں جزو میں سے ایک ہے۔

۱۷۷۳

أَلسَّمْتُ الْحَسَنُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَ سَبْعِيْنَ جُزْءً مِنَ النُّبُوَّةِ.

نیک نامی نبوت کی جزو کی پچھتر میں سے ایک جزو ہے۔

۱۷۷۴

أَلسَّمْعُ وَ الطَّاعَةُ حَقٌّ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ عَلَيْهِ وَ لَا طَاعَةَ.

سننا' اور سن کر عمل کرنا' ایک مرد مسلمان پر' چاہے اسے پسند ہو یا ناپسند' لازم ہے' جب تک اسے گناہ کا حکم نہ دیا جائے۔

۱۷۷۵

أَلسَّمَاحُ رِبَاحٌ وَ الْعُسْرُ شُؤْمٌ.

چشم پوشی نفع ہے' اور سختی بے برکتی ہے۔

۱۷۷۶

أَلسِّوَاكُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْوُضُوءُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ.

مسواک کرنا نصف ایمان' اور وضو کرنا بھی نصف ایمان ہے۔

۱۷۷۷

أَلسِّوَاكُ يَزِيْدُ الرَّجُلَ فَصَاحَةً.

مسواک کسی آدمی کی فصاحت کو بڑھاتا ہے۔

۱۷۷۸

أَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ وَمَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ.

مسواک منہ کو پاک کرتا ہے' پروردگار کو خوش کرتا ہے' اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔

۱۷۷۹

أَلسِّوَاكُ سُنَّةٌ فَاسْتَاكُوْا أَيَّ وَقْتٍ شِئْتُمْ.

مسواک میری سنت ہے۔ جب بھی تمہیں موقع ملے مسواک کرو۔

۱۷۸۰

أَلسِّوَاكُ مِنَ الْفِطْرَةِ.

مسواک کرنا فطری ہے۔

۱۷۸۱

أَلسُّيُوْفُ مَفَاتِيْحُ الْجَنَّةِ.

تلواریں جنت کی کنجیاں ہیں۔

ش

۱۷۸۲

شابٌ سَخِيٌّ حَسَنُ الْخُلْقِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ شَيْخٍ بَخِيلٍ عَابِدٍ سَيِّءِ الْخُلْقِ.

خوش خلق سخی نوجوان خدا کے نزدیک' بخیل بداخلاق بوڑھے کی نسبت زیادہ محبوب ہے۔

۱۷۸۳

شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَزُولُ قَدَمَاهُ حَتَّى يُوجِبَ اللهُ لَهُ النَّارَ.

جھوٹا گواہ قدم نہیں اٹھاتا مگر یہ کہ جہنم اس پر واجب ہو جاتی ہے۔

۱۷۸۴

شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ.

شراب پینے والا' بت پرست کی مانند ہے۔

۱۷۸۵

الشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِنَ الْجُنُونِ.

جوانی' جنون کا ایک پہلو ہے۔

۱۷۸۶

أَلشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِنَ الْجُنُونِ وَ النِّسَاءُ حِبَالَةُ الشَّيْطَانِ.

نوجوانی' جنون کا ایک پہلو ہے' اور عورتیں شیطان کا پھندہ ہیں۔

۱۷۸۷

شَتَّانَ مَا بَيْنَ عَمَلَيْنِ عَمَلٍ تَذْهَبُ لِذَّتُهُ وَ تَبْقَى تَبِعَتُهُ وَ عَمَلٍ تَذْهَبُ مَؤُنَتُهُ وَ تَبْقَى أَجْرُهُ.

دو کاموں میں بہت فرق ہے۔ ایک کام ایسا جس کی لذت ختم ہوجائے اور عذاب باقی رہے، اور ایک ایسا جس کی تکلیف ختم ہوجائے اور ثواب باقی رہے۔

۱۷۸۸

أَلشَّحِيحُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ.

کنجوس جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

۱۷۸۹

أَلشَّدِيدُ مَنْ غَلَبَ نَفْسَهُ.

طاقتور وہ ہے جو اپنے آپ پر قابو پائے۔

۱۷۹۰

شَرُّ النَّاسِ مَنْ يُبْغِضُ النَّاسَ وَ يُبْغِضُونَهُ.

لوگوں میں سے بدترین وہ ہے جسے لوگ دشمن رکھیں، اور وہ لوگوں کو دشمن جانے۔

۱۷۹۱

شَرُّ النَّاسِ مَنْ إِتَّهَمَ اللّٰهَ فِي قَضَائِهِ.

بدترین وہ شخص ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے لوگ اس کی عزت کریں۔

۱۷۹۲

شَرُّ النَّاسِ مَنْ أَكْرَمَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ.

بدترین وہ شخص ہے جو خدا پر اس کے فیصلوں کی وجہ سے تہمت لگاتا ہے۔

۱۷۹۳

شَرُّ النَّاسِ مَنْ بَاعَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَاهُ وَ شَرٌّ مِنْهُ مَنْ بَاعَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ.

بدترین وہ آدمی ہے جو دنیا کی خاطر آخرت بیچے' اور اس سے بھی برا وہ ہے جو دوسروں کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت بیچے۔

۱۷۹۴

شَرُّ النَّاسِ مَنْ أَكَلَ وَحْدَهُ وَمَنَعَ رِفْدَهُ وَجَلَدَ عَبْدَهُ وَ شَرٌّ مِنْهُ مَنْ لَا يُقِيلُ عَثْرَةً وَ لَا يَقْبَلُ مَعْذِرَةً وَ شَرٌّ مِنْهُ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ.

لوگوں میں سے بدترین وہ ہے جو اکیلا کھاتا ہے' جو پہنچا ہوا تھا' اسے روک دیتا ہے' اپنے غلام کو کوڑے مارتا ہے' اور اس سے بھی برا وہ ہے جو غلطی معاف نہیں کرتا' عذر کو قبول نہیں کرتا' جس سے بھلائی کی امید نہیں' اور جس کے شر سے امان نہیں۔

۱۷۹۵

شِرَارُ أُمَّتِي مَنْ يَلِي الْقَضَاءَ إِنِ اشْتَبَهَ عَلَيْهِ لَمْ يُشَاوِرْ ، وَ إِنْ أَصَابَ بَطِرَ وَ إِنْ غَضِبَ عَنُفَ وَ كَاتِبُ السُّوءِ كَالْعَامِلِ بِهِ.

میری امت کے بدترین لوگ وہ قاضی ہیں جو مشتبہ امور میں مشورہ نہیں کرتے' اگر مقصد تک پہنچتے ہیں تو تکبر کرتے ہیں' اگر غصہ آتا ہے تو سختی کرتے ہیں۔ برائی کا لکھنے والا' اس کے بجالانے والے کی مانند ہے۔

۱۷۹۶

شِرارُ النّاسِ شِرارُ العُلَماءِ.

لوگوں میں سے بدترین لوگ' برے علماء ہیں۔

۱۷۹۷

شَرُّ ما في الرَّجُلِ شُحٌّ هالِعٌ وَجُبْنٌ خالِعٌ.

ایک شخص میں بدترین چیز یہ ہے کہ وہ بخل میں بڑھ کر ہو' اور شدید بزدل ہو۔

۱۷۹۸

شِرارُ أُمَّتي الثَّرْثارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقونَ وَخِيارُ أُمَّتي أَحاسِنُهُمْ أَخْلاقاً.

میری امت کے بدترین وہ لوگ ہیں جو باتونی ہیں' منہ پھٹ ہیں اور بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں' اور میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۱۷۹۹

شِرارُكُمْ عُزّابُكُمْ وَأَراذِلُ مَوْتاكُمْ عُزّابُكُمْ.

تم میں سے بدترین وہ ہیں جو کنوارے ہیں' اور کنوارے کی موت بدترین ہوتی ہے۔

۱۸۰۰

شَرُّ الْبُلْدانِ أَسْواقُها.

شہر کی بدترین جگہ بازار ہیں۔

۱۸۰۱

شَرُّ الطَّعامِ طَعامُ الْوَليمَةِ يُمْنَعُها مَنْ يَأْتيها وَيُدْعى إِلَيْها مَنْ يَأْباها.

بدترین کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے' جہاں اس کی ضرورت رکھنے والوں کو نہ بلایا جائے' اور ایسوں کو بلایا جائے جن کو اس کی ضرورت نہیں تھی۔

۱۸۰۲

شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعىٰ إِلَيْهِ الشَّبْعَانُ وَ يُحْبَسُ عَنْهُ الْجَائِعُ.

بدترین کھانا اس ولیمہ کا ہے جہاں سب پیٹ بھروں کو بلایا جائے' اور بھوکوں کو آنے سے روکا جائے۔

۱۸۰۳

شَرُّ الْمَجَالِسِ الْأَسْوَاقُ وَ الطُّرُقُ.

بیٹھنے کی بدترین جگہیں' بازار اور راستے ہیں۔

۱۸۰۴

شَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَ شَرُّ الْعَمىٰ عَمَى الْقَلْبِ وَ شَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِينَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ وَ شَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ شَرُّ الْمَأْكَلِ أَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَ شَرُّ الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الرِّبَاءِ.

بدترین کام وہ ہیں جو نئے ایجاد ہوں اور بدترین اندھا پن' دل کا اندھا پن ہے۔ بدترین توبہ وہ ہے جو موت کے وقت کی جائے۔ بدترین پشیمانی قیامت کے دن کی ہے' اور بدترین کھانا' یتیم کا مال کھانا ہے اور بدترین پیشہ' سود کمانا ہے۔

۱۸۰۵

شَرُّ النَّاسِ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللّٰهِ ثُمَّ لَا يُعْطِي.

بدترین شخص وہ ہے' جس سے اللہ کے نام سے مانگا جائے' تو بھی نہ دے۔

۱۸۰۶

شَرُّ النَّاسِ الْمُضَيِّقُ عَلٰی أَهْلِهِ.

بدترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل پر سخت گیر ہے۔

۱۸۰۷

شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يُخَافُ لِسَانُهُ أَوْ يُخَافُ شَرُّهُ.

قیامت کے دن سب سے بدترین شخص وہ ہوگا جس کی زبان سے لوگ ڈرتے ہوں، یا اس کے شر سے ڈرتے ہوں۔

۱۸۰۸

شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي.

میری شفاعت، میری امت کے گناہ کبیرہ کرنے والوں کے لیے ہوگی۔

۱۸۰۹

شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ وَعِزُّهُ اسْتِغْنَاؤُهُ عَنِ النَّاسِ.

مومن کا شرف اس میں ہے کہ وہ راتوں کو جاگ کر عبادت بجالائے، اور لوگوں سے بے نیازی اس کی عزت ہے۔

۱۸۱۰

أَلشَّاهِدُ يَرٰى مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ

موجود وہ کچھ دیکھتا ہے، جو غائب نہیں دیکھتا۔

۱۸۱۱

أَلشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ.

سردیاں مومن کی بہار ہیں۔

۱۸۱۲

أَلشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ لِمَكَانِ الرَّجُلِ.

شرک خفی یہ ہے کہ ایک شخص کسی دوسرے شخص کے سامنے کام کرے (یعنی اسے دکھانے کے لئے)

۱۸۱۳

أَلشِّرْكُ أَخْفَى فِي أُمَّتِي مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ عَلَى الصَّفَا فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ وَأَدْنَاهُ أَنْ تُحِبَّ عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْجَوْرِ أَوْ تُبْغِضَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَدْلِ وَهَلِ الدِّينُ إِلاَّ الْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ؟ قَالَ اللهُ تَعَالَى: قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ.

میری امت میں شرک اس طرح مخفی رواج پا رہا ہے، جیسے کسی اندھیری رات میں کوہ صفا پر چیونٹی رینگ رہی ہو۔

اس کا سب سے پست درجہ یہ ہے کہ تم بہت معمولی ظلم کو روا سمجھو، اور عدل کے ایک جزو کو دشمن، کیا دین اللہ کی خاطر محبت کے علاوہ اور کچھ ہے؟ یا اللہ کی خاطر عداوت کے علاوہ کچھ اور ہے؟ خداوند عالم نے فرمایا کہہ دو اے رسول اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ خدا تمہیں دوست رکھے۔

۱۸۱۴

أَلشَّعْرُ الْحَسَنُ أَحَدُ الْجَمَالَيْنِ يَكْسُوهُ اللهُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ.

خوبصورت بال، خوبصورتیوں میں سے ایک ہے، جو خدا کسی مرد مسلمان کو دیتا ہے۔

۱۸۱۵

أَلشِّعْرُ بِمَنْزِلَةِ الْكَلَامِ فَحَسَنُهُ حَسَنُ الْكَلَامِ وَ قَبِيحُهُ قَبِيحُ الْكَلَامِ.

شعر' کلام کی مانند ہے۔ اگر خوبصورت ہے' تو کلام بھی خوبصورت ہے' اور برا شعر' بری بات ہے۔

۱۸۱٦

أَلشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّه

بدبخت وہ ہے' جو ماں کے پیٹ میں بدبخت ہے۔

۱۸۱۷

أَلشَّقِيُّ كُلُّ الشَّقِيِّ مَنْ أَدْرَكَتْهُ السَّاعَةُ حَيًّا.

مکمل بدبخت وہ ہے' جو قیامت کے واقع ہوتے وقت زندہ ہو۔

۱۸۱۸

أَلشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ وَالرِّيَاءُ شِرْكٌ

مخفی خواہشات اور ریا' شرک ہیں۔

۱۸۱۹

أَلشَّيْخُ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ طُولِ الْحَيَاةِ وَ كَثْرَةِ الْمَالِ.

بوڑھا آدمی دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے۔ ایک لمبی عمر' اور دوسری مال کی کثرت۔

۱۸۲۰

أَلشَّيْخُ فِي أَهْلِهِ كَالنَّبِيِّ فِي أُمَّتِهِ.

بوڑھا آدمی اپنی قوم میں ایسا ہے' جیسے ایک نبی اپنی امت میں ہوتا ہے۔

۱۸۲۱

أَلشَّيْخُ يَضْعُفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ.

بوڑھے آدمی کا جسم کمزور ہوتا ہے مگر اس کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے۔ لمبی زندگی، اور مال کی محبت۔

۱۸۲۲

أَلشَّيْطَانُ يَهُمُّ بِالْوَاحِدِ وَالْاِثْنَيْنِ فَإِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً لَمْ يَهُمَّ بِهِمْ.

شیطان اکیلے آدمی، یا دو آدمیوں کو بہکانے آتا ہے مگر جب ایک جگہ تین آدمی ہوتے ہیں، تو قریب نہیں آتا۔

ص

۱۸۲۳

صاحِبُ الدَّيْنِ مَغلُولٌ في قَبرِهِ لا يَفُكُّهُ إلّا قَضاءُ دَيْنِه.

قرض دار اپنی قبر میں بھی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے' سوائے قرض کی ادائیگی کے' اور کوئی چیز اسے نہیں کھول سکتی۔

صاحِبُ الشَّيْءِ أحَقُّ بِالشَّيْءِ أنْ يَحمِلَهُ إلّا أنْ يَكُونَ ضَعيفاً يَعجِزُ عَنهُ فَيُعِينُهُ عَلَيهِ أخُوهُ المُسلِمُ.

کسی چیز کا مالک اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اسے اٹھائے مگر یہ کہ اگر وہ بوڑھا ہو' اور اٹھا نہیں سکتا ہے' تو کسی دوسرے مسلمان بھائی پر لازم ہے کہ اس کی مدد کرے۔

۱۸۲۵

صاحِبُ العِلمِ يَستَغفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتّى الحُوتُ في البَحرِ.

صاحبان علم کے لیے ہر چیز' یہاں تک کہ دریا کی مچھلیاں بھی مغفرت کرتی ہیں۔

۱۸۲۶

صدق الله فصدقه.

خدا سچا ہے' تم بھی اس کے ساتھ سچے رہو۔

۱۸۲۷

صَدَقَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ وَ تَمْنَعُ مِيتَةَ السُّوءِ وَ يَذْهَبُ اللهُ تَعالىٰ بِهَا الْفَخْرَ وَ الْكِبْرَ.

کسی مسلمان کا صدقہ دینا' اس کی عمر میں اضافہ کا باعث' اور بری موت سے بچانے کا سبب ہے' اور خدا اس کے ذریعے تفاخر اور کبر کو دور کرتا ہے۔

۱۸۲۸

صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ.

پوشیدہ طور سے دیا ہوا صدقہ' خدا کے غضب کو بجھاتا ہے۔

۱۸۲۹

صِغارُكُمْ دَعامِيصُ الْجَنَّةِ يَتَلَقّي أَحَدُهُمْ أَباهُ فَيَأْخُذُ بِثَوْبِهِ فَلا يَنْتَهِي حَتّىٰ يُدْخِلَهُ اللهُ وَ إِيّاهُ الْجَنَّةَ.

تمہارے بچے جنت کی جونکیں ہیں۔ ان میں سے ایک جب اپنے باپ کو دیکھے گا' تو اس کا دامن تھام لے گا' اس کے کپڑے کو نہیں چھوڑے گا' یہاں تک کہ خداوند عالم اسے بھی جنت میں داخل کرے گا۔

۱۸۳۰

صِفَةُ الْعاقِلِ أَنْ يَحْلُمَ عَمَّنْ جَهِلَ عَلَيْهِ وَيَتَجاوَزَ عَمَّنْ ظَلَمَهُ وَ يَتَواضَعَ لِمَنْ هُوَ دُونَهُ وَ يُسابِقَ مَنْ فَوْقَهُ فِي طَلَبِ الْبِرِّ

عاقل کی صفت یہ ہے کہ کوئی گستاخی کرے تو بردباری کے ساتھ پیش آئے' کوئی ظلم کرے تو اسے بخش دے' اپنے سے کمتر کے ساتھ انکساری برتے' اور بڑوں سے نیکی میں سبقت لے لے'

وَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَكَلَّمَ تَدَبَّرَ فَإِنْ كَانَ خَيْراً تَكَلَّمَ فَغَنِمَ وَ إِنْ كَانَ شَرّاً سَكَتَ فَسَلِمَ .

جب بات کرنا چاہے تو غور و فکر کرے، اگر اچھائی نظر آئے تو بولے تاکہ فائدہ اٹھائے، اگر برائی نظر آئے تو خاموش رہے تاکہ سلامتی پائے۔

۱۸۳۱

صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَ أَعْطِ مَنْ حَرَمَكَ وَ اعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ .

جو تجھے محروم کرے، اسے دے دو، جو تجھ پر ظلم کرے، اسے معاف کرو۔

۱۸۳۲

صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ وَ تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ .

صلہ رحمی عمر بڑھاتی ہے، اور بری موت سے نجات دیتی ہے۔

۱۸۳۳

صِلَةُ الرَّحِمِ وَ حُسْنُ الْخُلْقِ وَ حُسْنُ الْجِوَارِ يَعْمُرَانِ الدِّيَارَ وَ يَزِدْنَ فِي الْأَعْمَارِ .

صلہ رحمی حسن اخلاق اور اچھی ہمسائیگی شہروں کو آباد کرتے ہیں اور عمریں اس کی وجہ سے لمبی ہوتی ہیں

۱۸۳۴

صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ وَ صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِىءُ غَضَبَ الرَّبِّ

صلہ رحمی عمر میں اضافہ کرتی ہے، اور پوشیدہ طور سے دیا ہوا صدقہ، خدا کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

۱۸۳۵

صِلَةُ الْقَرَابَةِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَنْسَاةٌ فِي الْأَجَلِ

صلہ رحمی مال کو بڑھاتی ہے، لوگوں کی محبت حاصل کرتا ہے، اور اجل کو ٹالتی ہے۔

۱۸۳۶

صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَأَحْسِنْ إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ عَلَى نَفْسِكَ.

جو تم سے تعلق توڑے، تم اس کے ساتھ ملے رہو، جو تمہارے ساتھ برائی کرے، اس کے ساتھ نیکی کرو، اور ہمیشہ حق بات کہو، چاہے تمہارے نقصان ہی میں کیوں نہ ہو۔

۱۸۳۷

صِلُوا قَرَابَاتِكُمْ وَلَا تُجَاوِرُوهُمْ فَإِنَّ الْجِوَارَ يُورِثُ بَيْنَكُمُ الضَّغَائِنَ.

عزیز و اقارب سے صلہ رحمی قائم رکھو مگران کے ہمسائے میں مت رہو کیونکہ ہمسائے میں رہنے سے کینہ اور بغض پیدا ہوگا۔

۱۸۳۸

صَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، وَايْأَسْ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ تَعِشْ غَنِيًّا وَإِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ.

نماز اس طرح بجالاؤ جیسے تم اپنے مالک کو دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے، اور لوگوں کے ہاتھ میں جو کچھ ہے، اس سے مایوس ہوجاؤ تاکہ تم تونگری میں زندگی گزارو، اور معذرت کرنے کا موقع نہ آنے دو۔

۱۸۳۹

صَلُّوا عَلىٰ أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ.

اپنے اطفال کے حق میں دعا کرو کیونکہ وہ تمہارا ہی حصہ ہیں۔

۱۸۴۰

صَلوٰةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلوٰةِ الْقَائِمِ.

بیٹھے ہوئے کا درود، کھڑے ہوئے کے درود کے نصف برابر ہے۔

۱۸۴۱

صَلَاةُ الرَّجُلِ تَطَوُّعًا حَيْثُ لَا يَرَاهُ النَّاسُ تَعْدِلُ صَلَاتَهُ عَلىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ.

کسی کا خدا کی اطاعت میں اس طرح نماز پڑھنا کہ کوئی دوسرا نہ دیکھے، لوگوں کے سامنے پڑھی ہوئی ۲۵ نمازوں کے برابر ثواب کا حامل ہے۔

۱۸۴۲

صَلَاةُ الْمَرْأَةِ وَحْدَهَا تَفْضُلُ عَلىٰ صَلَاتِهَا فِي الْجَمْعِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

عورت کا تنہائی میں نماز ادا کرنا، اس کے باجماعت نماز ادا کرنے کی نسبت ۲۵ درجے زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔

۱۸۴۳

صَلَاةٌ بِسِوَاكٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَلَاةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ.

مسواک کرکے ایک نماز پڑھنا، بغیر مسواک کے ستر نمازوں سے افضل ہے۔

۱۸۳۴

صَلاحُ أَوَّلِ هٰذِهِ الأُمَّةِ بِالزُّهْدِ وَالْيَقِينِ وَيَهْلِكُ آخِرُهَا بِالْبُخْلِ وَالأَمَلِ.

اس امت کے آگے بڑھنے والے زہد اور یقین کی بناء پر یہ صلاحیت حاصل کر چکے' اور پیچھے رہنے والے بخل اور طویل امیدوں کی وجہ سے پیچھے رہے ہیں۔

۱۸۳۵

صُمْتُ الصَّائِمِ تَسْبِيحٌ وَنَوْمُهُ عِبَادَةٌ وَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ وَعَمَلُهُ مُضَاعَفٌ.

روزے دار کا خاموش رہنا تسبیح' اس کا سونا عبادت' اور اس کی دعا مستجاب ہے اور اس کا عمل کئی گنا کیا جاتا ہے۔

۱۸۳۶

صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ، وَالصَّدَقَةُ خَفِيًّا تُطْفِيءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَصِلَةُ الرَّحِمِ زِيَادَةٌ فِي الْعُمْرِ وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَأَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي

نیکیاں بری موت سے بچاتی ہیں۔ پوشیدہ طور سے صدقہ دینا پروردگار کی ناراضگی کو ٹھنڈا کرتا ہے' اور صلہ رحمی کرنا' عمر کو زیادہ کرتا ہے' اور ہر نیکی صدقہ ہے۔ دنیا میں جو نیکوکار ہیں'

۱۸۴۷

الْآخِرَةِ وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ.

وہ آخرت میں بھی نیکوکار ہوں گے۔ دنیا میں جو بدکار ہیں' وہ آخرت میں بھی بدکار ہوں گے' اور جنت میں سب سے پہلے نیکوکار داخل ہوں گے۔

۱۸۴۸

صِنْفَانِ مِنَ النَّاسِ إِذَا صَلُحَا صَلُحَ النَّاسُ وَإِذَا فَسَدَا فَسَدَ النَّاسُ الْعُلَمَاءُ وَالْأُمَرَاءُ.

لوگوں میں سے دو قسم کے لوگ ایسے ہیں جو اگر ٹھیک رہیں تو سارے لوگ ٹھیک رہیں' اور اگر یہ بگڑ جائیں تو سارے لوگ بگڑ جائیں' اور یہ دو علماء اور حکمران ہیں۔

۱۸۴۹

صُومُوا تَصِحُّوا.

روزہ رکھو تاکہ تم صحت مند رہو۔

۱۸۵۰

الصَّائِمُ فِي عِبَادَةٍ مِنْ حِينَ يُصْبِحُ إِلَى أَنْ يُمْسِيَ مَا لَمْ يَغْتَبْ فَإِذَا اغْتَابَ خَرَقَ صَوْمَهُ.

روزہ دار صبح سے لے کر شام تک عبادت میں ہے مگر اس وقت تک جب تک کسی کی غیبت نہ کرے۔ اگر وہ غیبت کرتا ہے' تو اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے۔

۱۸۵۱

الصَّائِمُ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ.

روزے دار کی دعا' رد نہیں کی جاتی۔

۱۸۵۲

اَلصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ .

صبح کے وقت سونا' رزق کو روکتا ہے۔

۱۸۵۳

اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلٰى

حقیقی صبر کا پتہ اسی وقت چلتا ہے جب صدمہ تازہ تازہ ہو۔

۱۸۵۴

اَلصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنُ الْإِيْمَانُ كُلُّهُ .

صبر' نصف ایمان ہے' اور یقین' پورا ایمان ہے۔

۱۸۵۵

اَلصَّبْرُ رِضًا .

صبر' خوشنودی ہے۔

۱۸۵۶

اَلصَّبْرُ وَالْإِحْتِسَابُ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ وَ يُدْخِلُ اللّٰهُ صَاحِبَهُنَّ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ .

صبر و سکون' غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر و افضل ہے' اور خدا صبر و سکون والوں کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔

۱۸۵۷

اَلصَّبْرُ مِنَ الْإِيْمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ .

صبر ایمان کے لیے اس طرح ہے' جیسے جسم کے لیے سر ہے۔

۱۸۵۸

أَلصِحَّةُ وَالْفَرَاغُ نِعْمَتَانِ مَكْفُورَتَانِ.

فرصت اور صحت' دو ایسی نعمتیں ہیں' لوگ جن کا کفران کرتے ہیں۔

۱۸۵۹

أَلصِدْقُ طُمَأْنِينَةٌ وَالْكِذْبُ رِيبَةٌ.

سچائی اطمینان ہے' اور جھوٹ تشویش کا باعث ہے۔

۱۸۶۰

أَلصَّدَقَةُ تُطْفِيءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِيءُ الْمَاءُ النَّارَ.

صدقہ غلطیوں کو اس طرح بجھا دیتا ہے' جس طرح آگ کو پانی بجھا دیتا ہے۔

۱۸۶۱

أَلصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرَابَةِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ.

صدقہ قرابتداروں کو دیا جائے کیونکہ یہ ایک ہی وقت میں صدقہ بھی ہے' اور صلہ رحمی بھی۔

۱۸۶۲

أَلصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السُّوءِ.

صدقہ دینا' بری موت سے بچاتا ہے۔

۱۸۶۳

أَلصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ السُّوءِ.

صدقہ برائی کے ستر دروازوں کو بند کرتا ہے۔

۱۸۶۴

أَلصَّدَقَةُ عَلَى وَجْهِهَا وَاصْطِنَاعُ الْمَعْرُوفِ وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ تُحَوِّلُ الشَّقَاءَ سَعَادَةً

بروقت صدقہ دینا' نیکی کرنا' والدین کی اطاعت کرنا' اور صلہ رحمی کرنا' بدبختی کو سعادت سے بدل دیتا ہے' عمر کو

وَ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ وَتَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ .

بڑھاتا ہے' اور بری اموات سے بچاتا ہے۔

۱۸۶۵

اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ اِثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةُ الرَّحِمِ .

کسی محتاج کو صدقہ دینا ایک صدقہ ہے۔ قرابتدار کو دینا' دو بن جاتا ہے' یعنی صدقہ اور صلہ رحمی۔

۱۸۶۶

الصَّدَقَاتُ بِالْغُدَوَاتِ يُذْهِبْنَ بِالْعَاهَاتِ .

صبح سویرے صدقہ دینا' بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

۱۸۶۷

الصُّرَعَةُ كُلُّ الصُّرَعَةِ الَّذِي يَغْضَبُ فَيَشْتَدُّ غَضَبُهُ وَ يَحْمَرُّ وَجْهُهُ وَيَقْشَعِرُّ شَعْرُهُ فَيَصْرَعُ غَضَبَهُ .

کمال بہادری یہ ہے کہ ایک شخص کو غصہ آئے اور شدید غصے سے چہرہ سرخ ہوجائے' بدن کے رونگٹے کھڑے ہوجائیں مگر اس کے باوجود وہ اس غصے پر قابو پائے۔

۱۸۶۸

اَلصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلَالًا .

دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا جائز ہے مگر اس وقت نہیں جب اس کی وجہ سے کوئی حلال حرام ہوجائے' اور حرام حلال ہوجائے۔

۱۸۶۹

أَلصَّلٰوةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ.

نماز مومن کا نور ہے۔

۱۸۷۰

أَلصَّلٰوةُ عَمُودُ الدِّينِ .

نماز دین کا ستون ہے۔

۱۸۷۱

أَلصَّلٰوةُ مِيزَانٌ فَمَنْ أَوْفٰى إِسْتَوْفٰى.

نماز میزان عدل ہے' جس نے پورا ادا کیا' اسے پورا پورا ملے گا۔

۱۸۷۲

أَلصَّلٰوةُ تُسَوِّدُ وَجْهَ الشَّيْطَانِ وَالصَّدَقَةُ تُكَسِّرُ ظَهْرَهُ وَالتَّحَابُ فِي اللهِ يَقْطَعُ دَابِرَهُ فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ تَبَاعَدَ مِنْكُمْ كَمَطْلَعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا.

نماز شیطان کے چہرے کو کالا کرتی ہے' اور صدقہ اس کی پشت کو توڑتا ہے' اور اللہ کی خاطر محبت کرنا' اس کی جڑیں اکھاڑتا ہے۔ جب تم ایسا کرتے ہو' تو وہ تم سے دور چلا جاتا ہے' اتنا دور جتنا مشرق' مغرب سے دور ہے۔

۱۸۷۳

أَلصَّلٰوةُ قُرْبَانُ كُلِّ تَقِيٍّ.

نماز ہر پرہیزگار کی قربانی ہے۔

۱۸۷۴

أَلصَّمْتُ حُكْمٌ وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ.

خاموشی حکمت ہے مگر اس پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔

۱۸۷۵

أَلصَّمْتُ أَرْفَعُ الْعِبَادَةِ .

خاموشی سب سے بلند عبادت ہے۔

۱۸۷۶

أَلصَّمْتُ زَيْنٌ لِلعالِمِ وَسَتْرٌ لِلجاهِلِ.

خاموشی عالم کے لیے زینت ہے' اور جاہل کے لیے پردہ پوشی ہے۔

۱۸۷۷

أَلصمْتُ سَيِّدُ الأَخلاقِ وَمَنْ مَزَحَ اُسْتُخِفَّ بِهِ.

خاموشی اچھے اخلاق کا سردار ہے' اور جو ہنسی مذاق کرتا رہتا ہے' اسی کی بناء پر اس کی سبکی ہوتی ہے۔

۱۸۷۸

أَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنْ عَذابِ اللهِ.

روزہ' اللہ کے عذاب کے لیے ایک ڈھال ہے۔

۱۸۷۹

أَلصَّوْمُ في الشِّتاءِ أَلغَنيمَةُ البارِدَةُ.

سردیوں میں روزہ رکھنا سردی سے فائدہ اٹھانا ہے

۱۸۸۰

أَلصِّيامُ نِصْفُ الصَّبْرِ.

روزے نصف صبر ہیں۔

۱۸۸۱

أَلصِّيامُ جُنَّةٌ ما لَمْ يَخْرِقْها بِكِذْبٍ أَوْغيبَةٍ.

روزے ڈھال ہیں' جب تک انھیں جھوٹ' یا غیبت کے ذریعے پھاڑ نہ ڈالا جائے۔

۱۸۸۲

أَلصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ فَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ يَوْمَئِذٍ وَإِنْ أَمْرُؤٌ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا يَشْتِمْهُ وَلَا يَسُبُّهُ وَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ.

روزے جہنم کی آگ کے لیے ڈھال ہیں۔ پس جس کسی نے روزہ رکھا، اور اس کو ہلکا اور خفیف نہ جانا، اور اگر (روزہ دار کے) ساتھ کسی جہالت کا ارتکاب کیا جائے، تو وہ بدزبانی نہ کرے، اور نہ اسے گالی دے، صرف اتنا کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

۱۸۸۳

أَلصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصِّيَامُ.

روزہ نصف صبر، اور ہر چیز کی ایک زکوۃ ہے، اور جسم کی زکوۃ روزہ رکھنا ہے۔

ض

۱۸۸۴

ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ الْعِلْمُ كُلَّمَا قَيَّدَ حَدِيثاً طَلَبَ إِلَيْهِ آخَرَ.

علم مومن کی گمشدہ چیز ہے، جب ایک حدیث لکھ لیتا ہے، تو دوسری کی ضرورت پڑتی ہے۔

۱۸۸۵

ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ

ہمارا پروردگار بندوں سے مایوس ہونے پر خوش ہوتا ہے۔

۱۸۸۶

ضَعِي فِي يَدِ الْمِسْكِينِ وَلَوْ ظِلْفاً مُحْرَقاً.

ضرورت مند کے ہاتھ میں ضرور کچھ رکھ دو، چاہے ایک جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

۱۸۸۷

اَلضَّحِكُ ضِحْكَانِ ضِحْكٌ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَضِحْكٌ يَمْقُتُهُ اللّٰهُ فَأَمَّا الضِّحْكُ الَّذِي يُحِبُّهُ اللّٰهُ فَالرَّجُلُ يَكْشِرُ فِي وَجْهِ أَخِيهِ شَوْقاً إِلَى رُؤْيَتِهِ، وَأَمَّا الضِّحْكُ

دو قسم کی ہنسی ہے۔ ایک ہنسی تو خداوند عالم پسند کرتا ہے، اور ایک قسم کی ہنسی کو خدا ناپسند کرتا ہے۔
وہ ہنسی جسے خدا دوست رکھتا ہے، وہ ہے جسے ایک مومن اپنے کسی دوسرے مومن بھائی کو دیکھ کر اس کے شوق دیدار میں ہنستا ہے۔

اَلَّذِي يَمْقُتُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَالرَّجُلُ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ الْجَفَاءِ وَالْبَاطِلَ لِيَضْحَكَ أَوْ يُضْحِكَ يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

اور خدا جس ہنسی کو ناپسند کرتا ہے' وہ ہے جو ظلم پر مبنی بات کہے' یا جھوٹ بولے' یا کوئی سی باطل بات کرے' تاکہ خود ہنسے اور ہنسائے۔ وہ شخص ستر خزاؤں تک جہنم کی تہہ میں گرتا رہتا ہے۔

۱۸۸۸

اَلضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَعَلَى الضَّيْفِ أَنْ يَتَحَوَّلَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

مہمانداری تین دن تک ہے۔ اس سے زیادہ صدقہ ہے' لہٰذا مسلمان کو چاہیے کہ تین دن کے بعد جگہ بدل دے۔

۱۸۸۹

اَلضَّيْفُ يَأْتِي بِرِزْقِهِ وَيَرْتَحِلُ بِذُنُوبِ الْقَوْمِ، يُمَحِّصُ عَنْهُمْ ذُنُوبَهُمْ.

مہمان اپنے رزق کے ساتھ آتا ہے' اور گھر والوں کے گناہوں کو لے کر جاتا ہے' یعنی ان کے گناہوں کی بخشش کراتا ہے۔

ط

۱۸۹۰

طاعة الله طاعة الوالدِ و معصية الله معصيةُ الوالدِ.

باپ کی اطاعت' اللہ کی اطاعت' اور باپ کی نافرمانی' اللہ کی نافرمانی ہے۔

۱۸۹۱

طالبُ العلمِ تبسُطُ لهُ الملائكةُ أجنحتَها رِضًا بما يطلُبُ.

طالب علم سے خوش ہو کر فرشتے اپنے پر' اس کے قدموں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

۱۸۹۲

طالبُ العلمِ بينَ الجُهالِ كالحيِّ بينَ الأمواتِ.

جاہلوں کے درمیان طالب علم' مردوں کے درمیان زندہ کی مانند ہے۔

۱۸۹۳

طالبُ العلمِ للهِ أفضلُ عندَ اللهِ منَ المُجاهدِ في سبيلِ اللهِ.

اللہ کے نزدیک ایک طالب علم' اللہ کی راہ کے مجاہد سے افضل ہے۔

۱۸۹۴

طالبُ العلمِ طالبُ الرّحمةِ طالبُ العلمِ رُكنُ الإسلامِ و يُعطى أجرهُ معَ النبيينَ.

علم کا طلب کرنے والا' رحمت کا طلب کرنے والا ہے۔ طلب علم' اسلام کا رکن ہے اور اسے انبیاء کے ساتھ اس کا اجر دیا جائے گا۔

۱۸۹۵

طَعامُ السَّخيِّ دَواءٌ وَ طَعامُ الشَّحيحِ داءٌ.

سخی کا کھانا' دوا ہے' اور بخیل کا کھانا' بیماری ہے۔

۱۸۹۶

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ أَنَّ طالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الحِيتانِ فِي الْبَحْرِ.

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اور طالب علم کے لیے ہر چیز مغفرت طلب کرتی ہے' یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں بھی۔

۱۸۹۷

طَلَبُ الْعِلْمِ أَفْضَلُ عِنْدَ اللهِ مِنَ الصَّلاةِ وَ الصِّيامِ وَ الحَجِّ وَالجِهادِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

اللہ کے نزدیک علم کا حاصل کرنا نماز' روزہ' حج' اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

۱۸۹۸

طَلَبُ الْعِلْمِ ساعَةً خَيْرٌ مِنْ قِيامِ لَيْلَةٍ وَ طَلَبُ الْعِلْمِ يَوْماً خَيْرٌ مِنْ صِيامِ ثَلاثَةِ أَشْهُرٍ.

ایک گھنٹے علم حاصل کرنا' ایک رات جاگ کر عبادت کرنے سے بہتر ہے' اور ایک دن علم حاصل کرنا' تین مہینے روزے رکھنے کے برابر ہے۔

۱۸۹۹

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ واضِعُ الْعِلْمِ

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے' اور نااہل کو علم سکھانے والا ایسا ہے'

عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ.	جو خنزیر کے گلے میں لعل و جواہر اور سونا ڈالے۔

۱۹۰۰

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ.	علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

۱۹۰۱

طُهُورُ الطَّعَامِ يَزِيدُ فِي الطَّعَامِ وَالدِّينِ وَالرِّزْقِ	پاکیزہ کھانا' دین' رزق اور کھانے میں اضافہ کا باعث ہے۔

۱۹۰۲

طُوبَىٰ لِلْمُخْلِصِينَ أُولَٰئِكَ مَصَابِيحُ الْهُدَىٰ تَنْجَلِي بِهِمْ كُلُّ فِتْنَةٍ ظَلْمَاءَ.	خوشحال ہو خدا کے خالص بندوں کا' یہی تو ہدایت کے چراغ ہیں جن کی ضیاپاشی سے ہر فتنے کی ظلمت روشنی میں بدل جاتی ہے۔

۱۹۰۳

طُوبَىٰ لِلسَّابِقِينَ إِلَىٰ ظِلِّ اللهِ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَالَّذِينَ يَحْكُمُونَ لِلنَّاسِ بِحُكْمِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ.	خوشحال ہو اللہ کے سائے کی طرف بڑھنے والوں کا' جب انہیں جو ملتا ہے' تو قبول کرتے ہیں۔ جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہیں' تو اس طرح کرتے ہیں جیسے اپنے لیے کرتے ہیں۔

۱۹۰۴

طُوبَىٰ لِمَنْ أَسْلَمَ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا.	خوشحال ہو اس کا' جو اسلام لے آئے' اور اس کی معیشت' اس کے کفایت کرے۔

۱۹۰۵

طُوبٰى لِمَنْ تَرَكَ الْجَهْلَ وَ أَتَى الْفَضْلَ وَ عَمِلَ بِالْعَدْلِ.

خوشحال ہو اس کا' جو جہالت ترک کرے' ضرورت سے زیادہ کو دیدے' اور عدل کے ساتھ کام کرے۔

۱۹۰۶

طُوبٰى لِمَنْ تَوَاضَعَ فِي غَيْرِ مَنْقَصَةٍ وَ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ فِي غَيْرِ مَسْكَنَةٍ وَ أَنْفَقَ مِنْ مَالٍ جَمَعَهُ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَ خَالَطَ أَهْلَ الْفِقْهِ وَ الْحِكْمَةِ وَ رَحِمَ أَهْلَ الذُّلِّ وَ الْمَسْكَنَةِ، طُوبٰى لِمَنْ ذَلَّ نَفْسُهُ وَطَابَ كَسْبُهُ وَ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ وَ كَرُمَتْ عَلَانِيَتُهُ وَ عَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبٰى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمِهِ وَ أَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَ أَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ.

خوشحال ہو اس کا' جو بغیر کسی کمی کے انکساری برتے' اور بغیر کسی ضرورت کے خود کو کمزور جانے' اور اپنے کمائے ہوئے مال کو بغیر کسی معصیت کے خرچ کرے' اور اہل فقہ اور حکمت سے میل جول رکھے' کمزوروں اور مسکینوں کو دوست رکھے۔

خوشحال ہو اس کا' جو اپنے نفس کو حقیر سمجھے' پاک پیشہ اختیار کرے' اپنے باطن کو درست رکھے' اور اپنے شر کو لوگوں سے دور رکھے۔

خوشحال ہو اس کا' جو اپنے علم پر عمل کرے' اور ضرورت سے زیادہ مال کو خرچ کرے' اور فضول باتوں سے اپنے آپ کو روکے۔

۱۹۰۷

طُوبٰی لِمَنْ رَزَقَهُ اللّٰهُ الْکَفَافَ ثُمَّ صَبَرَ عَلَیْهِ.

خوشحال ہو اس کا' جسے خدا نے بقدر کفایت رزق دیا ہو' اور وہ اس پر صبر کرے۔

۱۹۰۸

طُوبٰی لِمَنْ شَغَلَهُ عَیْبُهُ عَنْ عُیُوبِ النَّاسِ.

خوشحال ہو اس کا' جو لوگوں کے عیوب کے بجائے' اپنے عیوب کی طرف متوجہ ہو جائے۔

۱۹۰۹

طُوبٰی لِمَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَ حَسُنَ عَمَلُهُ فَحَسُنَ مُنْقَلَبُهُ إِذْ رَضِیَ عَنْهُ رَبُّهُ وَ وَیْلٌ لِمَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ فَسَاءَ مُنْقَلَبُهُ إِذْ سَخِطَ عَلَیْهِ رَبُّهُ.

خوشحال ہو اس کا' جس کی عمر طویل ہو' اور اعمال نیک ہوں۔ اس کی عاقبت اچھی ہوگی کیونکہ اس کا پروردگار' اس سے راضی ہو چکا ہوگا۔ اور خرابی ہو اس کے لیے' جس کی عمر طویل ہو' اور اعمال خراب ہوں۔ اس کا ٹھکانہ برا ہوگا کیونکہ اس کا پروردگار' اس پر غضبناک ہوگا۔

۱۹۱۰

طُوبٰی لِمَنْ هُدِیَ لِلْإِسْلَامِ وَکَانَ عَیْشُهُ کِفَافًا وَ قَنِعَ.

خوشحال ہو اس کا' جسے اسلام کی ہدایت ہوئی' اور اس کی معیشت اس کے لیے کافی ہو' اور وہ اس میں قناعت کرے۔

۱۹۱۱

طُوبٰى لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ وَأَنْفَقَ مِنْ مَالٍ إِكْتَسَبَهُ مِنْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَ خَالَطَ أَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ وَ جَانَبَ أَهْلَ الذُّلِّ وَالْمَعْصِيَةِ.

خوشحال ہو اس کا' جس کے اپنے عیوب' اسے دوسروں کے عیوب سے باز رکھیں' اور ایسا مال خرچ کرے' جسے بغیر کسی نافرمانی کے کمایا ہو' اور اہل فقہ و اہل حکمت سے میل جول رکھے' اور اہل ذلت اور اہل معصیت سے دوری اختیار کرے۔

۱۹۱۲

طُوبٰى لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَ حَسُنَتْ خَلِيقَتُهُ وَأَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَأَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ وَ وَسِعَتْهُ السُّنَّةُ وَلَمْ يَعْدُهَا إِلَى الْبِدْعَةِ.

خوشحال ہو اس کا' جو اپنے نفس کو حقیر جانے' جس کے اخلاق اچھے ہوں' مال میں سے فاضل چیزوں کو خرچ کرے' فضول باتوں سے خاموش رہے' اور سنت پر عمل پیرا ہو' اسے چھوڑ کر بدعت کی طرف نہ جائے۔

۱۹۱۳

طُوبٰى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ وَ بَكٰى عَلٰى خَطِيئَتِهِ.

خوشحال ہو اس کا' جو زبان کو قابو میں رکھے' اور اپنے گناہوں پر روئے۔

۱۹۱۴

طَيِّبُوا أَفْوَاهَكُمْ بِالسِّوَاكِ.

مسواک کے ذریعے اپنے مونہوں کو پاک رکھو۔

۱۹۱۵

أَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ.

شکر گزار کھانے والا، صابر روزے دار کی مانند ہے۔

۱۹۱۶

أَلطَّمَعُ يُذْهِبُ الْحِكْمَةَ مِنْ قُلُوبِ الْعُلَمَاءِ.

طمع علماء کے دلوں میں سے، حکمت کو زائل کرتی ہے۔

۱۹۱۷

أَلطَّبِيبُ اللّٰهُ وَلَعَلَّكَ تَرْفُقُ بِأَشْيَاءَ تَخْرُقُ بِهَا غَيْرُكَ.

حقیقی ڈاکٹر خدا ہے۔ شاید کچھ چیزیں تیرے لیے درست آئیں، اور دوسروں کو راس نہ آئیں۔

ظ

۱۹۱۸

اَلظُّلْمُ ثَلاثَةٌ : فَظُلْمٌ لا يَغْفِرُهُ اللهُ وَ ظُلْمٌ يَغْفِرُهُ وَ ظُلْمٌ لا يَتْرُكُهُ ، فَأَمَّا الظُّلْمُ الَّذي لا يَغْفِرُهُ اللهُ فَالشِّرْكُ قالَ اللهُ : « إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ » ، وَ أَمَّا الظُّلْمُ الَّذي يَغْفِرُهُ اللهُ فَظُلْمُ الْعِبادِ أَنْفُسَهُمْ فيما بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ رَبِّهِمْ وَ أَمَّا الظُّلْمُ الَّذي لا يَتْرُكُهُ اللهُ فَظُلْمُ الْعِبادِ بَعْضُهُمْ بَعْضاً .

ظلم کی تین قسمیں ہیں۔ ایک ظلم وہ جسے خداوند عالم نہیں بخشے گا' ایک ظلم وہ جسے بخشے گا' اور ایک وہ ظلم جسے چھوڑے گا نہیں۔ پس وہ ظلم جسے خدا معاف نہیں کرے گا' وہ شرک باللہ ہے۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے' اور وہ ظلم جسے خدا معاف کرے گا' بندوں کا اپنی جانوں پر ظلم کرنا ہے' اور وہ ظلم جسے چھوڑے گا نہیں' بندوں کا دوسرے بندوں پر ظلم ہے۔

۱۹۱۹

اَلظَّلَمَةُ وَ أَعْوانُهُمْ فِي النّارِ.

ظالم اور اس کے مددگار' سب جہنم میں ہوں گے۔

۱۹۲۰

اَلظُّلْمُ ظُلُماتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

ظلم' قیامت کے دن کے لیے اندھیرا ہے۔

ع

١٩٢١

عائِدُ الْمَرِيضِ يَمْشِي فِي طَرِيقِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ .

مریض کی عیادت کے لیے جانے والا جب تک واپس نہ آئے، بہشت کی راہ میں قدم بڑھاتا ہے۔

١٩٢٢

عائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ وَمِنْ تَمامِ عِيادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ أَوْ عَلَى يَدِهِ فَيَسْأَلَهُ كَيْفَ هُوَ ؟ وَتَمامُ تَحِيَّتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصافَحَةُ .

مریض کی عیادت کرنے والا، رحمت خدا میں غرق ہے۔ جب وہ مریض کے پاس بیٹھا ہوا ہوتا ہے، تو رحمت اسے ڈھانک لیتی ہے۔ کمال عیادت یہ ہے کہ تم مریض کے چہرے، یا سر پر ہاتھ رکھ کر، اس سے اس کی احوال پرسی کرو کہ وہ کیسا ہے؟ اور تمہارا ایکدوسرے کو سلام کرنے کا کمال ہاتھ ملانا ہے۔

١٩٢٣

عاقِبُوا أَرِقّاءَكُمْ عَلَى قَدْرِ عُقُولِهِمْ .

اپنے غلاموں کو ان کی عقل کے بقدر سزا دو۔

۱۹۲۴

عالِمٌ يَنتَفِعُ بِعِلمِهِ خَيرٌ مِنْ أَلفِ عابِدٍ.

وہ عالم، جو اپنے علم سے فائدہ پہنچاتا ہے، ہزار عابدوں سے افضل ہے۔

۱۹۲۵

عامّةُ أهلِ النارِ النساءُ.

اہل جہنم میں اکثر عورتیں ہوں گی۔

۱۹۲۶

عَجِبتُ لِغافِلٍ وَلا يُغفَلُ عَنهُ عَجِبتُ لِمُؤَمِّلِ دُنيا وَالمَوتُ يَطلُبُهُ وَعَجِبتُ لِضاحِكٍ مِلءَ فيهِ وَلا يَدري أَرَضِيَ اللهُ عَنهُ أَم أَسخَطَهُ.

مجھے غافل شخص پر تعجب ہے جبکہ اس کے بارے میں غفلت نہیں برتی جاتی۔ تعجب ہے اس پر، جو دنیا کی طلب میں منہمک ہے، جبکہ موت اس کی طلب میں ہے، اور تعجب ہے اس پر، جو قہقہے مار کر ہنستا ہے، اور اسے معلوم نہیں کہ اس کا خدا، اس سے راضی ہے یا نہیں۔

۱۹۲۷

عَجَباً لِأَمرِ المُؤمِنِ، إِنَّ أَمرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيرٌ وَلَيسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلّا لِلمُؤمِنِ إِنْ أَصابَتهُ سَرّاءُ شَكَرَ وَكانَ خَيراً لَهُ وَإِنْ أَصابَتهُ ضَرّاءُ صَبَرَ فَكانَ خَيراً لَهُ.

مومن کے کام پر تعجب ہے کہ اس کا سارا کام نیک ہے، اور سوائے مومن کے، اور کوئی ایسا نہیں کہ اگر اسے سختی پہنچے، تو شکر کرتا ہے، جو اس کے لیے بہتر ہے، اور جب کوئی مرض، یا مصیبت پڑتی ہے، تو صبر کرتا ہے، جو اس کے لیے بہترین ہے۔

۱۹۲۸

عَجِبْتُ لِلْمُسْلِمِ إِذَا أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ إِحْتَسَبَ وَصَبَرَ وَإِذَا أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَاللهَ وَشَكَرَ.

تعجب ہے مسلمان پر کہ جب مصیبت آ پڑتی ہے' تو برداشت کرتا ہے' اور جب کوئی اچھائی ملتی ہے' تو بھی حمد و شکر الٰہی بجالاتا ہے۔

۱۹۲۹

عَجَباً لِلْمُؤْمِنِ فَوَاللهِ لَا يَقْضِي اللهُ لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيراً لَهُ.

تعجب ہے مومن پر کہ خداوند عالم جب بھی کوئی فیصلہ کرتا ہے' تو اس کے حق میں بہتر فیصلہ کرتا ہے۔

۱۹۳۰

عُدْ مَنْ لَا يَعُودُكَ وَاهْدِ لِمَنْ لَا يَهْدِي لَكَ.

جو تمہاری عیادت نہ کریں' ان کی عیادت کرو' اور جو تمہیں تحفہ نہ دیں' انہیں تحفہ دو۔

۱۹۳۱

عَدْلُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ.

ایک گھڑی کسی سے انصاف کرنا' ایک سال کی عبادت سے افضل ہے۔

۱۹۳۲

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذٍ بِالْيَدِ.

مومن کا وعدہ ہاتھ سے لینے کی مانند ہے۔

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ دَيْنٌ، وَعِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذٍ بِالْيَدِ.

مومن کا وعدہ قرض ہے' اور مومن کا وعدہ ہاتھ سے لینے کی مانند ہے۔

۱۹۳۴

عَذابُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ جُعِلَ بِأَيْدِيها فِي دُنْياها.

اس امت کا عذاب انہیں کے ہاتھوں اسی دنیا میں رکھا گیا ہے۔

عَرامَةُ الصَّبِيِّ فِي صِغَرِهِ زِيادَةٌ فِي عَقْلِهِ فِي كِبَرِهِ.

بچپن میں بچے کی شرارت' بڑے ہو کر اس کی عقل کی زیادتی کی نشانی ہے۔

۱۹۳۶

عَزِيزٌ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَأْخُذَ كَرِيمَتَيْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ ثُمَّ يُدْخِلُهُ النّارَ.

خدا کے لیے یہ مشکل ہے کہ کسی ایسے بندے کو دوزخ میں ڈالے' جس کی دو بیٹیاں مر گئی ہوں۔

۱۹۳۷

عِشْ ما شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَحْبِبْ ما أَحْبَبْتَ فَإِنَّكَ مُفارِقُهُ وَاعْمَلْ ما شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهِ.

جیسے چاہو زندگی گزارو کیونکہ آخر مرنا ہے' اور جسے دوست رکھنا ہے' رکھو کیونکہ تم نے اس سے جدا ہونا ہے' جو چاہو کرو کیونکہ اس کا بدلہ ملنے والا ہے۔

۱۹۳۸

عِظَمُ الْأَجْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ وَإِذا أَحَبَّ اللّٰهُ قَوْماً إِبْتَلاهُمْ.

مصیبت کی بہت بڑی جزا ہے' اور خدا جب کسی قوم کو پسند کرتا ہے' تو انہیں مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔

۱۹۳۹

عَفْوُ اللهِ أَكْبَرُ مِنْ ذُنُوبِكَ.

اللہ کا عفو' تمہارے گناہوں سے بڑھ کر ہے۔

۱۹۴۰

عَفُّوا تَعِفَّ نِسَاؤُكُمْ وَ بَرُّوا آبَاءَكُمْ تَبَرَّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ وَ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ مِنْ شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْهُ فَلَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ.

تم پاکدامن رہو تاکہ تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں' اپنے والدین کی اطاعت کرو تاکہ تمہاری اولاد تمہاری اطاعت کرے۔ اگر کوئی مسلمان بھائی کسی بات پر آکر معذرت کرلے' اور وہ اس کی معذرت قبول نہیں کرے' تو ایسا شخص میرے پاس حوض پر نہیں آسکے گا۔

۱۹۴۱

عَفُّوا عَنْ نِسَاءِ النَّاسِ تَعِفَّ نِسَاؤُكُمْ وَ بَرُّوا آبَاءَكُمْ تَبَرَّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ وَ مَنْ أَتَاهُ أَخُوهُ مُتَنَصِّلاً فَلْيَقْبَلْ ذٰلِكَ مُحِقًّا كَانَ أَوْ مُبْطِلاً، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ.

لوگوں کی عورتوں کی نسبت پاکدامن رہو تاکہ تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں۔ اپنے آباء کی اطاعت کرو تاکہ تمہارے بیٹے تمہاری اطاعت کریں' اور جس کسی کا کوئی بھائی آکر معذرت کرے' تو اسے قبول کرے' چاہے حق پر ہو' یا باطل پر۔ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا' تو میرے پاس حوض کوثر پر وارد نہیں ہوسکے گا۔

۱۹۴۲

عَلاَمَةُ حُبِّ اللّٰهِ تَعالیٰ حُبُّ ذِکْرِ اللّٰهِ وَ عَلاَمَةُ بُغْضِ اللّٰهِ بُغْضُ ذِکْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

خداوند عالم سے محبت کی نشانی' اللہ کے ذکر سے محبت رکھنا ہے' اور خدا سے دشمنی کی نشانی' اللہ کے ذکر سے دشمنی رکھنا ہے۔

۱۹۴۳

عِلْمٌ لاَ یَنْفَعُ کَکَنْزٍ لاَ یُنْفَقُ مِنْهُ وَ عَلیٰ کُلِّ شَيْءٍ زَکوٰةٌ وَ زَکوٰةُ الْجَسَدِ الصِّیامُ

وہ علم جس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے' ایسے خزانے کی مانند ہے' جس سے خرچ نہ کیا جائے۔ ہر چیز کے لیے ایک زکوۃ ہے' اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔

۱۹۴۴

عَلَیْکُمْ مِنَ الْأَعْمالِ بِما تُطِیقُوْنَ فَإِنَّ اللّٰهَ لا یَمِلُّ حَتّیٰ تَمَلُّوا.

تم پر تمہاری استطاعت کے مطابق کام لازم ہے کیونکہ جب تم ملول ہوتے ہو' تو خداوند عالم بھی ملول ہوتا ہے۔

۱۹۴۵

عَلیَ الْیَدِ ما أَخَذَتْ حَتّیٰ تُؤَدِّیَهُ.

جو کچھ لیا ہے' اسے پلٹانا لازمی ہے۔

۱۹۴۶

عَلیٰ کُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فَإِنْ لَمْ یَجِدْ فَیَعْمَلُ بِیَدِهِ فَیَنْفَعُ نَفْسَهُ وَ یَتَصَدَّقُ، فَإِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَیُعِینُ ذَا الْحاجَةِ فَإِنْ

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ صدقہ دے۔ اگر چیز نہ ہو تو اپنے ہاتھ سے کوئی کام کرکے اپنے آپ کو فائدہ پہنچائے' اور صدقہ بھی دے۔ اگر اس کی استطاعت بھی نہیں' تو کسی ضرورت مند کی مدد

لَمْ يَفْعَلْ فَيَأْمُرُ بِالْخَيرِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ .

کرے۔ اگر یہ بھی نہیں کر سکتا' تو نیکی کا حکم کرے۔ اگر یہ بھی نہیں کر سکتا' تو برائی سے اپنے آپ کو بچائے رکھے کیونکہ یہ بھی اس کے لیے صدقہ قرار پائے گا۔

١٩٤٧

عَلامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ ؟ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ .

کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتے ہو؟ جب تم میں سے کوئی' اپنے کسی بھائی میں کوئی اچھی چیز دیکھے' جو اسے خوش کرے' تو اس کی برکت کے لیے دعا مانگے۔

١٩٤٨

عِلْمٌ لاَ يُقَالُ بِهِ كَكَنْزٍ لاَ يُنْفَقُ مِنْهُ .

اپنے بچوں کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ' اور لڑکیوں کو اون کاتنا سکھاؤ۔

١٩٤٩

عَلِّمُوا أَبْنَاءَكُمُ السِّبَاحَةَ وَالرَّمْيَ وَالْمَرْأَةَ الْمِغْزَلَ .

وہ علم جو ظاہر نہ ہو' ایک ایسے خزانے کی مانند ہے جو خرچ نہ کیا جائے۔

١٩٥٠

عَلِّمُوا أَبْنَاءَكُمُ السِّبَاحَةَ وَ الرِّمَايَةَ وَ نِعْمَ لَهْوُ الْمُؤْمِنَةِ فِي

اپنے بیٹوں کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ' اور کسی مومن عورت کے لیے

بَيْتِهَا الْمِغْزَلُ وَإِذَا دَعَاكَ أَبَوَاكَ فَأَجِبْ أُمَّكَ .

اس کے گھر میں اون کاتنا کیا ہی اچھی مصروفیت ہے۔ جب تمہارے ماں باپ ایک ساتھ تمہیں پکاریں، تو ماں کو جواب دو۔

۱۹۵۱

عَلِّمُوا بَنِيكُمُ الرَّمْيَ فَإِنَّهُ نِكَايَةُ الْعَدُوِّ .

اپنے بیٹوں کو تیر اندازی سکھاؤ کیونکہ یہ دشمن کی شکست کا باعث ہے۔

۱۹۵۲

عَلِّمُوا وَيَسِّرُوا، وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ .

تعلیم حاصل کرو اور آسانی کرو، سختی مت کرو، خندہ پیشانی سے پیش آؤ، اور منہ مت بناؤ۔ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے، تو اسے چاہیے کہ خاموش رہے۔

۱۹۵۳

عَلِّمُوا وَلَا تُعَنِّفُوا فَإِنَّ الْمُعَلِّمَ خَيْرٌ مِنَ الْمُعَنِّفِ .

علم سکھاؤ، اور سختی مت کرو کیونکہ سختی کرنے والے سے، سکھانے والا بہتر ہے۔

۱۹۵۴

عَلَيْكَ بِالْيَأْسِ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ وَإِيَّاكَ وَالطَّمَعَ فَإِنَّهُ الْفَقْرُ الْحَاضِرُ .

تم پر لازم ہے کہ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے، اسے امید قطع کرو کیونکہ وہ ایک موجود احتیاج ہے۔

۱۹۵۵

عَلَيْكَ بِالْبِرِّ فَإِنَّ صَاحِبَ الْبِرِّ يُعْجِبُهُ أَنْ يَكُونَ النَّاسُ بِخَيْرٍ وَ فِي خِصْبٍ.

نیکی کرنا تم پر لازم ہے کیونکہ نیکوکار یہ پسند کرتا ہے کہ لوگ بھلائی میں ہوں' اور کشائش میں ہوں۔

۱۹۵۶

عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ فَإِنَّ الْعِلْمَ خَلِيلُ الْمُؤْمِنِ وَالْحِلْمَ وَزِيرُهُ وَالْعَقْلَ دَلِيلُهُ وَ الْعَمَلَ قَيِّمُهُ وَ الرِّفْقَ أَبُوهُ وَ اللِّينَ أَخُوهُ وَ الصَّبْرَ أَمِيرُ جُنُودِهِ.

تم پر لازم ہے کہ علم حاصل کرو کیونکہ علم مومن کا دوست ہے' حلم اس کا وزیر ہے' عقل اس کی رہنما ہے' اور عمل سرپرست ہے' نرمی اس کا باپ ہے' مدارات اس کا بھائی ہے' اور صبر اس کا سپہ سالار ہے۔

۱۹۵۷

عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَ حَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً.

تم پر لازم ہے کہ تم سجدے کرو کیونکہ جب تم ایک سجدہ کرتے ہو' تو خدا تمہارا ایک درجہ بڑھاتا ہے' اور اس کے ذریعے تمہارے گناہوں کو محو کرتا ہے۔

۱۹۵۸

عَلَيْكَ بِأَوَّلِ السَّوْمِ فَإِنَّ الرِّبْحَ مَعَ السَّمَاحِ.

تم پر لازم ہے کہ پہلی پیشکش کو قبول کرو کیونکہ منافع چشم پوشی میں ہے۔

۱۹۵۹

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ فَإِنَّهَا جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ.

تم پر تقویٰ لازم ہے کیونکہ یہ تمام نیکیوں کا مجموعہ ہے۔

۱۹۶۰

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا اسْتَطَعْتَ وَاذْكُرِ اللهَ عِنْدَ كُلِّ حَجَرٍ وَشَجَرٍ، وَإِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَأَحْدِثْ عِنْدَهَا تَوْبَةً: اَلسِّرُّ بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِيَةُ بِالْعَلَانِيَةِ.

تم پر لازم ہے کہ خداوند عالم سے تقویٰ اختیار کرو' اور جہاں تک ہو سکے' ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔ جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے' تو اس وقت توبہ کرو۔ اگر غلطی پوشیدہ طور سے ہوئی ہے' تو توبہ بھی پوشیدہ' اور گناہ اعلانیہ ہو' تو یہ بھی اعلانیہ کرو۔

۱۹۶۱

عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ، فَإِنَّ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا أَحْسَنُهُمْ دِينًا.

تم پر لازم ہے کہ حسن اخلاق سے پیش آؤ کیونکہ لوگوں میں سے اچھے وہی ہیں' جس کا اخلاق اچھا ہے۔

۱۹۶۲

عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ وَطُولِ الصَّمْتِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا تَجَمَّلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا.

تم پر لازم ہے کہ حسن اخلاق سے پیش آؤ' اور طویل خاموشی اختیار کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ لوگوں کے لیے حسن اخلاق اور خاموشی سے زیادہ زینت کی چیز' اور کوئی نہیں ہے۔

۱۹۶۳

عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلامِ وَ بَذْلِ الطَّعامِ.

خوش گفتاری اختیار کرو' اور کھانا کھلاؤ۔

۱۹۶۴

عَلَيْكَ بِالرِّفقِ وَ إِيَّاكَ وَالْعُنْفِ وَ الْفُحْشِ.

نرمی کرو' خبردار جو سختی کرو اور گالیاں دو۔

۱۹۶۵

عَلَيْكُمْ بِالتَّواضُعِ فَإِنَّ التَّواضُعَ فِي الْقَلْبِ وَ لا يُؤذِيَنَّ مُسْلِمٌ مُسْلِماً.

تم پر لازم ہے کہ تواضع اختیار کرو کیونکہ تواضع دل میں ہوتا ہے' اور کسی مسلمان کو' دوسرے مسلمان کو اذیت نہیں دینی چاہیے۔

۱۹۶۶

عَلَيْكُمْ بِالْحُزْنِ فَإِنَّهُ مِصباحُ الْقَلْبِ أَجِيعُوا أَنْفُسَكُمْ وَ اظْمِئُوها.

غم سے آشنا رہو کیونکہ یہ دل کا چراغ ہے۔ اپنے آپ کو بھوکا پیاسا رکھو۔

۱۹۶۷

عَلَيْكُمْ بِالرَّمْيِ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ سَعْيِكُمْ.

تم پر تیر اندازی لازم ہے کیونکہ یہ تمہاری بہترین کوششوں میں سے ایک ہے۔

١٩٦٨

عَلَيْكُمْ بِالزَّبِيبِ فَإِنَّهُ يَكْشِفُ الْمِرَّةَ وَيَذْهَبُ بِالْبَلْغَمِ وَيَشُدُّ الْعَصَبَ وَيَذْهَبُ بِالْعَيَاءِ وَيُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَيُطَيِّبُ النَّفْسَ وَيَذْهَبُ بِالْهَمِّ.

منور کھاؤ کیونکہ یہ صفرا کو گاڑھا کرتا ہے، بلغم ختم کرتا ہے، اعصاب کو طاقتور کرتا ہے، کند ذہنی کو دور کرتا ہے، خلق کو اچھا بناتا ہے، نفس کو پاک رکھتا ہے، اور اوہام کو دور کرتا ہے۔

١٩٦٩

عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ فَإِنَّهُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.

مسواک کو لازم سمجھو کیونکہ منہ کو پاک رکھتا ہے، اور پروردگار کو خوش رکھتا ہے۔

١٩٧٠

عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ فَنِعْمَ الشَّيْءُ السِّوَاكُ يَشُدُّ اللِّثَةَ وَيَذْهَبُ بِالْبَخَرِ وَيُصْلِحُ الْمَعِدَةَ وَيَزِيدُ فِي دَرَجَاتِ الْجَنَّةِ وَيُرْضِي الرَّبَّ وَيُسْخِطُ الشَّيْطَانَ.

تم پر مسواک لازم ہے۔ مسواک کیا ہی اچھی چیز ہے، جو مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے، منہ کی بدبو ختم کرتی ہے، معدے کو درست کرتی ہے، بہشت کے درجات کو بڑھاتی ہے، خدا کی خوشنودی کا باعث ہے، اور شیطان کو غضبناک کرتی ہے۔

۱۹۷۱

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللهَ الْيَقِينَ وَالْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْراً مِنَ الْمُعَافَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللهُ.

تم پر لازم ہے کہ ہمیشہ سچائی کا ساتھ دو کیونکہ سچائی' نیکی کے ساتھ ہے۔ یہ دونوں جنت میں ہیں۔ خبردار جھوٹ سے بچے رہو کیونکہ یہ فجور کا ساتھی ہے' اور ان دونوں کی جگہ جہنم ہے۔ اور خداوند عالم سے عافیت اور یقین مانگو کیونکہ عافیت کے بعد دی جانے والی چیزوں میں یقین سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ تم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو' اور نہ ایک دوسرے سے دشمنی رکھو' نہ قطع تعلق کرو۔ اے اللہ کے بندو! تم اس طرح بھائی بھائی بن کر رہو کہ جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے۔

۱۹۷۲

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّي الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ

تم پر سچائی لازم ہے کیونکہ سچائی' نیکی کی ہدایت کرتی ہے' اور نیکی جنت کی رہنمائی کرتی ہے۔ اور جب ایک شخص سچ بولنے کی عادت کرتا ہے' تو خدا کے ہاں صدیقین میں شمار ہوتا ہے۔

وَ الْكِذْبَ فَإِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَ يَتَحَرَّي الْكِذْبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَاللهِ كَذَّابًا.

خبردار جھوٹ سے بچے رہو کیونکہ جھوٹ، فجور کی طرف لے جاتا ہے، اور فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ جب ایک شخص جھوٹ بولتا ہے، یہاں تک کہ جھوٹ بولنے کی عادت بنالیتا ہے، تو خدا کے ہاں جھوٹوں میں اس کا نام لکھا جاتا ہے۔

۱۹۷۳

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ بَابٌ مِنَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَ إِيَّاكُمْ وَ الْكِذْبَ فَإِنَّهُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ.

تم پر سچائی لازم ہے کیونکہ سچائی جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ خبردار جھوٹ سے پرہیز کرو کیونکہ جھوٹ، جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

۱۹۷۴

عَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ، فَاتَّخِذُوهُ إِمَامًا وَ قَائِدًا فَإِنَّهُ كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي هُوَ مِنْهُ وَ إِلَيْهِ يَعُودُ، فَآمِنُوا بِمُتَشَابِهِهِ وَاعْتَبِرُوا بِأَمْثَالِهِ.

تم پر لازم ہے کہ قرآن کو اپنا پیشوا بناؤ اور رہبر جانو کیونکہ یہ تمام جہانوں کے پروردگار کا کلام ہے، جو اس سے ہے، اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والا ہے، اس کے متشابہات پر ایمان رکھو، اور امثال سے عبرت حاصل کرو۔

۱۹۷۵

عَلَيْكُمْ بِالْقَنَاعَةِ فَإِنَّ الْقَنَاعَةَ مَالٌ لَا يَنْفَدُ.

تم پر قناعت لازم ہے کیونکہ قناعت ایک ایسا مال ہے، جو ختم ہونے والا نہیں۔

۱۹۷۶

عَلَيْكُمْ بِاصْطِنَاعِ الْمَعْرُوفِ فَإِنَّهُ يَمْنَعُ مَصَارِعَ السُّوءِ، وَعَلَيْكُمْ بِصَدَقَةِ السِّرِّ فَإِنَّهَا تُطْفِي غَضَبَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

نیکی کرنا تم پر لازم ہے کیونکہ نیکی کرنا، تمہیں بری اموات سے بچاتا ہے، اور تم پر لازم ہے کہ پوشیدہ طور سے صدقہ دو کیونکہ یہ اللہ کے غضب کو بجھاتا ہے۔

۱۹۷۷

عَلَيْكُمْ بِقِلَّةِ الْكَلَامِ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ.

تم پر لازم ہے کہ باتیں کم کرو، اور شیطان تمہیں مغلوب نہ کرے۔

۱۹۷۸

عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ بِمَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا.

تم پر عبادت اسی قدر لازم ہے جس قدر تم کر سکتے ہو کیونکہ جب تک تم ملول نہ ہو، خدا ملول نہیں ہوگا۔

۱۹۷۹

عِلْمٌ لَا يَنْفَعُ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ.

وہ علم جس سے فائدہ نہ پہنچے، ایک ایسا خزانہ ہے، جس میں سے خرچ نہ کیا جائے۔

۱۹۸۰

عَلَيْكَ بِالْيَأْسِ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ.

تم پر لازم ہے کہ جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے پرہیز کرو۔

۱۹۸۱

عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ.

نرمی کرنا تم پر لازم ہے۔ جہاں بھی نرمی ہوگی، اسے زینت دے گی، اور جس چیز سے نرمی اٹھائی جائے گی، وہ اس کی ذلت و خواری کا باعث بنے گی۔

۱۹۸۲

عَمَلُ الْبِرِّ كُلُّهُ نِصْفُ الْعِبَادَةِ وَالدُّعَاءُ نِصْفٌ فَإِذَا أَرَادَ اللهُ تَعَالَى بِعَبْدٍ خَيْراً انْتَحَى قَلْبَهُ لِلدُّعَاءِ.

تمام نیک اعمال نصف عبادت ہیں، اور دعا نصف عبادت ہے۔ جب خدا کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے، تو اس کے دل میں دعا کی طرف میلان پیدا کرتا ہے۔

۱۹۸۳

عَمَلُ الْجَنَّةِ الصِّدْقُ وَإِذَا صَدَقَ الْعَبْدُ بَرَّ وَإِذَا بَرَّ أَمِنَ وَإِذَا أَمِنَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَ

بہشت کا عمل سچائی ہے۔ جب ایک بندہ سچ بولتا ہے، تو نیکی کرتا ہے۔ جب نیکی کرتا ہے، تو امان ملتی ہے۔ جب امان ملتی ہے، تو جنت میں داخل ہوتا ہے۔

عَمَلُ النَّارِ الْكِذْبُ وَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ فَجَرَ وَإِذَا فَجَرَ كَفَرَ وَ إِذَا كَفَرَ دَخَلَ النَّارَ.

اور جہنم کا عمل جھوٹ ہے۔ جب ایک شخص جھوٹ بولتا ہے' تو فجور کرتا ہے' اور جب فجور کرتا ہے' تو کفر کرتا ہے' اور جب کفر کرتا ہے' تو جہنم میں داخل ہوتا ہے۔

۱۹۸۴

عَمَى الْقَلْبِ الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى

دل کا اندھا پن' ہدایت کے بعد گمراہی ہے۔

۱۹۸۵

عِنْدَ اللّٰهِ خَزَائِنُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مَفَاتِيْحُهَا الرِّجَالُ، فَطُوْبٰى لِمَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ، وَ وَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ.

خدا کے ہاں نیکی اور بدی کے خزانے ہیں۔ اس کی کنجیاں لوگ ہیں۔ خوشحال ہو ان کا' جو نیکی کی چابی بنیں' اور بدی کو بند کر کے رکھیں۔ ویل ہو اس کے لیے' جو بدی کی کنجی بنیں' اور بھلائی کو روکے رکھیں۔

۱۹۸۶

عَهْدُ اللّٰهِ تَعَالٰى أَحَقُّ مَا أُدِّيَ.

خدا کا وعدہ زیادہ شایان ہے کہ پورا کیا جائے۔

۱۹۸۷

عُوْدُوا الْمَرْضٰى ، وَ مُرُوْهُمْ فَلْيَدْعُوْا لَكُمْ فَإِنَّ دَعْوَةَ

بیماروں کی عیادت کرو' اور ان سے دعا کرنے کی استدعا کرو کیونکہ بیمار کی دعا

أَلْمَرِيضِ مُسْتَجَابَةٌ وَ ذَنْبُهُ مَغْفُورٌ.

قبول کی جاتی ہے' اور بیماری اس کے گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے۔

۱۹۸۸

عُودُوا الْمَرِيضَ وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ.

مریضوں کی عیادت کرو اور جنازوں کے ساتھ چلو' اس طرح تم آخرت کی یاد کرنے لگو گے۔

۱۹۸۹

عَوِّدُوا قُلُوبَكُمُ التَّرَقُّبَ وَأَكْثِرُوا التَّفَكُّرَ.

اپنے دلوں کو مراقبت کی عادت ڈالو' اور زیادہ سے زیادہ غور و فکر کرو۔

۱۹۹۰

عَوْنُ الْعَبْدِ أَخَاهُ يَوْماً خَيْرٌ مِنْ إِعْتِكَافِهِ شَهْراً.

کسی شخص کی مدد کرنا' ایک مہینہ اعتکاف کرنے سے افضل ہے۔

۱۹۹۱

عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ أَبَداً: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ عَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

دو آنکھیں کبھی آگ کو نہیں چھوئیں گی۔ ایک وہ آنکھ جو خوف خدا سے روئے' دوسری وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے جاگتی رہے۔

۱۹۹۲

أَلْعَالِمُ أَمِينُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ.

عالم' روئے زمین پر اللہ کا امین ہے۔

۱۹۹۳

أَلْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْخَيْرِ وَسَائِرُ النَّاسِ لَا خَيْرَ فِيهِمْ.

عالم اور متعلم، دونوں بھلائی میں شریک ہیں، جبکہ باقی لوگ کسی بھلائی میں نہیں۔

۱۹۹۴

أَلْعَالِمُ إِذَا أَرَادَ بِعِلْمِهِ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالَىٰ هَابَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُكْثِرَ بِهِ الْكُنُوزَ هَابَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

جب ایک عالم اپنے علم کے ذریعے خداوند عالم کی رضا چاہتا ہے، تو ہر چیز اس سے ڈرتی ہے، اور اگر وہ چاہتا ہے کہ اس کے ذریعے خزانے حاصل کرے، تو وہ ہر چیز سے ڈرنے لگتا ہے۔

۱۹۹۵

أَلْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.

تحفہ دے کر واپس لینے والا، اس کتے کی مانند ہے، جو قے کرنے کے بعد، پھر سے اسے کھاتا ہے۔

۱۹۹۶

أَلْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ، وَالْبِلَادُ بِلَادُ اللّٰهِ فَمَنْ أَحْيَا مِنْ مَوَاتِ الْأَرْضِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ:

بندے، اللہ کے بندے ہیں۔ زمین، اللہ کی زمین ہے۔ پس جس کسی نے بنجر زمین کو آباد کیا، وہ اسی کی ہے۔

۱۹۹۷

أَلْعالِمُ وَ الْعِلْمُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذا لَمْ يَعْمَلِ الْعالِمُ بِما يَعْلَمُ كانَ الْعِلْمُ وَ الْعَمَلُ فِي الْجَنَّةِ وَ كانَ الْعالِمُ فِي النَّارِ.

عالم اور علم دونوں جنت میں ہیں۔ جب عالم اپنے علم پر عمل نہیں کرتا، تو علم اور عمل دونوں جنت میں، اور عالم جہنم میں جاتا ہے۔

۱۹۹۸

أَلْعَبْدُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.

آدمی اس کے ساتھ شمار ہوگا، جسے وہ دوست رکھتا ہے۔

۱۹۹۹

أَلْعَبْدُ الْمُطِيعُ لِوالِدَيْهِ وَ لِرَبِّهِ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ.

جو شخص اپنے والدین کا اطاعت گزار، اور خدا کا فرمانبردار ہوگا، اسے بہشت اعلیٰ میں جگہ دی جائے گی۔

۲۰۰۰

أَلْعِدَةُ دَيْنٌ، وَيْلٌ لِمَنْ وَعَدَ ثُمَّ أَخْلَفَ! وَيْلٌ لِمَنْ وَعَدَ ثُمَّ أَخْلَفَ! وَيْلٌ لِمَنْ وَعَدَ ثُمَّ أَخْلَفَ.

وعدہ، ایک قرض ہے۔ ویل ہو اس کے لیے جو وعدہ کرے، پھر خلاف ورزی کرے۔ خرابی ہو اس کے لیے جو وعدہ کرے، اور پھر خلاف ورزی کرے۔ خرابی ہے اس کے لیے جو وعدہ کرے، اور خلاف ورزی کرے۔

۲۰۰۱

اَلْعَدْلُ حَسَنٌ وَ لٰكِنْ فِي الْاُمَرَاءِ أَحْسَنُ، اَلسَّخَاءُ حَسَنٌ وَ لٰكِنْ فِي الْاَغْنِيَاءِ أَحْسَنُ، اَلْوَرَعُ حَسَنٌ وَ لٰكِنْ فِي الْعُلَمَاءِ أَحْسَنُ، اَلصَّبْرُ حَسَنٌ وَ لٰكِنْ فِي الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ، اَلتَّوْبَةُ حَسَنٌ وَ لٰكِنْ فِي الشَّبَابِ أَحْسَنُ، اَلْحَيَاءُ حَسَنٌ وَ لٰكِنْ فِي النِّسَاءِ أَحْسَنُ.

عدل اچھا ہے' لیکن حکمرانوں کا سب سے اچھا ہے۔ سخاوت اچھی ہے' مگر دولت مندوں کی بہت اچھی ہے۔ پرہیزگاری اچھی ہے' مگر علماء کی سب سے اچھی ہے۔ توبہ اچھی ہے' لیکن نوجوانوں کا توبہ کرنا سب اچھا ہے۔ حیاء اچھی ہے' لیکن عورتوں کے لیے سب سے اچھی ہے۔

۲۰۰۲

اَلْعُرْفُ يَنْقَطِعُ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ وَلَا يَنْقَطِعُ فِيمَا بَيْنَ اللّٰهِ وَ بَيْنَ مَنْ فَعَلَهُ.

اگر لوگوں کے ساتھ نیکی کی جائے' تو وہ منقطع ہو سکتی ہے' لیکن خدا کے لیے کی جانی والی نیکی' منقطع نہیں ہو سکتی۔

۲۰۰۳

اَلْعَفَافُ زِينَةُ النِّسَاءِ.

پاکدامنی' عورتوں کی زینت ہے۔

۲۰۰۴

اَلْعَفْوُ أَحَقُّ مَا عُمِلَ بِهِ.

تمام بجا لائے جانے والے کاموں میں سے معاف کرنا بہترین عمل ہے۔

۲۰۰۵

أَلْعَقْلُ فِي أَمْرِ الدُّنْيَا مَضَرَّةٌ وَ الْعَقْلُ فِي أَمْرِ الدِّينِ مَسَرَّةٌ.

عقل دنیاوی معاملات میں نقصان کا سبب اور آخرت کے امور میں مسرت کا باعث ہے۔

۲۰۰۶

أَلْعَقْلُ آلِفٌ مَأْلُوفٌ.

عقل محبت کئے جانے والی اور محبت کرنے والی چیز ہے۔

۲۰۰۷

أَلْعُلَمَاءُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ عَاشَ بِهِ النَّاسُ وَ عَاشَ بِعِلْمِهِ، وَ رَجُلٌ عَاشَ بِهِ النَّاسُ وَ أَهْلَكَ نَفْسَهُ، وَ رَجُلٌ عَاشَ بِعِلْمِهِ وَ لَمْ يَعِشْ بِهِ غَيْرُهُ.

علماء کی تین قسمیں ہیں ایک تو وہ جس کے علم سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ خود بھی اپنے علم سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور دوسرا وہ جس کے علم سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور وہ خود محروم رہے۔ اور تیسرا وہ جو اپنے علم سے خود تو فائدہ اٹھائے لیکن دوسرے محروم رہیں۔

۲۰۰۸

أَلْعُلَمَاءُ أُمَنَاءُ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ.

علماء خدا کی مخلوق پر اس کی طرف سے امین ہیں۔

۲۰۰۹

أَلْعُلَمَاءُ مَصَابِيحُ الْأَرْضِ وَ خُلَفَاءُ الْأَنْبِيَاءِ وَ وَرَثَتِي وَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ.

علماء روئے زمین پر روشنی کے چراغ ہیں، انبیاء کے خلیفہ اور میرے اور دوسرے انبیاء کے وارث ہیں۔

۲۰۱۰

اَلْعُلَماءُ قادَةٌ وَالْمُتَّقُونَ سادَةٌ وَمُجالَسَتُهُمْ زِيادَةٌ.

علماء رہبر ہیں۔ پرہیزگار لوگ سردار ہیں اور ان کی صحبت اختیار کرنا علم میں اضافہ کا باعث ہے۔

۲۰۱۱

اَلْعِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْعِبادَةِ وَمِلاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ.

علم، عبادت سے افضل ہے اور دین کی بنیاد تقویٰ ہے۔

۲۰۱۲

اَلْعِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْعَمَلِ وَخَيْرُ الْأَعْمالِ أَوْسَطُها.

علم عمل سے افضل ہے اور بہترین عمل وہ ہے جو اعتدال کے ساتھ ہو۔

۲۰۱۳

اَلْعِلْمُ ثَلاثَةٌ: كِتابٌ ناطِقٌ وَسُنَّةٌ ماضِيَةٌ وَ«لا أَدْرِي».

علم کی تین نشانیاں ہیں کتاب ناطق، گذشتہ سنت اور "میں نہیں جانتا"۔

۲۰۱۴

اَلْعِلْمُ حَياةُ الْإِسْلامِ وَعِمادُ الْإِيمانِ وَمَنْ عَلِمَ عِلْماً أَتَمَّ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَهُ وَمَنْ تَعَلَّمَ فَعَمِلَ عَلَّمَهُ اللّٰهُ ما لَمْ يَعْلَمْ.

علم اسلام کی زندگی اور ایمان کا ستون ہے جو کوئی علم سیکھے گا تو خدا اسے پورا پورا اجر دے گا جو کوئی علم حاصل کر کے اس پر عمل کرے گا تو خداوند عالم اسے ہر وہ کچھ سکھا دے گا جسے وہ نہیں جانتا۔

۲۰۱۵

أَلْعِلْمُ خَزَائِنُ وَ مِفْتَاحُهَا السُّؤَالُ فَسَلُوا يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ فَإِنَّهُ يُوجَرُ فِيهِ أَرْبَعَة: أَلسَّائِلَ وَ الْمُعَلِّمَ وَ الْمُسْتَمِعَ وَ الْمُحِبَّ لَهُمْ.

علم خزانہ ہے اور اس کی چابی سوال کرنا ہے۔ تم پوچھا کرو خدا تم پر رحم کرے گا۔ کیونکہ اس طرح چار افراد کو ثواب ملتا ہے۔ پوچھنے والا' جواب دینے والا' سننے والا اور انہیں دوست رکھنے والا۔

۲۰۱۶

أَلْعِلْمُ خَلِيلُ الْمُؤْمِنِ وَ الْحِلْمُ وَزِيرُهُ وَ الْعَقْلُ دَلِيلُهُ وَ الْعَمَلُ فَائِدُهُ وَ الرِّفْقُ وَالِدُهُ وَ الْبِرُّ أَخُوهُ وَ الصَّبْرُ أَمِيرُ جُنُودِهِ.

علم مومن کا دوست' حلم اس کا وزیر' عقل اس کی رہنما' عمل اس کا منافع' نرمی اس کا باپ' نیکی اس کا بھائی' اور صبر اس کے لشکر کا سپہ سالار ہے۔

۲۰۱۷

أَلْعِلْمُ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ وَ مِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ وَ الْعَالِمُ مَنْ يَعْمَلُ.

علم' عمل سے افضل ہے اور دین کا ستون تقویٰ ہے اور عالم وہ ہے جو عمل کرتا ہے۔

۲۰۱۸

أَلْعِلْمُ عِلْمَانِ: فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذٰلِكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ، وَ عِلْمٌ عَلَى اللِّسَانِ فَذٰلِكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى ابْنِ آدَمَ.

علم کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ علم جو دل میں ہے ہمیں فائدہ پہنچانے والا علم ہے اور دوسرا علم جو صرف زبان پر ہے یہی علم ہے جو بنی آدم پر خدا کی طرف سے حجت ہے۔

۲۰۱۹

أَلْعِلْمُ مِيرَاثِي وَمِيرَاثُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي۔

علم میری اور دوسرے تمام انبیاء کی وراثت ہے۔

۲۰۲۰

أَلْعِلْمُ وَالْمَالُ يَسْتُرَانِ كُلَّ عَيْبٍ وَالْجَهْلُ وَالْفَقْرُ يَكْشِفَانِ كُلَّ عَيْبٍ۔

علم اور مال ہر عیب کی پردہ پوشی کرتے ہیں جہالت اور فقر آدمی کے ہر عیب کو نمایاں کرتے ہیں۔

۲۰۲۱

أَلْعِلْمُ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ۔

علم کا روکنا جائز نہیں۔

۲۰۲۲

أَلْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ۔

نظر بد کا لگنا برحق ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب آسکتی ہے تو وہ نظر بد ہے۔

۲۰۲۳

أَلْعَيْنُ حَقٌّ يَحْضُرُهَا الشَّيْطَانُ وَحَسَدُ ابْنِ آدَمَ۔

نظر بد کا لگنا برحق ہے جسے شیطان اور بنی آدم کا حسد ظہور پذیر کرتا ہے۔

۲۰۲۴

أَلْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَالْفَرْجُ تَزْنِي۔

آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ہاتھ زنا کرتے ہیں، پاؤں زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ بھی زنا کرتی ہے۔

غ

۲۰۲۵

غَرِيبَتَانِ كَلِمَةُ حِكْمَةٍ مِنْ سَفِيهٍ فَاقْبَلُوهَا وَ كَلِمَةُ سَيِّئَةٍ مِنْ حَكِيمٍ فَاغْفِرُوهَا.

دو چیزیں عجیب ہیں سفیہ شخص سے حکمت آمیز الفاظ اسے قبول کرو اور حکیم شخص سے کوئی بری بات اسے بخش دو۔

۲۰۲۶

غَسْلُ الْإِنَاءِ وَ طَهَارَةُ الْفِنَاءِ يُورِثَانِ الْغِنٰى.

برتنوں کا صاف رکھنا اور صحن کی صفائی کرنا دولت مندی کا سبب ہیں۔

۲۰۲۷

غَشِيَتْكُمْ سَكْرَتَانِ: سَكْرَةُ حُبِّ الْعَيْشِ وَحُبِّ الْجَهْلِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ لَا تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

تمہیں دو قسم کی مستی ڈھانپ لے گی پر تعیش کی زندگی سے محبت اور جہالت سے لگاؤ۔ اس وقت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو بھی ترک کیا جائے گا۔

۲۰۲۸

غَطِّ فَخِذَكَ فَإِنَّ فَخِذَ الرَّجُلِ عَوْرَةٌ.

اپنی رانوں کو کھلا مت رکھو کیونکہ مرد کی رانیں بھی ستر میں شامل ہیں۔

۲۰۲۹

غُفِرَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِرَجُلٍ أَماطَ غُصْنَ شَوْكٍ عَنِ الطَّرِيقِ ما تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وما تَأَخَّرَ.

خداوند عالم نے ایک شخص کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت فرمائی جس نے راستے سے ایک کانٹا ہٹایا تھا۔

۲۰۳۰

غُفِرَ لامرأةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى رَأْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ كادَ يَقْتُلُهُ العَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّها فأَوْثَقَتْهُ بِخِمارِها فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الماءِ فَغُفِرَ لَها بِذلِكَ.

ایک طوائف کی مغفرت صرف اس لئے کی گئی کہ اس نے کسی کنویں کے قریب ایک کتے کو پیاس سے مرتے دیکھا تو اپنے جوتے کو چادر کی رسی میں باندھا اور کنویں سے پانی نکال کر کتے کو پلایا اسی وجہ سے اس کی مغفرت کی گئی۔

۲۰۳۱

غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ.

سفید بالوں کو رنگ کرو اور یہودیوں سے شباہت اختیار مت کرو۔

۲۰۳۲

أَلْغُدُوُّ وَالرَّواحُ فِي تَعْلِيمِ العِلْمِ أَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْجِهادِ.

صبح شام علم کی تعلیم دینا خدا کے ہاں جہاد کرنے سے افضل ہے۔

۲۰۳۳

أَلْغُرَباءُ فِي الدُّنيا أَرْبَعَةٌ: قُرْآنٌ فِي جَوْفِ ظالِمٍ، وَمَسْجِدٌ

چار چیزیں دنیا میں غریب ہیں کسی ظالم کے پاس غلاف میں قرآن، کسی جگہ میں

فِي نَادِي قَوْمٍ لَا يُصَلَّى فِيهِ ، وَ مُصْحَفٌ فِي بَيْتٍ لَا يُقْرَأُ فِيهِ ، وَ رَجُلٌ صَالِحٌ مَعَ قَوْمِ سُوءٍ .

مسجد جہاں لوگ نماز نہ پڑھتے ہوں۔ کسی گھر میں وہ قرآن جسے پڑھا نہیں جاتا۔ برے لوگوں کے درمیان ایک دیندار شخص۔

۲۰۳۵

أَلْغَضَبُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالشَّيْطَانُ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَ الْمَاءُ يُطْفِيءُ النَّارَ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْتَسِلْ .

غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ پس تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہئے کہ غسل کرے۔

۲۰۳۶

أَلْغِلُّ وَالْحَسَدُ يَأْكُلَانِ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ .

کینہ اور حسد نیک اعمال کو کھا جاتے ہیں جیسے کہ آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

۲۰۳۷

أَلْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ .

غناء دلوں میں منافقت پیدا کرتی ہے۔ جیسے پانی کھیتی میں فصل اگاتا ہے۔

۲۰۳۸

أَلْغِنَى الْيَأْسُ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ وَمَنْ مَشَى مِنْكُمْ إِلَى طَمَعٍ فَلْيَمْشِ رُوَيْدًا.

کمال بے نیازی یہ ہے کہ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے ناامید ہو جاؤ اور تم میں کوئی کسی خواہش کے پیچھے جائے تو آہستہ آہستہ جائے۔

۲۰۳۹

أَلْغَنَمُ بَرَكَةٌ.

مویشی رکھنا باعث برکت ہے۔

۲۰۴۰

أَلْغِيبَةُ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يُكْرِهُ.

غیبت یہ ہے کہ آپ اپنے کسی بھائی کا ذکر اس طرح کریں کہ اسے ناگوار گزرے۔

۲۰۴۱

أَلْغَيْرَةُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْمِذَاءُ مِنَ النِّفَاقِ.

غیرت ایمان کا حصہ ہے اور بے راہ روی منافقت کی نشانی ہے۔

ف

۲۰۴۲

فاعِلُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنْهُ وَفاعِلُ الشَّرِّ شَرٌّ مِنْهُ .

نیک کام کرنے والا اس نیکی سے اچھا ہے اور برائی کا ارتکاب کرنے والا اس برائی سے بھی برا ہے۔

۲۰۴۳

فَرَغَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إلىٰ كُلِّ عَبْدٍ مِنْ أَجَلِهِ وَرِزْقِهِ وَمَضْجَعِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ .

خداوند عالم نے ہر بندے کی موت' رزق' قبر کی جگہ اور اس کی بدبختی اور نیک بختی کو پہلے سے ہی مقرر کیا ہوا ہے۔

۲۰۴۴

فَرَغَ إلَى ابْنِ آدَمَ مِنْ أَرْبَعٍ أَلْخَلْقُ وَالْخُلْقُ وَالرِّزْقُ وَالأَجَلُ.

خداوند عالم نے ہر بندے کا عمل' اس کی قبر اور رزق کو پہلے سے ہی مقرر کیا ہوا ہے اور ہرگز اس میں تبدیلی نہیں ہوگی۔

۲۰۴۵

فَرَغَ اللهُ لِكُلِّ عَبْدٍ مِنْ عَمَلِهِ وَأَجَلِهِ وَمَضْجَعِهِ وَرِزْقِهِ لاَ يَتَعَدَّاهُنَّ أَبَداً .

بنی آدم کی چار چیزیں پہلے سے ہی مقرر ہوگئی ہیں موت' شکل سیرت اور رزق۔

۲۰۴۶

فَضْلُ الشَّابِّ الْعَابِدِ الَّذِي يَعْبُدُ فِي صِبَاهُ عَلَى الشَّيْخِ الَّذِي يَعْبُدُ بَعْدَ مَا كَبُرَتْ سِنُّهُ كَفَضْلِ الْمُرْسَلِينَ عَلَى سَائِرِ النَّاسِ .

ایک نوجوان عبادت گزار کو بوڑھے عبادت گزار پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جیسے انبیاء کو تمام لوگوں پر حاصل ہے۔

۲۰۴۷

فَضْلُ الْعِلْمِ أَفْضَلُ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ .

علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بڑھ کر ہے۔

۲۰۴۸

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أُمَّتِي .

عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے مجھے اپنی امت پر حاصل ہے۔

۲۰۴۹

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوتَ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ .

عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسی فضیلت مجھے تمہارے ادنیٰ ترین آدمی پر حاصل ہے۔ بیشک خداوند عالم، اس کے ملائکہ اور زمین و آسمان کے باسی یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں لوگوں کو نیکی کی تعلیم دینے والے کے حق میں دعا کرتی ہے۔

۲۰۵۰

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ.

عالم کو عابد پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جیسے چودھویں کے چاند کو دوسرے ستاروں پر حاصل ہے۔

۲۰۵۱

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ سَبْعِينَ دَرَجَةً مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ.

عالم کو عابد پر ستر درجے فضیلت حاصل ہے ہر دو درجوں کا فاصلہ آسمان اور زمین کے درمیان جتنا ہے۔

۲۰۵۲

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى غَيْرِهِ كَفَضْلِ النَّبِيِّ عَلَى أُمَّتِهِ.

عالم کو دوسرے افراد پر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جیسے کسی نبی کو اپنی امت پر حاصل ہوتی ہے۔

۲۰۵۳

فُضُوحُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ.

دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے آسان ہے۔

۲۰۵۴

فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ.

ایک فقیہ شیطان کے لئے ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے

۲۰۵۵

فِكْرَةُ ساعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبادَةِ سِتِّينَ سَنَةً .

ایک گھنٹے تک غور و فکر کرنا ستر سال کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔

۲۰۵۶

فِي الْجَنَّةِ ما لا عَيْنٌ رَأَتْ وَلا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلا خَطَرَ عَلىٰ قَلْبِ بَشَرٍ .

جنت میں وہ چیزیں ہیں جسے نہ تو انسان کی آنکھ نے دیکھا ہو اور نہ کان سے سنا ہو اور نہ اس کے وہم میں گمان میں آئی ہوں گی۔

۲۰۵۷

فِي السِّواكِ ثَمانِيَةُ خِصالٍ : يُطَيِّبُ الْفَمَ، وَيَشُدُّ اللِّثَةَ، وَيَجْلُو الْبَصَرَ، وَيَذْهَبُ الْبَلْغَمَ، وَيُفْرِحُ الْمَلائِكَةَ، وَيُرْضِي الرَّبَّ، وَيَزِيدُ فِي الْحَسَناتِ، وَيُصَحِّحُ الْمَعِدَةَ .

مسواک کے آٹھ فائدے ہیں منہ کو پاک کرتا ہے' مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے' بینائی میں اضافہ کرتا ہے' بلغم دور کرتا ہے' فرشتوں کو خوشحال کرتا ہے' پروردگار کو راضی کرتا ہے' نیک اعمال میں اضافہ کرتا ہے اور معدہ کو درست کرتا ہے۔

۲۰۵۸

أَلْفاجِرُ الرّاجِي لِرَحْمَةِ اللهِ تَعالىٰ أَقْرَبُ مِنْها مِنَ الْعابِدِ الْمُقْنِطِ .

خدا کی رحمت سے امید رکھنے والا فاسق وفاجر اس عابد سے افضل ہے جو خدا سے مایوس ہے۔

۲۰۵۹

أَلْفَقْرُ أَمَانَةٌ فَمَنْ كَتَمَهُ كَانَ عِبَادَةً.

فقر ایک امانت ہے جس نے اسے چھپا کر رکھا تو یہ عبادت ہے۔

۲۰۶۰

أَلْفَقْرُ شَيْنٌ عِنْدَ النَّاسِ وَزَيْنٌ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

فقر لوگوں کے نزدیک باعث ننگ و عار ہے لیکن قیامت کے دن خدا کے ہاں زینت کا باعث ہوگا۔

ق

۲۰۶۱

قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا وَالشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا.

ایک دوسرے کے قریب ہوجاؤ اور اپنی درستی کرو کسی مسلمان پر جب بھی مصیبت پڑتی ہے وہ اس کے لئے کفارہ ہوتا ہے یہاں تک کہ اگر اس کے پاؤں میں کانٹا چبھ جائے تو وہ بھی کفارہ ہے۔

۲۰۶۲

قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ: قَاضٍ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ، وَقَاضٍ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ مُتَعَمِّدًا أَوْ قَضَى بِغَيْرِ عِلْمٍ فَهُمَا فِي النَّارِ.

دو قسم کے قاضی جہنم میں ہیں' اور ایک قاضی جنت میں ہے۔ ایک قاضی وہ جس نے حق کو پہچان کر فیصلہ کیا' تو وہ جنت میں جائے گا۔ ایک قاضی وہ جو حق کو پہچان کر عمداً ظلم پر مبنی فیصلہ کرے' یا وہ جو بغیر معرفت کے فیصلہ کرے' تو یہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔

۲۰۶۳

قالَ اللهُ تعالیٰ: مَنْ لَمْ یَرْضَ بِقَضائي وَلَمْ یَصْبِرْ علی بَلائي فَلْیَلْتَمِسْ رَبًّا سِوايَ.

خداوند عالم نے فرمایا: جو میرے فیصلے پر راضی نہ رہے اور نہ میری طرف سے واقع مصیبت پر صبر کرے، تو اسے چاہیے کہ میرے علاوہ اور کوئی پروردگار تلاش کرے۔

۲۰۶۴

قالَ اللهُ تعالیٰ: إذا هَمَّ عَبْدي بِحَسَنَةٍ وَلَمْ یَعْمَلْها كَتَبْتُها لَهُ حَسَنَةً فَإنْ عَمِلَها كَتَبْتُها لَهُ عَشْرَ حَسَناتٍ إلی سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَإذا هَمَّ بِسَیِّئَةٍ وَلَمْ یَعْمَلْها لَمْ أكْتُبْها عَلَیْهِ فَإنْ عَمِلَها كَتَبْتُها عَلَیْهِ سَیِّئَةً واحِدَةً.

خداوند عالم نے فرمایا: جب میرا ایک بندہ ایک نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا، تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ اگر عمل بھی کرتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور بعض وقت سات سو گنا اضافہ ہوتا ہے، اور جب کسی بدی کا ارادہ کرتا ہے تو کچھ نہیں لکھا جاتا لیکن اس پر عمل کرتا ہے تو صرف ایک گناہ اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

۲۰۶۵

قالَ اللهُ تعالیٰ ، يُؤْذِيني ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الأَمْرُ أقَلِّبُ اللَّيْلَ وَ النَّهارَ .

خداوند عالم فرماتا ہے کہ بنی آدم زمانے کو گالی دیتے ہوئے مجھے اذیت پہنچاتا ہے کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں' حکم میرا ہی چلتا ہے' دن اور رات کو میں ہی بدلتا ہوں۔

۲۰۶۶

قالَ اللهُ تعالیٰ : وَمَنْ أظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقاً كَخَلْقي ؟ فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً أوْ لِيَخْلُقُوا ذَرَّةً أوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً .

خداوند عالم فرماتا ہے: اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو میری جیسی مخلوق بنانے میں لگے۔ پہلے وہ ایک دانہ گندم' یا ایک دانہ جو' یا ایک ذرہ ہی بنا کر دکھائے۔

۲۰۶۷

قالَ اللهُ تعالیٰ : إذا تَقَرَّبَ إلَيَّ الْعَبْدُ شِبْراً تَقَرَّبْتُ إلَيْهِ ذِراعاً وَإذا تَقَرَّبَ إلَيَّ ذِراعاً تَقَرَّبْتُ مِنْهُ باعاً وَ إذا أتاني مَشْياً أتَيْتُهُ هَرْوَلَةً .

خداوند عالم فرماتا ہے: جب میرا کوئی بندہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے' تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہوں' اور جب وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے' تو میں ایک گز بڑھتا ہوں' اور جب میرا بندہ میری طرف چلنے لگتا ہے' تو میں اس کی طرف دوڑنے لگتا ہوں۔

۲۰۶۸

قالَ اللهُ تعالیٰ : أنا أغنَى الشُّرَكاءِ عَنِ الشِّرْكِ وَمَنْ عَمِلَ عَمَلاً أشْرَكَ فيهِ مَعي غَيْري تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ.

خداوند عالم نے فرمایا ہے: میں تمام شرکاء میں سے کسی بھی شریک سے بے نیاز تر ہوں' اور کوئی شخص کسی عمل کو بجا لاکر اس میں کسی کو میرا شریک ٹھہرائے' تو میں اسے اسی شریک کے ساتھ چھوڑ دیتا ہوں۔

۲۰۶۹

قالَ اللهُ تعالیٰ : ألْكِبْرِياءُ رِدائي فَمَنْ نازَعَني رِدائي قَصَمْتُهُ.

خداوند عالم نے فرمایا: کبریائی میری ردا ہے۔ جو میری ردا کے بارے میں مجھ سے جھگڑا کرے گا' تو میں اسے توڑ کے رکھ دوں گا۔

۲۰۷۰

قالَ اللهُ تعالیٰ: أحَبُّ ما تَعَبَّدَني بِه عَبْدي النُّصْحُ لي.

خداوند عالم نے فرمایا: میرا جو کوئی بندہ میری عبادات بجا لاتا ہے' ان سب میں سے مجھے اس کا خلوص محبوب ہے۔

۲۰۷۱

قالَ اللهُ تعالیٰ : إذا وَجَّهْتُ إلیٰ عَبْدٍ مِنْ عَبيدي مُصيبَةً

خداوند عالم نے فرمایا: میں جب' کوئی مصیبت' اپنے کسی بندے کے جسم'

فِي بَدَنِهِ أَوْفِي وَلَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِصَبْرٍ جَمِيلٍ اسْتَحْيَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ أَنْصَبَ لَهُ مِيزَاناً أَوْ أَنْشُرَ لَهُ دِيوَاناً.

مال' یا اولاد پر نازل کرتا ہوں' اور میرا وہ بندہ صبر جمیل کے ساتھ اس کا سامنا کرتا ہے' تو مجھے اس کے بارے میں قیامت کے دن شرم آتی ہے کہ اس کے لیے میزان نصب کروں اور اس کے نامہ اعمال کو کھولوں۔

۲۰۷۲

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي إِنْ ظَنَّ خَيْراً فَلَهُ وَإِنْ ظَنَّ شَرّاً فَلَهُ.

خداوند عالم نے فرمایا: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں۔ اگر وہ اچھا گمان رکھتا ہے' تو اس کے لیے اچھائی ہے۔ اگر برا گمان رکھتا ہے' تو اس کے لیے برائی ہے۔

۲۰۷۳

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ مَنْ عَلِمَ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَىٰ مَغْفِرَةِ الذُّنُوبِ غَفَرْتُ لَهُ وَلَا أُبَالِي مَا لَمْ يُشْرِكْ لِي شَيْئاً.

خداوند عالم نے فرمایا: جو یہ یقین رکھے کہ میں گناہوں کو معاف کرنے کی قدرت رکھتا ہوں' تو میں اس کی مغفرت کروں گا' مگر یہ کہ اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ جانا ہو۔

۲۰۷۴

قالَ اللهُ تعالیٰ أنَا أَكْرَمُ وَ أعظَمُ عَفْواً مِنْ أنْ أسْتُرَ علی عَبْدٍ مُسْلِمٍ فِي الدُّنيا ثُمَّ أفضحُهُ بَعدَ إذْ سَتَرْتُهُ وَلاَ أزالُ أغفِرُ لِعَبْدي مَا اسْتَغْفَرَنِي

خداوند عالم نے فرمایا: میرا عفو اس سے زیادہ عظیم اور مہربان تر ہے کہ جب میں اپنے بندوں کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہوں' تو اس کے بعد (قیامت میں) کیونکر رسوا کروں۔ جب تک میرا ایک بندہ طلب مغفرت کرتا رہے' میں معاف کرتا رہوں گا۔

۲۰۷۵

قالَ اللهُ تعالیٰ: وَعِزَّتي وَ جَلالي لاَ أجمَعُ لِعَبْدي أمْنَيْنِ وَلاَ خَوْفَيْنِ اِنْ هُوَ أمِنَنِي في الدُّنيا أخَفْتُهُ يَوْمَ أجمَعُ عِبادي وَإنْ هُوَ خافَنِي فِي الدُّنيا أمَّنْتُهُ يَوْمَ أجمَعُ عِبادي.

خداوند عالم نے فرمایا: مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم ہے کہ میں اپنے کسی بندے میں دو امن' یا دو خوف یکجا نہیں کرتا۔ اگر وہ دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا' تو میں اس دن' جس دن اپنے بندوں کو جمع کروں گا' اسے خوفزدہ کروں گا' اور اگر وہ دنیا میں مجھ سے خوف کھاتا رہا ہے' تو میں اس دن اسے امان دوں گا۔

۲۰۷۶

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ آدَمَ ثَلَاثَةٌ : وَاحِدَةٌ لِي وَوَاحِدَةٌ لَكَ وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَأَمَّا الَّتِي لِي فَتَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا ، وَأَمَّا الَّتِي لَكَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ فَإِنْ أَغْفِرْ فَأَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْأَلَةُ وَعَلَيَّ الْاِسْتِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ .

خداوند عالم نے فرمایا: اے بنی آدم! تین باتوں میں سے ایک میرے لیے، ایک تیرے لیے، اور ایک میرے اور تیرے درمیان ہے۔ وہ ایک جو صرف میرے لیے ہے، وہ یہ ہے کہ تم صرف میری عبادت کرو اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ مانو۔ اور وہ چیز جو تیرے لیے ہے، جو کچھ بھی عمل تو کرے گا، تیرے لیے ہے، کیونکہ اس کی جزا میں دوں گا، اور اگر بخش دوں، تو میں غفور الرحیم ہوں۔ اور وہ چیز جو میرے اور تمہارے درمیان ہے، وہ یہ ہے کہ دعا مانگنا تم پر، اور اس کی قبولیت مجھ پر لازم ہے۔

۲۰۷۷

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ لَا يَدْعُونِي أَغْضَبُ عَلَيْهِ .

خداوند عالم نے فرمایا: جو مجھ سے دعا نہیں مانگے گا، میں اس پر غضبناک ہوں گا۔

۲۰۷۸

قالَ اللهُ تعالى يا ابنَ آدمَ تُؤتى كلَّ يومٍ برزقِكَ وأنتَ تحزنُ وينقصُ كلَّ يومٍ من عمرِكَ وأنتَ تفرحُ أنتَ فيما يكفيكَ وتطلبُ ما يُطغيكَ لا بقليلٍ تقنعُ ولا من كثيرٍ تشبعُ.

اے فرزند آدم! تمہیں تمہارے ہر دن کا رزق دیا جاتا ہے مگر تم غمگین رہتے ہو اور تمہاری عمر کا ایک دن ہر روز کم ہو رہا ہے مگر تم خوش ہوتے ہو۔ تم اسقدر رکھتے ہو جو تمہارے لیے کفایت کرے' مگر تم اسقدر کے طلبگار رہتے ہو جو تمہیں بغاوت پر ابھارے۔ کم پر تم قناعت نہیں کرتے اور نہ زیادہ سے شکم سیر ہوتے ہو۔

۲۰۷۹

قالَ داودُ يا زارعَ السيّئاتِ أنتَ تحصدُ شوكَها.

حضرت داوٗد نے فرمایا: اے گناہوں کے بونے والے' اس کے کانٹے بھی تم نے ہی کاٹنے ہیں۔

۲۰۸۰

قالَ داودُ إدخالُكَ يدَكَ في فمِ التنّينِ إلى أن تبلغَ المرفقَ فيقصمُها خيرٌ لكَ من أن تسألَ من لم يكنْ له شيءٌ ثمّ كانَ.

حضرت داوٗد نے فرمایا: تم اپنا ہاتھ کہنیوں تک اژدھے کے منہ میں ڈالو' اور وہ اسے چبا ڈالے' تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم کسی نودولتے سے کچھ مانگنے لگو۔

۲۰۸۱

قِتالُ الْمُسْلِمِ کُفْرٌ وَسِبابُهُ فُسُوقٌ وَلاَ تحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ یَهْجُرَ أَخاهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَیّامٍ.

کسی مسلمان سے قتال (جنگ) کرنا کفر ہے' اسے گالی دینا فسق ہے' اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ تین دن تک کسی بھائی سے ناراض ہو کر جدا رہے۔

۲۰۸۲

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ قَلْبَهُ لِلإِیْمانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ سَلِیماً وَ لِسانَهُ صادِقاً وَ نَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَ خَلِیقَتَهُ مُسْتَقِیمَةً وَأُذُنَهُ مُسْتَمِعَةً وَ عَیْنَهُ ناظِرَةً.

بس اس نے فلاح پائی' جس نے اپنے دل کو ایمان کے لیے خالص کیا' اور اسے اطاعت گزار بنایا' زبان کو سچی بنایا' نفس کو مطمئن رکھا' اور جس کے اخلاق صحیح اور درست ہوں' کان سننے والے ہوں' اور آنکھیں دیکھنے والی ہوں۔

۲۰۸۳

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رُزِقَ لُبّاً.

پس اس نے فلاح پائی' جسے عقل دی گئی۔

۲۰۸۴

قَرْضُ الشَّيْءِ خَیْرٌ مِنْ صَدَقَتِهِ.

کسی چیز کا قرض میں دینا' اس کے صدقہ میں دینے سے افضل ہے۔

۲۰۸۵

قَرْضٌ مَرَّتَيْنِ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ مَرَّةً.

دو دفعہ قرض میں دینا' ایک دفعہ میں صدقہ دینے سے افضل ہے۔

۲۰۸۶

قَسَمٌ مِنَ اللهِ تَعالىٰ لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَخِيلٌ.

خدا کی قسم' کوئی بخیل جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔

۲۰۸۷

قُلِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْراً مِنْ عَلانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلانِيَتِي صالِحَةً. أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صالِحِ ما تُؤْتِي النّاسَ مِنَ الْمالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ الضّالِّ وَلاَ الْمُضِلِّ.

کہہ دیجئے خداوندا! میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا بنا' اور میرے ظاہر کو اچھا بنا۔ خداوندا' تو نے لوگوں کو جو مال' اولاد اور اہل و عیال دیئے ہیں' میں ان میں سے صالح اور نیک کا سوال کرتا ہوں' جو نہ تو خود گمراہ ہوں' اور نہ گمراہ کرنے والے ہوں۔

۲۰۸۸

قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْساً مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقائِكَ وَتَرْضىٰ بِقَضائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطائِكَ.

کہہ دیجئے خداوندا! میں تجھ سے ایک مطمئن نفس کا سوال کرتا ہوں' جو تیری ملاقات پر ایمان رکھے' تیرے فیصلوں پر راضی رہے' اور تیری عطاؤں پر قناعت اختیار کرے۔

۲۰۸۹

قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْعَيْشِ وَالْمَالِ.

بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے۔ زندگی، اور مال۔

۲۰۹۰

قَلْبٌ شَاكِرٌ وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ صَالِحَةٌ تُعِينُكَ عَلَى أَمْرِ دُنْيَاكَ وَدِينِكَ خَيْرُ مَا اكْتَنَزَ النَّاسُ.

شکرگزار دل، ذکر کرنے والی زبان، صالح بیوی، جو تیرے دین اور دنیا میں تیری مدد کرے، یہ ان تمام چیزوں سے افضل ہیں جنہیں لوگ ذخیرہ کرتے ہیں۔

۲۰۹۱

قَلْبٌ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْحِكْمَةِ كَبَيْتٍ خَرِبٍ فَتَعَلَّمُوا وَعَلِّمُوا وَتَفَقَّهُوا وَلَا تَمُوتُوا جُهَّالًا فَإِنَّ اللهَ لَا يَعْذِرُ عَلَى الْجَهْلِ.

وہ دل جس میں کوئی حکمت نہ ہو، کسی ویران گھر کی مانند ہے۔ پس تم علم حاصل کرو، علم سکھاؤ، اور دینی سمجھ حاصل کرو، اور جاہل بن کر مت مرو، اور نہ اپنی جہالت کے بہانے پیش کرو۔

۲۰۹۲

قَلِيلُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ وَكَفَى بِالْمَرْءِ فِقْهًا إِذَا عَبَدَ اللهَ وَكَفَى بِالْمَرْءِ

بہت کم فقہ کا جاننا، زیادہ عبادات کے بجا لانے سے اچھا ہے۔ کسی شخص کی دینی سمجھ کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ عبادت بجا لاتا ہے، تو سمجھ کر بجا لاتا

۲۰۹۳

جَهْلًا إِذَا أَعْجَبَ بِرَأْيِهِ وَإِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ مُؤْمِنٌ وَجَاهِلٌ فَلَا تُؤْذِ الْمُؤْمِنَ وَلَا تُجَاوِزِ الْجَاهِلَ.

ہے' اور کسی شخص کی جہالت کا پتہ دینے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ عبادت بجالاتا ہے' تو اپنی رائے کا پابند ہوتا ہے۔ بے شک لوگوں کی دو قسمیں ہیں۔ مومن اور جاہل۔ پس تم کسی مومن کو اذیت مت دو' اور جاہل پر ظلم نہ کرو۔

۲۰۹۴

قَلِيلُ التَّوْفِيقِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعَقْلِ وَالْعَقْلُ فِي أَمْرِ الدُّنْيَا مَضَرَّةٌ وَالْعَقْلُ فِي أَمْرِ الدِّينِ مَسَرَّةٌ.

زیادہ عقل سے کم توفیق اچھی ہے' اور عقل دنیا میں کاموں کے لیے نقصان کا باعث' اور آخرت کے امور کے لیے مسرت کا باعث ہے۔

۲۰۹۵

قَلِيلُ الْعَمَلِ يَنْفَعُ مَعَ الْعِلْمِ وَكَثِيرُ الْعَمَلِ لَا يَنْفَعُ مَعَ الْجَهْلِ.

علم کے ساتھ تھوڑا عمل بھی فائدہ مند ہے' اور جہالت کے ساتھ بہت سارا عمل بھی فائدہ نہیں دیتا۔

۲۰۹۶

قَلِيلٌ تُؤَدِّي شُكْرَهُ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ لَا تُطِيقُهُ.

وہ کم جس کا شکر تم ادا کرسکتے ہو' اس زیادہ سے بہتر ہے' جس کا شکریہ تم ادا نہ کرسکو۔

۲۰۹۷

قِلَّةُ الْعِيَالِ أَحَدُ الْيَسَارَيْنِ.

اہل و عیال کی کمی' دو آسانیوں میں سے ایک ہے۔

۲۰۹۸

قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا.

حق بات کہو' چاہے تلخ ہی کیوں ہو۔

۲۰۹۹

قُولُوا خَيْرًا تَغْنَمُوا وَاسْكُتُوا عَنْ شَرٍّ تَسْلَمُوا.

اچھی بات کہو تاکہ فائدہ پاؤ' اور بری بات سے خاموش رہو' تاکہ سلامت رہو۔

۲۱۰۰

قِوَامُ الْمَرْءِ عَقْلُهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَقْلَ لَهُ.

مرد کی حیثیت اس کی عقل ہے' اور جس کی عقل نہ ہو' اس کا کوئی دین نہیں۔

۲۱۰۱

قُوا بِأَمْوَالِكُمْ عَنْ أَعْرَاضِكُمْ.

اپنے اموال کے ذریعے اپنی آبرو کی حفاظت کرو۔

۲۱۰۲

قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ.

علم کو کتابت کے ذریعے قید کرو۔

۲۱۰۳

قَيِّدْهَا وَتَوَكَّلْ.

(اونٹ کو) نکیل لگاؤ' پھر توکل کرو۔

۲۱۰۴

أَلْقَبْرُ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ.

قبر' آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے۔

۲۱۰۵

اَلْقُرْآنُ هُوَ الدَّوَاءُ.

قرآن علاج ہے۔

۲۱۰۶

اَلْقُرْآنُ غِنًی لَا فَقْرَ بَعْدَهُ وَلَا غِنًی دُوْنَهُ.

قرآن ایک ایسی تونگری ہے، جس کے بعد کوئی فقر نہیں آسکتا، اور نہ اس کے علاوہ اور کوئی تونگری ہے۔

۲۱۰۷

اَلْقَلْبُ مَلِكٌ وَلَهُ جُنُوْدٌ فَإِذَا صَلُحَ الْمَلِكُ صَلُحَتْ جُنُوْدُهُ وَإِذَا فَسَدَ الْمَلِكُ فَسَدَتْ جُنُوْدُهُ.

دل ایک بادشاہ ہے اور اس کے کئی لشکر ہیں۔ جب بادشاہ درست رہتا ہے، تو تمام لشکر بھی درست رہتے ہیں۔ جب بادشاہ بگڑ جاتا ہے، تو اس کے تمام لشکری بھی بگڑ جاتے ہیں۔

۲۱۰۸

اَلْقِنَاعَةُ مَالٌ لَا یَنْفَدُ.

قناعت ایک ایسی دولت ہے، جو ختم ہونے والی نہیں۔

ک

كَاتِمُ الْعِلْمِ يَلْعَنُهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحُوتُ فِي الْبَحْرِ وَالطَّيْرُ فِي السَّمَاءِ.

علم کو چھپانے والے پر ہر چیز لعنت کرتی ہے، یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے بھی۔

كَادَ الْحَلِيمُ أَنْ يَكُونَ نَبِيًّا.

بردبار شخص، نبوت کے قریب ہے۔

٢١٠٩

كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا.

فقر، کفر کے قریب ہے۔

٢١١٠

كَادَ الْحَسَدُ أَنْ يَغْلِبَ الْقَدَرَ.

قریب ہے کہ حسد، تقدیر پر غالب آئے۔

٢١١١

كَأَنَّ الْحَقَّ فِيهَا عَلَى غَيْرِنَا وَجَبَ وَكَأَنَّ الْمَوْتَ فِيهَا عَلَى غَيْرِنَا كُتِبَ وَكَأَنَّ الَّذِينَ يُشَيِّعُ

(آج دنیا کی یہ حالت ہے) گویا اس دنیا میں حق ہمارے غیر پر واجب ہے (ہم پر نہیں) گویا موت ہمارے غیر پر لازم کی گئی ہے (ہم پر نہیں) جن لوگوں کے

مِنَ الْأَمْوَاتِ سَفْرٌ عَمَّا قَلِيلٍ إِلَيْنَا عَائِدُونَ نُبَوِّءُ أَجْدَاثَهُمْ وَ نَأْكُلُ تُرَاثَهُمْ كَأَنَّا مُخَلَّدُونَ بَعْدَهُمْ قَدْ نَسِينَا كُلَّ وَاعِظَةٍ وَ أَمِنَّا كُلَّ جَائِحَةٍ.

جنازوں کو کندھا دیا جاتا ہے' انہیں ایسا سمجھا جاتا ہے کہ جیسے وہ سفر میں ہوں' اور قلیل عرصے میں ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہوں۔ ان کے اجسام کو دفن کرتے ہیں (اطمینان سے اور عبرت حاصل کیے بغیر) اور ان کی میراث کھا جاتے ہیں جیسے کہ ہم ان کے بعد یہاں ہمیشہ رہنے والوں ہوں کہ ہم نے ہر وعظ کو بھلا دیا' اور ہر حادثے سے اپنے آپ کو محفوظ سمجھا ہوا ہے۔

۲۱۱۲

كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِراً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهُ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَقِيَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

ایک شخص تھا جس کا قرض لوگوں کے ذمے تھا۔ وہ اپنے نوکر سے یوں کہتا تھا جب تمہارا کسی تنگ دست سے واسطہ پڑے تو اسے درگزر کرنا

تاکہ خداوندعالم ملاقات کے وقت ہم سے بھی درگزر فرمائے اور خدا نے بھی اس کی مغفوت فرمائی۔

۲۱۱۳

كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَاطَهَا رَجُلٌ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ.

کسی درخت کی ایک ٹہنی راستے کی طرف نکلی ہوئی' آنے جانے والوں کے لیے تکلیف کا باعث تھی۔ ایک شخص نے اسے کاٹ لیا' اس بنا پر اسے

بہشت میں لے جایا گیا۔

۲۱۱۴

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللهِ الْأَكْلُ مِنْ غَيْرِ جُوعٍ وَالنَّوْمُ مِنْ غَيْرِ سَهَرٍ وَالضَّحْكُ مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ

خدا کے ہاں یہ بڑے غضب کی بات ہے کہ ایک شخص بغیر بھوک کے کھانا کھائے، تھکاوٹ اور نیند کے بغیر سوئے، کسی بات کے بغیر بے موقع ہنسے۔

۲۱۱۵

كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ لَهُ كَاذِبٌ.

یہ بڑی خیانت کی بات ہے کہ اپنے بھائی کے پاس ایک بات کہو تاکہ وہ تمہیں سچا سمجھے، حالانکہ تم اس سے جھوٹ بول رہے ہو۔

۲۱۱۶

كَتَبَ اللهُ تَعَالَى مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ.

خداوند عالم نے مخلوقات کی تقدیر کو آسمانوں اور زمینوں کے بنانے سے پچاس ہزار سال پہلے لکھا جب کہ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

۲۱۱۷

كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبَهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مُحَالَةَ: فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ، وَ

اولاد آدم کے حصے میں زنا لکھا ہوا ہے، سو لامحال اس کا ارتکاب کرنے والا ہے۔ پس آنکھوں کا زنا، نامحرموں کا

الأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الاِسْتِمَاعُ، وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الكَلَامُ، وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ، وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخطا، وَالْقَلْبُ يَهْوِي وَيَتَمَنّى وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ

دیکھنا۔ کانوں کا زنا' نامحرموں کا سننا۔ اور زبان کا زنا' کلام۔ ہاتھوں کا زنا' ہاتھ بڑھانا۔ اور پاؤں کا زنا' اس کے لیے چلنا ہے۔ اور دل تو خواہش یا تمنا کرتا ہے' اور اس کی تصدیق' یا تکذیب شرم گاہ کرتی ہے۔

۲۱۱۸

كَثْرَةُ الضَّحْكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ.

زیادہ ہنسا' دلوں کو مردہ کرتا ہے۔

۲۱۱۹

كَرَمُ الْمَرْءِ دِينُهُ وَمُرُوَّتُهُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ.

کسی شخص کی کرامت' اس کا دین ہے' عقل اس کی مروت ہے' اور اس کا حسب' اس کا اخلاق ہے۔

۲۱۲۰

كَرَمُ الْكِتَابِ خَتْمُهُ.

خط کا اعتبار مہر ہے۔

۲۲۲۱

كَفٰى بِالدَّهْرِ وَاعِظًا وَبِالْمَوْتِ مُفَرِّقًا.

زمانہ کیا ہی معلم ہے' اور موت کے ذریعے جدائی ہے۔

۲۱۲۲

كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوْتُ .

کسی شخص کے گناہ گار ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ اپنے اہل و عیال کو بغیر کسی مصروفیت کے چھوڑے۔

۲۱۲۳

كَفٰى بِالْمَرْءِ عِلْمًا أَنْ يَخْشَى اللّٰهَ وَ كَفٰى بِالْمَرْءِ جَهْلًا أَنْ يُعْجَبَ بِنَفْسِهٖ .

کسی آدمی کے عالم ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ خدا سے ڈرے' اور کسی کے جاہل ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ خودپسند ہو۔

۲۱۲۴

كَفٰى بِالْمَرْءِ فِقْهًا إِذَا عَبَدَ اللّٰهَ وَ كَفٰى بِالْمَرْءِ جَهْلًا إِذَا أَعْجَبَ بِرَأْيِهٖ .

کسی شخص کی دینی سمجھ کے لیے اتنا کافی ہے کہ جب وہ عبادت کرے' تو صرف خدا کے لیے کرے' اور کسی شخص کی جہالت کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنی رائے پر ڈٹا رہے۔

۲۱۲۵

كَفٰى بِالْمَرْءِ كِذْبًا أَنْ يُحَدِّثَ لِكُلِّ مَا سَمِعَ .

کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات کہتا پھرے۔

۲۱۲۶

كَفٰى بِالْمَرْءِ شَرًّا أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ .

کسی شخص کی برائی کے لیے اتنا کافی کہ اس پر انگلیاں اٹھائی جائیں۔

۲۱۲۷

كَفٰى بِالْمَرْءِ مِنَ الْكِذْبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ وَ كَفٰى بِالْمَرْءِ مِنَ الشُّحِّ أَنْ يَقُولَ آخُذُ حَقِّي لَا أَتْرُكُ مِنْهُ شَيْئًا.

کسی شخص کے جھوٹے ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات ذکر کرتا پھرے، اور کسی شخص کے بخیل ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ یہ کہہ دے کہ میں اپنا پورا پورا حصہ لوں گا، اور کوئی بھی چیز نہیں چھوڑوں گا۔

۲۱۲۸

كَفٰى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا وَكَفٰى بِالْيَقِيْنِ غِنًى.

موت کیا ہی واعظ ہے، اور یقین تونگری کے لیے کافی ہے۔

۲۱۲۹

كَفٰى بِالْمَوْتِ مُزَهِّدًا فِي الدُّنْيَا وَمُرَغِّبًا فِي الْآخِرَةِ.

دنیا میں زہد اختیار کرنے اور آخرت کی رغبت پیدا کرنے کے لیے موت کی یاد کیا ہی اچھا وسیلہ ہے۔

۲۱۳۰

كَفٰى بِالْمَرْءِ سَعَادَةً أَنْ يُوثَقَ بِهِ فِي أَمْرِ دِيْنِهِ وَدُنْيَاهُ.

کسی کی سعادت کے لیے اتنا کافی ہے کہ لوگ اس کے دنیاوی اور دینی معاملات میں اس پر اعتماد کریں۔

۲۱۳۱

كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا يَسْمَعُ.

کسی شخص کے گناہ کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات کہتا پھرے۔

۲۱۳۳

كَفَى إِثْماً أَنْ تَحْبِسَ عَمَّنْ تَمْلِكُ قُوتَهُ.

گناہ کے لیے اتنا کافی ہے کہ اپنے خادم کا کھانا بند کر دو۔

كَفَى بِكَ إِثْماً أَنْ لاَ تَزَالُ مُخَاصِماً.

گناہ کے لیے اتنا کافی ہے کہ تم جھگڑے سے ہاتھ نہیں اٹھاتے۔

۲۱۳۴

كَفَى بِالْمَرْءِ نَصْراً أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَدُوِّهِ فِي مَعَاصِي اللهِ.

کسی شخص کی نصرت کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے دشمن کو خدا کی نافرمانی میں دیکھے۔

۲۱۳۵

كَفَى بِالرَّجُلِ إِثْماً أَنْ يَكُونَ بَذِيّاً فَاحِشاً بَخِيلاً.

کسی شخص کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ بدزبان، بدکار اور بخیل ہو۔

۲۱۳۶

كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْماً أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ إِنْ كَانَ خَيْراً فَهِيَ مَزَلَّةٌ إِلاَّ مَنْ رَحِمَ اللهُ تَعَالَى وَإِنْ كَانَ شَرّاً فَهُوَ شَرٌّ.

کسی شخص کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ لوگ اس کی طرف انگلیاں اٹھائیں۔ اگر اچھائی پر ہوں تو یہ نقص ہے، سوائے ان کے، جن پر خداوند عالم رحم فرمائے۔ اگر برائی پر ہے، تو وہ برائی ہے۔

۲۱۳۷

كَفَّارَةُ الذَّنْبِ النَّدَامَةُ وَ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَأَتَى اللهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ لِيَغْفِرَ لَهُمْ.

ندامت گناہ کا کفارہ ہے۔ اگر تم گناہ نہ کرتے تو پھر خدا ایک ایسی قوم کو پیدا کرتا جو گناہ کرتی تو بخش دیتا۔

۲۱۳۸

كَفَّارَةُ مَنْ إغْتَبْتَ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُ.

کسی کی غیبت کی ہے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ ان کے لیے استغفار کرو۔

۲۱۳۹

كُفَّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ مِنْكَ عَلىٰ نَفْسِكَ.

لوگوں کو اذیت دینے سے ہاتھ اٹھاؤ کیونکہ یہ تمہاری جان پر تمہاری طرف سے صدقہ ہے۔

۲۱۴۰

كَلَامُ ابْنِ آدَمَ كُلُّهُ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا أَمْرًا بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيًا عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرَ اللهِ تَعَالىٰ.

بنی آدم کی تمام باتیں اس کے برخلاف ہیں' اس کے فائدے میں نہیں' سوائے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے' یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا ہو۔

۲۱۴۱

كَلِمَةُ الْحِكْمَةِ ضَالَّةُ كُلِّ حَكِيمٍ.

حکمت کا کلمہ ہر حکیم کی گمشدہ چیز ہے۔

۲۱۴۲

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.

ہر نیکی صدقہ ہے۔

۲۱۴۳

كُلُّ صَاحِبِ عِلْمٍ غَرْثَانٌ إِلَى عِلْمٍ.

ہر وہ شخص جو کوئی ایک علم جانتا ہو، دوسرے علم کا بھوکا ہوتا ہے۔

۲۱۴۴

كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزِ وَالْكَيْسِ.

ہر چیز کی ایک مقدار ہوتی ہے، یہاں تک کہ کمزوری اور عقل کی بھی۔

۲۱۴۵

كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابِينَ.

تمام بنی آدم خطاکار ہیں، اور بہترین خطاکار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔

۲۱۴۶

كُلُّ خَلَّةٍ يُطْبَعُ عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُ إِلاَّ الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ.

مومن میں ہر صفت ہو سکتی ہے مگر جھوٹ اور خیانت نہیں ہو سکتی۔

۲۱۴۷

كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلاَّ مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا.

خدا ہر گناہ کو بخش دے گا مگر یہ کہ ایک شخص مشرک مرجائے، یا کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے۔

۲۱۴۸

كُلُّ ذِي مَالٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ يَصْنَعُ بِهِ مَا يَشَاءُ.

مال کا مالک سب سے زیادہ حق دار ہے کہ اپنے مال کو جہاں چاہے خرچ کرے۔

۲۱۴۹

كُلُّ شَيْءٍ يَنْقُصُ إِلاَّ الشَّرَّ فَإِنَّهُ يَزْدَادُ فِيهِ.

ہر چیز میں کمی ہوتی ہے، سوائے برائی کے، کیونکہ اس میں صرف اضافہ ہوتا ہے۔

۲۱۵۰

كُلُّ شَيْءٍ فَضَلَ عَنْ ظِلِّ بَيْتٍ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَثَوْبٌ يُوارِي عَوْرَةَ الرَّجُلِ وَالْمَاءُ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ آدَمَ فِيهِ حَقٌّ.

بنی آدم کو اس سے زیادہ پر کچھ حق حاصل نہیں کہ گھر کا سایہ ہو' کپڑا ہو جو اس کے سر کو ڈھانپ لے' اور بقدر ضروری پانی موجود ہو۔

۲۱۵۱

كُلُّ شَيْءٍ سَاءَ الْمُؤْمِنَ فَهُوَ مُصِيبَةٌ.

جو چیز مومن کو بری لگے' وہ اس کے لیے مصیبت ہے۔

۲۱۵۲

كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ وَالْمَرْأَةُ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ زَانِيَةٌ.

ہر آنکھ زناکار ہے' اور عورت جب خوشبو لگا کر کسی گروہ' یا محفل میں بیٹھے' تو وہ زناکار ہے۔

۲۱۵۳

كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ.

ہر قرض' صدقہ ہے۔

۲۱۵۴

كُلُّ امْرِئٍ حَسِيبُ نَفْسِهِ.

ہر ایک نے اپنا حساب دینا ہے۔

۲۱۵۵

كُلُّ مُشْكِلٍ حَرَامٌ وَلَيْسَ فِي الدِّينِ مُشْكِلٌ.

ہر مشکل کام حرام ہے اور دین میں کوئی کام مشکل نہیں۔

۲۱۵۶

كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ.

ہر آنے والی چیز قریب ہوتی ہے

۲۱۵۷

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ وَعِرْضُهُ وَمَالُهُ.

ایک مسلمان کا سب کچھ دوسرے مسلمان کے لئے حرام ہے۔ اس کا خون بہانا' اس کی توہین کرنا' اس کا مال کھانا

۲۱۵۸

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور ہر حاکم سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا

۲۱۵۹

كُلُّ الذُّنُوبِ يُؤَخِّرُ اللهُ تَعَالَى مَاشَاءَ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّ اللهَ يُعَجِّلُهُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَبْلَ الْمَمَاتِ.

خداوند عالم بندے کے تمام گناہوں کے عذاب کو قیامت تک کے لئے موخر کرتا ہے سوائے والدین کی نافرمانی کے۔ کیونکہ خداوندعالم والدین کے نافرمان کو جلد ہی مرنے سے پہلے عذاب کرتا ہے

۲۱۶۰

كُلُّ الْكَذِبِ يُكْتَبُ عَلَى ابْنِ آدَمَ إِلَّا ثَلَاثٌ: الرَّجُلُ يَكْذِبُ فِي الْحَرْبِ فَإِنَّ الْحَرْبَ

بنی آدم کے ذمے اس کا ہر جھوٹ لکھا جاتا ہے سوائے تین موقعوں کے۔ اس شخص کا جھوٹ جسے وہ جنگ کے دوران بولے کیونکہ جنگ خود ایک فریب ہے

خُدْعَةٌ ، وَالرَّجُلُ يَكْذِبُ الْمَرْأَةَ فَيُرْضِيهَا ، وَالرَّجُلُ يَكْذِبُ بَيْنَ إِثْنَيْنِ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا.

ایک شخص کا بیوی کے سامنے جھوٹ بولنا تاکہ اسے خوش کرے' دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا

....

۲۱۶۱

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ : مَالُهُ وَعِرْضُهُ وَدَمُهُ ، حَسْبُ امْرِىءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُحَقِّرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ.

ایک مسلمان کا سب کچھ دوسرے مسلمان کے لئے حرام ہے اس کا خون بہانا' اس کی توہین کرنا' اس کا مال کھانا' اور کسی شخص کی برائی کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقارت سے دیکھے

۲۱۶۲

كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْجِهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلاً ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللهُ تَعَالَى فَيَقُولُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ.

میری امت کے تمام افراد کو معافی ملے گی سوائے کھلم کھلا فسق و فجور کا ارتکاب کرنے والوں کے اور کھلم کھلا فسق و فجور یہ ہے اگر ایک شخص دن کو کوئی برائی کا ارتکاب کرکے (خاموشی سے) سو جائے اور صبح کو بیدار ہو جائے تو خداوند عالم نے اس کی پردہ پوشی کی ہوئی ہو گی لیکن گناہ کر کے اس کا چرچا کرے اور سو جائے تو صبح کے ساتھ خدا اس سے پردہ پوشی ہٹائے گا۔

۲۱۶۳

كُلُّ عِلْمٍ وَبَالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ مَنْ عَمِلَ بِهِ .

قیامت کے دن تمام علم وبال بن جائے گا سوائے اس کے جس پر عمل کیا گیا ہو۔

۲۱۶۴

كُلُّ بَنِي آدَمَ حَسُودٌ وَلاَ يَضُرُّ حَاسِداً حَسَدُهُ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ بِاللِّسَانِ أَوْ يَعْمَلَ بِالْيَدِ.

تمام بنی آدم حسد کرنے والے ہیں' اور کسی حسد کرنے والے کا حسد' جب تک وہ زبان سے کچھ نہ کہے' اور ہاتھوں سے کوئی کام نہ کرے' ضرر نہیں پہنچا سکتا۔

۲۱۶۵

كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ ضِعْفَهُ فَهُوَ رِبا .

ہر وہ قرض' جو ایک گنا اضافہ کرے' سود ہے۔

۲۱۶۶

كُلُّ مُؤذٍ فِي النَّارِ .

ہر اذیت دینے والا جہنم میں ہے۔

۲۱۶۷

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَنَعْتَهُ إِلَى غَنِيٍّ أَوْ فَقِيرٍ فَهِيَ صَدَقَةٌ .

ہر تونگر' یا فقیر کے ساتھ آپ جو بھی نیکی کرتے ہیں' وہ صدقہ ہے۔

۲۱۶۸

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَمَا أَنفَقَ الْمُسْلِمُ مِنْ نَفَقَةٍ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ كُتِبَ لَهُ بِهَا صَدَقَةٌ وَمَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِرْضَهُ كُتِبَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ.

ہر نیکی صدقہ ہے۔ جو مسلمان اپنی ذات پر خرچ کرے' یا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے' اسے اس کے نامہ اعمال میں صدقہ لکھا جاتا ہے' اور جو مال ایک شخص اپنی آبرو کی حفاظت پر خرچ کرتا ہے' اسے بھی صدقہ قرار دیا جاتا ہے۔

۲۱۶۹

كُلُّ نَعِيمٍ زَائِلٌ إِلَّا نَعِيمَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَكُلُّ هَمٍّ مُنْقَطِعٌ إِلَّا هَمَّ أَهْلِ النَّارِ.

اہل جنت (کو ملی ہوئی) نعمتوں کے علاوہ دوسری تمام نعمتیں زوال پذیر ہیں' اور اہل جہنم کے غم والم کے علاوہ دوسرے تمام غم والم ختم ہونے والے ہیں۔

۲۱۷۰

كُلُّ نَفْسٍ تُحْشَرُ عَلَى هَوَاهَا، فَمَنْ هَوَى الْكَفَرَةَ فَهُوَ مَعَ الْكَفَرَةِ وَلَا يَنْفَعُهُ عَمَلُهُ شَيْئًا.

ہر شخص اپنے پسندیدہ لوگوں کے ساتھ محشور ہوگا۔ پس اگر ایک شخص کافروں کو پسند کرتا ہے' تو وہ کافروں کے ساتھ محشور ہوگا' اور اس کا عمل کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

۲۱۷۱

كُلُّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ إِلَّا صَاحِبَ التَّوَاضُعِ.

ہر صاحب نعمت کے ساتھ حسد کیا جاتا ہے' سوائے انکساری کرنے والے کے (یعنی منکسر المزاج شخص کے ساتھ حسد نہیں کیا جاتا ہے)

۲۱۷۲

كُلُّ نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ سَيِّدٌ فَالرَّجُلُ سَيِّدُ أَهْلِهِ، وَالْمَرْأَةُ سَيِّدَةُ بَيْتِهَا.

بنی آدم میں سے ہر شخص مالک و سردار ہے۔ پس ایک مرد اپنے اہل و عیال کا سردار' اور عورت اپنے گھر کی سردار ہے۔

۲۱۷۳

كُلَّمَا طَالَ عُمْرُ الْمُسْلِمِ كَانَ لَهُ خَيْرٌ.

جب کبھی بھی کسی مسلمان کی عمر طویل ہوگی' تو اس کے لیے بھلائی کا موجب ہوگی۔

۲۱۷۴

كُلُوا الزَّيْتَ وَادْهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ.

زیتون کھاؤ' اور اس کا تیل استعمال کرو کیونکہ یہ مبارک درخت سے ہے۔

۲۱۷۵

كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي

کھانا اکھٹے کھاؤ اور منتشر ہو کر مت کھاؤ کیونکہ ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے' اور دو آدمیوں کا کھانا تین

الثَّلاَثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ كُلُوا جَمِيعاً وَلاَ تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ.

اور چار آدمیوں کے لیے کفایت کرتا ہے۔ اکٹھے ہو کر کھاؤ اور منتشر مت ہو جاؤ کیونکہ اکٹھے ہونے میں برکت ہے۔

۲۱۷۶

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلاَ مَخِيلَةٍ.

کھاؤ پیو اور صدقہ دو' پہنو مگر اسراف نہ کرو' اور نہ تو تکبر کرنے کے لیے پہنو۔

۲۱۷۷

كَمَا تَكُونُوا يُوَلَّى عَلَيْكُمْ.

جیسے تم ہو گے' ایسے ہی تم پر مسلط ہوں گے۔

۲۱۷۸

كَمَا لاَ يُجْتَنَى مِنَ الشَّوْكِ الْعِنَبُ كَذٰلِكَ لاَ يَنْزِلُ الْفُجَّارُ مَنَازِلَ الْأَبْرَارِ فَاسْلُكُوا أَيَّ طَرِيقٍ شِئْتُمْ فَأَيَّ طَرِيقٍ سَلَكْتُمْ وَرَدْتُمْ عَلَى أَهْلِهِ.

جس طرح جھاڑیوں سے انگور نہیں چنا جاسکتا' اسی طرح فاسق و فاجر' نیکو کاروں کی جگہ نہیں پاسکتے۔ پس تم جس راستے بھی چلو' کسی بھی راستے سے آگے بڑھو' تم اس کے اہل کے پاس ہی پہنچو گے۔

۲۱۷۹

كَمْ مِنْ مُسْتَقْبِلٍ يَوْماً لَا يَسْتَكْمِلُهُ وَ مُنْتَظِرٍ غَداً لَا يَبْلُغُهُ.

اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ آئے ہوئے دن کو آدمی مکمل نہیں کر سکتا' اور آنے والے دن کا انتظار کرتا ہے مگر اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

۲۱۸۰

كَمْ مِنْ عَاقِلٍ وَ هُوَ حَقِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ ذَمِيمُ الْمَنْظَرِ يَنْجُو غَداً وَ كَمْ مِنْ ظَرِيفِ اللِّسَانِ جَمِيلِ الْمَنْظَرِ عَظِيمِ الشَّأْنِ هَالِكٌ غَداً فِي الْقِيَامَةِ.

بہت سارے عاقل ایسے ہیں جو لوگوں کے نزدیک حقیر ہیں' دیکھنے میں برے ہیں مگر کل کے دن نجات پانے والے ہیں' اور بہت سارے زبان دراز خوش شکل اور بلند مرتبوں والے' قیامت کے دن ہلاک ہونے والے ہیں۔

۲۱۸۱

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ.

دنیا میں تم ایسے زندگی گزارو جیسے کہ تم مسافر ہو' اور سفر میں ہو' تم اپنے آپ کو قبر والوں میں سے شمار کرو۔

۲۱۸۲

كُنْ وَرِعاً تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَ كُنْ قَنِعاً تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ وَ أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ

پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تمام لوگوں سے بڑھ کر عابد بنو' قناعت کرنے والے بنو تاکہ سب سے زیادہ شکر گزار بنو' لوگوں کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے

لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِناً وَأَحْسِنْ مُجَاوَرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِماً وَأَقِلَّ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ.

لیے پسند کرتے ہو' اپنے ہمسایوں کے ساتھ نیک معاشرت اختیار کرو تاکہ تم مسلمان قرار پاسکو' اور کم از کم ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ کردیتا ہے۔

۲۱۸۳

كُونُوا فِي الدُّنْيَا أَضْيَافاً، وَاتَّخِذُوا الْمَسَاجِدَ بُيُوتاً، وَعَوِّدُوا قُلُوبَكُمُ الرِّقَّةَ وَأَكْثِرُوا التَّفَكُّرَ وَالْبُكَاءَ وَلَا تَخْتَلِفَنَّ بِكُمُ الْأَهْوَاءُ تَبْنُونَ مَا لَا تَسْكُنُونَ وَتَجْمَعُونَ مَا لَا تَأْكُلُونَ وَتَأْمُلُونَ مَا لَا تُدْرِكُونَ.

دنیا میں مہمان بن کر رہو' مسجدوں کو گھر قرار دو' دل کو نرمی کا عادی بناؤ' غور و فکر اور گریہ زیادہ کرو' تمہاری خواہشات تمہیں راہ سے نہ ہٹا سکیں کہ تم ایسے گھر بنانے لگو جہاں تم نے رہنا نہیں ہے' اور ایسے اموال جمع کرنے لگو جسے تم کھا نہیں سکتے' اور ایسی امیدیں رکھنے لگو جسے تم پا نہیں سکتے۔

۲۱۸۴

كَيْفَ يُقَدِّسُ اللهُ أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ مِنْ شَدِيدِهِمْ لِضَعِيفِهِمْ؟

خدا کسی قوم کو کیسے مقدس قرار دے گا' جہاں طاقتور سے کمزور کو اس کا حق نہیں دلایا جاتا۔

۲۱۸۵

أَلْـكَاسِبُ مِنْ يَدِهٖ خَلِيلُ اللّٰهِ.

اپنے ہاتھوں سے مشقت کرتے ہوئے کمانے والا' اللہ کا دوست ہے۔

۲۱۸۶

أَلْكِبْرُ مِنْ بَطَرِ الْحَقِّ وَغَمْطِ النَّـاسِ.

تکبر حق سے لاپروائی اور لوگوں کی تحقیر کرنا ہے۔

۲۱۸۷

أَلْكِذْبُ كُلُّهٗ إِثْمٌ إِلَّا مَا نَفَعَ بِهٖ مُسْلِمٌ.

جھوٹ سارے کا سارا گناہ ہے' مگر وہ جھوٹ نہیں جس سے کسی مسلمان کو فائدہ پہنچے۔

۲۱۸۸

أَلْكِذْبُ يُسَوِّدُ الْوَجْهَ وَالنَّمِيمَةُ عَذَابُ الْقَبْرِ.

جھوٹ چہرے کو کالا کرتا ہے' اور چغلی قبر کا عذاب ہے۔

۲۱۸۹

أَلْكَرَمُ التَّقْوٰى ، وَالشَّرَفُ التَّوَاضُعُ وَ الْيَقِينُ الْغِنٰى.

عزت و کرامت تقویٰ میں ہے' اور بزرگی انکساری میں ہے' اور یقین تونگری ہے۔

۲۱۹۰

أَلْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

حکمت کا کلمہ مومن کی گمشدہ چیز ہے' جہاں پالے' حاصل کرے کیونکہ وہ اس کا بڑا حقدار ہے۔

۲۱۹۰

أَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ.

نیک بات صدقہ ہے۔

۲۱۹۱

أَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَ عَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَ تَمَنَّى عَلَى اللهِ الْأَمَانِي.

عاقل وہ ہے جسے اپنے نفس پر قابو حاصل ہے' اور موت سے بعد کے لیے کام کرے۔ کمزور وہ ہے جو اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی کرے' اور اللہ سے بہت ساری آرزوئیں رکھے۔

ل

۲۱۹۲

لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا وَجَدَ بَعِيرَهُ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ.

تم میں سے اگر کسی کا چوپایہ گم ہو جائے' اور بعد میں واپس ملے' تو جس قدر خوشی ہوتی ہے' اس سے زیادہ خوشی اللہ تعالیٰ کو اس وقت ہوتی ہے' جب اس کا بندہ توبہ کرتا ہے۔

۲۱۹۳

لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الْعَقِيمِ الْوَالِدِ ، وَمِنَ الضَّالِّ الْوَاجِدِ، وَمِنَ الظَّمْآنِ الْوَارِدِ.

اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے' جتنا ایک بانجھ کو باپ بننے پر ہوتی ہے' یا اپنی کسی گمشدہ چیز کے پانے پر ہوتی ہے' یا کسی پیاسے کے پانی پانے سے ہوتی ہے۔

۲۱۹۴

لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ التَّائِبِ مِنَ الظَّمْآنِ الْوَارِدِ ، وَمِنَ الْعَقِيمِ.

خداوند عالم توبہ کرنے والے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے'

اَلْوالِدِ، وَمِنَ الضّالِّ الْواجِدِ فَمَنْ تابَ إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحاً أَنْسَى اللهُ حافِظَيْهِ وَجَوارِحَهُ وَبِقاعَ الْأَرْضِ كُلَّها خَطاياهُ وَذُنُوبَهُ.

جتنی خوشی پیاسے کے پانی تک پہنچنے پر ہوتی ہے' یا بے اولاد کے باپ بننے پر جس قدر خوشی ہوتی ہے' یا کسی کی گمشدہ چیز کے پانے پر ہوتی ہے۔ جو شخص توبہ النصوح کرتا ہے' تو خداوند عالم موکل فرشتوں کو بھلا دیتا ہے' اس کے اعضاء و جوارح کو بھی بھلا دیتا ہے' اور اس کے تمام گناہ زمین کے قطعوں کو بھلا دیتا ہے۔

۲۱۹۵

لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ.

تمہاری قدرت سے بڑھ کر تم پر خدا کو تسلط حاصل ہے۔

۲۱۹۶

لَأَنَا أَشَدُّ عَلَيْكُمْ خَوْفاً مِنَ النِّعَمِ مِنِّي مِنَ الذُّنُوبِ أَلَا إِنَّ النِّعَمَ الَّتِي لَا تُشْكَرُ هِيَ الْحَتْفُ الْقاضِي.

میں تمہارے بارے میں گناہوں کی نسبت نعمتوں سے زیادہ ڈرتا ہوں۔ خبردار! جن نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا جائے' حتمی ہلاکت ہے۔

۲۱۹۷

لَأَنَا مِنْ فِتْنَةِ السَّرَّاءِ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنْ فِتْنَةِ الضَّرَّاءِ، إِنَّكُمُ ابْتُلِيتُمْ بِفِتْنَةِ الضَّرَّاءِ فَصَبَرْتُمْ وَإِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ.

میں تمہارے بارے میں تنگی معاش کی نسبت میں فراخی اور کشائش کے امتحان سے زیادہ ڈرتا ہوں۔ جب تمہیں تنگی کے امتحان میں مبتلا کیا جائے' تو تم صبر کرو گے۔ بے شک دنیا سرسبز اور میٹھی ہے۔

۲۱۹۸

لَأَنْ أُطْعِمَ أَخًا فِي اللهِ مُسْلِمًا لُقْمَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ وَلَأَنْ أُعْطِيَ أَخًا فِي اللهِ مُسْلِمًا دِرْهَمًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِعَشَرَةٍ وَلَأَنْ أُعْطِيَهُ عَشَرَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ رَقَبَةً.

اگر میں کسی مسلمان کو ایک لقمہ اللہ کی خاطر کھلاؤں' تو مجھے یہ بات ایک درہم صدقہ دینے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ ایک درہم صدقہ دینے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ دس درہم صدقہ کروں۔ کسی کو دس درہم صدقہ دینے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ کسی غلام کو آزاد کروں۔

۲۱۹۹

لَأَنْ أُعِينَ أَخِي الْمُؤْمِنَ عَلَى حَاجَتِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَاعْتِكَافٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

میرے نزدیک کسی مومن کی مدد کرنا' ایک مہینہ روزہ رکھنے' اور مسجد الحرام میں اعتکاف میں بیٹھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

۲۲۰۰

لَأَنْ أَكُونَ فِي شِدَّةٍ أَتَوَقَّعُ بَعْدَهَا رَخَاءً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكُونَ فِي رَخَاءٍ أَتَوَقَّعُ بَعْدَهُ شِدَّةً.

کسی ایسی سختی میں مبتلا ہونا' جس کے بعد آسانی ہو' میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے' ایسی کشائش سے' جس کے بعد سختی آنے والی ہو۔

۲۲۰۱

لَأَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا، وَلَأَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ، وَلَأَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ

عورت کا اپنے کمرے میں نماز پڑھنا' ایوان خانے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور گھر کے صحن میں نماز پڑھنے کی نسبت' ایوان خانے میں پڑھنا افضل ہے' اور مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔

۲۲۰۲

لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ ثُمَّ يَغْدُوا إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ فَيَبِيعَ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ.

کسی آدمی کے لیے کسی کے سامنے دست سوال پھیلانے سے یہ بہتر ہے کہ صبح سویرے رسی لے کر جنگل میں جائے' اور لکڑیاں اٹھا کر لائے' خود اپنے اخراجات میں لائے' اور دوسروں کو صدقہ بھی دے۔

۲۲۰۳

لَأَنْ يُؤَدِّبَ رَجُلٌ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ.

کسی باپ کے لیے اللہ کی راہ میں ایک صاع صدقہ دینے سے یہ بہتر ہے کہ وہ اس کی تربیت کرے۔

۲۲۰۴

لَأَنْ يَتَصَدَّقَ الْمَرْءُ فِي حَيَاتِهِ بِدِرْهَمٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمِائَةٍ عِنْدَ مَوْتِهِ.

کسی شخص کا اپنی زندگی میں ایک درہم صدقہ کرنا' اس کے مرنے کے وقت سو درہم صدقہ کرنے سے افضل ہے۔

۲۲۰۵

لَأَنْ يَجْعَلَ أَحَدُكُمْ فِي فِيهِ تُرَابًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْعَلَ فِي فِيهِ مَا حَرَّمَ اللهُ.

اپنے منہ میں حرام کا لقمہ ڈالنے سے بہتر یہ ہے کہ اپنے منہ میں مٹی ڈالے۔

۲۲۰۶

لَأَنْ يَزْنِيَ الرَّجُلُ بِعَشَرَةِ نِسْوَةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَزْنِيَ بِامْرَأَةِ جَارِهِ، وَلَأَنْ يَسْرِقَ الرَّجُلُ مِنْ عَشَرَةِ أَبْيَاتٍ أَيْسَرُ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْرِقَ مِنْ بَيْتِ جَارِهِ.

آدمی کا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے سے اس کے لیے یہ بہتر تھا کہ دور کی دس عورتوں کے ساتھ زنا کرتا۔ کسی شخص کا ہمسائے کے گھر چوری کرنے سے آسان تر یہ ہے کہ دور کے دس گھروں میں چوری کرے۔

۲۲۰۷

لَأَنْ يَطْعَنَ فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِمَخِيطٍ مِنْ حَدِيدٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّ إِمْرَأَةً لَا تَحِلُّ لَهُ.

کسی نامحرم عورت کے چھونے سے کسی شخص کے لیے بہتر یہ ہے کہ اس کے پر لوہے کی کیل سے سوراخ کیا جائے۔

۲۲۰۸

لَأَنْ يَلْبَسَ أَحَدُكُمْ ثَوْبًا مِنْ رِقَاعٍ شَتَّى خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ غَيْرِهِ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ

کسی دوسرے سے مانگ کر لباس پہننے سے بہتر یہ ہے کہ انسان چیتھڑوں سے پیوند کیے ہوئے اپنے کپڑے پہنے۔

۲۲۰۹

لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا.

کسی شخص کے اندر شعر سے پر ہونے کے بجائے نجاست سے پر ہو' تو یہ اس کے لیے بہتر ہے۔

۲۲۱۰

لَأَنْ يَهْدِيَ اللهُ عَلَى يَدَيْكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ.

اگر خدا تمہارے ہاتھوں پر کسی کی ہدایت کرے' تو یہ تمہارے لیے' جن چیزوں پر سورج ضوفشانی کرتا ہے' اس سے زیادہ بہتر ہے۔

۲۲۱۱

لَيُرَدُّنَّ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادُ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ تَنْطِحُهَا.

قیامت کے دن دوسروں کے حقوق پورے پورے دیئے جائیں گے' یہاں تک کہ اگر ایک بغیر سینگوں والی بکری کو' سینگ والی بکری نے سینگ مارا ہے' تو اس کی بھی تلافی ہوگی۔

۲۲۱۲

لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُسَلِّطَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شِرَارَكُمْ فَيَدْعُو خِيَارُكُمْ فَلاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ.

تم نیکی کا حکم دو' اور برائیوں سے روکو' ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر تمہارے بدترین افراد کو مسلط کرے گا' اور اب تمہارے نیک لوگ دعائیں مانگنے لگیں گے مگر ان کی دعائیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

۲۲۱۳

لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ دَخَلَ جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ وَحَتّٰى لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ جَامَعَ إِمْرَأَتَهُ بِالطَّرِيقِ لَفَعَلْتُمُوهُ

تم لوگ ذرہ ذرہ اپنے سے پہلی امتوں کی نقش قدم پر چلو گے۔ اگر ان میں سے کوئی ایک کسی سوسمار کے بل میں داخل ہوا ہے' تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے' یہاں تک کہ اگر ان میں سے کسی نے برسرراہ اپنی بیوی سے مباشرت کی ہے' تو تم بھی ایسا ہی کرو گے۔

۲۲۱۴

لَتُمْلَأَنَّ الْأَرْضُ جَوْرًا وَ ظُلْمًا فَإِذَا مُلِئَتْ يَبْعَثُ اللّٰهُ رَجُلاً مِنِّي اسْمُهُ اِسْمِي وَاِسْم

بے شک روئے زمین ظلم و جور سے بھر جائے گی۔ جب اس طرح بھر جائے گی' تو خداوند عالم مجھ سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا' جس کا نام میرے نام پر ہوگا' اور ان کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا۔ پس یہ شخص

أبيه إسم أبي فيملؤها عدلاً وقسطاً كما ملئت جوراً وظلماً

روئے زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دے گا، جس طرح یہ ظلم و جور سے بھر چکی ہے۔

۲۲۱۵

لتملأن الأرض ظلماً وعدواناً ثم ليخرجن رجل من أهل بيتي حتى يملأها قسطاً وعدلاً كما ملئت ظلماً وعدواناً

روئے زمین ظلم و جور اور دشمنی سے بھر جائے گی۔ پھر میرے اہل بیت میں سے ایک شخص نکلے گا، اور اسے عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دے گا، جیسے وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہے۔

۲۲۱۶

لتنتقضن عرى الإسلام عروة عروة فكلما انتقضت عروة تشبث الناس بالتي تليها فأولهن نقضاً الحكم وآخرهن الصلاة

اسلام کی قراردادیں یکے بعد دیگرے ٹکڑے ٹکڑے کی جائیں گی۔ ایک کے ٹوٹنے کے بعد لوگ دوسری تمسک کریں گے۔ سب سے پہلے ٹوٹنے والی دستاویز حق کی حکومت کی ہے، اور سب سے آخر میں ٹوٹنے والی نماز ہے۔

۲۲۱۷

لزوال الدنيا أهون على الله من قتل رجل مسلم.

خدا کے ہاں ایک مسلمان کے قتل کی نسبت پوری دنیا کا زائل ہونا آسان ترین ہے۔

۲۲۱۸

لسانُ القاضي بينَ طريقتَينِ إمّا إلىٰ جنّةٍ وَ إمّا إلىٰ نارٍ.

قاضی کی زبان دوراہے پر ہے۔ جنت کی طرف ہے' یا جہنم کی طرف۔

۲۲۱۹

لَستُ أخافُ علىٰ أُمّتي غَوغاءَ تقتُلُهُمْ وَلا عدُوّاً يجتاحُهُمْ وَلكنّي أخافُ علىٰ أُمّتي أئِمّةً مُضِلّينَ إنْ أطاعُوهُمْ فتَنُوهُمْ وَإنْ عصَوْهُمْ قتَلوهُمْ.

میں اپنی امت کے بارے میں دشمنوں کے انبوہ سے نہیں ڈرتا کہ وہ انہیں قتل کریں' یا دشمنوں کے پامال کرنے سے بھی نہیں ڈرتا' لیکن میں اپنی امت کے بارے میں ان کے گمراہ پیشواؤں سے ڈرتا ہوں کہ ان کی اطاعت کریں' تو مبتلا ہوں' اگر مخالفت کریں' تو انہیں قتل کریں۔

۲۲۲۰

لَسفرةٌ في سبيلِ اللهِ خيرٌ مِنْ خمسينَ حجّةً.

صرف اللہ کی خاطر بچھائے ہوئے دسترخوان' پچاس حج سے افضل ہیں۔

۲۲۲۱

لَعثرةٌ في كسبِ حلالٍ أفضلُ عندَ اللهِ مِنْ ضربٍ بسيفٍ حوْلاً كامِلاً.

حلال کمائی حاصل کرنے کے لیے مشقت برداشت کرنا' خدا کے ہاں ایک سال تک تلوار کے ساتھ جہاد کرنے سے افضل ہے۔

۲۲۲۲

لَعَنَةُ اللهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي

رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت۔

۲۲۲۳

لَعَنَ اللهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَآكِلَ ثَمَنِهَا.

خداوند عالم نے شراب اور شرابی، اس کے ساقی، اس کے بیچنے والے، خریدنے والے، اس کے نچوڑنے والے، اس کے ڈھونے والے، اور باربرداری کرنے والے، اور اس کی قیمت کھانے والے پر لعنت کی ہے۔

۲۲۲۴

لَعَنَ اللهُ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي وَالَّذِي يَمْشِي بَيْنَهُمَا.

خدا رشوت لینے والے، دینے والے، اور ان دونوں کو ملانے والے پر لعنت کرتا ہے۔

۲۲۲۵

لَعَنَ اللهُ الرِّبَا وَآكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ.

خداوند عالم نے سود، اس کے کھانے والے، اس کی تحریر لکھنے والے اس کے گواہ پر لعنت کی ہے جبکہ وہ اس سودے کو جانتے ہوں۔

۲۲۲۶

لَعَنَ اللّٰهُ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَ الْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ .

خداوند عالم نے اس مرد پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے، اور اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں کا لباس پہنتی ہے۔

۲۲۲۷

لَعَنَ اللّٰهُ الرَّجُلَةَ مِنَ النِّسَاءِ .

خدا نے مردنما عورتوں پر لعنت کی ہے۔

۲۲۲۸

لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ وَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ .

خداوند عالم نے عورتوں سے مشابہت کرنے والے مردوں، اور مردوں کے ساتھ مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔

۲۲۲۹

لَعَنَ اللّٰهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ .

خداوند عالم نے مردنما عورتوں، اور عورت نما مردوں پر لعنت کی ہے۔

۲۲۳۰

لَعَنَ اللّٰهُ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ الْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ .

خداوند عالم نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو اپنے آپ کو مردانگی سے خالی کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر بھی لعنت کی ہے جو مردوں کا روپ دھارتی ہیں۔

۲۲۳۱

لَعَنَ اللّٰهُ الْمُسَوِّفَاتِ الَّتِي يَدْعُوهَا زَوْجُهَا إِلَىٰ فِرَاشِهِ فَتَقُولُ : « سَوْفَ » حَتّٰى تَغْلِبَهُ عَيْنَاهُ .

خداوند عالم نے ان عورتوں پر لعنت کی ہے، جو شوہروں کے بستر پر بلانے کے وقت ٹال مٹول سے کام لیتی ہیں، یہاں تک کہ وہ نیند میں چلا جائے۔

۲۲۳۲

لَعَنَ اللهُ آكِلَ الرِّبا وَمُؤكِلَهُ وَكاتِبَهُ وَمانِعَ الصَّدَقَةِ.

خداوند عالم سود کھانے والے، سود دینے والے، اور اس کی قرارداد لکھنے والے پر لعنت کرتا ہے، اور اس پر بھی لعنت کرتا ہے جو صدقہ دینے سے مانع بنتا ہے۔

۲۲۳۳

لَعَنَ اللهُ ثَلاثَةً: آكِلُ زادِهِ وَحْدَهُ، وَراكِبُ الفَلاةِ وَحْدَهُ، وَالنّائِمُ في بَيْتٍ وَحْدَهُ.

خداوند عالم تین لوگوں پر لعنت کرتا ہے۔ جو اکیلے کھانا کھاتا ہے، اکیلے بیابان کا سفر کرتا ہے، اور کسی کمرے میں اکیلے سوتا ہے۔

۲۲۳۴

لَعَنَ اللهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الوالِدَةِ وَوَلَدِها وَبَيْنَ الأخِ وَأخيهِ.

خدا کی لعنت ہے اس شخص پر، جو ماں اور اولاد میں جدائی ڈالتا ہے، اور بہن بھائیوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔

۲۲۳۵

لَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ والِدَيهِ.

جو اپنے والدین پر لعنت کرے، اس پر خدا کی لعنت ہے۔

۲۲۳۶

لَعَنَ اللهُ مَنْ يَسِمُ في الوَجْهِ.

درہم و دینار کے بندوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

۲۲۳۷

لُعِنَ عَبْدُ الدّينارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ.

جو اپنے چہرے پر نشانات لگائے، اس پر خدا کی لعنت ہے۔

۲۲۳۸

لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَافِيهَا وَ لَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَمِهِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيهَا وَ لَوْ اَطَّلَعَتْ إِمْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَ لَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

اللہ کی راہ میں صبح یا شام نکلنا' دنیا اور جو کچھ اس میں ہے' اس سے بہتر ہے۔ اسی طرح جنت کی کمان بھر جگہ' یا اتنی جگہ جس پر قدم جمے' دنیا اور اس کی موجودات سے بہتر و افضل ہے۔ اگر اہل جنت عورتوں میں سے کوئی خاتون زمین پر آئے' تو روئے زمین اس کی خوشبو سے بھر جائے اور منور ہو جائے۔ صرف اس کی چادر' یا دوپٹہ دنیا اور مافیہا سے افضل ہے۔

۲۲۳۹

لَقَدْ أُمِرْتُ أَنْ أَتَجَوَّزَ فِي الْقَوْلِ فَإِنَّ الْجَوَازَ فِي الْقَوْلِ هُوَ خَيْرٌ.

مجھے حکم دیا گیا کہ اپنی باتوں میں مجاز سے کام لوں کیونکہ باتوں میں مجاز سے کام لینا اچھا ہے۔

۲۲۴۰

لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللهِ وَمَا يُوذِي أَحَدٌ وَأُخِفْتُ فِي اللهِ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ ، وَ لَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ

اللہ کی راہ میں مجھے جس قدر اذیت دی گئی' اتنی اذیت کسی کو نہیں دی گئی۔ اللہ کی راہ میں مجھے جس قدر خوفزدہ کیا گیا' کسی اور کو خوفزدہ نہیں کیا گیا۔ مجھ

ثَلاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ وَمالِي وَ لِبِلالٍ طَعامٌ إلاّ شَيْءٌ يُوارِيهِ إبْطُ بِلالٍ .

پر دن رات میں کئی ایسے مواقع آئے کہ میرے اور بلال کے لیے اس قدر کھانا ہوتا تھا، جسے بلال کے بغل میں چھپایا جا سکتا تھا۔

٢٢٣١

لَقَدْ بارَكَ اللهُ لِرَجُلٍ فِي حاجَةٍ أكْثَرَ الدُّعاءَ فِيها أُعْطِيَها أوْ مُنِعَها.

خداوند عالم کسی بندے کی اس حاجت کو، جس کے بارے میں زیادہ دعا کرتا ہے، چاہے دعا قبول ہو، یا نہ ہو، بابرکت بناتا ہے۔

٢٢٣٢

لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلاً يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَها مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كانَتْ تُؤْذِي النّاسَ .

میں نے ایک شخص کو جنت میں گھومتے ہوئے دیکھا، جس نے ایک درخت کو، جو لوگوں کے راستے میں ان کے لیے اذیت کا باعث تھا، کاٹ ڈالا تھا۔

٢٢٣٣

لَقَلْبُ ابْنِ آدَمَ أسْرَعُ تَقَلُّباً مِنَ الْقِدْرِ إذا اسْتَجْمَعَتْ غَلْياناً

انسان کا دل اس سے کچھ زیادہ بدلتا رہتا ہے، جیسی تبدیلی جوش کھائی دیگ میں آتی ہے۔

٢٢٣٤

لَقِيامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ ساعَةً أفْضَلُ مِنْ عِبادَةِ سِتِّينَ سَنَةً.

اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے ایک گھنٹہ صف میں کھڑے رہنا، ستر سال کی عبادت سے افضل ہے۔

۲۲۳۵

لَقِيدُ سَوطِ أَحَدِكُمْ مِنَ الجَنَّةِ خَيرٌ مِمَّا بَينَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ

اگر تمہیں جنت میں کوڑا ڈالنے کے برابر جگہ بھی ملے، تو یہ آسمان اور زمین کے درمیان کی چیزوں سے افضل ہے۔

۲۲۳٦

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بُرِئَ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالَى.

ہر بیماری کے لیے ایک دوا موجود ہے۔ جب دوا بیماری تک پہنچے گی، تو انشاء اللہ خدا کی اجازت سے صحت یابی ہوگی۔

۲۲۳۷

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَدَوَاءُ الذُّنُوبِ الإِسْتِغْفَارُ.

ہر بیماری کے لیے ایک دوا ہے، اور گناہوں کی بیماری کے لیے، استغفار دعا ہے۔

۲۲۳۸

لِكُلِّ ذَنْبٍ تَوْبَةٌ إِلاَّ سُوءَ الخُلُقِ.

ہر گناہ کے لیے توبہ ہے، مگر بد خلقی کے لیے نہیں ہے۔

۲۲۳۹

لِكُلِّ شَيْءٍ آفَةٌ تُفْسِدُهُ وَآفَةُ هٰذَا الدِّينِ وُلاَةُ السُّوءِ.

ہر چیز کے لیے ایک آفت ہے، اور اس دنیا کے لیے آفت، برے حکمران ہیں۔

۲۲۵۰

لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ وَحِلْيَةُ القُرْآنِ الصَّوْتُ الحَسَنِ.

ہر چیز کے لیے ایک زیور ہے، اور قرآن کے لیے اچھی آواز زیور ہے۔

۲۲۵۱

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ.

ہر چیز کی ایک زکوۃ ہوتی ہے' اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔

۲۲۵۲

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الدَّارِ بَيْتُ الضِّيَافَةِ.

ہر چیز کی ایک زکوۃ ہوتی ہے' اور گھر کی زکوۃ مہمانوں کا کمرہ ہے۔

۲۲۵۳

لِكُلِّ شَيْءٍ طَرِيقٌ وَطَرِيقُ الْجَنَّةِ الْعِلْمُ.

ہر چیز کے لیے ایک راستہ ہوتا ہے' اور جنت کا راستہ علم ہے۔

۲۲۵۴

لِكُلِّ شَيْءٍ عِمَادٌ وَعِمَادُ هٰذَا الدِّينِ الْفِقْهُ.

ہر چیز کے لیے ایک ستون ہوتا ہے' اور دین کا ستون فقہ ہے۔

۲۲۵۵

لِكُلِّ شَيْءٍ مِفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ السَّمٰوَاتِ قَوْلُ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ»

ہر چیز کی ایک چابی ہوتی ہے' اور آسمانوں کی چابی "لا الہ الا اللہ" ہے۔

۲۲۵٦

لِكُلِّ شَيْءٍ مِفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ الْجَنَّةِ حُبُّ الْمَسَاكِينِ وَالْفُقَرَاءِ

ہر چیز کی ایک چابی ہوتی ہے' اور جنت کی چابی مسکینوں اور محتاجوں کی محبت ہے۔

۲۲۵۷

لِكُلِّ عَبْدٍ صِيتٌ: فَإِذَا كَانَ صَالِحًا وُضِعَ فِي الْأَرْضِ وَإِنْ كَانَ سَيِّئًا وُضِعَ فِي الْأَرْضِ.

ہر آدمی کی ایک شہرت ہوتی ہے۔ جب وہ نیک اور صالح ہوگا' تو بھی زمین میں دفن کردیا جائے گا' اور گناہ گار ہو' تب بھی زمین میں دفن کیا جائے گا۔

۲۲۵۸

لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ.

قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے پاس ایک پرچم ہوگا' جس کے ذریعے وہ پہچانا جائے گا۔

۲۲۵۹

لِلتَّوْبَةِ بَابٌ بِالْمَغْرِبِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا لَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا.

توبہ کا ایک دروازہ مغرب کی طرف ہوتا ہے جس کی مسافت ستر سال کی ہے۔ یہ دروازہ بند نہیں ہوتا' یہاں تک کہ پروردگار کی نشانیاں شروع ہوجائیں' یعنی مغرب سے سورج نکلنے لگے۔

۲۲۶۰

لِلْجَارِ حَقٌّ.

ہمسایہ کا بھی ایک حق ہوتا ہے۔

۲۲۶۱

لِلرَّحِمِ لِسَانٌ عِنْدَ الْمِيزَانِ تَقُولُ: يَا رَبِّ مَنْ قَطَعَنِي فَاقْطَعْهُ وَمَنْ وَصَلَنِي فَصِلْهُ.

حساب کے دن قرابت داری کو زبان ملے گی۔ وہ عرض کرے گی' میرے پروردگار! جس نے مجھے قطع کیا' تو اسے قطع کر' اور جو مجھ سے ملا' ویسے تو بھی اس سے ملا رہ۔

۲۲۶۲

لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَ إِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ.

سوال کرنے والے کا بھی ایک حق ہوتا ہے چاہے' وہ گھوڑے پر سوار آیا ہو۔

۲۲۶۳

لِلْمُتَكَلِّفِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ: يَتَمَلَّقُ إِذَا حَضَرَ وَ يَغْتَابُ إِذَا غَابَ وَ يَشْمَتُ بِالْمُصِيبَةِ.

ظاہرداری کرنے والے کی تین نشانیاں ہیں۔ جب سامنے ہو تو خوشامد کرے' جب سامنے نہ ہو تو غیبت کرے' اور جب مصیبت پڑے تو ملامت کرے۔

۲۲۶۴

لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ: أَلْقَبْرُ وَ الزَّوَاجُ.

عورت کے لیے دو پردے ہیں۔ قبر' اور شادی۔

۲۲۶۵

لِلْمُرَائِي ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ: يَنْشَطُ إِذَا كَانَ عِنْدَ النَّاسِ وَ يَكْسَلُ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ وَ يُحِبُّ أَنْ يُحْمَدَ فِي جَمِيعِ أُمُورِهِ.

ریاکار کی تین علامات ہیں۔ جب لوگوں کے سامنے (عبادت کرتا ہے) تو خوشی خوشی کرتا ہے' جب اکیلا ہوتا ہے تو سستی اختیار کرتا ہے' اور یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے تمام کاموں میں اس کی تعریف کی جائے۔

۲۲۶۶

لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَ يُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَ يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ

ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کے پانچ حقوق ہیں۔ جب ملاقات کرے تو سلام کہے' جب بلائے تو قبول کرے' جب بیمار ہوجائے تو عیادت کرے'

وَ يَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَ يُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

مرجائے تو اس کے جنازے کے ساتھ چلے' اور جو اپنے لیے پسند کرے وہ اس کے لیے بھی پسند کرے۔

۲۲۶۷

لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَ كِسْوَتُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ.

غلام کا کھانا' اور کپڑا مناسب ہونا چاہیے' اور اس کی استطاعت سے بڑھ کر کام نہ سونپا جائے۔

۲۲۶۸

لِلْمَمْلُوكِ عَلَى سَيِّدِهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ: لَا يُعْجِلُهُ عَنْ صَلَاتِهِ وَلَا يُقِيمُهُ عَنْ طَعَامِهِ وَيُشْبِعُهُ كُلَّ الْإِشْبَاعِ.

غلام کے اپنے مالک پر تین حق ہیں۔ نماز سے جلدی نہ بلائے' کھانا کھاتے وقت نہ اٹھائے' اور پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔

۲۲۶۹

لِلْمُؤْمِنِ أَرْبَعَةُ أَعْدَاءٍ: مُؤْمِنٌ يَحْسُدُهُ وَ مُنَافِقٌ يُبْغِضُهُ وَ شَيْطَانٌ يُضِلُّهُ وَ كَافِرٌ يُقَاتِلُهُ.

مومن کے چار دشمن ہوتے ہیں۔ مومن جو اس کے ساتھ حسد کرتا ہے' منافق جو اس کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے' شیطان جو اسے گمراہ کرتا ہے' اور کافر جو اس کے ساتھ قتال کرتا ہے۔

۲۲۷۰

لِلمُنافِقِ ثَلاثُ عَلامات : إذا حَدَّثَ كَذَبَ، وَ إذا وَعَدَ أخلَفَ ، وَإذا ائتُمِنَ خانَ .

منافق کی تین علامات ہیں۔ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے' جب امانت رکھی جائے تو خیانت (خلاف ورزی) کرتا ہے۔

۲۲۷۱

لِلنّارِ بابٌ لا يَدخُلُ مِنهُ إلاّ مَن شَفى غَيظَهُ بِسَخَطِ اللهِ تَعالىٰ .

جہنم کا ایک دروازہ ایسا ہے جس میں سے صرف وہ شخص داخل ہوگا' جس نے اللہ کی ناراضگی کے خوف سے اپنا غصہ اتارا ہو۔

۲۲۷۲

لَم تُؤتَوا بَعدَ كَلِمَةِ الإخلاصِ مِثلَ العافِيَةِ فَاسئَلُوا اللهَ العافِيَةَ

تمہیں کلمہ اخلاص کے بعد عافیت سے بہتر چیز نہیں دی گئی ہے۔ پس تم خدا سے عافیت مانگو۔

۲۲۷۳

لَم يَبعَثِ اللهُ تَعالىٰ نَبِيّاً إلاّ بِلُغَةِ قَومِه .

خداوند عالم نے کسی بھی نبی کو مبعوث کیا' تو اس کی قوم کی زبان کے ساتھ۔

۲۲۷۴

لَم يَبقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إلاّ المُبَشِّراتِ : الرُّؤيَا الصّالِحَة.

نبوت میں سے سوائے اچھے خوابوں' اور خوشخبریوں کے' کچھ باقی نہیں رہا ہے۔

۲۲۷۵

لَمْ يَكْـذِبْ مَنْ نَمٰى بَيْـنَ اثْنَيْنِ لِيُصْلِحَ.

اس شخص نے جھوٹ نہیں بولا جس نے دو افراد کے درمیان صلح کرانے کے لیے بولا ہو۔

۲۲۷۶

لَمْ يَلْقَ ابْنُ آدَمَ شَيْئاً قَطُّ مُنْذُ خَلَقَهُ اللّٰهُ أَشَـدَّ عَلَيْـهِ مِنَ الْمَوْتِ ثُمَّ إِنَّ الْمَـوْتَ لَأَهْوَنُ مِمَّا بَعْدَهُ.

بنی آدم موت سے بڑھ کر شدید کسی چیز کا سامنا نہیں کرتا' اور موت' بعد کے مراحل میں سے آسان ترین مرحلہ ہے۔

۲۲۷۷

لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ تَعَـالٰى آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَتْرُكَـهُ، فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيْفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّـهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ.

جس وقت خداوند عالم نے حضرت آدم کو خلق کیا' تو ایک مدت تک چاہا کہ اسے رہنے دے۔ پس ابلیس نے ان پر نظریں جمائیں' اور غور سے دیکھا' تو اسے کھوکھلا پاکر یہ سمجھ گیا کہ کوئی خداداد مخلوق نہیں (یعنی اسے بہکایا جاسکتا ہے)

۲۲۷۸

لَمَّا عُرِجَ لِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُونَ وُجُوهَهُمْ وَ صُدُورَهُمْ فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَ يَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ.

جب میرے پروردگار نے مجھے معراج پر بلایا، تو میں نے ایک قوم کو دیکھا، جس کے لمبے لمبے ناخن تھے، جس سے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا، اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ جواب دیا، یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے، اور لوگوں کو بے آبرو کرتے تھے۔

۲۲۷۹

لَمَّا نَشَأْتُ بُغِّضَتْ إِلَيَّ الْأَوْثَانُ وَ بُغِّضَ إِلَيَّ الشِّعْرُ وَ لَمْ أَهُمَّ بِشَيْءٍ كَانَتِ الْجَاهِلِيَّةُ تَفْعَلُهُ إِلَّا مَرَّتَيْنِ فَعَصَمَنِي اللّٰهُ مِنْهُمَا ثُمَّ لَمْ أَعُدْ.

جب میں بڑا ہوا، تو بتوں سے نفرت کرنے لگا، اور اشعار کو بھی پسند نہ کرتا تھا، اور جاہلیت کے زمانے میں لوگ جو بھی کرتے تھے، میں ان سے کسی چیز کی خواہش نہ کرتا، سوائے دو موقعوں کے، جن میں خدا نے مجھے محفوظ رکھا۔ اس کے بعد کبھی ایسی خواہش نہیں ہوئی۔

۲۲۸۰

لِمُعالَجَةُ مَلَكُ الْمَوْتِ أَشَدُّ مِنْ أَلْفِ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ.

ملک الموت کا جان لے لینا' تلوار کے ہزار دفعہ مارنے سے زیادہ شدید ہے۔

۲۲۸۱

لَنْ تَزُولَ قَدَمُ شاهِدِ الزُّورِ حَتّىٰ يُوجِبَ اللّٰهُ لَهُ النّارَ.

جھوٹی گواہی دینے والا گواہی دے کر قدم نہیں بڑھاتا مگر یہ کہ خداوند عالم اس پر جہنم واجب کرتا ہے۔

۲۲۸۲

لَنْ يَبْتَلِيَ عَبْدٌ بِشَيْءٍ أَشَدَّ مِنَ الشِّرْكِ وَلَنْ يَبْتَلِيَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الشِّرْكِ أَشَدُّ مِنْ ذِهابِ بَصَرِهِ وَ لَنْ يَبْتَلِيَ عَبْدٌ بِذِهابِ بَصَرِهِ فَيَصْبِرَ إِلّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ.

کسی شخص کے لیے شرک سے بڑھ کر کوئی ابتلا نہیں' اور شرک کے بعد اندھے پن سے بڑھ کر کوئی ابتلا نہیں' اور جو بھی شخص اندھے پن میں مبتلا ہو کر صبر کرے گا' خداوند عالم اسے بخش دے گا۔

۲۲۸۳

لَنْ يَبْرَحَ هٰذا الدّينُ قائِماً يُقاتِلُ عَلَيْهِ عِصابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمينَ حَتّىٰ تَقُومَ السّاعَةُ.

یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا' اور مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت کے آنے تک اس کے دفاع میں برسرپیکار رہے گا۔

۲۲۸۴

لَنْ يَجْمَعَ اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلىٰ هٰذِهِ الْأُمَّةِ سَيْفَيْنِ : سَيْفًا مِنْهَا وَ سَيْفًا مِنْ عَدُوِّهَا .

خدا اس امت پر دو تلواریں اکٹھی نہیں کرے گا۔ یعنی اندرونی تلوار' اور بیرونی تلوار۔

۲۲۸۵

لَنْ يَزَالُ الْعَبْدُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يَشْرَبِ الْخَمْرَ وَ إِذَا شَرِبَهَا خَرَقَ اللّٰهُ عَنْهُ سِتْرَهُ وَكَانَ الشَّيْطَانُ وَلِيَّهُ وَسَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ يَسُوقُهُ إِلىٰ كُلِّ شَرٍّ وَيَصْرِفُهُ عَنْ كُلِّ خَيْرٍ .

ایک شخص اس وقت تک اسلام کے دائرے میں ہے' جب تک وہ شراب نہ پیئے' اور جب وہ شراب پینے لگتا ہے' تو خدا اس کے پردے کو چاک کرتا ہے' شیطان اس کا دوست' کان اور آنکھ بن جاتا ہے' اور اسے ہر برائی کی طرف بڑھاتا ہے' اور ہر بھلائی سے دور کرتا ہے۔

۲۲۸۶

لَنْ يَشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَسْمَعُهُ حَتّىٰ يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ .

مومن بھلائی کے لیے کبھی سیر نہیں ہوتا' یہاں تک کہ اپنے انجام' یعنی بہشت تک پہنچ جاتا ہے۔

۲۲۸۷

لَنْ يَغْلِبَ عُسْرٌ يُسْرَيْنِ «إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ، وَ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا» .

ایک مشکل دو آسانیوں پر غالب نہیں آسکتی۔ بے شک ہر تکلیف و مشکل کے بعد آسانی ہے' اور بے شک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔

۲۲۸۸

لَنْ یُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوا أَمْرَهُمْ إِمْرَأَةً.

وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جو اپنی حکومت کے امور کسی عورت کے سپرد کر دے۔

۲۲۸۹

لَنْ یَنْفَعَ حَذَرٌ عَنْ قَدَرٍ وَلٰکِنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ.

تقدیر کی منزل میں احتیاط کوئی کام نہیں آ سکتی لیکن ہر آئی ہوئی اور نہ آئی ہوئی مصیبت کے مقابلے میں دعا فائدہ مند ہے۔

۲۲۹۰

لَنْ یَهْلِکَ امْرُؤٌ بَعْدَ مَشْوَرَةٍ

آدمی مشورہ کے بعد ہلاکت میں نہیں پڑ سکتا۔

۲۲۹۱

لَنْ یَهْلِکَ النَّاسُ حَتّٰی یُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ.

لوگ اس وقت تک ہلاک نہیں ہوں گے مگر یہ کہ ان پر حجت تمام ہو جائے۔

۲۲۹۲

لَوْ أَنَّ الْعِبَادَ لَمْ یُذْنِبُوا لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا یُذْنِبُونَ ثُمَّ یَغْفِرُ لَهُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ.

اگر اللہ کے بندے گناہ نہ کرتے تو خداوند عالم ایک ایسی مخلوق کو خلق فرماتا کہ وہ گناہ کر کے مغفرت طلب کرتے تو وہ غفور و رحیم پروردگار انہیں بخش دیتا۔

۲۲۹۳

لَوْ أَنَّ الْمَاءَ الَّذِي يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ أَهْرَقْتَهُ عَلَى صَخْرَةٍ لَأَخْرَجَ اللّٰهُ تَعَالَى مِنْهَا وَلَدًا وَ لَيَخْلُقَنَّ اللّٰهُ تَعَالَى نَفْسًا هُوَ خَالِقُهَا.

اگر پانی کی کوئی اولاد ہونے والی ہوتی تو خدا پانی کو چٹان میں گرا کر اس میں سے اس کی اولاد پیدا کرتا۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ پیدا کرنے والا ہے ہی۔

۲۲۹۴

لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ هَرَبَ مِنْ رِزْقِهِ كَمَا يَهْرَبُ مِنَ الْمَوْتِ لَأَدْرَكَهُ رِزْقُهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ.

اگر بنی آدم اپنے رزق سے بھاگ جائے' جس طرح موت سے بھاگتا ہے' تو رزق اسے اس طرح پالے گا' جس طرح اسے موت پالیتی ہے۔

۲۲۹۵

لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْمَلُ فِي صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَأَخْرَجَ عَمَلُهُ لِلنَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

اگر تم میں سے کوئی کسی پتھر کے اندر کام کرے' جس کا نہ کوئی دروازہ ہو' اور نہ کوئی کھڑکی' تو بھی اس کا وہ کام' جو اس نے کیا تھا' لوگوں کے درمیان شائع ہو جائے گا۔

لَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ الْجَنَّةِ أَشْرَفَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتِ الْأَرْضَ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَ لَأَذْهَبَتْ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

اگر جنت کی عورتوں میں سے کوئی عورت دنیا میں طلوع کر جائے' تو پوری دنیا مشک کی خوشبو سے بھر جائے گی' اور سورج اور چاند کی روشنی ماند پڑ جائے گی۔

۲۲۹۷

لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أَشْرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَكَبَّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي النَّارِ.

اگر آسمان اور زمین کے تمام باشندے کسی مومن کی مذمت پر اکٹھے ہو جائیں' تو پھر بھی خداوند عالم ان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

۲۲۹۸

لَوْ أَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَاقٍ يُهْرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا.

اگر اہل جہنم کے پینے والے پانی کا ایک ڈول دنیا میں انڈیلا جائے' تو ساری دنیا متعفن ہو جائے۔

۲۲۹۹

لَوْ أَنَّ رَجُلًا فِي حِجْرِهِ دَرَاهِمُ يُقَسِّمُهَا وَ آخَرَ يَذْكُرُ اللّٰهَ كَانَ الذَّاكِرُ لِلّٰهِ أَفْضَلَ.

اگر کسی شخص کے دامن میں درہم و دینار بھرے ہوں' اور وہ انہیں تقسیم کر رہا ہو' اور دوسرا ایک شخص ذکر الٰہی میں مشغول ہو' تو اللہ کا ذکر کرنے والا' پہلے شخص سے افضل ہے۔

۲۳۰۰

لَوْ أَنَّ رَجُلًا يَجُرُّ عَلَى وَجْهِهِ مِنْ يَوْمِ وُلِدَ إِلَى يَوْمِ يَمُوتُ هَرَمًا فِي مَرْضَاةِ اللّٰهِ تَعَالَى لَحَقَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اگر ایک شخص اپنی پیدائش کے دن سے لے کر مرتے دم تک رضائے الٰہی کی خاطر ہر وقت چہرے کو مٹی میں آلودہ رکھے' تو بھی قیامت کے دن اپنے اس عمل کو حقیر شمار کرے گا۔

۲۳۰۱

لَوْ أَنَّ شَرَرَةً مِنْ شَرَرِ جَهَنَّمَ بِالْمَشْرِقِ لَوَجَدَ حَرَّهَا مَنْ بِالْمَغْرِبِ

اگر جہنم کی چنگاریوں میں سے ایک چنگاری' دنیا کے مشرق میں رکھی جائے' تو اس کی حرارت سے مغرب جل کر راکھ ہو جائے۔

۲۳۰۲

لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي الدُّنْيَا لَأَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ تَكُونُ طَعَامُهُ ؟

اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا میں ٹپکایا جائے' تو اہل دنیا کی زندگی تباہ ہو جائے گی۔ یعنی ان کی زندگی کا کیا ہوگا' جن کی غذا ہی زقوم ہوگی۔ (اہل جہنم کی غذا زقوم ہوگی)

۲۳۰۳

لَوْ أَنَّ مَقْمَعًا مِنْ حَدِيدِ جَهَنَّمَ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ فَاجْتَمَعَ لَهُ الثَّقَلَانِ مَا أَقَلُّوهُ مِنَ الْأَرْضِ

اگر جہنم کے ایک آہنی گرز کو دنیا میں رکھا جائے' اور اگر تمام دنیا کے رہنے والے مل کر اسے اٹھانا چاہیں' تو بھی نہیں اٹھا سکیں گے۔

وَلَوْ ضُرِبَ الْجَبَلُ بِمَقْمَعٍ مِنْ حَدِيدٍ كَمَا يُضْرَبُ أَهْلُ النَّارِ لَتَفَتَّتَ وَعَادَ غُبَاراً.

جس آہنی گرز سے اہل جہنم کو مارا جاتا ہے، اگر اس سے پہاڑ پر ایک چوٹ لگائی جائے، تو وہ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گرد و غبار بن جائے۔

۲۳۰۴

لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللهِ تَعَالَى حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ، تَغْدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً.

اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جیسے کہ توکل کا حق ہے، تو تمہیں پرندوں کی طرح رزق دے گا، جو صبح کو بھوکے نکلتے ہیں، اور رات کو پیٹ بھر کر واپس لوٹتے ہیں۔

۲۳۰۵

لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِياً ثَالِثاً وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ.

اگر بنی آدم کے قبضے میں سونے کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا۔ اور بنی آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے، اور کسی چیز سے نہیں بھر سکتا، اور توبہ کرنے والوں کی توبہ، خداوند عالم قبول کرتا ہے۔

۲۳۰۶

لَوْ آمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَآمَنَ بِي الْيَهُودُ.

اگر مجھ پر دس یہودی بھی ایمان لے آتے، تو تمام یہود ایمان لے آتے۔

۲۳۰۷

لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَاءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ.

اگر تم اتنے گناہ کرتے رہے، یہاں تک کہ تمہارے گناہ آسمان تک پہنچ گئے، اور اس کے بعد تم نے توبہ کی، تو تمہاری توبہ قبول ہوگی۔

۲۳۰۸

لَوْ أَذِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي التِّجَارَةِ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ لَاتَّجَرُوا فِي الْبَزِّ وَالْعِطْرِ.

اگر خداوند عالم اہل جنت کو تجارت کی اجازت دیتا، تو وہ کپڑے اور عطر کی تجارت کرتے۔

۲۳۰۹

لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَيْهِ لَأَجَبْتُ.

اگر مجھے بکری کا ایک شانہ ہدیہ دیا جائے، تو میں اسے قبول کروں، اور اگر اس کی مجھے دعوت دی جائے، تو قبول کروں۔

۲۳۱۰

لَوْ بَغٰى جَبَلٌ عَلٰى جَبَلٍ لَدَكَّ اللّٰهُ الْبَاغِيَ مِنْهُمَا.

اگر ایک پہاڑ، دوسرے پہاڑ پر سرکشی کرے، تو خدا اس سرکش کو ٹکڑے ٹکڑے کردے۔

۲۳۱۱

لَوْ تَعْلَمُ الْبَهَائِمُ مِنَ الْمَوْتِ مَا يَعْلَمُ ابْنُ آدَمَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْهَا سَمِينًا.

اگر جانوروں کو اپنی موت کا علم ہوتا، تو تمہیں موٹا تازہ گوشت کھانا نصیب نہ ہوتا (انسانوں کی طرح جانور بھی موت سے بے خبر ہیں)

۲۳۱۲

لَوْ تَعْلَمِ الْمَرْأَةُ حَقَّ الزَّوْجِ لَمْ تَقْعُدْ مَا حَضَرَ غَدَاؤُهُ وَ عَشَاؤُهُ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ.

اگر عورت کو شوہر کے حقوق کا علم ہوتا، تو صبح و شام اس کے کھانا کھاتے وقت، وہ نیچے نہیں بیٹھتی، یہاں تک کہ شوہر کھانے سے فارغ ہو جاتے۔

۲۳۱۳

لَوْ تَعْلَمُوْنَ قَدْرَ رَحْمَةِ اللّٰهِ لَاتَّكَلْتُمْ عَلَيْهَا.

اگر تمہیں رحمت خدا کی مقدار و سعت کا علم ہوتا، تو تم اس پر بھروسہ کرتے۔

۲۳۱۴

لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا.

میں جو کچھ جانتا ہوں، اگر تم بھی جان لیتے، تو بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

۲۳۱۵

لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَ لَا سَاغَ لَكُمُ الطَّعَامُ وَلَا الشَّرَابُ.

جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے، تو تم بہت زیادہ روتے اور بہت کم ہنستے، اور کھانا پینا تمہیں کوئی لذت نہ دیتا۔

۲۳۱۶

لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَ لَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُوْنَ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى لَا تَدْرُوْنَ تَنْجُوْنَ أَوْ لَا تَنْجُوْنَ.

میں جو کچھ جانتا ہوں اگر تم بھی جان لیتے، تو بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے، اور تم بہت بلندیوں پر جا کر خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے۔

۲۳۱۷

لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيراً وَ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً : يَظْهَرُ النِّفَاقُ وَ تُرْتَفَعُ الْأَمَانَةُ وَ تُقْبَضُ الرَّحْمَةُ وَيُتَّهَمُ الْأَمِينُ وَ يُؤْتَمَنُ غَيْرُ الْأَمِينِ يُحِيطُ بِكُمُ الْفِتَنُ كَأَمْثَالِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

اگر تم وہ کچھ جانتے جو میں جانتا ہوں' تو تم بہت زیادہ روتے اور بہت کم ہنستے۔ نفاق ظاہر ہو چکا ہے' امانتداری اٹھ گئی ہے' رحمت روک لی گئی ہے' اور دیانتداری کو متہم کیا جاتا ہے' اور خائن کو معزز جانا جاتا ہے' اور رات کی تاریکی کی مانند فتنے اٹھ کھڑے ہو رہے ہیں۔

۲۳۱۸

لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أُدْخِرَ لَكُمْ مَا حَزِنْتُمْ عَلَى مَا زُوِيَ عَنْكُمْ

(فقراء سے فرمایا) اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ جس چیز کی بناء پر تم غمگین ہو' اس کے بدلے تمہارے لیے کیا کچھ ذخیرہ کیا گیا ہے' تو تم اس کا غم نہ کرتے۔

۲۳۱۹

لَوْ تَعْلَمُونَ مَا لَكُمْ عِنْدَ اللهِ لَأَحْبَبْتُمْ أَنْ تَزْدَادُوا فَاقَةً وَ حَاجَةً .

اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ تمہارے لیے خدا کے پاس کیا موجود ہے' تو تم اسے پسند کرتے کہ (دنیا میں) تمہارا فقر' اور احتیاج بڑھ جاتا۔

۲۳۲۰

لَوْ تَعْلَمُونَ مِنَ الدُّنْيَا مَا أَعْلَمُ لَاسْتَرَاحَتْ أَنْفُسُكُمْ مِنْهَا .

اگر دنیا کے متعلق تم وہ کچھ جانتے' جو میں جانتا ہوں' تو تمہیں آرام و سکون ملتا۔

۲۳۲۱

لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الْمَسْأَلَةِ مَا مَشَىٰ أَحَدٌ إِلَىٰ أَحَدٍ يَسْأَلُهُ شَيْئًا.

اگر تمہیں یہ معلوم ہوتا کہ سوال میں کیا چیز پوشیدہ ہے' تو تم میں سے کوئی کسی سے کچھ مانگنے کے لیے قدم نہ بڑھاتا۔

۲۳۲۲

لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا أَكَلْتُمْ طَعَامًا عَلَىٰ شَهْوَةٍ أَبَدًا وَلَا شَرِبْتُمْ شَرَابًا عَلَىٰ شَهْوَةٍ أَبَدًا وَلَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا تَسْتَظِلُّونَ بِهِ وَلَمَرَرْتُمْ إِلَى الصَّعُدَاتِ تَلْدِمُونَ صُدُورَكُمْ وَتَبْكُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ.

اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ موت کے بعد تمہیں کس چیز کا سامنا ہے' تو تم اپنی خواہش پر کوئی غذا نہ کھاتے' اور نہ پانی پیتے' اور نہ تو کبھی تم زیر سایہ بیٹھتے کہ آرام کریں' بلکہ تم اپنے آپ پر ریگتے ہوئے چڑھتے جاتے' اور اپنے آپ پر روتے جاتے۔

۲۳۲۳

لَوْ جَاءَ الْعُسْرُ فَدَخَلَ هَٰذَا الْجُحْرَ لَجَاءَ الْيُسْرُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَهُ.

اگر تنگی آتی ہے تو ایک بل میں داخل ہوتی ہے' اور جب کشائش آتی ہے تو وہ بھی اسی میں داخل ہوتی ہے' مگر تنگی کو باہر نکال پھینکتی ہے۔

۲۳۲۴

لَوْ خِفْتُمُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَقَّ خِيفَتِهِ لَعَلِمْتُمُ الْعِلْمَ الَّذِي لَا جَهْلَ مَعَهُ ، وَ لَوْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَقَّ مَعْرِفَتِهِ لَزَالَتْ لِدُعَائِكُمُ الْجِبَالُ .

اگر تم خوف خدا کا حق ادا کرو' تو تمہیں ایسا علم ملے گا' جس کے ساتھ کوئی جہالت نہیں ہوگی' اور اگر تم معرفت خدا کا حق ادا کرو گے' تو تمہاری دعا سے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔

۲۳۲۵

لَوْ رَأَيْتَ الْأَجَلَ وَ مَسِيرَهُ أَبْغَضْتَ الْأَمَلَ وَ سُرُورَهُ .

اگر تم موت اور اس کی رفتار کو دیکھو گے' تو امیدوں اور خوشیوں کو دشمن سمجھنے لگو گے۔

۲۳۲۶

لَوْ قِيلَ لِأَهْلِ النَّارِ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ فِي النَّارِ عَدَدَ كُلِّ حَصَاةٍ فِي الدُّنْيَا لَفَرِحُوا بِهَا وَ لَوْ قِيلَ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ عَدَدَ كُلِّ حَصَاةٍ لَحَزِنُوا وَ لٰكِنْ جَعَلَ لَهُمُ الْأَبَدَ

اگر اہل جہنم کو یہ کہا جائے کہ تم دنیا میں موجود کنکریوں کی تعداد کے برابر جہنم میں رہو گے' تو وہ خوشحال ہوں گے' اور اگر اہل جنت کو یہ کہا جائے گا تو وہ غمگین ہوں گے' لیکن ان کے لیے ہمیشہ ہمیشہ رہنا قرار دیا گیا ہے۔

۲۳۲۷

لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.

اگر ایمان ثریا تک بھی پہنچ جائے تو ایران والے اسے وہاں سے بھی اتار لائیں گے۔

۲۳۲۸

لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا.

اگر حیا مجسم ہو کر آتی' تو وہ ایک صالح اور نیکوکار کے روپ میں آتی۔

۲۳۲۹

لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا شَرْبَةَ مَاءٍ.

اگر خداوند عالم کے نزدیک دنیا' مکھی کے پر کے برابر بھی حیثیت رکھتی' تو کوئی کافر پانی کا ایک گھونٹ نہ پی سکتا۔

۲۳۳۰

لَوْ كَانَ الصَّبْرُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا كَرِيمًا.

اگر صبر مجسم ہو کر آتا تو ایک مہربان سخی کے روپ میں آتا۔

۲۳۳۱

لَوْ كَانَ الْعُجْبُ رَجُلًا كَانَ رَجُلَ سُوءٍ.

اگر خود پسندی کسی شخص کے روپ میں آتی' تو ایک بدکار شخص کے روپ میں آتی۔

۲۳۳۲

لَوْ كَانَ الْعُسْرُ فِي جُحْرٍ لَدَخَلَ عَلَيْهِ الْيُسْرُ حَتَّى يُخْرِجَهُ.

اگر کسی سوراخ میں تنگی داخل ہوگی' تو اس کے فوراً بعد کشائش داخل ہو کر اسے نکال باہر کرے گی۔

۲۳۳۳

لَوْ كانَ الْعِلْمُ مُعَلَّقاً بِالثُّرَيّا لَتَناوَلَهُ قَوْمٌ مِنْ أَبْناءِ فارِسَ.

اگر علم ثریا میں معلق ہو جائے تو اہل فارس کا ایک گروہ اس تک پہنچ جائے گا۔

۲۳۳۴

لَوْ كانَ الْفُحْشُ خَلْقاً لَكانَ شَرُّ خَلْقِ اللهِ.

اگر بے حیائی کسی روپ میں آتی، تو بدترین مخلوق کی شکل میں ہوتی۔

۲۳۳۵

لَوْ كانَ الْمُؤْمِنُ فِي جُحْرِ فارَةٍ لَقَيَّضَ اللهُ لَهُ مَنْ يُؤْذِيهِ

اگر مومن کسی چوہے کے بل میں بھی چھپا ہوگا، تو خداوند عالم کسی کو بھیجے گا جو اسے اذیت پہنچائے (کیونکہ مومن اور آزمائش ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں)

۲۳۳۶

لَوْ كانَ سُوءُ الْخُلْقِ رَجُلاً يَمْشِي فِي النّاسِ لَكانَ رَجُلَ سُوءٍ وَأَنَّ اللهَ تَعالى لَمْ يَخْلُقْنِي فَحّاشاً.

اگر بد خلقی مجسم ہو کر لوگوں کے درمیان چلتی، تو ایک برے شخص کی شکل میں ہوتی۔ بے شک خداوند عالم نے مجھے بدزبان پیدا نہیں کیا۔

۲۲۳۷

لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ.

اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظر بد ہے۔

۲۲۳۸

لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ كَانَ لَهُ وَادِيَانِ لَابْتَغَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ.

اگر بنی آدم کے پاس ایک وادی بھر کر مال ہو، تو وہ دوسری وادی کی خواہش کرے گا۔ اگر اس کے پاس دو وادیاں مال سے بھری ہوں، تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا۔ بنی آدم کا پیٹ مٹی کے علاوہ اور کسی چیز سے نہیں بھرے گا، اور جو توبہ کرے گا، خدا اس کی توبہ قبول کرے گا۔

۲۲۳۹

لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ نَخْلٍ لَتَمَنَّى مِثْلَهُ ثُمَّ تَمَنَّى مِثْلَهُ حَتَّى يَتَمَنَّى أَوْدِيَةً وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ.

اگر بنی آدم کے پاس کھجور کے درختوں سے بھری ایک وادی ہو، تو وہ دوسری وادی کی خواہش کرے گا۔ اگر وہ بھی دی جائے، تو ایسی کئی ایک وادیوں کی تمنا کرے گا۔ بنی آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے، اور کسی چیز سے نہیں بھر سکتا۔

۲۳۳۰

لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِي أَنْ لَا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ .

اگر میرے پاس کوہ احد جتنا سونا ہو' تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ وہ میرے پاس تین دن سے زیادہ نہ رہے' سوائے اس کے' جسے میں نے قرض کے لیے جمع کر رکھا ہو۔

۲۳۳۱

لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ .

اگر دنیا کی حیثیت اللہ کے نزدیک' مکھی کے ایک پر کے برابر بھی ہوتی' تو کوئی کافر پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پی سکتا۔

۲۳۳۲

لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا .

اگر میں کسی کو' کسی کے لیے سجدے کا حکم دیتا' تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

۲۳۳۳

لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لِأَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنَ الْحَقِّ

اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے' تو یقینی طور پر عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں کیونکہ خدا نے عورتوں پر شوہروں کا حق ہی ایسا رکھا ہے۔

۲۳۴۴

لَوْ لَمْ تُذْنِبْ لَجاءَ اللهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَغْفِرَ لَهُمْ وَيُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ.

اگر تم گناہ نہ کرتے تو خداوند عالم ایک ایسی قوم کو پیدا کرتا جو گناہ کرتے۔ پھر ان کی مغفرت کی جاتی اور انھیں جنت میں بھیجا جاتا۔

۲۳۴۵

لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَخَشِيتُ عَلَيْكُمْ أَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ الْعُجْبَ الْعُجْبَ

اگر تم گناہ نہ کرتے تو میں تمہارے بارے میں اس سے بدتر چیز کا خوف کرتا، اور وہ ہے خودپسندی، (خود پسندی، یعنی اس بات کا غرور کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا)

۲۳۴۶

لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللهُ حَتّٰى يَبْعَثَ فِيهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُواطِي اسْمُهُ اِسْمِي وَاِسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً.

اگر دنیا کا صرف ایک دن ہی باقی رہ جائے، تو خداوند عالم اسے اتنا طویل کرے گا کہ اس میں میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو، جس کا نام میرے نام کی مانند ہوگا، اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا، مبعوث کرے گا اور روئے زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھردے گا، جس طرح وہ ظلم و جور سے بھرچکی ہوگی۔

۲۳۴۷

لَوْ نَظَرْتُمْ إِلَى الْأَجَلِ وَ مَسِيرِهِ لَأَبْغَضْتُمُ الْأَمَلَ وَ غُرُورَهُ.

اگر تم موت اور اس کی رفتار کو دیکھو، تو تم تمام امیدوں اور خوشیوں سے نفرت کرنے لگو۔

۲۳۴۸

لَوْ نُهِيَ النَّاسُ عَنْ فَتِّ الْبَعْرَةِ فَتُّوا وَ قَالُوا مَا نُهِينَا عَنْهُ إِلَّا وَ فِيهِ شَيْءٌ.

اگر لوگوں کے ہاتھ میں اونٹ کی مینگنی دے کر تاکید کی جائے کہ خبردار اسے نہ توڑا جائے، تو وہ ضرور اسے توڑ دیں گے، اور کہیں گے کہ ہمیں جبھی تو منع کیا گیا ہے کہ اس کے اندر کوئی چیز پوشیدہ ہے۔

۲۳۴۹

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مِنَ الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ.

تنہائی کے بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر لوگ جان لیں تو کوئی بھی شخص رات کے وقت اکیلے سوار ہو کر نہیں نکلے گا۔

۲۳۵۰

لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ وَ لَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ.

اگر مومن کو یہ پتہ چلے کہ خدا کے ہاں کس قسم کے عذاب ہیں، تو وہ جنت کی طمع نہیں کر سکے گا، اور اگر کافر کو خدا کی رحمت کا پتہ چلے، تو کبھی بھی جنت سے مایوس نہیں رہے گا۔

۲۳۵۱

لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰی أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ.

اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا احساس نہ ہوتا' تو میں ہر نماز کے لیے مسواک لازمی قرار دیتا۔

۲۳۵۲

لَوْلَا الْمَرْأَةُ لَدَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ.

اگر عورتیں نہ ہوتیں تو تمام مرد جنت میں چلے جاتے۔

۲۳۵۳

لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰی أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يَسْتَاكُوا بِالْأَسْحَارِ

اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا احساس نہ ہوتا' تو میں ہر صبح سویرے انہیں مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

۲۳۵۴

لَوْلَا أَنَّ السُّؤَّالَ يَكْذِبُونَ مَا قُدِّسَ مَنْ رَدَّهُمْ.

اگر گداگروں کا جھوٹ بولنا نہ ہوتا' تو انہیں محروم کرنے والوں کو قابل احترام نہ سمجھا جاتا۔

۲۳۵۵

لَوْلَا النِّسَاءُ يَعْبُدُ اللّٰهُ حَقَّ عِبَادَتِهِ.

اگر عورتیں نہ ہوتیں' تو لوگ اللہ کی عبادت کا حق ادا کرتے۔

۲۳۵۶

لَوْلَا الْأَمَلُ مَا أَرْضَعَتْ أُمٌّ وَلَدًا وَلَا غَرَسَ غَارِسٌ شَجَرًا.

اگر امید نہ ہوتی، تو کوئی ماں اپنے بچے کو دودھ نہ پلاتی اور نہ کوئی شخص کوئی درخت اگاتا۔

۲۳۵۷

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِي الْعَادِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاعَةٌ يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ

عادل قاضی پر قیامت کے دن ایک گھڑی ایسی آئے گی کہ وہ تمنا کرنے لگے گا کہ اے کاش! دو افراد کے درمیان ایک کھجور کے بارے میں بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا۔

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ أَمِنْ حَلَالٍ أَمْ مِنْ حَرَامٍ.

لوگوں کے لیے ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ایک شخص اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ وہ جو مال حاصل کر رہا ہے، وہ حلال کا ہے، یا حرام کا ہے۔

۲۳۵۹

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ الرِّبَا فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں میں سے کوئی شخص ایسا باقی نہ بچے گا، جو سود نہ کھاتا ہو۔ اگر کھایا نہ بھی ہو، تو اس کا غبار اس تک پہنچے گا۔

۲۳۶۰

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُكَذَّبُ فِيهِ الصَّادِقُ وَيُصَدَّقُ فِيهِ الْكَاذِبُ وَيُخَوَّنُ فِيهِ الْأَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ الْخَئُونُ وَيَشْهَدُ الْمَرْءُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ وَيَحْلِفُ وَإِنْ لَمْ يُسْتَحْلَفْ وَيَكُونُ أَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ بْنِ لُكَعٍ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ.

لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں سچے کی تکذیب کی جائے گی، اور جھوٹے کی تصدیق کی جائے گی، خیانت کار کو امانتدار سمجھا جائے گا، اور امانت دار کو خائن قرار دیا جائے گا، بغیر گواہی مانگے، لوگ گواہی دینے لگیں گے، اور قسم نہ چاہی جائے، تو بھی ازخود قسم کھالیں گے۔ اس وقت دنیا کے خوش قسمت ترین افراد وہ ہوں گے جو کمینہ اور کمینوں کی اولاد ہوں، جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ رکھتے ہوں۔

۲۳۶۱

لَيَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَحْتَطِبُ بِهَا عَلَى ظَهْرِهِ أَهْوَنُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلُهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ.

تم میں سے کسی کے لیے یہ آسان ہے کہ رسی اٹھا کر جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر اپنی پیٹھ پر اٹھا کر لائے، بہ نسبت اس کے کہ کسی دولت مند کے پاس جا کے کچھ مانگے، جو دیدے، یا منع کرے۔

۲۳۶۲

لِيَأْخُذِ الْعَبْدُ مِنْ نَفْسِهِ لِنَفْسِهِ وَ مِنْ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهِ وَ مِنَ الشَّبِيبَةِ قَبْلَ الْكِبَرِ وَمِنَ الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ فَمَا بَعْدَ الدُّنْيَا مِنْ دَارٍ إِلَّا الْجَنَّةُ وَ النَّارُ .

آدمی کو چاہیے کہ اپنے آپ سے اپنے لیے فائدے حاصل کرے' اپنی دنیا سے اپنی آخرت کے لیے فائدہ حاصل کرے' بڑھاپا آنے سے پہلے اپنی جوانی کے دور میں' موت کے واقع ہونے سے پہلے زندگی میں' کیونکہ دنیا کے بعد جنت اور جہنم کے علاوہ' اور کوئی گھر نہیں۔

۲۳۶۳

لِيُبْشِرْ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْفَرَاغِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِمِقْدَارِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ هٰؤُلَآءِ فِي الْجَنَّةِ يَنْعِمُوْنَ وَ هٰؤُلَآءِ يُحَاسَبُوْنَ .

ان صاحبان ایمان کو جو دنیا میں فقیر ہیں' بشارت دو کہ وہ قیامت کے دن دولت مندوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے فارغ ہوں گے۔ یہ لوگ جنت میں عنایت سے بہرہ مند ہوں گے جبکہ دولتمند لوگ ابھی حساب دینے میں مشغول ہوں گے۔

۲۳۶۴

لِيَتَّقِ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ .

تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنے چہرے کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے' چاہے کھجور کے ایک نصف حصے کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔

۲۳۶۵

لِيَرُدَّكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْرِفُ مِنْ نَفْسِكَ وَاخْزُنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّكَ بِذٰلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ.

تمہیں چاہیئے کہ تمہارے اپنے عیوب جنہیں تم جانتے ہو، تمہیں لوگوں کے عیوب بیان کرنے سے روکیں۔ سوائے بھلائی کے، زبان کو خاموش رکھو کیونکہ ایسا کرنے سے تم شیطان پر غلبہ پاؤ گے۔

۲۳۶۶

لِيَسْتَحْيِي أَحَدُكُمْ مِنْ مَلَكَيْهِ الَّذَيْنِ مَعَهُ كَمَا يَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ مِنْ جِيرَانِهِ وَهُمَا مَعَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

تم میں سے کسی کو اس کے ساتھ رہنے والے فرشتوں (کراماً کاتبین) سے اسی طرح شرم کرنی چاہیئے، جس طرح وہ اپنے ہمسائے میں رہنے والے ایسے دو نیکوکار مردوں سے شرم کرے گا، جو ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں۔

۲۳۶۷

لَيْسَ الْأَعْمٰى مَنْ يَعْمٰي بَصَرُهُ إِنَّمَا الْأَعْمٰى مَنْ تَعْمٰي بَصِيرَتُهُ.

اندھا وہ نہیں جس کی بصارت زائل ہو چکی ہو بلکہ اندھا وہ ہے جس کی بصیرت زائل ہو چکی ہو۔

۲۳۶۸

لَيْسَ الْإِيمَانُ بِالتَّمَنِّي لٰكِنْ هُوَ مَا وَقَرَ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقَهُ الْعَمَلُ.

ایمان وہ نہیں جس کی تمنا اور آرزو کی جائے بلکہ ایمان وہ ہے جو دل میں قرار پائے، اور عمل اس کی تصدیق کرے۔

۲۳۶۹

لَیسَ الْبِرُّ فِي حُسْنِ اللِّبَاسِ وَالزِّيِّ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ.

نیکی خوش پوشی اور زیب و زینت میں نہیں بلکہ نیکی سکون و اطمینان اور وقار میں ہے۔

۲۳۷۰

لَیسَ الْبَیَانُ كَثْرَةُ الْكَلَامِ وَلٰكِنَّ الْخَوْضَ فِیمَا یُحِبُّ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَلَیسَ الْعِيُّ عَنِ اللِّسَانِ وَلٰكِنْ قِلَّةُ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَقِّ

زیادہ باتیں کرنا بیان نہیں کہلاتا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی پسندیدہ چیزوں میں غور و فکر کرنا (بیان) ہے۔ لکنت زبان کی نہیں ہوتی بلکہ حق کی معرفت کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

۲۳۷۱

لَیسَ الْجِهَادُ أَنْ یَضْرِبَ الرَّجُلُ بِسَیْفِهِ فِي سَبِیلِ اللّٰهِ تَعَالٰى، إِنَّمَا الْجِهَادُ مَنْ عَالَ وَالِدَیْهِ وَوَلَدَهُ فَهُوَ فِي جِهَادٍ وَمَنْ عَالَ نَفْسَهُ فَكَفَّهَا عَنِ النَّاسِ فَهُوَ فِي جِهَادٍ.

جہاد یہ نہیں کہ آدمی اللہ کی راہ میں تلوار چلائے۔ بہ تحقیق جہاد یہ ہے کہ ایک شخص اپنے والدین کی خدمت کرے، اولاد کی پرورش کرے، اور خود اپنی پرورش کرتے ہوئے دوسروں سے بے نیاز ہو جائے۔ یہ بھی جہاد ہے۔

لَيسَ الخَبَرُ كَالمُعايَنَةِ ، إِنَّ اللهَ تَعالىٰ أَخبَرَ مُوسىٰ بِما صَنَعَ قَومُهُ فِي العِجلِ فَلَم يُلقِ الأَلواحَ ، فَلَمّا عايَنَ ما صَنَعُوا أَلقَى الأَلواحَ فَانكَسَرَت.

خبر کا سننا، دیکھنے کے مانند نہیں ہوتا۔ جب خداوند عالم نے حضرت موسیٰؑ کو ان کی قوم کے سلوک اور بچھڑے کی پوجا کے بارے میں خبر دی، تو انہوں نے الواح ہاتھ سے نہیں پھینکی، لیکن جب قوم کے پاس آکر ان کی حالت دیکھی، تو غصے میں آکر الواح پھینک دی، جو ٹوٹ گئی۔

۲۳۷۲

لَيسَ الخُلفُ أَن يَعِدَ الرَّجُلُ وَفي نِيَّتِهِ أَن يَفِيَ وَلٰكِنَّ الخُلفَ أَن يَعِدَ الرَّجُلُ وَفي نِيَّتِهِ أَن لا يَفِيَ.

وعدہ خلافی یہ نہیں کہ آدمی وعدہ کرتے ہوئے یہ نیت کرے کہ اسے پورا کرے گا بلکہ وعدہ خلافی یہ ہے کہ آدمی وعدہ کرتے ہوئے ارادہ کرے کہ اسے پورا نہیں کرے گا۔

۲۳۷۳

لَيسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذي يَملِكُ نَفسَهُ عِندَ الغَضَبِ.

بہادری کسی کو پچھاڑنا نہیں بلکہ بہادری یہ ہے کہ انسان اپنے غصے پر قابو پائے۔

۲۳۷۴

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ.

مال و دولت کی فراوانی تونگری نہیں بلکہ تونگر وہ ہے جس کا دل تونگر ہو۔

۲۳۷۵

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ.

وہ شخص مومن نہیں جس کے شر سے، اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں۔

۲۳۷۶

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلٰى جَنْبِهِ.

مومن وہ نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ پڑوس میں بھوکا رہے۔

۲۳۷۷

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيْءِ.

مومن کبھی بدزبان، بدگو، طعنے دینے والا، اور لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔

۲۳۷۸

لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِي يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ فَيَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيْهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَقُوْمُ فَيَسْأَلُ

مسکین وہ نہیں جو لوگوں کے درمیان گھوم پھر کر مانگتے ہوئے ایک لقمہ، ایک خرما، یا دو خرمے حاصل کرتا ہے بلکہ مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو جو اس کی ضرورت پوری کرے، اور کوئی خود سے اسے کچھ نہ دے، اور نہ ہی وہ سوال کرنے کے لیے اٹھے۔

۲۳۷۹

لَيسَ أَحدٌ أَحبّ إِلَيهِ المَدحُ مِنَ اللهِ وَلا أَحدَ أكثَرُ معاذيرَ مِنَ اللهِ.

کوئی ایسا نہیں جو خدا سے زیادہ حمد کو پسند کرتا ہو' اور خدا کے علاوہ اور کوئی نہیں جو معذرت کو قبول کرتا ہو۔

۲۳۸۰

لَيسَ أَحدٌ مِن أُمّتي يَعولُ ثَلاثَ بَناتٍ أَو ثَلاثَ أَخواتٍ فَيُحسِنُ إِلَيهِنّ إِلّا كُنّ لَهُ سِتراً مِنَ النّارِ.

میری امت میں سے کوئی ایسا شخص' جس کی تین بہنیں' یا تین بیٹیاں ہوں' وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے' تو قیامت کے دن وہ' آگ اور اس کے درمیان حجاب بن جائیں گی۔

۲۳۸۱

لَيسَ أَحدٌ مِنكُم بِأَكسَبَ مِن أَحدٍ قَد كَتَبَ اللهُ المُصيبَةَ وَالأَجلَ وَقَسَّمَ المَعيشَةَ وَالعَمَلَ

کوئی بھی شخص کسی دوسرے سے کام اور کمائی میں بڑھ کر نہیں۔ خداوند عالم نے موت اور مصیبت کو مقرر کیا ہے' اور کام اور معیشت کو تقسیم کیا ہوا ہے۔

۲۳۸۲

لَيسَ أَسرَعُ عُقوبَةً مِن بَغيٍ

بغاوت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں جس کی سزا جلدی ملتی ہو۔

۲۳۸۳

لَيسَ بِمُؤْمِنٍ مُسْتَكْمِلِ الْإِيْمَانِ مَنْ لَمْ يَعُدِ الْبَلَاءَ نِعْمَةً وَالرَّخَاءَ مُصِيبَةً.

جو شخص مصیبت کو نعمت' اور مالی کشائش کو مصیبت نہ سمجھے' وہ مومن نہیں ہو سکتا۔

۲۳۸۴

لَيسَ بِحَكِيمٍ مَنْ لَمْ يُعَاشِرْ بِالْمَعْرُوفِ مَنْ لَا بُدَّ لَهُ مِنْ مُعَاشَرَتِهِ حَتّٰى يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ ذٰلِكَ مَخْرَجًا.

وہ شخص صاحب حکمت نہیں جو ان لوگوں کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرتا جن کے ساتھ نیک سلوک کرنا لازمی ہے یہاں تک کہ خداوند عالم اس کے نکلنے کا کوئی راستہ مہیا کرے۔

۲۳۸۵

لَيسَ بِخَيرِكُمْ مَنْ تَرَكَ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهِ وَلَا آخِرَتَهُ لِلدُّنْيَا حَتّٰى يُصِيبَ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَإِنَّ الدُّنْيَا بَلَاغٌ إِلَى الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا كَلًّا عَلَى النَّاسِ.

تمہارے بہترین لوگوں میں وہ شخص شامل نہیں جو اپنی آخرت کے لیے اپنی دنیا کو ترک کرے' یا آخرت کو دنیا کے لیے ترک کرے بلکہ اسے چاہیے کہ دونوں سے اپنا حصہ لے لے کہ دنیا اس کی آخرت کے حصول کا سبب بنے' اور نہ وہ دنیا میں دوسروں کے لیے بوجھ بنے۔

۲۳۸۶

لَيْسَ بَعْدَ الْمَوْتِ مُسْتَعْتَبٌ.

مرنے کے بعد کسی کا عذر قبول نہیں ہوگا۔

۲۳۸۷

لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ خَيْراً أَوْ نَمَى خَيْراً.

وہ شخص جھوٹا نہیں جو دو آدمیوں کے درمیان صلح کراتے ہوئے کوئی نیک بات کہہ دے، یا کسی بھلائی کی نسبت کسی سے دیدے۔

۲۳۸۸

لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ.

کسی بندے اور مشرک میں فرق صرف نماز ترک کرنے کا ہے۔ جس کسی نے نماز ترک کی، اس نے شرک کیا۔

۲۳۸۹

لَيْسَ شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنَ الْخُلُقِ الْحَسَنِ.

میزان اعمال میں حسن خلق سے بڑھ کر، اور کوئی وزنی چیز نہیں۔

۲۳۹۰

لَيْسَ شَيْءٌ أُطِيعَ اللهُ فِيهِ أَعْجَلُ ثَوَاباً مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ وَلَيْسَ شَيْءٌ أَعْجَلُ عِقَاباً مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَالْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ.

تمام اطاعات میں سے، ثواب جلدی ملنے کے اعتبار سے، صلہ رحمی سے بڑھ کر کوئی اطاعت نہیں۔

اور عذاب جلدی ملنے کے کاموں میں بغاوت، قطع رحمی، جھوٹی قسم ہیں جو شہروں کو ویران کرتی ہیں۔

٢٣٩١

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ تَعالىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِ.

مومن سے بڑھ کر اللہ کے ہاں کوئی چیز معزز و مکرم نہیں۔

٢٣٩٢

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عِنْدَاللهِ مِنَ الدُّعاءِ.

دعا سے بڑھ کر اللہ کے ہاں کوئی چیز معزز نہیں۔

٢٣٩٣

لَيْسَ شَيْءٌ خَيْراً مِنْ أَلْفٍ مِثْلِهِ إِلاَّ الْإِنْسانُ.

انسان کے علاوہ ایسی کوئی چیز نہیں جو اس سے بہتر ہو۔

٢٣٩٤

لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْجَسَدِ إِلاَّ وَهُوَ يَشْكُو ذَرَبَ اللِّسانِ.

جسم کا کوئی عضو ایسا نہیں جو زبان کی شکایت نہ کرتا ہو۔

٢٣٩٥

لَيْسَ عَدُوُّكَ الَّذي إِنْ قَتَلْتَهُ كانَ لَكَ نُوراً وَإِنْ قَتَلَكَ دَخَلْتَ الْجَنَّةَ وَلٰكِنْ أَعْدىٰ عَدُوٍّ لَكَ وَلَدُكَ الَّذي خَرَجَ مِنْ صُلْبِكَ ثُمَّ أَعْدىٰ عَدُوٍّ لَكَ مالُكَ الَّذي مَلَكَتْ يَمينُكَ.

تمہارا دشمن وہ نہیں جسے تم قتل کرو تو تمہارے لیے نور بن جائے اور جو تجھے قتل کرے تو تم بہشت چلے جاؤ' لیکن تمہارا سب سے بڑا دشمن وہ ہے جو تیرے صلب سے نکلا' تیرا ہی بیٹا ہے' اور اس کے بعد تمہارا بدترین دشمن' تمہارا مال ہے' جس کے تم مالک بنے ہو۔

۲۳۹۶

لَيْسَ فِي الْجَنَّةِ شَيْءٌ مِمَّا فِي الدُّنْيَا إِلَّا الْأَسْمَاءُ.

جنت میں دنیاوی چیزوں میں سے کچھ بھی نہیں، سوائے اس کے ناموں کے۔

۲۳۹۷

لَيْسَ لِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِالدِّينِ أَوْ عَمَلٍ صَالِحٍ.

کسی کو کسی پر فضیلت حاصل نہیں، سوائے دین اور عمل صالح کے۔

۲۳۹۸

لَيْسَ لِلدِّينِ رُوَّادٌ إِلَّا الْقَضَاءُ وَالْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ.

دین کا ہراول فرض شناسی، وفاداری اور حمد ہے۔

۲۳۹۹

لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَنْتَهِكَ شَيْئًا مِنْ مَالِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا.

عورت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنے مال کو، شوہر کی اجازت کے بغیر، خرچ کرے۔

۲۴۰۰

لَيْسَ لِفَاسِقٍ غِيبَةٌ.

فاسق کی برائی بیان کرنا، غیبت نہیں۔

۲۴۰۱

لَيْسَ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

تمہیں تمہارے مال میں سے کوئی منفعت نہیں، سوائے اس کے کہ تم اسے کھا کر ختم کرو، یا پہن کر بوسیدہ کرو، یا صدقہ دے کر ادا کرو۔

۲۴۰۲

لَيْسَ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ التَّمَلُّقُ وَلَا الْحَسَدُ إِلَّا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ.

مومن کے اخلاق میں چاپلوسی اور حسد نہیں' سوائے طلب علم کی منزل میں۔

۲۴۰۳

لَيْسَ مِنَ الْمُرُوَّةِ الرِّبْحُ عَلَى الْإِخْوَانِ.

اپنے بھائیوں سے سود لینا جوانمردی نہیں ہے۔

۲۴۰۴

لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ

لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا.

چاپلوسی مومن کے اخلاق میں سے نہیں۔ وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے غیر سے مشابہت کرے۔

۲۴۰۵

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِمًا أَوْ ضَرَّهُ أَوْ مَاكَرَهُ.

وہ ہم میں سے نہیں جو کسی مسلمان کے لیے ملاوٹ کرے' اسے نقصان پہنچائے' یا اس کے ساتھ مکر کرے۔

۲۴۰۶

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

جو قرآن کو آہنگ کے ساتھ نہ پڑھے' وہ ہم میں سے نہیں۔

۲۴۰۷

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرِ الْكَبِيرَ وَيَرْحَمِ الصَّغِيرَ وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ.

وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں کے ساتھ مہربانی نہ کرے' اور نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے۔

۲۴۰۸

لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَتَّرَ عَلٰى عِيَالِهِ.

وہ ہم میں سے نہیں جسے خدا نے کشائش دی ہو' اور وہ اپنے اہل و عیال پر تنگی کرے۔

۲۴۰۹

لَيْسَ مِنِّي إِلَّا عَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ.

عالم یا متعلم کے علاوہ کوئی بھی مجھ سے نہیں۔

۲۴۱۰

لَيَغْشَيَنَّ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَ يُمْسِي كَافِرًا، يَبِيعُ أَقْوَامٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ.

میرے بعد میری امت کو فتنے اندھیری راتوں کی مانند اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ لوگ اس میں صبح کو مومن اٹھیں گے' اور شام کو کافر ہوں گے۔ مومن اپنے دین کو تھوڑے سے دنیاوی مال کے بدلے بیچ ڈالیں گے۔

۲۴۱۱

لِيَكْفِ الرَّجُلَ مِنْكُمْ كَزَادِ الرَّاكِبِ.

تم میں سے ہر ایک کے لیے اتنا کافی ہے جتنا ایک مسافر کے لیے زادراہ کافی ہے۔

۲۴۱۲

لِيَكُنْ بَلَاغُ أَحَدِكُمْ مِنَ الدُّنْيَا زَادُ الرَّاكِبِ.

اس دنیا میں تم میں سے ہر ایک کا حصہ مسافر کے زادراہ جتنا ہے۔

۲۲۱۳

لِيَنصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِماً أَوْ مَظْلُوماً إِنْ كَانَ ظَالِماً فَيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نُصْرَةٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُوماً فَيَنْصُرُهُ.

ہر شخص کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے' چاہے وہ ظالم ہو' یا مظلوم ہو۔ اگر ظالم ہے تو اسے ظلم سے روک کر مدد کرے' اگر مظلوم ہے تو دفاع کر کے مدد کرے۔

۲۲۱۴

اَلَّبَاسُ يُظْهِرُ الْغِنَى وَالدُّهْنُ يُذْهِبُ الْبُوْسَ وَالْإِحْسَانُ إِلَى الْمَمْلُوكِ يَكْبِتُ اللّٰهُ بِهِ الْعَدُوَّ.

لباس تونگری ظاہر کرتا ہے' اور تیل فقر کو دور کرتا ہے۔ غلاموں پر احسان کرنے سے خدا دشمنوں کو اوندھے منہ گراتا ہے۔

۲۲۱۵

اَللَّهْوُ فِي ثَلَاثٍ : تَأْدِيبِ فَرَسِكَ، وَرَمْيِكَ بِقَوْسِكَ وَمُلَاعَبَتِكَ أَهْلَكَ.

کھیل یا تفریح تین چیزوں میں جائز ہے۔ گھوڑے کی تربیت' کمان سے تیر چلا کر' اور بیوی کے ساتھ خوش طبعی کر کے۔

۲۲۱۶

لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ.

تونگر کا سختی سے پیش آنا' اس کی آبرو پر حرف آنے اور سزا کا باعث ہے۔

۲۳۱۷

لاَ أَجرَ إِلاَّ عَنْ حِسْبَةٍ وَلاَ عَمَلَ إِلاَّ بِنِيَّةٍ.

جزا خلوص سے مربوط ہے' اور عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔

۲۳۱۸

لاَ أَشْتَرِي شَيْئاً لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ.

میں کوئی ایسی چیز نہیں خریدتا جس کی قیمت میرے پاس نہ ہو۔

۲۳۱۹

لاَ إِيْمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ.

اس کا کوئی ایمان نہیں جو امانتدار نہیں۔

۲۳۲۰

لاَ إِيْمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ وَلاَ دِيْنَ لِمَن لاَ عَهْدَ لَهُ.

اس کا کوئی ایمان نہیں جو امانتدار نہیں' اور اس کا کوئی دین نہیں جو وعدہ پورا کرنے والا نہیں۔

۲۳۲۱

لاَ بَأْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقٰى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقٰى خَيْرٌ مِنَ الْغِنٰى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ.

پرہیزگار آدمی کا تونگر ہونا کوئی حرج نہیں' اور پرہیزگار کے لیے دولت سے بڑھ کر صحت ہے' اور خیالات کی پاکیزگی نعمتوں میں سے ایک ہے۔

۲۳۲۲

لاَ تَخْرِقَنَّ عَلٰى أَحَدٍ سِتْراً.

کوئی کسی کا پردہ چاک نہ کرے۔

۲۴۲۳

لاَ تُخِيفُوا أَنْفُسَكُمْ بِالدَّيْنِ.

دین سے اپنے آپ کو مت ڈراؤ۔

۲۴۲۴

لاَ تَدَعَنَّ حَقًّا لِغَدٍ فَإِنَّ لِكُلِّ يَوْمٍ مَا فِيهِ.

آج کا کام، کل پر مت چھوڑو کیونکہ ہر دن کے اپنے فرائض ہوتے ہیں۔

۲۴۲۵

لاَ تَذْهَبُ حَبِيبَتَا عَبْدٍ فَيَصْبِرُ وَ يَحْتَسِبُ إِلاَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

جس کسی کی دونوں آنکھیں ضائع ہوں، اور وہ صبر کرکے اس صدمے کو برداشت کرے، تو جنت میں داخل ہوگا۔

۲۴۲۶

لاَ تُؤْذُوا مُسْلِمًا بِشَتْمِ كَافِرٍ.

کافر کو گالی دیتے ہوئے مسلمان کو اذیت مت پہنچاؤ۔

۲۴۲۷

لاَ تَأَلَّوْا عَلَى اللهِ فَإِنَّهُ مَنْ تَأَلَّى عَلَى اللهِ أَكْذَبَهُ اللهُ.

خدا کی قسم مت کھاؤ، کیونکہ جو خدا کی قسم کھاتا ہے، خدا اس کی تکذیب کرتا ہے۔

۲۴۲۸

لاَ تَبَاغَضُوا وَ لاَ تَدَابَرُوا وَ لاَ تَنَافَسُوا وَ كُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا.

ایک دوسرے سے دشمنی نہ کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو۔ اے اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی بن جاؤ۔

۲۳۲۹

لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ .

موت کی تمنا مت کرو۔

۲۳۳۰

لَا تُجَارِ أَخَاكَ وَلَا تُشَارِهِ وَلَا تُمَارِهِ .

اپنے بھائی پر ظلم مت کرو' نہ اس پر انگلیاں اٹھاؤ' اور نہ اس کے ساتھ فریب کرو۔

۲۳۳۱

لَا تَجْتَمِعُ خَصْلَتَانِ فِي مُؤْمِنٍ: أَلْبُخْلُ وَالْكِذْبُ .

دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر مت بیٹھو۔

۲۳۳۲

لَا تَجْلِسُوا بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا .

مومن میں دو خصلتیں یکجا نہیں ہو سکتیں۔ کنجوسی اور جھوٹ۔

۲۳۳۳

لَا تَجْنِي عَلَى الْمَرْءِ إِلَّا يَدُهُ .

آدمی اپنے ہاتھ کے علاوہ کسی سے برائی نہیں پاتا۔

۲۳۳۴

لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ .

خانہ بدوش کی گواہی' شہری کے خلاف جائز نہیں۔

۲۳۳۵

لَاتَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَاللهِ إِخْوَانًا وَلَا

ایک دوسرے سے حسد نہ کرو' نہ تو ناپ تول میں زیادہ لو' نہ ایک دوسرے سے دشمنی رکھو' اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو۔ خدا کے بندو! آپس

تَكُونُوا عَيَّابِينَ وَلَا مَدَّاحِينَ وَلَا طَعَّانِينَ.

میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ نہ عیب جو بنو، نہ چاپلوسی کرو اور نہ طعنے دینے والے بنو۔

٢٢٣٦

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَا تُوَاعِدْ عَلَى أَخِيكَ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ.

نیکی کو حقیر مت سمجھو، اور اپنے کسی بھائی کے ساتھ کوئی ایسا وعدہ مت کرو، جس کی خلاف ورزی ہو جائے۔

٢٢٣٧

لَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا وَلَا صَادِقًا مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ وَلَا تَجْعَلِ اللّٰهَ عُرْضَةً لِيَمِينِكَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْحَمُ وَلَا يَرْعَى مَنْ حَلَفَ بِاسْمِهِ كَاذِبًا.

بغیر کسی ضرورت کے، جھوٹی یا سچی قسم مت کھاؤ، اور اللہ کو قسم کا آلہ مت بناؤ کیونکہ خدا اس پر رحم نہیں کھاتا، اور نہ اس کا خیال رکھتا ہے، جو اس کے نام سے جھوٹی قسم کھاتا ہے۔

٢٢٣٨

لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ.

زمانے کو گالی مت دو، کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

٢٢٣٩

لَا تَسُبُّوا الشَّيْطَانَ وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ.

شیطان کو گالی مت دو، اور تم اس کے شر سے اللہ کی پناہ چاہو۔

۲۲۳۰

لا تَسْتَبْطِؤُا الرِّزْقَ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَبْدٌ لِيَمُوتَ حَتَّىٰ يَبْلُغَهُ آخِرُ رِزْقٍ هُوَ لَهُ، فَاتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ: أَخْذِ الْحَلَالِ وَ تَرْكِ الْحَرَامِ.

یہ مت سمجھو کہ تمہیں رزق دیر سے ملتا ہے، کیونکہ کوئی بندہ نہیں مرتا یہاں تک کہ دنیا سے اپنا رزق پورا حاصل کرلے۔ تم خدا سے تقویٰ اختیار کرو اور حسن طلب کی راہ اختیار کرو۔ حلال حاصل کرو اور حرام سے پرہیز کرو۔

۲۲۳۱

لا تَرُدُّوا السَّائِلَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

سائل کو خالی ہاتھ مت لوٹاؤ، چاہے ایک کھجور کا نصف حصہ ہی دے سکو، تو دے دو۔

۲۲۳۲

لا تُرْضِيَنَّ أَحَداً بِسُخْطِ اللهِ وَ لا تَحْمَدَنَّ أَحَداً عَلَىٰ فَضْلِ اللهِ وَلا تَذُمَّنَّ أَحَداً عَلَىٰ مَا لَمْ يُؤْتِكَ اللهُ فَإِنَّ رِزْقَ اللهِ لا يَسُوقُهُ إِلَيْكَ حِرْصُ حَرِيصٍ وَلا تَرُدُّهُ عَنْكَ كَرَاهَةُ كَارِهٍ.

تم میں سے کوئی اللہ کو ناراض کرکے راضی (خوش) نہ رہے، اور خدا کی دی ہوئی فضیلت پر کسی اور کی تعریف مت کرو، اور جو چیز تجھے نہیں ملی ہے اس کی بناء پر کسی کی مذمت نہ کرو کیونکہ کسی لالچی کے لالچ کی وجہ سے اللہ کا رزق اس کی طرف نہیں بڑھتا، اور نہ کوئی ناپسند کرنے والا رزق کو تجھ تک پہنچنے سے روک سکتا ہے۔

۲۴۴۳

لا تُرَوِّعوا الْمُسْلِمَ فَإِنَّ رَوْعَةَ الْمُسْلِمِ ظُلْمٌ عَظِيمٌ.

کسی مسلمان کو خوفزدہ مت کرو کیونکہ کسی مسلمان کو ڈرانا عظیم ظلم ہے۔

۲۴۴۴

لا تَزالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتّى يَلْقَى اللّٰهَ وَما في وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ.

جو مانگنے کی عادت بنائے گا، جس وقت خدا کے ہاں حاضر ہوگا، تو اس کے چہرے پر گوشت کا ذرہ بھر بھی نہ ہوگا۔

۲۴۴۵

لا تَزالُ طائِفَةٌ مِنْ أُمَّتي عَلَى الْحَقِّ ظاهِرِينَ حَتّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ.

میری امت میں سے ایک گروہ حق پر قائم رہے گا یہاں تک کہ خدا کا حکم پہنچے۔

۲۴۴۶

لا تَزالُ نَفْسُ الرَّجُلِ مُعَلَّقَةً بِدَيْنِهِ حَتّى يُقْضى عَنْهُ.

کسی شخص کی جان، مرنے کے بعد اس کے قرضے کے ساتھ معلق رہتی ہے، یہاں تک کہ اسے ادا کیا جائے۔

۲۴۴۷

لا تَزَوَّجَنَّ عَجُوزاً وَلا عاقِراً فَإِنّي مُكاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ.

بوڑھی عورت کے ساتھ، جس کی اولاد نہ ہو سکے، شادی مت کرو اور نہ تو بانجھ عورت سے شادی کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

۲۴۴۸

لا تسألِ النــاسَ شيئاً ولا سوطكَ إنْ سقطَ منكَ حتى تنزلَ إليهِ فتأخذهُ.

لوگوں سے کسی بھی چیز کا سوال مت کرو یہاں تک کہ اگر تمہارے ہاتھ سے کوڑا گر جائے اور تم سوار ہو تو بھی تم کسی سے مت کہنا بلکہ اتر کر خود اٹھالینا۔

۲۴۴۹

لا تسبُّوا الأمواتَ فإنّهُم قدْ أفضَوْا إلىٰ ما قدَّموا.

مردوں کو گالی گلوچ مت دو کیونکہ وہ اپنے پہلے بھیجے ہوئے تک پہنچ چکے ہیں۔

۲۴۵۰

لا تسبُّوا الأمواتَ فتؤذوا الأحياءَ.

مردوں کو گالیاں دیکر زندوں کو اذیت مت دو۔

۲۴۵۱

لا تشربُوا الخمرَ فإنّها مفتاحُ كلّ شرٍّ.

شراب مت پیو کیونکہ یہ تمام برائیوں کی جڑ ہیں۔

۲۴۵۲

لا تشغلُوا قلوبكُمْ بذكرِ الدُّنيا.

اپنے دلوں کو دنیا کے ذکر پر مشغول مت رکھو

۲۴۵۳

لا تُصاحِبْ إلاّ مؤمناً ولا يأكلْ طعامكَ إلاّ تقيٌّ

مومن کے علاوہ اور کسی کی ہمنشینی اختیار مت کرو اور ہمیشہ پاک وپاکیزہ غذا ہی کھایا کرو۔

٢٣٥٤

لَا تَصْحَبَنَّ أَحَداً لَا يَرَى لَكَ كَمِثْلِ مَا تَرَى لَهُ.

جو شخص تجھے اپنے برابر نہ سمجھے، اس کے ساتھ ہم نشینی مت رکھو۔

٢٣٥٥

لَا تَصْلُحُ الصَّنِيعَةُ إِلَّا عِنْدَ ذِي حَسَبٍ أَوْ دِينٍ.

نیک سلوک، دیندار یا خاندانی شرافت والے کے ساتھ ہی مناسب ہے۔

٢٣٥٦

لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَكُمْ عَلَى كَسْرِ إِنَائِكُمْ فَإِنَّ لَهَا أَجَلاً كَآجَالِ النَّاسِ.

برتنوں کے توڑنے پر نوکروں (کنیزوں) کو مت مارو کیونکہ لوگوں کی طرح برتنوں کا بھی ایک وقت مقرر ہے۔

٢٣٥٧

لَا تَضَعُوا الْحِكْمَةَ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهَا فَتَظْلِمُوهَا وَلَا تَمْنَعُوهَا أَهْلَهَا فَتَظْلِمُوهُمْ.

حکمت کو نااہل لوگوں کے پاس ضائع مت کرو کہ وہ اس پر ظلم کریں، اور نہ اسے اہل سے روک لو کہ یہ تمہارا ان پر ظلم ہوگا۔

٢٣٥٨

لَا تُطْعِمُوا الْمَسَاكِينَ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ.

جو تم خود نہیں کھاتے، مسکینوں کو بھی مت کھلاؤ۔

٢٣٥٩

لَا تُطَلِّقُوا النِّسَاءَ إِلَّا مِنْ رِيبَةٍ فَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الذَّوَّاقِينَ وَلَا الذَّوَّاقَاتِ.

بدگمانی کے نتیجے کے علاوہ عورتوں کو طلاق مت دو کیونکہ خداوند عالم نئے ذائقے تلاش کرنے والوں اور والیوں کو پسند نہیں کرتا۔

۲۴۶۰

لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيُعَافِيهِ اللّٰهُ وَ يَبْتَلِيكَ.

اپنے کسی بھائی کی آشکارا ملامت مت کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو خدا اسے عافیت دے کر تمہیں اس میں مبتلا کرے گا۔

۲۴۶۱

لَا تُعْجَبُوا بِعَمَلِ عَامِلٍ حَتّٰى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ.

کسی عمل کرنے والے کے عمل پر تم تعجب مت کرو، یہاں تک کہ یہ دیکھو کہ اس کا انجام کس پر ہوتا ہے۔

۲۴۶۲

لَا يُعْجِبُكُمْ إِسْلَامُ رَجُلٍ حَتّٰى تَعْلَمُوا كُنْهَ عَقْلِهِ.

تمہیں کسی شخص کا اسلام تعجب میں نہ ڈالے، یہاں تک کہ اس کی عقل کی حقیقت معلوم نہ ہو جائے۔

۲۴۶۳

لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ.

تم مسلمانوں کی غیبت نہ کرو، اور نہ ہی ان کی پوشیدہ باتوں کی ٹوہ میں لگے رہو۔

۲۴۶۴

لَا تَغْضَبْ فَإِنَّ الْغَضَبَ مَفْسَدَةٌ.

غصہ مت کرو کیونکہ غصہ تباہ کرنے والا ہے۔

۲۴۶۵

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ.

قیامت بدترین مردم پر واقع ہوگی۔

۲۴۶۶

لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَقِلَّ الرِّجَالُ وَ تَكْثُرَ النِّسَاءُ.

قیامت اس وقت تک واقع نہ ہوگی جب تک مردوں کی تعداد کم نہ ہوجائے اور عورتوں کی تعداد زیادہ نہ ہوجائے۔

۲۴۶۷

لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا وَ تَفِيضُ اللِّئَامُ فَيْضًا وَ تَغِيضُ الْكِرَامُ غَيْضًا وَ يَجْتَرِي الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَ اللَّئِيمُ عَلَى الْكَرِيمِ.

اس وقت تک قیامت واقع نہ ہوگی جب تک بیٹا انتہائی غصہ کا باعث نہ بنے، کمینوں کی کثرت نہ ہو، معزز اور شریف لوگ کمیاب نہ ہوں، چھوٹے بڑوں کے ساتھ گستاخی کریں اور پست لوگ، کریم لوگوں کے ساتھ گستاخی کرنے لگیں۔

۲۴۶۸

لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَكُونَ الزُّهْدُ وَ الْوَرَعُ تَصَنُّعًا.

قیامت اس وقت تک واقع نہ ہوگی جب تک زہد و تقویٰ میں تکلف اور بناوٹ داخل نہ ہو۔

۲۴۶۹

لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَكُونَ أَسْعَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا لُكَعُ ابْنُ لُكَعٍ.

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی، جب تک دنیا کا خوش بخت ترین فرد وہ بنے جو کمینہ ابن کمینہ ہو۔

۲۴۷۰

لا تقومُ السّاعةُ حتّی یمُرُّ الرَّجلُ بِقبرِ الرَّجلِ فیقولُ یا لَیتَني مکانهُ.

قیامت اس وقت تک واقع نہیں ہوگی، جب تک یہ نوبت نہ آئے کہ ایک شخص کسی قبر سے گزرتے ہوئے یہ تمنا کرنے لگے کہ کاش اس کی جگہ میں یہاں ہوتا۔

۲۴۷۱

لا تُکثِرِ الضّحکَ فإنّ کثرةَ الضّحکِ تُمیتُ القلبَ.

زیادہ مت ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ کرتا ہے۔

۲۴۷۲

لا تُکثِرْ همّکَ ما قُدّرَ یکنْ وما تُرزقْ یأتِك.

زیادہ فکر مت کرو۔ جو تمہاری قسمت میں ہے، مل جائے گا، اور جو تمہارا رزق مقرر ہے، وہ تمہارے پاس آئے گا۔

۲۴۷۳

لا تُکرِهوا البناتَ فإنّهنّ المؤنساتُ.

بیٹیوں کو ناگوار مت سمجھو کیونکہ یہ باعث محبت ہیں۔

۲۴۷۴

لا تُکلّفوا لِلضّیفِ.

مہمان کے لیے تکلف مت برتو۔

۲۴۷۵

لا تَکُنْ مِمَّنْ يَشُدُّ عَلَى النَّاسِ وَ يُخَفِّفُ عَلَىٰ نَفْسِهٖ.

ان لوگوں میں سے مت بنو' جو اپنے لیے آسانی' اور دوسروں کے لیے سختی پیدا کریں۔

۲۴۷۶

لا تَکُونُ زاهِداً حَتّٰى تَکُونَ مُتَواضِعاً.

جب تک تم انکساری نہ برتو گے' زاہد نہیں کہلا سکتے۔

۲۴۷۷

لاَ تُمَارِ أَخَاكَ وَ لاَ تُمَازِحْهُ وَ لاَ تَعِدْهُ فَتُخْلِفَهُ.

اپنے بھائی کے ساتھ فریب اور مزاح مت کرو' اور نہ ہی وعدہ کر کے خلاف ورزی کرو۔

۲۴۷۸

لاَ تَمْزَحْ فَيَذْهَبَ بَهَاؤُكَ وَ لا تَکْذِبْ فَيَذْهَبَ نُورُكَ.

مذاق اور مسخرہ پن مت کرو' اس سے تمہاری قدر گھٹ جائے گی' اور نہ جھوٹ بولو کہ تمہارے چہرے کا نور زائل ہو گا۔

۲۴۷۹

لاَ تَمْسَحْ يَدَكَ بِثَوْبِ مَنْ لا تَکْسُوهُ.

تم نہ بناتے ہو' اس کے کپڑوں سے ہاتھ مت پونچھو۔

۲۴۸۰

لا تَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُومَ بِالْحَقِّ إِذا عَلِمَهُ.

لوگوں کا خوف تمہیں اس حق سے باز نہ رکھے' جس کا تمہیں یقین ہے۔

۲۲۸۱

لَا تُمِيتُوا الْقُلُوبَ بِكَثْرَةِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ الْقَلْبَ يَمُوتُ كَالزَّرْعِ إِذَا كَثُرَ عَلَيْهِ الْمَاءُ.

زیادہ کھانا کھا کر اپنے دلوں کو مردہ مت کرو کیونکہ دل اسی طرح مردہ ہوتے ہیں، جیسے فصل پر پانی زیادہ دیا جائے، تو کھیتی مرجاتی ہے۔

۲۲۸۲

لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ.

رحمدلی، کسی بدبخت سے ہی اٹھائی جاتی ہے۔

۲۲۸۳

لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عَثْرَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ.

جو ٹھوکر نہ کھائے، بردبار نہیں بن سکتا، اور وہ شخص حکیم نہیں، جسے مختلف تجربات کا سامنا نہ ہو۔

۲۲۸۴

لَا خَيْرَ لَكَ فِي صُحْبَةِ مَنْ لَا يَرَى لَكَ مَا يَرَى لِنَفْسِهِ.

اس شخص کی ہم نشینی میں بھلائی نہیں، جو تمہیں اپنا جیسا نہ سمجھے۔

۲۲۸۵

لَا خَيْرَ فِي صُحْبَةِ مَنْ لَا يَرَى لَكَ مِنَ الْحَقِّ مِثْلَ مَا تَرَى لَهُ.

ایسی ہم نشینی اچھی نہیں جس میں تم ساتھی کے حق کے قائل ہو، اور وہ تمہارے لیے اس حق کا قائل نہ ہو۔

۲۲۸۶

لَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا يُرْزَأُ مِنْهُ وَجَسَدٍ لَا يُنَالُ مِنْهُ.

وہ مال جسے آفت نہ پہنچے، اور وہ جسم جس پر تکلیف نہ پہنچے، بھلائی پر نہیں۔

۲۲۸۷

لاَ خَيرَ فِيمَنْ لاَ يُضِيفُ.

جو مہمانداری نہ کرے' اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

۲۲۸۸

لاَ دِينَ إِلّا بِمُرُوَّةٍ.

دین جوانمردی کے علاوہ کچھ نہیں۔

۲۲۸۹

لاَ دِينَ لِمَنْ لاَ عَهْدَ لَهُ.

جو وعدے کا پورا نہیں' اس کا کوئی دین نہیں۔

۲۲۹۰

لاَ سَهْلَ إِلّا ما جَعَلْتَ سَهْلاً.

جسے آپ آسان قرار دیں' آسان ہی رہے گا۔

۲۲۹۱

لاَ شَيْءَ أَحَقُّ بِالسِّجْنِ مِنَ اللِّسانِ.

قید رکھنے کے لیے زبان سے بڑھ کر اور کوئی حقدار نہیں۔

لاَ شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللّهِ.

خداوند عالم سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں۔

۲۲۹۳

لاَ صَدَقَةَ وَذُو رَحِمٍ مُحْتاجٌ.

اگر قرابتدار محتاج ہوں' تو صدقہ دینا جائز نہیں۔

۲۲۹۴

لاَ طاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّهِ إِنَّما الطّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ.

اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔ اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

۲۴۹۵

لاَ طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ.

خالق کی نافرمانی کرتے ہوئے مخلوق کی فرمانبرداری جائز نہیں۔

۲۴۹۶

لاَ عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلاَ وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلاَ حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلْقِ.

تدبیر کی مانند کوئی عقل نہیں، اپنے آپ پر قابو پانے سے بڑھ کر کوئی تقویٰ نہیں، اور حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی حسب نہیں۔

۲۴۹۷

لاَ فَقْرَ أَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ وَلاَ مَالَ أَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ وَلاَ وَحْدَةَ أَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ وَلاَ حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ وَلاَ عِبَادَةَ مِثْلُ التَّفَكُّرِ.

جہالت سے بڑھ کر کوئی احتیاج نہیں، اور عقل سے بڑھ کر فائدہ مند کوئی دولت نہیں، خودپسندی سے بڑھ کر کوئی وحشت نہیں، حسن خلق سے بڑھ کر کوئی حسب نہیں، اور غور و فکر سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں۔

۲۴۹۸

لاَ مُظَاهَرَةَ أَوْثَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ وَلاَ إِيمَانَ كَالْحَيَاءِ.

مشورہ سے بڑھ کر کوئی پشت پناہ نہیں، اور حیاء کے مانند کوئی ایمان نہیں۔

۲۴۹۹

لاَ فَاقَةَ لِعَبْدٍ يَقْرَءُ الْقُرْآنَ وَلاَ غِنىً لَهُ بَعْدَهُ.

جو شخص قرآن پڑھتا ہے، وہ فقیر نہیں ہو سکتا، اور قرآن سے بڑھ کر اور کوئی بے نیازی نہیں۔

۲۵۰۰

لاَ كَبِيْرَةَ مَعَ اسْتِغْفَارٍ وَ لاَ صَغِيْرَةَ مَعَ إِصْرَارٍ.

استغفار کرنے سے گناہ کبیرہ' کبیرہ نہیں رہتا' اور گناہ صغیرہ کا اصرار کرنے سے وہ صغیرہ نہیں رہتا (یعنی اصرار سے کبیرہ بن جاتا ہے)

۲۵۰۱

لاَ نَدِمَ مَنْ إِسْتَشَارَ وَلاَ إِفْتَقَرَ مَنْ إِقْتَصَدَ.

مشورہ کرنے والے کو پشیمانی نہیں ہوتی۔ جو قناعت کرتا ہے' وہ کبھی محتاج نہیں ہوتا۔

۲۵۰۲

لاَ نَعْلَمُ شَيْئاً خَيْراً مِنْ أَلْفِ مِثْلِهِ إِلاَّ الرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ.

مرد مومن کے علاوہ ہمیں اور کسی ایسی چیز کا علم نہیں جو اپنے ہزار مثل سے بہتر ہو۔

۲۵۰۳

لاَ هَمَّ إِلاَّ هَمُّ الدَّيْنِ وَ لاَ وَجَعَ إِلاَّ وَجَعُ الْعَيْنِ.

قرض کے غم سے بڑھ کر' کوئی غم نہیں' اور درد چشم سے بڑھ کر کوئی درد نہیں۔

۲۵۰۴

لاَ هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ.

فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں۔

۲۵۰۵

لاَ يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ جو اپنے لیے پسند کرے' دوسرے بھائی کے لیے بھی وہی پسند کرے۔

٢٥٠٦

لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يُحِبُّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ.

کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں کہلاتا جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے، جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

٢٥٠٧

لَا يَبْغِي عَلَى النَّاسِ إِلَّا وَلَدُ بَغِيٍّ وَإِلَّا مَنْ فِيهِ عِرْقٌ مِنْهُ.

لوگوں پر وہی شخص ظلم کرتا ہے جو زنازادہ ہے۔ اگر زنازادہ نہ بھی ہو، تو اس میں اس کی کوئی رگ موجود ہے۔

٢٥٠٨

لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهٖ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ.

کوئی شخص تقویٰ کی منزل تک نہیں پہنچ سکتا، جب تک مباح چیزوں کو غیر مباح کے خوف سے ترک نہ کرے۔

٢٥٠٩

لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتّٰى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهٖ.

کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا، جب تک وہ اپنی زبان کی حفاظت نہ کرے۔

٢٥١٠

لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتّٰى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ.

کوئی شخص ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا، یہاں تک کہ اسے یقین ہو جائے کہ جو کچھ اسے ملا ہے، وہ غلطی سے نہیں ملا ہے، اور نہ اس میں غلطی ہوتی ہے، جو اسے نہیں ملا ہے۔

۲۵۱۱

لَا يَتَجَالَسُ قَوْمٌ إِلَّا بِالْأَمَانَةِ

لوگوں کی ہم نشینی امانتداری کے ساتھ ہونی چاہیے۔

۲۵۱۲

لَا يَتَكَلَّفَنَّ أَحَدٌ لِضَيْفِهِ مَا لَا يَقْدِرُ.

جو شخص قدرت نہ رکھتا ہو' مہمان کے لیے تکلیف کرتے ہوئے کوئی چیز فراہم نہ کرے۔

۲۵۱۳

لَا يَتَمَنَّي أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ أَمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ يَزْدَادُ وَأَمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ يُسْتَعْتَبُ.

تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ اگر نیکوکار ہے' تو شاید اس کی نیکیوں میں اضافہ ہو' اور اگر گناہ گار ہے' تو شاید راہ راست پر آ ئے۔

۲۵۱۴

لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ.

کسی نازل شدہ نقصان کی بناء پر کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے۔

۲۵۱۵

لَا يَجْلِسُ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَابْنِهِ فِي الْمَجْلِسِ.

کوئی شخص کسی مجلس میں اپنے بیٹے' اور لوگوں کے درمیان نہ بیٹھے۔

۲۵۱۶

لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ.

گناہ گار کے علاوہ اور کوئی ذخیرہ اندوزی نہیں کرتا۔

۲۵۱۷

لَا يَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَ لَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ .

صدقہ اس کے لیے لینا جائز نہیں، جو تونگر ہو، اور اسے بھی جو فطری قوت و استطاعت رکھتا ہو۔

۲۵۱۸

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِماً .

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ دوسرے مسلمان کو ڈرائے۔

۲۵۱۹

لَا يَحْمِلَنَّكُمْ إِسْتِبْطَاءُ أَمْرٍ عَلَى إِسْتِعْجَالِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَا يَعْجَلُ بِعَجَلَةِ أَحَدٍ .

جس کام میں تاخیر ہو رہی ہے، اس میں تم جلدی مت چاہو کیونکہ خداوند عالم کسی کے جلدی کرنے کی وجہ سے، کام کو جلدی سے پورا نہیں کرتا۔

۲۵۲۰

لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ .

جب ایک مرد اور عورت تنہائی میں ہوتے ہیں، تو ان کا تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

۲۵۲۱

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا رَحِيمٌ .

رحمدل کے علاوہ کوئی جنت میں نہیں جا سکے گا۔

۲۵۲۲

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَ لَا بَخِيلٌ .

حیلہ گر اور بخیل جنت میں نہیں جا سکیں گے۔

۲۵۲۳

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ

بد خلق شخص جنت میں نہیں جاسکے گا۔

۲۵۲۴

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ.

وہ شخص جنت میں نہیں جاسکتا جس کی برائیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں۔

۲۵۲۵

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

۲۵۲۶

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.

جھوٹا شخص جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔

۲۵۲۷

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ.

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' خدا اس پر رحم نہیں کرتا۔

۲۵۲۸

لَا يَرُدُّ الرَّجُلُ هَدِيَّةَ أَخِيهِ فَإِنْ وَجَدَ فَلْيُكَافِئْهُ.

کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ کسی دوسرے بھائی کا تحفہ واپس کرے' بلکہ ممکن ہوا تو اس کے بدلے دوسرا تحفہ دے۔

۲۵۲۹

لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ.

دعا موت کو ٹالتی ہے' اور نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے۔

۲۵۳۰

لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ.

جب ایک شخص نماز کے انتظار میں ہو، تو گویا وہ نماز میں ہے۔

۲۵۳۱

لَا يَزَالُ الْمَسْرُوقُ مِنْهُ فِي تُهْمَةِ مَنْ هُوَ بَرِيءٌ مِنْهُ حَتّٰى يَكُونَ أَعْظَمَ جُرْماً مِنَ السَّارِقِ

جس کے ہاں چوری ہوجائے، وہ بے گناہوں پر اتنا تہمت لگاتا ہے کہ اس کا گناہ، چور کے چوری کرنے کے گناہ سے بڑھ جاتا ہے۔

۲۵۳۲

لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا إِدْبَاراً وَلَا النَّاسُ إِلَّا شُحّاً.

کاموں میں سختی کے علاوہ کسی چیز کا اضافہ نہیں ہوتا، اور دنیا پچھلے پاؤں لوٹ رہی ہے، اور لوگ بخیل تر ہوتے جارہے ہیں۔

۲۵۳۳

لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْداً فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو بندہ دنیا میں کسی شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے، خداوند عالم قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

۲۵۳۴

لَا يَسْتَقِيمُ إِيْمَانُ عَبْدٍ حَتّٰى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ وَلَا يَسْتَقِيمُ قَلْبُهُ حَتّٰى يَسْتَقِيمَ لِسَانُهُ.

کسی شخص کا ایمان اسی وقت استقامت حاصل کرسکتا ہے، جب اس کے دل میں استقامت ہو، اور کسی کا دل استقامت اس وقت حاصل کرسکتا ہے، جب اس کی زبان میں استقامت ہو۔

۲۵۳۵

لَا یَسْتَکْمِلُ أَحَدُکُمْ حَقِیقَةَ الْاِیْمَانِ حَتّٰی یَخْزُنَ لِسَانَهُ.

تم میں سے کسی کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی زبان کو قابو میں نہ رکھے۔

۲۵۳۶

لَا یَسْتَکْمِلُ الْعَبْدُ الْاِیْمَانَ حَتّٰی یَکُونَ فِیهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ أَلْاِنْفَاقُ مِنَ الْاِقْتَارِ وَ الْاِنْصَافُ مِنْ نَفْسِهٖ وَ بَذْلُ السَّلَامِ.

جب تک کسی میں تین صفات موجود نہ ہوں، اس کا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ تنگی میں خرچ کرنا، اپنے مقابلے میں دوسرے سے انصاف کرنا، اور سلام میں پہل کرنا۔

۲۵۳۷

لَا یَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُونَ جَارِهٖ

مومن ہمسائے کے بغیر پیٹ نہیں بھرتا۔

۲۵۳۸

لَا یَشْبَعُ عَالِمٌ مِنْ عِلْمِهٖ حَتّٰی یَکُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ.

علم سے عالم کا پیٹ نہیں بھرتا، یہاں تک کہ اپنے انجام یعنی بہشت تک پہنچ جاتا ہے۔

۲۵۳۹

لَا یَشْکُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ.

جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

٢٥٣٠

لاَ يَصْلِحُ الْمَلَقُ إِلاَّ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْإِمَامِ الْعَادِلِ لاَ تَصْلِحُ الصَّنِيعَةُ إِلاَّ عِنْدَ ذِي حَسَبٍ أَوْ دِينٍ.

خوشامد' والدین اور عادل حکمراں کے علاوہ کسی کے لیے نہیں کی جاسکتی' اور نیک سلوک' خاندانی شرافت والے' یا دیندار کے ساتھ کیا جائے۔

٢٥٣١

لاَ يُغْنِي حَذَرٌ عَنْ قَدَرٍ.

احتیاط' تقدیر کا علاج نہیں کر سکتی۔

٢٥٣٢

لاَ يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ.

مومن کسی کو غافل رکھ کر وار نہیں کرتا۔

٢٥٣٣

لاَ يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ إِمْرَأَةٌ

کوئی قوم فلاح نہیں پاسکتی جس کی حکومت عورت کے ہاتھ میں ہو۔

٢٥٣٤

لاَ يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ.

مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاسکتا۔

٢٥٣٥

لاَ يُقْبَلُ إِيمَانٌ بِلاَ عَمَلٍ وَلاَ عَمَلٌ بِلاَ إِيمَانٍ.

ایمان کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں' اور عمل کے بغیر ایمان قابل قبول نہیں۔

۲۵۴۶

لَا یَمُوتَنَّ أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ یُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰہِ.

تم میں سے کوئی شخص مرے، تو خداوند عالم پر حسن ظن رکھے۔

۲۵۴۷

لَا یَنْبَغِي لِذِي الْوَجْهَیْنِ أَنْ یَکُونَ أَمِینًا عِنْدَ اللّٰہِ.

دوغلی پالیسی والے کا خدا کے ہاں امانتدار ہونا مشکل ہے۔

۲۵۴۸

لَا یَنْبَغِي لِلصِّدِّیقِ أَنْ یَکُونَ لَعَّانًا.

ایک سچے آدمی کے لیے کسی پر لعنت کرنا مناسب نہیں۔

۲۵۴۹

لَا یَنْبَغِي لِمُؤْمِنٍ أَنْ یُذِلَّ نَفْسَهُ.

مومن کے لیے مناسب نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔

۲۵۵۰

لَا یَهْلِكُ النَّاسُ حَتّٰی یُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ.

لوگ اس وقت ہلاکت میں پڑیں گے جب ان پر حجت تمام ہو جائے۔

۲۵۵۱

لَا یَهْوَی الضَّالَّ إِلَّا ضَالٌّ.

گمراہ کو گمراہ ہی پسند کر سکتا ہے۔

م

۲۵۵۲

مَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ كُتِبَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ.

جس مال کے ذریعے آبرو کی حفاظت کی جائے اسے صدقہ میں لکھا جاتا ہے۔

۲۵۵۳

مَا كَانَتْ فَرْحَةٌ إِلَّا تَبِعَتْهَا تَرْحَةٌ.

کوئی خوشی ایسی نہیں جس کے بعد رنج نہ ہو۔

۲۵۵۴

مَا مَثَلِي وَ مَثَلُ الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ قَالَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فِي يَوْمٍ حَارٍّ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

میری اور دنیا کی مثال ایسی ہے کہ ایک مسافر کسی درخت کے سائے میں گرم دن میں ذرا سی دیر آرام کرکے، پھر اسے چھوڑ کر چلتا ہے۔

۲۵۵۵

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً ثُمَّ يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ غَاشًا لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

جس کسی کو خداوند عالم حکمرانی عطا کرے اور وہ مرتے وقت اپنی رعایا کے بارے میں کھوٹ سے کام لے گا تو خداوند عالم اس پر جنت کو حرام کرے گا

۲۵۵۶

مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا رَجُلٌ أَوْ جُرْعَةِ صَبْرٍ عَلَى مُصِيبَةٍ

اللہ کے ہاں پسندیدہ گھونٹ وہ ہے جو غصہ کے وقت پی جائے یا وہ گھونٹ جو مصیبت کے وقت صبر کا پیا جائے

وَمَا مِنْ قَطْرَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَةِ دَمْعٍ أُهْرِيقَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةِ دَمٍ أُهْرِيقَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

اللہ کے نزدیک پسندیدہ قطرہ وہ ہے جو کسی کی آنکھ سے اللہ کے خوف سے ٹپکے یا اللہ کی راہ میں بہنے والے خون کا قطرہ

۲۵۵۷

مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ فِي زَرِيبَةِ غَنَمٍ بِأَسْرَعَ فِيهَا مِنْ حُبِّ الشَّرَفِ وَالْمَالِ فِي دِينِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ.

کسی ریوڑ پر دو بھیڑیے حملہ کریں تو اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتے جتنا نقصان مال اور عہدے کی محبت کسی مسلمان کے دین کو پہنچا سکتی ہے

۲۵۵۸

مـا طَلَعَتْ شَمسٌ قطُّ إلاَّ بِجَنْبَيْها مَلَكانِ يَقُولانِ أللّهمّ عَجّـلْ لِمُنفِقٍ خَلَفاً وَ عَجّـلْ لِمُمسِكٍ تَلَفاً.

جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ساتھ ہوتے ہیں جو دعا کرتے ہیں خداوندا! خرچ کرنے والے کو مال دینے میں جلدی فرما اور ہاتھ روکنے والے کا مال تلف کرنے میں جلدی فرما

۲۵۵۹

ما يَنتَظِرُ أحَدُكُمْ مِنَ الدُّنيا إلاّ غِنىً مُطغِياً أوْ فَقراً مُنسِياً أوْ مَرَضاً مُفسِداً أوْ هِرَمـاً مُفَنِّداً أوْ مَوتاً مُجهِزاً.

تم دنیا سے کس چیز کا انتظار کر رہے ہو؟ یا تو ایسی تونگری' جو تمہیں سرکشی پر ابھارے' یا ایسی تنگ دستی' جو تمہیں سب کچھ بھلا دے' یا ایسی بیماری' جو تمہیں توڑ پھوڑ کے رکھ دے' یا بڑھاپا' جو سٹھیا ڈالے' یا موت' جو جلد کوچ کرا دے۔

۲۵۶۰

ما أستَرذَلَ اللهُ عَبـداً إلاّ حَظَّ عَنهُ العِلمَ وَ الأدَبَ.

خداوند عالم کسی بندے کو اس وقت تک پست و حقیر شمار نہیں کرتا' مگر یہ کہ اس سے علم و ادب اٹھا کر (یعنی اسے علم سے بے بہرہ کر کے)

۲۵۶۱

مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ إِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ عِنْدَ سِنِّهِ مَنْ يُكْرِمُهُ.

جب بھی کوئی نوجوان کسی بوڑھے کی، اس کی عمر کی وجہ سے عزت کرے گا، تو خداوند اس کے بڑھاپے میں کسی کو مقرر کرے گا، جو اس کی عزت کرے۔

۲۵۶۲

مَا شَقِيَ عَبْدٌ قَطُّ بِمَشْوَرَةٍ وَمَا سَعَدَ بِاسْتِغْنَاءِ بِرَأْيٍ.

مشورہ کرنے کی بناء پر کوئی شخص بدبخت نہیں ہوا، اور نہ ہی اپنی رائے پر عمل کر کے سعادت پائی۔

۲۵۶۳

مَا أَصَرَّ مَنْ إِسْتَغْفَرَ وَلَوْعَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً.

جو شخص استغفار کرتا ہے، وہ گناہ پر اصرار نہیں کرتا، چاہے ایک دن میں ستر دفعہ گناہ کی طرف لوٹے۔

۲۵۶۴

مَا تَرَكَ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

میرے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر فتنہ انگیز، کوئی آزمائش نہیں رکھی گئی۔

۲۵۶۵

مَا مَلَأَ آدَمِي وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ.

انسان نے پیٹ سے بڑھ کر برے، کسی برتن کو پر نہیں کیا۔

۲۵۶۶

مَا مِنْ أَحَدٍ أَفْضَلُ عِنْدَ اللهِ مِنْ إِمَامٍ إِنْ قَالَ صَدَقَ وَإِنْ حَكَمَ عَدَلَ.

کوئی شخص اس رہنما سے بڑھ کر خدا کے ہاں افضل نہیں ہوسکتا' جو بات کرے تو سچ بولے' اور جب حکم کرے تو عدل اختیار کرے۔

۲۵۶۷

مَا مِنْ حَلَالٍ أَبْغَضُ إِلَى اللهِ مِنَ الطَّلَاقِ.

حلال امور میں طلاق سے بڑھ کر' اور کوئی چیز ناپسندیدہ نہیں۔

۲۵۶۸

مَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَعْظَمُ أَجْراً مِنْ وَزِيرٍ صَالِحٍ مَعَ إِمَامٍ يُطِيعُهُ وَيَأْمُرُهُ بِذَاتِ اللهِ.

مسلمانوں میں سے اجر کے حساب سے بڑھ کر اس نیک وزیر کے علاوہ کوئی نہیں ہوسکتا جو کسی حکمران کے ساتھ ہو' اس کی فرمانبرداری کرے' اور اسے خدا کا فرمان یاد دلائے۔

۲۵۶۹

مَا عُبِدَ اللهُ بِشَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ فِقْهٍ فِي الدِّينِ.

دینی سمجھ حاصل کرنے کے علاوہ' اور کوئی عبادت افضل نہیں۔

۲۵۷۰

مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ.

دنیا آخرت کی نسبت ایسی ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی شہادت کی انگلی پانی میں ڈال دے' اور انتظار کرنے لگے کہ کیا لے کر واپس نکلے گی۔

۲۵۷۱

مَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَى اللّٰهِ بِشَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ سُجُودٍ خَفِيٍّ.

پوشیدہ طور پر سجدے بجا لانے کے علاوہ' اور کوئی عبادت ایسی نہیں جو اللہ کے ہاں افضل ہو۔

۲۵۷۲

مَا مِنْ شَيْءٍ أُطِيعَ اللّٰهُ فِيهِ بِأَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ. وَمَا مِنْ عَمَلٍ يُعْصَى اللّٰهُ فِيهِ بِأَعْجَلَ عُقُوبَةً مِنْ بَغْيٍ.

صلہ رحمی کے علاوہ' اور کوئی عبادت نہیں جس کا ثواب جلدی ملتا ہو۔
بغاوت کے علاوہ' اللہ کی کوئی نافرمانی ایسی نہیں جس کی سزا سب سے جلد ملتی ہو۔

۲۵۷۳

مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى.

وہ کم جو کفایت کرے' بہتر ہے اس زیادہ سے جو بیہودگی میں ڈالے۔

۲۵۷۴

مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ.

کسی باپ نے اپنے بیٹے کو حسن ادب سے بڑھ کر بہتر اور افضل تحفہ نہیں دیا ہے۔

۲۵۷۵

مَا مِنْ عَمَلٍ أَفْضَلُ مِنْ إِشْبَاعِ كَبِدٍ جَائِعٍ.

کسی بھوکے کو شکم سیر کرنے سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے۔

۲۵۷۶

مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالاً إِلَّا أَهْلَكَتْهُ.

صدقہ جب بھی کسی مال میں شامل ہوجاتا ہے' تو اسے نابود کرکے ہی چھوڑتا ہے (یعنی اس مال پر صدقہ واجب ہو اور نہ دیا گیا ہو)

۲۵۷۷

مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَهُ ذَنْبٌ يُصِيبُهُ الْفِيْنَةَ بَعْدَ الْفِيْنَةِ لَا يُفَارِقُهُ حَتَّى يُفَارِقَ الدُّنْيَا.

کوئی مومن ایسا نہیں مگر اس کا کوئی گناہ ہو' اور وہ کبھی کبھی اس کا مرتکب ہو' وہ اس گناہ کو نہیں چھوڑتا مگر یہ کہ وہ دنیا کو چھوڑ جاتا ہے۔

۲۵۷۸

مَا كَانَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَمَا كَانَ الْخَرْقُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ.

نرمی کسی چیز میں ہو' اس کی زینت کا باعث ہے' اور سختی کسی بھی چیز میں ہو' اس کے لیے ننگ و عار کا باعث ہے۔

۲۵۷۹

مَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَيُعَيِّرُهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

خدا جس کسی بندے کے گناہ کی دنیا میں ستر پوشی کرتا ہے' تو قیامت کے دن بھی اس کا مواخذہ نہیں کرتا۔

۲۵۸۰

مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلٰوةً أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ صَلٰوتِهَا فِي أَشَدِّ بَيْتِهَا ظُلْمَةً.

عورت جو نمازیں پڑھتی ہے' ان میں سے خدا کے نزدیک محبوب ترین نمازیں وہ ہیں' جو اس نے گھر کے اندر کسی اندھیرے کونے میں پڑھی ہوں۔

۲۵۸۱

جو بھی خدا سے طلب خیر کرتا ہے، ناامید نہیں ہوتا، اور جو مشورہ کرتا ہے، پشیمان نہیں ہوتا۔ وہ شخص قرآن پر ایمان نہیں لایا جو قرآن کے حرام کردہ کو حلال سمجھتا ہے۔

۲۵۸۲

مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ وَصَبٌ وَلاَ نَصَبٌ وَلاَ سَقَمٌ وَلاَ أَذًى وَلاَ حَزَنٌ إِلاَّ كَفَّرَ اللهُ بِهِ مِنْ خَطَايَاهُ .

جب بھی کسی مومن کو کوئی تکلیف و الم، یا بیماری، اذیت، یا غم پہنچتا ہے، تو خداوند عالم اسے اس کے گناہوں کا کفارہ قرار دیتا ہے۔

۲۵۸۳

مَا أَعَزَّ اللهُ بِجَهْلٍ قَطُّ وَلاَ أَذَلَّ اللهُ بِحِلْمٍ قَطُّ .

خدا جہالت کے ساتھ کسی کو عزت نہیں دیتا، اور نہ ہی حلم کے ساتھ ذلت دیتا ہے۔

۲۵۸۴

مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ وَلاَ عَفَى رَجُلٌ عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلاَّ زَادَهُ اللهُ بِهَا عِزًّا .

صدقہ دینے سے کبھی کمی نہیں ہوتی، اور جب کبھی بھی کوئی شخص اپنے اوپر ہونے والے ظلم کو بخش دیتا ہے، تو اس کی بنا پر اس کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔

۲۵۸۵

مَا رُزِقَ الْعَبْدُ رِزْقًا أَوْسَعَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّبْرِ .

کسی کو بھی صبر سے زیادہ وسیع روزی نہیں دی گئی۔

۲۵۸۶

مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ داءٍ إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً .

خدا نے کوئی بیماری ایسی نازل نہیں کی، جس کی دوا نازل نہیں کی ہو۔

۲۵۸۷

مَا اسْتَرْعَى اللّٰهُ عَبْدًا رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنُصْحِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ .

خدا جب کسی کو، کسی کی رعیت میں دیدے، اور وہ اپنی رعایا کی بہبودی میں کوشش نہ کرے، تو خداوند عالم اس پر جنت حرام کرتا ہے۔

۲۵۸۸

مَا حَسَّنَ اللّٰهُ خَلْقَ عَبْدٍ وَخُلُقَهُ إِلَّا اسْتَحْيَا أَنْ يُطْعِمَ لَحْمَهُ النَّارَ .

خداوند عالم کسی بندے کو اچھی صورت اور سیرت دیتا ہے، تو اسے آگ میں جلانے سے حیا کرتا ہے۔

۲۵۸۹

مَا أَحْسَنَ عَبْدٌ الصَّدَقَةَ إِلَّا أَحْسَنَ اللّٰهُ الْخِلَافَةَ عَلَى تَرِكَتِهِ

جب ایک بندہ اچھا صدقہ دیتا ہے، تو خداوند عالم اس کے باقی مال کو اچھائی میں بدلتا ہے۔

۲۵۹۰

مَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْئَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ .

جو کوئی اپنے لیے سوال کا دروازہ کھولتا ہے، تو خداوند عالم اس کے لیے احتیاج کا دروازہ کھولتا ہے۔

۲۵۹۱

مارأيتُ مثلَ النارِ نامَ هاربُها ولا مثلَ الجنّةِ نامَ طالبُها.

آگ کے علاوہ' اور کسی چیز کو نہیں دیکھا' جس سے بھاگنے والا سویا ہوتا ہے' اور جنت کے علاوہ' اور کوئی چیز نہیں' جس کے طلبگار سوئے ہوئے ہوتے ہیں۔

۲۵۹۲

ما زانَ اللهُ عبداً بزينةٍ أفضلُ من عفافٍ في دينهِ وفرجهِ.

خداوند عالم نے کسی بندے کو اس کے دین کی پاکیزگی اور شرمگاہ کی پاکدامنی سے بڑھ کر' اور کوئی زینت نہیں دی ہے۔

۲۵۹۳

ما عالَ مَنْ إقتصدَ.

ماالذي يُعطي مِن سَعةٍ بأعظمَ أجراً مِنَ الّذي يَقبلُ إذا كانَ مُحتاجاً.

جس نے قناعت کی' وہ محتاج نہیں ہوا۔ وہ شخص جو تونگری کی حالت میں کسی کو عطیہ دیتا ہے' اس کا اجر عطیہ قبول کرنے والے سے زیادہ نہیں' بشرطیکہ وہ محتاج ہو۔

۲۵۹۴

ما الموتُ فيما بعدهُ إلاّ كنطحةِ عنزٍ.

موت کے بعد کی باتیں کرنا' بکریوں کے سینگ مارنے کے علاوہ کچھ نہیں۔

۲۵۹۵

مَا أَتَى اللّٰهُ عَالِمًا عِلْمًا إِلاَّ أَخَذَ عَلَيْهِ الْمِيثَاقَ أَنْ لاَ يَكْتُمَهُ.

خداوند عالم نے جس کسی کو علم دیا ہے' تو اس سے یہ پیمان بھی لیا ہے کہ وہ اسے نہ چھپائے۔

۲۵۹۶

مَا اجْتَمَعَ الرَّجَاءُ وَ الْخَوْفُ فِي قَلْبِ مُؤْمِنٍ إِلاَّ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الرَّجَاءَ وَ آمَنَهُ الْخَوْفَ

امید اور خوف' جس دل میں پیدا ہوتے ہیں' خداوند عالم اس کی امید پوری کرتا ہے' اور خوف سے اسے امان دیتا ہے۔

۲۵۹۷

مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْداً لِلّٰهِ إِلاَّ أَكْرَمَهُ رَبُّهُ.

جب ایک بندہ کسی بندے کو صرف اللہ کی خاطر دوست رکھتا ہے' تو اس کا پروردگار اس کی عزت کرتا ہے۔

۲۵۹۸

مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُداً تَحَوَّلَ لِي ذَهَباً يَمْكُثُ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ دِينَارٌ أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ.

مجھے یہ پسند نہیں کہ کوہ احد میرے لیے سونا بن جائے' اور اس میں سے ایک دینار میرے پاس تین دن تک بچ جائے مگر یہ کہ کسی کو قرض دینے کے لیے بچا رکھوں۔

۲۵۹۹

مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا إِلاَّ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلَى قِلَّةٍ.

جو شخص جس قدر زیادہ سود کھائے' اسی قدر انجام کار قلت مال کا شکار ہوگا۔

۲۶۰۰

ما أحسنَ القصدُ في الغنىٰ، ما أحسنَ القصدُ في الفقرِ وأحسنَ القصدُ في العبادةِ.

تونگری میں قناعت کیا ہی اچھی ہے' اور اس سے بھی اچھی تنگ دستی کے زمانے میں ہے' اور عبادت میں قناعت بہت اچھی ہے۔

۲۶۰۱

ما أحلَّ اللهُ شيئاً أبغضُ إليهِ منَ الطّلاقِ.

خدا نے جن اشیاء کو حلال کیا ہے' ان میں سے ناپسندیدہ ترین چیز طلاق ہے۔

۲۶۰۲

ما أخافُ علىٰ أمتي إلّا ضعفَ اليقينِ.

میں اپنی امت کے ضعفِ یقین کے بارے میں ڈرتا ہوں۔

۲۶۰۳

ما أخافُ علىٰ أمتي فتنةً أخوفُ عليها منَ النّساءِ والخمرِ

مجھے اپنی امت کے بارے میں کوئی خوف نہیں' سوائے عورتوں اور شراب کے بارے میں۔

۲۶۰۴

ما أخشى عليكمُ الفقرَ ولكنّي أخشى عليكمُ التّكاثرَ وما أخشى عليكمُ الخطاءَ، ولكنّي أخشى عليكمُ التّعمّدَ.

میں تمہارے فقر و احتیاج سے نہیں ڈرتا بلکہ میں تمہارے اموال کی زیادتی سے ڈرتا ہوں۔ میں تمہاری غلطیوں سے خوف نہیں کھاتا بلکہ میں تمہارے جان بوجھ کر کرنے سے ڈرتا ہوں۔

۲۶۰۵

مَا اسْتَرْذَلَ اللّٰهُ عَبْداً إِلاَّ حَظَرَ عَلَيْهِ الْعِلْمَ وَالأَدَبَ.

خدا کسی بندے کو ذلت نہیں دیتا مگر یہ کہ علم و ادب سے اسے محروم کرے۔

۲۶۰۶

مَا أَخَذَتِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ إِلاَّ كَمَا أَخَذَ الْمَخِيطُ غُرِسَ فِي الْبَحْرِ مِنْ مَائِهِ.

دنیا نے آخرت سے اتنا لیا ہے' جتنا ایک سوئی کو سمندر میں ڈبو دیں' تو اس کے پانی میں سے تری لے لے۔

۲۶۰۷

مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْراً لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ.

خداوند عالم سے تقویٰ اختیار کرنے کے بعد کسی مومن کے لیے بہترین چیز نیک عورت ہے' جسے حکم کرے تو اطاعت کرے' اس کی طرف دیکھے تو سرور بخشے' اگر قسم کھائے تو پورا کرے' اگر اس کی آنکھ سے اوجھل ہو جائے' تو اپنے نفس اور اس کے مال کی حفاظت کرے۔

۲۶۰۸

مَا أَسَرَّ عَبْدٌ سَرِيرَةً إِلَّا أَلْبَسَهُ اللهُ رِدَاءَهَا إِنْ خَيْراً فَخَيْرٌ وَ إِنْ شَراً فَشَرٌّ.

ایک بندہ اپنے دل میں جو نیت کرتا ہے، خداوند عالم اس کے آثار کو نمودار کرتا ہے۔ اگر نیت اچھی ہے، تو اچھے آثار، اور بری ہے، تو برے آثار نمایاں کرتا ہے۔

۲۶۰۹

مَا أَطْعَمْتَ زَوْجَتَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ ، وَمَا أَطْعَمْتَ وَلَدَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ ، وَمَا أَطْعَمْتَ خَادِمَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ ، وَ مَا أَطْعَمْتَ نَفْسَكَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ .

جو لقمہ تم اپنی بیوی کو کھلاتے ہو، وہ تمہارے لیے صدقہ ہے، اور جو تم اپنی اولاد کو کھلاتے ہو، وہ صدقہ ہے، جو اپنے خادم کو کھلاتے ہو، وہ تمہارے لیے صدقہ ہے، اور جو تم خود کھاتے ہو، وہ بھی صدقہ ہے۔

۲۶۱۰

مَا أُعْطِيَ أَهْلُ بَيْتٍ الرِّفْقَ إِلَّا نَفَعَهُمْ.

جب گھر والوں میں نرمی اور مدارات ہوتی ہے، تو یہ ان کے لیے فائدہ مند ہے۔

۲۶۱۱

مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِي صَاحِبَهُ إِلَى هُدًى أَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى وَلَا اسْتَقَامَ دِينُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ عَقْلُهُ

علم کی فضیلت حاصل کرنے والے سے بڑھ کر، کوئی فضیلت کسی نے حاصل نہیں کی، جو اپنے مالک کو ہدایت دے، یا خطرے سے نجات دے۔ کوئی شخص دین میں ثابت قدم نہیں رہ سکتا، جب تک اس کی عقل ثابت قدم نہ ہو۔

۲۶۱۲

مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ.

کوئی غذا اس سے بہتر نہیں جو ایک شخص اپنے ہاتھ سے کما کر کھائے کیونکہ حضرت داؤد علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے کام کر کے کما کر کھاتے تھے۔

۲۶۱۳

مَا أَنْتَ مُحَدِّثٌ قَوْمًا حَدِيثًا لَا تَبْلُغُهُ عُقُولُهُمْ إِلَّا كَانَ عَلَى بَعْضِهِمْ فِتْنَةً.

جب تم کسی گروہ کے ساتھ باتیں کرو، اور تمہاری باتیں ان کی عقلوں تک نہ پہنچ سکیں، تو ان میں سے بعض کے لیے یہ باتیں فتنہ ہوں گی۔

۲۶۱۴

مَا أَنْعَمَ اللهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَحَمِدَ اللهَ عَلَيْهَا إِلَّا كَانَ ذٰلِكَ

خداوند عالم نے جس کسی کو کوئی نعمت دی ہے، اور وہ اس پر حمد بجا لاتا ہے، تو

۲۶۱۵

اَلْحَمْدُ أَفْضَلُ مِنْ تِلْكَ النِّعْمَةِ وَإِنْ عَظُمَتْ.

اس کا یہ حمد بجا لانا' اس نعمت سے' چاہے وہ کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہو' افضل قرار پاتا ہے۔

۲۶۱۶

ما أَنْكَرَ قَلْبُكَ فَدَعْهُ.

جسے تمہارا دل قبول نہ کرے' اسے چھوڑ دو۔

۲۶۱۷

ما أَهْدَى الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ لِأَخِيهِ هَدِيَّةً أَفْضَلُ مِنْ كَلِمَةِ حِكْمَةٍ تَزِيدُهُ اللهُ بِها هُدًى أَوْ تَرُدُّهُ بِها عَنْ رَدًى.

ایک مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو جو بہترین تحفہ دیتا ہے' وہ اس حکمت کے جملے سے افضل نہیں ہو سکتا' جس کے ذریعے وہ اس کی ہدایت کا ارادہ کرے' یا کسی خطرے کو دور کرے۔

۲۶۱۸

ما بَرَّ أَباهُ مَنْ شَدَّ إِلَيْهِ الطَّرْفَ بِالْغَضَبِ.

اس نے اپنے باپ کے ساتھ نیکی نہیں کی ہے' جس نے غصے کی نظروں کے ساتھ اسے دیکھا۔

۲۶۱۹

ما أُوذِيَ أَحَدٌ ما أُوذِيتُ فِي اللهِ.

کسی کو اتنی اذیت نہیں دی گئی جتنی اللہ کی راہ میں مجھے اذیت دی گئی۔

۲۶۲۰

ما تَجالَسَ قَوْمٌ مَجْلِساً فَلَمْ يَنْصِتْ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ إِلَّا نُزِعَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ الْبَرَكَةُ.

کسی مجلس میں لوگ بیٹھے ہوئے ہوں' جس میں بعض کی باتوں پر کان نہیں دھرتے' تو ایسی مجلس سے برکت اٹھ جاتی ہے۔

۲۶۲۱

مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ جُرْعَةً أَفْضَلُ عِنْدَاللهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا إِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ.

کوئی بندہ' کوئی گھونٹ اس سے افضل نہیں پیتا کہ خدا کی خاطر غصے کا گھونٹ پی جاتا ہے۔

۲۶۲۲

مَا تَرَكَ عَبْدٌ لِلّٰهِ أَمْراً لَا يَتْرُكُهُ إِلَّا لِلّٰهِ إِلَّا عَوَّضَهُ اللهُ مِنْهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُ فِي دِينِهِ وَدُنْيَاهُ.

خدا کی خاطر کوئی بندہ کسی کام کو ترک کرتا ہے' تو خداوند عالم اس کا نعم البدل اسے دیتا ہے' جو چھوڑے ہوئے کام کی نسبت' اس کی دین اور دنیا کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

۲۶۲۳

مَا تَشْهَدُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَهْوِكُمْ إِلَّا الرِّهَانَ وَالنِّضَالَ.

تمہارے کھیل کود کے وقت فرشتے موجود نہیں رہتے مگر یہ کہ تم تیراندازی اور کشتی کرو۔

۲۶۲۴

مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَةٍ أَفْضَلُ مِنْ عِلْمٍ يُنْشَرُ.

کسی شائع ہونے والے علم سے بڑھ کر کوئی افضل صدقہ نہیں ہے۔

۲۶۲۵

مَا جَاءَنِي جَبْرَئِيلُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فَمِي.

جبرئل جب بھی میرے پاس آیا' مجھے مسواک کی تاکید کی' یہاں تک کہ مجھے خوف ہونے لگا کہ مسوڑے گھس نہ جائیں۔

۲۶۲۶

مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى فَيَقُوْمُوْنَ حَتّٰى يُقَالُ لَهُمْ قُوْمُوا قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَبَدَّلَ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ.

جب لوگ اللہ کے ذکر کی مجلس قائم کرتے ہیں' اور بعد میں جب اٹھ کھڑے ہوتے ہیں' تو انہیں کہا جاتا ہے کہ اٹھو خدا نے تمہاری مغفرت فرمائی' اور گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیا ہے۔

۲۶۲۷

مَا جُمِعَ شَيْءٌ إِلٰى شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ عِلْمٍ إِلٰى حِلْمٍ.

کسی چیز کے ساتھ کوئی دوسری چیز ملی ہو' تو اس سے افضل نہیں جسے علم کے ساتھ حلم ملے۔

۲۶۲۸

مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ يَطْلُبُ عِلْماً إِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقاً إِلَى الْجَنَّةِ.

جب کبھی بھی ایک بندہ اپنے گھر سے حصول علم کی خاطر نکلتا ہے' تو خداوند عالم اس کے لیے جنت کی راہ آسان کرتا ہے۔

۲۶۲۹

مَا خَفَّفْتَ عَنْ خَادِمِكَ مِنْ عَمَلِهِ فَهُوَ أَجْرٌ لَكَ فِي مَوَازِينِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو کوئی نوکر سے خدمت لینے میں تخفیف کرتا ہے' تو اس کی جزا قیامت کے دن تمہارے میزان عمل میں رکھی جائے گی۔

۲۶۳۰

مَا خَلَقَ اللهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ مَا يَغْلِبُهُ وَخَلَقَ رَحْمَتَهُ تَغْلِبُ غَضَبَهُ.

خداوند عالم نے کسی بھی چیز کو پیدا کیا ہے، تو ایک ایسی چیز کو پیدا کیا ہے جو اس پر غالب آجائے، اور خدا نے اپنی رحمت کو خلق فرمایا تاکہ اس کے غضب پر غالب آئے۔

۲۶۳۱

مَا رَفَعَ قَوْمٌ أَكُفَّهُمْ إِلَى اللهِ تَعَالَى يَسْأَلُونَهُ شَيْئاً إِلَّا كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يَضَعَ فِي أَيْدِيهِمُ الَّذِي سَأَلُوا.

جب کبھی بھی کوئی قوم، یا جماعت اپنے ہاتھوں کو خدا کے حضور اٹھاتی ہے، تو خدا پر لازم ہے کہ ان کے مانگے ہوئے کو ان کے ہاتھوں پر رکھے۔

۲۶۳۲

مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ.

جبرئیل مجھے ہمسائے کے بارے میں اسقدر وصیت کرتے رہے کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ عنقریب اسے وارث بنایا جائے گا۔

۲۶۳۳

مَا زَانَ اللهُ الْعِبَادَ بِزِينَةٍ أَفْضَلَ مِنْ زَهَادَةٍ فِي الدُّنْيَا وَعِفَافٍ فِي بَطْنِهِ وَفَرْجِهِ.

خداوند عالم نے کسی بندے کو دنیا میں زہد اختیار کرنے، اور پیٹ و شرمگاہ کی پاکیزگی سے بڑھ کر، اور کسی چیز سے زینت نہیں دی ہے۔

۲۶۳۴

مَا زُوِيَتِ الدُّنْيَا عَنْ أَحَدٍ إِلَّا كَانَتْ خَيْراً لَهُ.

کسی سے دنیا لے لی جاتی ہے' تو ضرور اس میں اچھائی ہی ہوتی ہے۔

۲۶۳۵

مَا سَاءَ عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا زَخْرَفُوا مَسَاجِدَهُمْ.

جب کسی قوم کے اعمال خراب ہوتے ہیں' تو وہ اپنی مساجد کو زینت دینا' اور سنوارنا شروع کرتے ہیں۔

۲۶۳۶

مَا سَلَّطَ اللّٰهُ الْقَحْطَ عَلَى قَوْمٍ إِلَّا بِتَمَرُّدِهِمْ عَلَى اللّٰهِ.

خدا کسی قوم کو اسی وقت قحط میں مبتلا کرتا ہے جب انہوں نے اس کی نافرمانی کی ہو۔

۲۶۳۷

مَا شَبَّهْتُ خُرُوجَ الْمُؤْمِنِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مِثْلُ خُرُوجِ الصَّبِيِّ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ مِنْ ذٰلِكَ الْغَمِّ وَالظُّلْمَةِ إِلَى رَوْحِ الدُّنْيَا.

میں مومن کے دنیا سے نکلنے کی تشبیہ اس سے دیتا ہوں جیسے کہ طفل ماں کے پیٹ سے نکلتا ہے یعنی تکلیف اور اندھیرے سے دنیا کی رحمت اور وسعت میں قدم رکھتا ہے۔

۲۶۳۸

مَا صَدَقَةٌ أَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى.

اللہ کے ذکر سے بڑھ کر افضل صدقہ کوئی نہیں۔

۲۶۳۹

مَا ضَاقَ مَجْلِسٌ بِمُتَحَابِّيْنَ.

دوستوں کے رہنے کے لیے کوئی جگہ تنگ نہیں۔

۲۶۳۰

مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ.

کوئی قوم ہدایت پانے کے بعد گمراہ نہیں ہو سکتی، مگر یہ کہ بحث و جھگڑا کرنے کی عادت بنائے۔

۲۶۳۱

مَا عَظُمَتْ نِعْمَةُ اللهِ عَلَى عَبْدٍ إِلَّا اشْتَدَّتْ عَلَيْهِ مَؤُونَةُ النَّاسِ فَمَنْ لَمْ يَحْتَمِلْ تِلْكَ الْمَؤُونَةَ لِلنَّاسِ فَقَدْ عَرَضَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لِلزَّوَالِ.

جب کسی بندۂ خدا کے پاس خدا کی عظیم نعمتیں آتی ہیں، تو اسی مناسبت سے لوگوں کی کفالت بھی اس کے ذمے ہوتی ہے، لیکن جب وہ یہ اخراجات برداشت نہیں کرتا ہے، تو یہ نعمت بھی زوال پذیر ہونے لگتی ہے۔

۲۶۳۲

مَا عَلِمَ اللهُ مِنْ عَبْدٍ نَدَامَةً عَلَى ذَنْبٍ إِلَّا غَفَرَ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَسْتَغْفِرَهُ.

خداوند عالم جب بھی کسی بندے کی طرف سے اپنے گناہ پر ندامت دیکھتا ہے، تو اسے معاف کرتا ہے، قبل اس کے کہ وہ معافی چاہے۔

۲۶۳۳

مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ شَيْئًا أَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ وَصَلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَخُلُقٍ حَسَنٍ.

بنی آدم کے اعمال میں سے بہترین اعمال نماز، دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانا، اور حسن خلق ہیں۔

٢٦٤٤

مَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ بِصَدَقَةٍ أَوْ صِلَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللهُ تَعَالَىٰ بِهَا كَثْرَةً، وَ مَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْئَلَةٍ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً إِلَّا زَادَهُ اللهُ تَعَالَىٰ بِهَا قِلَّةً.

جو شخص کسی صدقہ یا بدلہ دیتے ہوئے بخشش کا دروازہ کھولے گا' تو خداوند عالم اس کے ذریعے اس کی کثرت میں اضافہ کرے گا۔

٢٦٤٥

اور اگر کوئی شخص اضافہ چاہتے ہوئے سوال کا دروازہ کھولے گا' تو خداوند عالم اس کے نقصان میں اضافہ کرے گا۔

٢٦٤٦

مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ.

بدی اور بدزبانی جس کسی میں بھی ہو' اسے ذلیل و خوار کرکے رکھتی ہیں' اور شرم و حیاء جس کسی میں بھی ہو' اس کی زینت بن جاتی ہے۔

٢٦٤٧

مَا كَانَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ.

کسی بھی چیز میں نرمی اس کے لیے زینت ہے' اور جس کسی چیز سے بھی نرمی دور ہو جاتی ہے' اسے ذلیل و خوار ہونا پڑتا ہے۔

٢٦٤٨

مَا كَرِهْتَ أَنْ تُوَاجِهَ بِهِ أَخَاكَ فَهُوَ غِيبَةٌ.

ہر وہ بات جو تم اپنے دوست کے سامنے نہ کہہ سکو' غیبت ہے۔

۲۶۴۹

مَا كَرِهْتَ أَنْ تَرَاهُ النَّاسُ مِنْكَ فَلَا تَفْعَلْهُ بِنَفْسِكَ إِذَا خَلَوْتَ.

جس کام کو لوگوں کے سامنے کرنا ناگوار سمجھتے ہو، اسے خلوت اور تنہائی میں بھی انجام مت دو۔

۲۶۵۰

مَالِي وَلِلدُّنْيَا، مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا.

میرا دنیا کے ساتھ کیا کام۔ میری دنیا کے ساتھ نسبت ایسی ہی ہے کہ ایک سوار راہ چلتے ہوئے آیا، اور درخت کے سائے میں تھوڑی دیر رک گیا، اور پھر چل پڑا۔

۲۶۵۱

مَا مَحَقَ الْإِسْلَامَ مَحْقَ الشُّحِّ شَيْءٌ.

بخل کی طرح اور کوئی چیز نہیں جو اسلام کو پامال کرے۔

۲۶۵۲

مَا مِنَ الْقُلُوبِ قَلْبٌ إِلَّا وَلَهُ سَحَابَةٌ كَسَحَابَةِ الْقَمَرِ بَيْنَا الْقَمَرُ يُضِيءُ أَوْ غَابَتْهُ سَحَابَةٌ فَأَظْلَمَ أَوْ تَجَلَّتْ.

ہر دل کے لیے اسی طرح ایک بادل کا ٹکڑا ہوتا ہے جیسے چاند کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب چاند دمکتا ہے تو بادل کا ٹکڑا حائل ہو کر اسے تاریک کرتا ہے، جب ہٹ جاتا ہے تو چاند روشنی دیتا ہے۔

٢٦٥٣

مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا وَفِي رَأْسِهِ حِكْمَةٌ بِيَدِ مَلَكٍ فَإِذَا تَوَاضَعَ قِيلَ لِلْمَلَكِ اِرْفَعْ حِكْمَتَهُ وَ إِذَا تَكَبَّرَ قِيلَ لِلْمَلَكِ ضَعْ حِكْمَتَهُ.

کوئی آدمی ایسا نہیں جس کے سر میں حکمت نہ ہو' مگر یہ حکمت ایک فرشتے کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ جب وہ آدمی انکساری کرتا ہے' تو فرشتے کو حکم ملتا ہے کہ وہ حکمت کو دیدے' اور جب وہ تکبر کرنے لگتا ہے' تو حکم ملتا ہے کہ حکمت کو واپس لے لے۔

٢٦٥٤

مَا مِنْ أَحَدٍ يَمُوتُ إِلَّا نَدِمَ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا نَدِمَ أَنْ لَا يَكُونَ أَزْدَادَ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا نَدِمَ أَنْ لَا يَكُونَ نَزَعَ.

کوئی ایسا نہیں جو مرتے وقت پشیمان نہ ہوتا ہو۔ اگر نیکوکار ہے تو پشیمان ہوتا ہے کہ زیادہ نیکی کیوں نہیں کی' اور اگر گناہ گار ہے تو پشیمان ہوتا ہے کہ گناہوں سے ہاتھ کیوں نہیں اٹھایا۔

٢٦٥٥

مَا مِنْ أَحَدٍ يُحْدِثُ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ حَدَثًا لَمْ يَكُنْ فَيَمُوتُ حَتّٰى يُصِيبَهُ ذٰلِكَ.

جو کوئی اس امت میں کوئی نئی بات (بدعت) ایجاد کرے' تو جب تک اس کی سزا نہیں پائے گا' نہیں مرے گا۔

٢٦٥٦

مَا مِنْ إِمَامٍ يَعْفُو عِنْدَ الْغَضَبِ إِلَّا عَفَى اللهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

کوئی بھی حکمران غضب کے وقت معاف کرے گا' تو خداوند عالم قیامت کے دن اسے معاف فرمائے گا۔

٢٧٨٦

مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْراً يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ.

خدا جس کسی کے لیے بھلائی چاہتا ہے، اسے دین کی سمجھ دیتا ہے۔

٢٧٨٧

مَنْ بَنَى مَسْجِداً وَلَوْ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ.

جو کوئی ایک مسجد بنائے، چاہے اتنی سی جگہ ہو کہ ایک شترمرغ اس پر انڈا دے سکے، تو خداوند عالم اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

٢٧٨٨

مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللهِ كَفَاهُ اللهُ كُلَّ مَؤُونَةٍ وَ رَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَ مَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللهُ إِلَيْهَا.

جو صرف خدا کا ہو کر رہے گا، تو خدا ہی اس کی کفایت کرے گا۔ اس کے اخراجات اور رزق ایسی جگہ سے آئے گا، جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو، اور جو صرف دنیا کا ہو کر رہے گا، خدا اسے دنیا ہی کے حوالے کرے گا۔

٢٧٨٩

مَنْ يَصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللهُ وَ مَنْ يَكْظِمْ غَيْظَهُ يَأْجُرْهُ اللهُ.

جو مصیبت پر صبر کرے گا، خدا اسے جزا دے گا، اور جو اپنے غصے پر قابو پائے گا، خدا اسے بھی اجر عطا کرے گا۔

BOOK LIBRARY
MASOOMEEN WELFARE TRUST
Karachi.

۲۷۹۰

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ أَغْنَى النَّاسِ فَلْيَكُنْ بِمَا فِي يَدِ اللهِ أَوْثَقَ مِنْهُ بِمَا فِي يَدِهِ.

جو چاہے کہ تمام لوگوں سے تونگر بن جائے، تو اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے، اس پر زیادہ اعتبار کرے، بہ نسبت اس کے جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔

۲۷۹۱

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللهُ وَمَنْ يَتَأَلَّ عَلَى اللهِ يُكَذِّبْهُ اللهُ.

جو خدا کی خاطر انکساری کرے گا، خدا اسے بلند کرے گا، اور جو تکبر کرے گا، خداوند عالم اسے پستی کی طرف دھکیلے گا، اور جو شخص جھوٹی قسم کھائے گا، خدا اسے جھٹلائے گا۔

۲۷۹۲

مَنْ أَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ.

جو دنیا میں کوئی گناہ کرے، اور اس کی سزا بھی ملے، تو خداوند عالم زیادہ عادل ہے کہ اپنے بندے پر دو دفعہ عذاب کرے۔

۲۷۹۳

مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللهِ أَهَانَهُ اللهُ وَمَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللهِ أَكْرَمَهُ اللهُ.

جو کوئی خدا کی قدرت کی توہین کرے گا، خدا اس کی توہین کرے گا، اور جو قدرت الٰہی کی عزت کرے گا، خدا اس کی عزت کرے گا۔

٢٧٩٤

مَنْ أَلْقَى جِلْبَابَ الْحَيَاءِ فَلَا غِيْبَةَ لَهُ.

جو حیاء کی نقاب اوڑھے، اس کی غیبت نہیں کی جاسکتی۔

٢٧٩٥

مَنْ أَصْبَحَ مُعَافًى فِي بَدَنِهِ آمِنًا فِي سِرْبِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيرِهَا.

جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ جسم صحت مند ہے، اور اپنے گروہ میں امان کے ساتھ ہے، اور ایک دن کا خرچ اس کے پاس موجود ہے، تو گویا اسے دنیا جہان کی مال و دولت مل گئی۔

٢٧٩٦

مَنْ تَأَنَّى أَصَابَ أَوْ كَادَ وَمَنْ عَجِلَ أَخْطَأَ أَوْ كَادَ.

جو کوئی تاخیر (تامل) سے کام لے، وہ کامیاب ہوتا ہے، یا کامیابی کے قریب پہنچتا ہے، اور جو جلدی کرتا ہے، غلطی کرتا ہے، یا غلطی کے قریب ہوتا ہے۔

٢٧٩٧

مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ.

مومن وہ ہے جسے اس کا نیک کام مسرور کرے، اور برا کام غمگین کرے۔

٢٧٩٨

مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ.

جو حساب کے بارے میں جھگڑا کرے گا، اس پر عذاب کیا جائے گا

۲۷۹۹

مَنْ سَاءَتْهُ خَطِيئَتُهُ غُفِرَ لَهُ وَ إِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ.

جسے اس کی غلطی غمگین کرے' وہ بخشا جائے گا' چاہے وہ بخشنے کی درخواست نہ کرے۔

۲۸۰۰

مَنْ جُعِلَ قَاضِياً فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ.

جسے قاضی بنایا گیا' اسے بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

۲۸۰۱

مَنْ يَغْفِرْ يَغْفِرِ اللهُ لَهُ وَ مَنْ يَعْفُ يَعْفُ اللهُ عَنْهُ.

جو کسی کی بخشش کرے گا' خدا اس کی بخشش کرے گا' جو معاف کرے گا' خدا اسے معاف کرے گا۔

۲۸۰۲

مَنْ أَحَبَّ عَمَلَ قَوْمٍ خَيْراً كَانَ أَوْ شَرّاً كَانَ كَمَنْ عَمِلَهُ.

جو کوئی کسی قوم کے عمل کو اچھا جانے گا' چاہے وہ کام اچھا ہو' یا برا' وہ شخص بھی ایسا ہے جس نے یہ عمل بجا لایا۔

۲۸۰۳

مَنْ يَزْرَعْ خَيْراً يَحْصُدْ زُغْبَةً وَ مَنْ يَزْرَعْ شَرّاً يَحْصُدْهُ.

جو نیکی کی فصل بوئے گا' اس کا فائدہ اٹھائے گا' اور جو برائی کا بیج بوئے گا' برائی ہی کاٹے گا۔

۲۸۰۴

مَنْ إِسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَبِيئَةٌ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ فَلْيَفْعَلْ.

تم میں سے کوئی یہ چاہے کہ نیک کاموں کا ایک ذخیرہ کرے' تو اسے ایسے ہی عمل کرنے چاہئیں۔

۲۸۰۵

مَنْ إنْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ مَلأَ اللهُ قَلْبَهُ أمْناً وَإيمَاناً.

جو کوئی کسی بدعتی کو جھڑک دے گا، تو خداوند عالم اس کے دل کو امن و امان سے بھر دے گا۔

۲۸۰۶

مَنْ أحَبَّ أنْ يَكُونَ أقْوَى النَّاسِ فَلْيَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ.

جو شخص چاہتا ہے کہ تمام لوگوں میں سے قوی تر بن جائے، تو اسے چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ کرے۔

۲۸۰۷

مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے، وہ شہید ہے۔

۲۸۰۸

مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعِلْمِهِ سَمَّعَ اللهُ بِهِ مَسَامِعَ خَلْقِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ.

جو شخص اپنے علم کی شہرت سے لوگوں کے کان بھر دے، تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی رسوائیوں سے، لوگوں کے کانوں کو بھر دے گا۔

۲۸۰۹

مَنْ لَمْ تَنْهَهُ صَلٰوتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ بِهَا مِنَ اللهِ إلَّا بُعْداً.

جس کسی کو اس کی نماز، فحش اور برے کاموں سے محفوظ نہ رکھے، تو اس کے ذریعے خدا سے دوری کے سوا، اور کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

۲۸۱۰

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْراً وَلِيَصْمِتْ.

جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ نیک بات کرے، یا خاموش رہے۔

۲۸۱۱

مَنْ كَثُرَتْ صَلٰوتُهٗ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهٗ بِالنَّهَارِ.

جو راتوں کو زیادہ نمازیں پڑھے گا' دنوں میں اس کا چہرہ نورانی ہوگا۔

۲۸۱۲

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ.

جو کوئی جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولے' اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم بنایا۔

۲۸۱۳

مَنْ خَافَ أَدْلَجَ وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ.

جو کوئی خوف کھاتا ہے' تو راتوں کو سفر کرتا ہے' اور جو رات کو سفر کرتا ہے' منزل تک پہنچ جاتا ہے۔

۲۸۱۴

مَنْ هَمَّ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَرَكَهٗ كَانَتْ لَهٗ حَسَنَةٌ.

جو کوئی گناہ کا ارادہ کرے' اور پھر اسے ترک کردے' تو اسے ایک ثواب ملے گا'

۲۸۱۵

مَنْ صَمَتَ نَجَا.

جو خاموش رہا' اس نے نجات پائی۔

۲۸۱۶

مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَأٰى مِنْهَا خَيْرًا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ ثُمَّ لِيَفْعَلِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ.

جس کسی نے ایک کام کے بارے میں قسم کھائی' اس کے بعد اس سے بہتر کام پیش آئے' تو پہلے قسم کا کفارہ دے کر بہتر والا کام کرے۔

۲۸۱۷

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

جو کسی روزے دار کا روزہ افطار کروائے گا' اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا' جتنا روزے دار کو ملے گا۔

۲۸۱۸

مَنْ حَاوَلَ أَمْرًا بِمَعْصِيَةِ اللهِ كَانَ أَفْوَتَ لِمَا رَجَا وَ أَقْرَبَ لِمَجِيءِ مَا اتَّقَى.

جو کوئی شخص اللہ کی نافرمانی کے ذریعے کوئی کام بجا لائے' تو اسے ناامیدی ہوگی' اور وہ چیز' جس سے وہ ڈرتا تھا' وہ اس تک جلدی پہنچے گی۔

۲۸۱۹

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْكُنَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ.

جو یہ چاہتا ہے کہ جنت کے مرکز میں رہے' تو اسے چاہیے کہ جماعت کا ساتھ دے۔

۲۸۲۰

مَنْ أُولِيَ مَعْرُوفًا فَلْيُكَافِي بِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ فَإِنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ.

جو کسی سے نیکی پائے' تو چاہیے کہ اس کا بدلہ دے' اور اگر بدلہ نہیں دے سکتا' تو اس نیکی کو یاد رکھے۔ اگر یاد بھی رکھے' تو گویا اس نے اس کا شکر ادا کیا۔

۲۸۲۱

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ.

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت رکھے گا' وہ انہی میں سے شمار ہوگا۔

۲۸۲۲

مَنْ طَلَبَ عِلْماً فَأَدْرَكَهُ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ وَمَنْ طَلَبَ عِلْماً وَلَمْ يُدْرِكْهُ كُتِبَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الْأَجْرِ.

جو علم حاصل کرے اور صحیح مقصد تک پہنچے' تو اسے دو اجر ملیں گے۔ جو علم حاصل کرے اور مقصد تک نہ پہنچ سکے' تو اسے ایک اجر ملے گا۔

۲۸۲۳

مَنْ أُدِيلَتْ إِلَيْهِ نِعْمَةٌ فَلْيَشْكُرْهَا.

جو کوئی' کوئی نعمت پالے' تو اسے چاہیے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے۔

۲۸۲۴

مَنْ مَاتَ عَلَى خَيْرِ عَمَلِهِ فَارْجُوا لَهُ خَيْراً وَمَنْ مَاتَ عَلَى شَرِّ عَمَلِهِ فَخَافُوا عَلَيْهِ وَلَا تَيْأَسُوا.

جو کوئی ایک نیک کام کرکے مرجائے' تو اس کی بھلائی کی امید رکھو' اور جو شخص کسی برے کام کو بجا لا کر مرگیا' تو اس کے بارے میں خوف کھاؤ مگر ناامید مت بنو۔

۲۸۲۵

مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُوراً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جس کے بال اسلام میں سفید ہو جائیں گے' تو قیامت کے دن اسے ایک نور ملے گا۔

۲۸۲۶

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

جو ہمارے لیے (مسلمانوں کے لیے) ملاوٹ کرے گا' وہ ہم میں سے نہیں۔

۲۸۲۷

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلِمَ فَلْيَلْزِمِ الصَّمْتَ.

جسے یہ پسند ہو کہ وہ سلامت رہے، تو اسے چاہیے کہ خاموشی اختیار کرے۔

۲۸۲۸

مَنْ أَحْسَنَ صَلوٰتَهُ حِينَ يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَسَاءَهَا حِينَ يَخْلُو فَتِلْكَ إِسْتِهَانَةٌ إِسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ.

جو شخص لوگوں کے دیکھنے کے وقت نماز کو اچھی طرح پڑھے، اور جب اکیلا نماز پڑھے تو اچھی طرح نہ پڑھے درِ اصل اس کے پروردگار کی توہین ہے۔

۲۸۲۹

مَنْ أَخْلَصَ لِلّٰهِ أَرْبَعِينَ صَبَاحاً ظَهَرَتْ يَنَابِيعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلٰى لِسَانِهِ.

جو شخص چالیس دن تک اپنے آپ کو خدا کے لیے خالص کرے گا، تو خداوند عالم اس کے دل میں حکمت کے سرچشمے پھوٹ ڈالے گا، جو اس کی زبان سے جاری ہوں گے۔

۲۸۳۰

مَنْ آثَرَ مُحَبَّةَ اللّٰهِ عَلٰى مُحَبَّةِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مَؤُنَةَ النَّاسِ.

جو شخص اللہ کی محبت کو لوگوں کی محبت پر ترجیح دیتا ہے، خدا اس کے ذریعے لوگوں کی کفایت کرے گا۔

٢٨٣١

مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

جسے نرمی کا حصہ ملا ہے، تو گویا اسے دنیا و آخرت کی بھلائی میں سے حصہ ملا ہے۔

٢٨٣٢

مَنْ كَذَّبَ بِالشَّفَاعَةِ لَمْ يَنَلْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو شفاعت کو جھٹلاتا ہے، قیامت کے دن اسے شفاعت نہیں ملے گی۔

٢٨٣٣

مَنْ تَسَـأَّلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُـدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ.

جو شخص تونگری کے باوجود سوال کرے گا، اس کے سر میں ایک فکر، اور پیٹ میں بیماری لگ جائے گی۔

٢٨٣٤

مَنْ تَبِعَ الصَّيْدَ غَفَلَهُ.

جو شکار کا پیچھا کرے گا، اسے پکڑ لے گا۔

٢٨٣٥

مَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ.

جسے اس کا عمل آگے نہیں بڑھا سکا، اسے اس کا نسب آگے نہیں بڑھاتا

٢٨٣٦

مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰـذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ.

جو کوئی ہمارے امور میں کوئی بدعت ایجاد کرے، وہ مردود ہوگا۔

۲۸۳۷

مَنْ كَانَ آمِراً بِمَعْرُوفٍ فَلْيَكُنْ أَمْرُهُ ذٰلِكَ بِمَعْرُوفٍ.

جو کوئی امر بالمعروف کرے، تو بھی بڑے نیک طریقے سے کرے۔

۲۸۳۸

مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّراً فَإِنَّمَا هِيَ جَمْرٌ فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ.

جو شخص لوگوں سے مال مانگے تاکہ اپنی دولت میں اضافہ کرے، تو یہ گویا آگ کا ایک انگارہ ہے، چاہے کم ہو یا زیادہ۔

۲۸۳۹

مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ أَخِيهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَكَأَنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ

جو شخص اپنے کسی بھائی کے خط کو، اس کی اجازت کے بغیر پڑھے گا، تو اسے چاہیے کہ وہ جہنم کا انتظار کرے۔

۲۸۴۰

مَنْ مَشَى مِنْكُمْ إِلَى طَمَعٍ فَلْيَمْشِ رُوَيْداً.

تم میں سے کوئی، اگر کسی لالچ میں جارہا ہو، تو اسے چاہیے کہ آہستہ چلے۔

۲۸۴۱

مَنْ أَصْبَحَ لَا يَنْوِي ظُلْمَ أَحَدٍ غُفِرَ لَهُ مَا جَنَى.

جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ اس کا کسی پر ظلم کا ارادہ نہیں تھا، تو اس کے دوسرے گناہ بخشے جائیں گے۔

۲۸۴۲

مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ.

لوگوں کے ساتھ مدارات کرنا، صدقہ ہے۔

٢٨٤٣

مَنْ فارَقَ الْجَماعَةَ ماتَ مَيْتَةً جاهِلِيَّةً.

جو جماعت سے الگ ہوگا' وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

٢٨٤٤

مِنْ حُسْنِ إِسْلامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مالاٰ يُعْنِيهِ.

کسی شخص کے حسن اسلام کی نشانی یہ ہے کہ وہ فضول کاموں کو ترک کرے۔

٢٨٤٥

مَنْ حَفَظَ ما بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَما بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

جو شخص اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے گا' جنت میں جائے گا۔

٢٨٤٦

مَنْ كَفَّ لِسانَهُ عَنْ أَعْراضِ النّاسِ أَقالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

جو لوگوں کی آبرو سے اپنی زبان کو روکے رکھے گا' خداوند عالم قیامت کے دن اس کے گناہوں کو بخشے گا۔

٢٨٤٧

مَنْ رُزِقَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ

جو چیز ملی ہے' اس کی حفاظت کرنی چاہیے۔

٢٨٤٨

مَنْ أَقالَ نادِماً بَيْعَهُ أَقالَهُ اللّٰهُ تَعالىٰ عَثْرَتَهُ.

سودا کرکے پشیمان ہونے والے کے ساتھ سودا ختم کیا جائے' تو خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔

۲۸۴۹

مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ.

جس سے کسی علم کے بارے میں پوچھا جائے، اور وہ اسے چھپائے، تو اسے آگ کے لگام لگائے جائیں گے۔

۲۸۵۰

مَنْ نَزَلَ عَلَى قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ تَطَوُّعًا إِلَّا بِإِذْنِهِمْ.

جو شخص کسی کا مہمان بنے، تو میزبان کی اجازت کے بغیر مستحب روزہ نہ رکھے۔

۲۸۵۱

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ أَكْرَمَ النَّاسِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ.

جو تمام لوگوں میں مکرم بننا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ تقویٰ اختیار کرے۔

۲۸۵۲

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ تَعَالَىٰ.

جسے یہ پسند ہو کہ اسے ایمان کی نعمت ملے، تو جب وہ کسی سے محبت کرے، تو صرف خدا کی خاطر محبت رکھے۔

۲۸۵۳

مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ.

جو خدا کی ملاقات کو پسند کرتا ہے، خدا بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے، اور جو اللہ سے ملاقات کو ناگوار سمجھتا ہے، خدا بھی اس کے ساتھ ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

٢٨٥٤

مَنْ كانَ في حاجةِ أخيهِ كانَ اللّٰهُ في حاجَتِهِ.

جو کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے درپے ہوگا' خداوند عالم اس کی حاجت پوری کرنے کے درپے ہوگا۔

٢٨٥٥

مَنْ دَعىٰ عَلىٰ مَنْ ظَلَمَهُ فَقَدْ أنْتَصِرَ.

جو کسی ظالم کے خلاف بددعا کرے گا' اس کی مدد کی جائے گی۔

٢٨٥٦

مَنْ يَشْتَهِ كَرامَةَ الْآخِرَةِ يَدَعْ زينَةَ الدُّنيا.

جو آخرت کی کرامت چاہتا ہے' اسے دنیاوی زینت ترک کردینی چاہیے۔

٢٨٥٧

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ بِرِزْقِهِ.

جو علم حاصل کرتا ہے' خداوند عالم اس کے رزق کا ضامن ہے۔

٢٨٥٨

مَنْ جادَلَ في خُصُومَةٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَمْ يَزَلْ في سَخَطِ اللّٰهِ حَتّىٰ يَنْزِعَ.

جو بغیر کسی علم کے جھگڑا کرے گا' تو اس پر اس وقت تک خدا غضبناک ہوگا' یہاں تک کہ جھگڑا چھوڑ دے۔

٢٨٥٩

مَنْ حَمَلَ سِلْعَتَهُ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الْكِبْرِ.

جو اپنا سودا خود اٹھا کر لے جاتا ہے' وہ تکبر سے پاک ہے۔

۲۸۶۰

مَنْ خَافَ اللّٰهَ خَوَّفَ اللّٰهُ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ.

جو خدا سے خوف کھائے گا' خدا ہر چیز کو اس سے ڈرائے گا۔

۲۸۶۱

مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ خَيْراً فَلْيُرَ عَلَيْهِ.

جسے خدا نے کوئی نعمت دی ہے' تو اس کے آثار اس سے ظاہر ہونے چاہییے۔

۲۸۶۲

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الْقَلِيلَ لَمْ يَشْكُرِ الْكَثِيرَ.

جو کم کا شکر ادا نہیں کرتا' زیادہ کا بھی شکر ادا نہیں کرے گا۔

۲۸۶۳

مَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

جو اپنے دین کی وجہ سے قتل کیا جائے گا' وہ شہید ہو گا۔

۲۸۶۴

مَنْ مَاتَ غَرِيباً مَاتَ شَهِيداً

جو مسافرت میں مرے گا' وہ شہید مرے گا۔

۲۸۶۵

مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ.

جو ہمیشہ روزے رکھے گا' اس کا نہ روزہ شمار ہے' نہ افطار۔

۲۸۶۶

مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ فَقَدْ أَجْرَمَ

جو کسی ظالم کے ساتھ چلے گا' وہ بھی مجرم ہے۔

۲۸۶۷

مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي رَفَقَ اللّٰهُ بِهِ

جو میری امت کے ساتھ نرمی برتے گا' خدا ان کے ساتھ نرمی کرے گا۔

۲۷٦۸

مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْراً يُصِبْ مِنْهُ

خدا جس کے ساتھ نیکی کا ارادہ کرتا ہے اس کے نصیب کرتا ہے۔

۲۸٦۹

مَنْ أَصابَ مالاً مِنْ مَهاوِش أَذْهَبَهُ اللهُ في نَهابِر.

جو شخص حرام سے مال کمائے گا، اسے سخت حادثوں میں کھو دے گا۔

۲۸۷۰

مَنْ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ يَضُرُّهُ جَهْلُهُ.

جسے اس کا علم فائدہ نہیں پہنچاتا، اسے اس کا جہل نقصان پہنچائے گا۔

۲۸۷۱

مَنْ فُتِحَ لَهُ بابٌ مِنْ خَيْرٍ فَلْيَنْتَهِزْهُ فَإِنَّهُ لا يَدْرِي مَتى يُغْلَقُ عَنْهُ.

جس پر کسی نیکی کا دروازہ کھولا گیا ہے، تو وہ اسے غنیمت جانے۔ نہ معلوم کب اس پر بند کردیا جائے گا۔

۲۸۷۲

مَنْ أَسْلَمَ عَلى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

جس کسی کے ہاتھ پر ایک بھی شخص مسلمان ہوجائے، تو اس پر جنت واجب ہوتی ہے۔

۲۸۷۳

مَنْ أَوْلى رَجُلاً مِنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مَعْرُوفاً في الدُّنْيا فَلَمْ يَقْدِرْ أَنْ يُكافِئَهُ كافَأْتُهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو کوئی عبدالمطلب کی اولاد میں سے کسی ایک کے ساتھ دنیا میں نیکی کرے، اور وہ دنیا میں اس کا بدلہ نہ دے سکے، تو قیامت کے دن خداوند عالم اس کا بدلہ دے گا۔

۲۸۷۴

مِنْ كُنُوزِ الْبِرِّ كِتْمَانُ الْمَصَائِبِ وَ الْأَمْرَاضِ وَ الصَّدَقَةِ.

نیکی کے خزانوں میں سے ایک یہ ہے کہ انسان مصیبت، بیماری، اور صدقہ کو چھپائے۔

۲۸۷۵

مَنْ رَأَىٰ عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا

جو کسی کے راز کی بات پر اطلاع پائے، اور اسے راز رکھے، تو گویا اس نے قتل کی گئی لڑکی کو قبر سے زندہ نکالا۔

۲۸۷۶

مَنْ يَسَّرَ عَلَىٰ مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ.

جو کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا، تو خداوند عالم اس کے لیے دنیا و آخرت میں آسانیاں پیدا کرے گا۔

۲۸۷۷

مَنْ إِعْتَزَّ بِالْعَبِيدِ أَذَلَّهُ اللهُ.

جو غلاموں کے ذریعے عزت چاہے گا، خدا اسے ذلیل کرے گا۔

۲۸۷۸

مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ وَ مَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ.

جو رحم نہیں کرے گا، اس پر رحم نہیں کیا جائے گا، اور جو معاف نہیں کرے گا، اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔

۲۸۷۹

مَنْ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ النَّاسِ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ اللهِ.

جو لوگوں سے حیاء نہیں کرتا، وہ خدا سے بھی حیاء نہیں کرتا۔

۲۸۸۱

مَنْ یَتَزَوَّدْ فِي الدُّنیا یَنفَعهُ فِي الآخِرَةِ.

جو دنیا سے زاد راہ اٹھاتا ہے' آخرت میں نفع حاصل کرتا ہے۔

۲۸۸۲

مَنْ یَتَکَفَّلُ لِي أَنْ لَا یَسأَلَ النَّاسَ شَیئًا وأَتَکَفَّلُ لَهُ بِالجَنَّةِ

جو میرے ساتھ یہ وعدہ کرے کہ لوگوں سے کوئی چیز نہیں مانگے گا' میں اس سے جنت کا وعدہ کرتا ہوں۔

۲۸۸۳

مَنْ یُرِدِاللّٰهُ بِهِ خَیراً یُفَقِّهْهُ فِي الدِّینِ و یُلْهِمْهُ رُشدَهُ.

جس کے بارے میں اللہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے' اسے دین کی سمجھ دیتا ہے' اور اسے اس کی ہدایت کا الہام کرتا ہے۔

۲۸۸۴

مَنْ یَعمَلْ سُوءاً یُجزَ بِهِ فِي الدُّنیا.

جو کوئی برائی کا ارتکاب کرے گا' اسے دنیا میں ہی اس کی سزا دی جائے گی۔

۲۸۸۵

مُناوَلَةُ المِسکِینِ تَقِي مِیتَةَ السُّوءِ.

ضرورت مندوں کی حاجت براری کرنا' بری موت سے بچاتا ہے۔

۲۸۸۶

مَهنَةُ إِحداکُنَّ فِي بَیتِها تُدرِكُ جِهادَ المُجاهِدِینَ إِنشاءَ اللّٰهُ.

اے خواتین! گھر میں تم سے کسی ایک کی مشغولیت کا ثواب' اگر خدا چاہے' تو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کا جیسا ملے گا۔

۲۸۸۷

مَنْ نَظَرَ إِلَىٰ مُسْلِمٍ نَظْرَةً يُخِيفُهُ بِهَا مِنْ غَيْرِ حَقٍّ أَخَافَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو کسی مسلمان کو ایسی نظروں سے دیکھے گا، جو بغیر کسی حق کے اسے ڈرائے، تو خداوند عالم قیامت کے دن سے ڈرائے گا۔

۲۸۸۸

مَنْ نَفَّسَ عَنْ غَرِيمِهِ أَوْ مَحَىٰ عَنْهُ كَانَ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو کوئی اپنے قرضدار کو مہلت دے، یا اسے قرض معاف کرے، خداوند عالم اسے قیامت کے دن عرش کے زیر سایہ رکھے گا۔

۲۸۸۹

مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ.

جو شخص ایک سال تک اپنے بھائی سے ناراض ہوگا گویا اس کا خون بہایا۔

۲۸۹۰

مَنْ وَقَاهُ اللهُ شَرَّ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَشَرَّ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

جس شخص کو خدا زبان اور شرم گاہ کی برائی سے محفوظ رکھے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۲۸۹۱

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَىٰ هَدْمِ الْإِسْلَامِ.

جس کسی نے کسی بدعتی کو توقیر کی، تو گویا اسلام کے ڈھانے میں مددگار ہوا۔

۲۸۹۲

مَنْ وَلِيَ شَيْئاً مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ فِي حَاجَتِهِ حَتَّى يَنْظُرَ فِي حَوَائِجِهِمْ.

جو مسلمانوں کے امور میں سے کسی کا سرپرست بنا، تو خدا اس وقت تک اس کی حاجت کی طرف نہیں دیکھتا، جب تک وہ مسلمانوں کی ضروریات کو مدنظر نہ رکھے۔

۲۸۹۳

مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ.

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، خدا اس پر رحم نہیں کرتا۔

۲۸۹۴

مَنْ لَا يَرْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا يَرْحَمْهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

جو اہل زمین پر رحم نہیں کرتا، آسمان والا اس پر رحم نہیں کرتا۔

۲۸۹۵

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُرَوِّعَنَّ مُسْلِماً.

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، تو اسے چاہیے کہ مسلمان کو خوف نہ دلائے۔

۲۸۹۶

مَنْ كَتَمَ شَهَادَةً إِذَا دُعِيَ إِلَيْهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَ بِالزُّورِ.

جو کسی شہادت (گواہی) پر بلایا جائے، اور وہ اس گواہی کو چھپائے، تو ایسا ہے جیسا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی۔

۲۸۹۷

مَنْ كَتَمَ عِلْماً عَنْ أَهْلِهِ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِجَاماً مِنْ نَارٍ.

جو علم کو اس کے اہل سے چھپائے' تو قیامت کے دن اسے آگ کے لگام ڈالے جائیں گے۔

۲۸۹۸

مَنْ كَرُمَ أَصْلُهُ وَطَابَ مَوْلِدُهُ حَسُنَ مَحْضَرُهُ.

جو پیدائش میں پاک' اور سب میں کریم ہو' اس کی ہم نشینی اچھی ہے۔

۲۸۹۹

مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللهِ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِقَدَرِ اللهِ فَلْيَلْتَمِسْ إِلٰهاً غَيْرَ اللهِ.

جو اللہ کے فیصلے پر راضی نہ ہو' اور اس کی تقدیر پر ایمان نہ رکھے' تو اسے کوئی دوسرا معبود تلاش کرنا چاہیے۔

۲۹۰۰

مَنْ مَاتَ عَلٰى شَيْءٍ بَعَثَهُ اللهُ عَلَيْهِ.

جو جس حالت میں مرے گا' خدا اسی حالت میں اٹھائے گا۔

۲۹۰۱

مَنْ قَضٰى لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ حَاجَةً كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَمَنْ حَجَّ وَاعْتَمَرَ.

جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی کوئی ضرورت پوری کرے گا' تو اسے حج اور عمرہ بجالانے کا ثواب ملے گا۔

۲۹۰۲

مَنْ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْ أُمِّهِ كَانَ لَهُ سِتْراً مِنَ النَّارِ.

جو شخص اپنی ماں کی پیشانی کا بوسہ لے گا' تو یہ اس کے لیے جہنم کی آگ سے پردہ بن جائے گا۔

۲۹۰۳

مَنْ قَتَلَ عُصْفُوراً بِغَيْرِ حَقٍّ سَأَلَهُ اللهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو بے فائدہ طور پر اگر کسی چڑیا کو بھی قتل کرے گا' تو قیامت کے دن اس سے پوچھا جائے گا۔

۲۹۰۴

مَنْ عَفَا عِنْدَ الْقُدْرَةِ عَفَا اللهُ عَنْهُ يَوْمَ الْعُسْرَةِ.

جو قدرت رکھنے کے باوجود معاف کرے گا' خداوند عالم تنگی کے وقت اسے معاف فرمائے گا۔

۲۹۰۵

مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ.

جس کسی نے کوئی علم سیکھا' تو اسے اتنا اجر ملے گا جیسے کسی نے اس پر عمل کیا' اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

۲۹۰۶

مَنْ عَلَّمَ عِلْماً فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْعَامِلِ.

جو شخص اپنے کسی بھائی کو اس کی کسی غلطی پر ملامت کرے گا' وہ اس وقت تک نہیں مرے گا' جب تک اس غلطی کا مرتکب نہ ہو۔

۲۹۰۷

مَن كانَ لَهُ قَلبٌ صالِحٌ تَحَنَّنَ اللهُ عَلَيهِ.

خدا ایسے شخص کا مشتاق ہے جس کا دل نیک اور صالح ہو۔

۲۹۰۸

مَن كانَ لَهُ وَجهانِ فِي الدُّنيا كانَ لَهُ يَومَ القِيامَةِ لِسانانِ مِن نارٍ.

دنیا میں جس کے دو چہرے ہوں (یعنی منافق یا دوغلا ہو) قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

۲۹۰۹

مَن كانَ يُؤمِنُ بِاللهِ وَاليَومِ الآخِرِ فَليُحسِن إلىٰ جارِهِ وَ مَن كانَ يُؤمِنُ بِاللهِ وَ اليَومِ الآخِرِ فَليُكرِمْ ضَيفَهُ وَ مَن كانَ يُؤمِنُ بِاللهِ وَاليَومِ الآخِرِ فَليَقُلْ خَيراً أو لِيَسكُتْ.

جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' تو اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کے ساتھ نیکی کرے۔ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' تو اسے چاہیے کہ مہمان کی عزت کرے۔

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے' اسے چاہیے کہ نیک بات کرے' یا خاموش رہے۔

۲۹۱۰

مَن قادَ أعمىٰ أربَعينَ خَطوَةً غُفِرَ لَهُ ما تَقَدَّمَ مِن ذَنبِهِ.

جو شخص چالیس قدم تک کسی اندھے کی رہنمائی کرے گا' اس کے سابقہ تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

۲۹۱۱

مَنْ قَضٰي لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ حاجَةً كانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَمَنْ خَدَمَ اللهَ عُمْرَهُ.

جو کوئی اپنے کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرے گا' تو اسے اتنا اجر ملے گا جیسے اس نے عمر بھر خدا کی خدمت کی ہو۔

۲۹۱۲

مَنْ قَطَعَ رَحِماً أَوْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ فاجِرَةٍ رَأَىٰ وَ بالَهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ.

جو قطع رحمی کرے' یا جھوٹی قسم کھائے' تو مرنے سے پہلے اس کا وبال دیکھے گا۔

۲۹۱۳

مَنْ كانَ حالِفاً فَلاَ يَحْلِفْ إِلاّ بِاللهِ.

جو قسم کھانا چاہتا ہے' تو اللہ کے نام کے علاوہ' اور کسی کی قسم نہ کھائے۔

۲۹۱۴

مَنْ كانَ سَهْلاً هَيِّناً لَيِّناً حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النّارِ.

جو شخص آسانی کرنے والا' نرم اور ملائم ہوگا' تو خداوند عالم اس پر جہنم حرام کرے گا۔

۲۹۱۵

مَنْ كانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَهَمَّ بِقَضائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللهِ حارِسٌ.

جس کے ذمے کسی کا قرض ہو' اور وہ اس کی ادائیگی کی فکر میں ہو' تو خدا کی طرف سے اس کی نگہبانی ہوتی رہتی ہے۔

۲۹۱۶

مَنْ غَرَسَ غَرْساً لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ آدَمِيٌّ وَلاَ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ إِلاَّ كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ.

جو کوئی شخص، کوئی درخت اگائے، اس درخت میں سے کوئی آدمی، یا کوئی بھی مخلوق جو بھی کھائے گا، وہ اس شخص کے لیے صدقہ ہوگا۔

۲۹۱۷

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، أَلْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ.

جو ہمارے لیے (مسلمانوں کے لیے) ملاوٹ کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ حیلہ ساز اور دھوکہ دینے والے جہنم میں جائیں گے۔

۲۹۱۸

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى.

جو علم طلب کرے گا، وہ اس کے گزشتہ گناہوں کے لیے کفارہ بن جائے گا۔

۲۹۱۹

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللهُ النَّارَ.

جو شخص علم اس لیے حاصل کرے کہ علماء کے ساتھ اٹھے بیٹھے، یا بیوقوفوں کے ساتھ مباحثہ کرے، یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہے، تو خداوند عالم اس کو جہنم کی آگ میں داخل کرے گا۔

۲۹۲۰

مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَأَدَّبَهُنَّ وَزَوَّجَهُنَّ وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ.

جو شخص تین بیٹیوں کی کفالت کرے' انہیں آداب سکھائے' ان کے ساتھ نیکی کرے' اور ان کی شادی کرے' تو اس کا اجر اس کے لیے جنت ہے۔

۲۹۲۱

مَنْ عَدَّ غَداً مِنْ أَجَلِهِ فَقَدْ أَسَاءَ صُحْبَةَ الْمَوْتِ.

جس کسی نے آنے والے کل کو اپنی زندگی میں شمار کیا' تو گویا اس نے موت کو نہیں پہچانا ہے۔

۲۹۲۲

مَنْ حَضَرَ مَعْصِيَةً فَكَرِهَهَا فَكَأَنَّمَا غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا فَكَأَنَّهُ حَضَرَهَا

کسی نافرمانی کے وقت ایک شخص موجود تھا' اس نے اسے ناگوار سمجھا' تو گویا وہ اس وقت موجود نہیں تھا' اور جو شخص موجود نہیں تھا لیکن اس کی اس عقل راضی تھی' تو گویا وہ موجود تھا۔

۲۹۲۳

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللهِ فَقَدْ أَشْرَكَ.

جس نے خدا کے علاوہ کسی چیز کی قسم کھائی' تو گویا اس نے شرک کیا۔

۲۹۲۴

مَنْ خَبَّبَ زَوْجَةَ امْرِءٍ أَوْ مَمْلُوكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا.

جو شخص کسی کی بیوی' یا کنیز کو دھوکہ دے' تو وہ ہم میں سے نہیں۔

۲۹۲۵

مَنْ دَعا إلیٰ هُدًی کانَ لَهُ مِنَ الأَجرِ مِثْلَ أُجورِ مَنْ تَبِعَهُ لا یَنقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجورِهِمْ شَیئاً وَمَنْ دَعا إلیٰ ضَلالَةٍ کانَ عَلَیْهِ مِنَ الإثْمِ مِثْلَ آثامِ مَنْ تَبِعَهُ لا یَنقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثامِهِمْ شَیئاً.

جس کسی نے کسی کو ہدایت کی طرف دعوت دی، تو اتنا اجر ملے گا جتنوں نے اس کی پیروی کی، اور ان کے اجر میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

جو شخص کسی کو گمراہی کی طرف بلائے، تو اسے بھی اتنا گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا، اور نہ ان کے گناہ میں کوئی کمی کی جائے گی۔

۲۹۲۶

مَنْ باعَ داراً ثُمَّ لَمْ یَجْعَلْ ثَمَنَها فی مِثْلِها لَمْ یُبارَكْ لَهُ فیها.

جو شخص گھر بیچے اور اس کی قیمت کے برابر کا دوسرا گھر نہ خریدے، تو اس میں برکت نہیں ہوگی۔

۲۹۲۷

مَنْ باعَ عَیْباً لَمْ یُبَیِّنْهُ لَمْ یَزَلْ فی مَقْتِ اللهِ وَلَمْ تَزَلِ المَلائِکَةُ تَلْعَنُهُ.

جو شخص کوئی نقص دار چیز بیچے اور خریدنے والے کو نہ کہے، تو خدا اس کا دشمن ہے اور فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

۲۹۲۸

مَنْ باعَ عُقْرَ دارٍ مِنْ غَیْرِ ضَرورَةٍ سَلَّطَ اللهُ عَلیٰ ثَمَنِها تالِفاً یُتْلِفُهُ.

جو شخص کسی گھر کو بغیر ضرورت کے بیچے، تو خداوند عالم کسی ایسے شخص کو اس پر مسلط کرے گا، جو اس کی قیمت کو تلف کرے گا۔

۲۹۲۹

مَنْ بَدأَ بِالْكَلامِ قَبْلَ السَّلامِ فَلا تُجِيبُوهُ.

جو سلام سے پہلے باتیں کرنا شروع کرے' اسے جواب مت دو۔

۲۹۳۰

مَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ ما عَلِمَهُ فَإِنَّها نِعْمَةٌ كَفَرَها.

جس نے تیر اندازی سیکھنے کے بعد ترک کی' تو گویا اس نے اس کا کفران نعمت کیا۔

۲۹۳۱

مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمانِ فَلْيَتَّقِ اللهَ فِي النِّصْفِ الْباقِي.

جو شادی کرتا ہے' تو اس کا نصف دین مکمل ہوتا ہے۔ اسے چاہیے کہ نصف کے بارے میں خدا سے ڈرے۔

۲۹۳۲

مَنْ تَمَنَّى عَلَى أُمَّتِي الْغَلاءَ لَيْلَةً واحِدَةً أَحْبَطَ اللهُ عَمَلَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

جو میری امت کے لیے ایک دن کی مہنگائی کی تمنا کرے گا' خداوند عالم اس کے چالیس دن کے اعمال ضائع کرے گا۔

۲۹۳۳

مَنْ أَفْتَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتاهُ وَمَنْ أَشارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خانَهُ.

جو بغیر علم کے فتویٰ دے' تو اس کے نتیجے میں واقع ہونے والا گناہ اس کی گردن پر ہے۔ جو شخص اپنے کسی بھائی کو کسی کام کا مشورہ دے' اور یہ جانتا ہو کہ اس کی بھلائی دوسری صورت میں ہے' تو گویا اس نے خیانت کی۔

۲۹۳۴

مَنِ اقْتَصَدَ أَغْنَاهُ اللّٰهُ ، وَمَنْ بَذَّرَ أَفْقَرَهُ اللّٰهُ ، وَمَنْ تَوَاضَعَ رَفَعَهُ اللّٰهُ ، وَمَنْ تَجَبَّرَ قَصَمَهُ اللّٰهُ

جو قناعت کرتا ہے' خدا اسے بے نیاز کرتا ہے' اور جو فضول خرچی کرتا ہے' اسے محتاج کرتا ہے' جو انکساری کرتا ہے' اسے بلند کرتا ہے' جو بڑا بنتا ہے' خدا اسے توڑ ڈالتا ہے۔

۲۹۳۵

مَنْ أَكْرَمَ إِمْرَءً مُسْلِمًا فَإِنَّمَا يُكْرِمُ اللّٰهَ تَعَالٰى .

کسی مسلمان کی تکریم کرنا' اللہ کی تکریم کرنا ہے۔

۲۹۳۶

مَنْ أَكْثَرَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ .

جو زیادہ سے زیادہ استغفار کرے گا' خداوند عالم اس کی ہر مشکل کو آسان کرے گا' اسے ہر تنگی سے نکالے گا' اور ایسی جگہوں سے رزق دے گا جہاں سے اسے گمان نہ ہو۔

۲۹۳۷

مَنْ أَكَلَ بِالْعِلْمِ طَمَسَ اللّٰهُ عَلٰى وَجْهِهِ وَرَدَّهُ عَلٰى عَقِبِهِ وَكَانَتِ النَّارُ أَوْلٰى بِهِ .

جو شخص علم کو کمانے کا وسیلہ بنائے' تو خداوند عالم اس کے چہرے کو بگاڑتا ہے' اس کے کام کو پیچھے دھکیلتا ہے' اور اسے جہنم کا سزاوار بناتا ہے۔

۲۹۳۸

مَنْ أَنظَرَ مُعْسِراً إِلَىٰ مَيْسَرَتِهِ أَنظَرَهُ اللهُ بِذَنبِهِ إِلَىٰ تَوْبَتِهِ.

جو کسی تنگ دست کو اس کی کشائش تک مہلت دے' تو خداوند عالم اسے اس کے گناہ کے بارے میں مہلت دے گا' یہاں تک کہ وہ توبہ کرے۔

۲۹۳۹

مَنْ أَطعَمَ مَرِيضاً شَهْوَتَهُ أَطعَمَهُ اللهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ.

جو کسی مریض کو اس کی خواہش کا کھانا کھلائے گا' تو خداوند عالم اسے جنت کے میوے کھلائے گا۔

۲۹۴۰

مَنْ أَعانَ ظالِماً سَلَّطَهُ اللهُ عَلَيْهِ

جو کسی ظالم کی مدد کرے گا' تو خداوند عالم اسی ظالم کو اس پر مسلط کرے گا۔

۲۹۴۱

مَنْ أَعانَ عَلىٰ خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللهِ حَتّىٰ يَنْزِعَ

جو ظلم کرتے ہوئے کسی لڑنے والے کی مدد کرے گا' تو وہ اس وقت تک خدا کے غضب کا نشانہ ہوگا' جب تک اس کی مدد سے ہاتھ نہ اٹھائے۔

۲۹۴۲

مَنْ أَعانَ ظالِماً لِيُدْحِضَ بِباطِلِهِ حَقّاً فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللهِ وَرَسُولِهِ

جو کسی ظالم کی مدد کرے تاکہ وہ اپنے باطل کے ساتھ کسی کا حق چھینے' تو ایسا شخص خدا و رسول کی حمایت سے باہر ہے۔

۲۹۴۳

مَنْ أعطِيَ حَظُّهُ مِنَ الرِّفقِ فقدْ أعطِيَ حظَّهُ مِنَ الخيرِ ومَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الخيرِ.

جس کسی کو نرمی کا حصہ ملا ہے' اسے نیکی کا حصہ ملا ہے' اور جس کسی کو نرمی و ملائمت کا حصہ نہیں ملا ہے' وہ بھلائی کے حصہ سے محروم ہے۔

۲۹۴۴

مَنِ اغتيبَ عِندَهُ أخوهُ المُسلِمُ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وهُوَ يَستَطيعُ نَصرَهُ أذلَّهُ اللهُ تَعالىٰ في الدُّنيا والآخِرَةِ.

جس کے پاس کسی مسلمان بھائی کی غیبت کی جائے' اور وہ اس کی مدد نہ کرے' اور وہ مدد کرنے پر قادر بھی تھا' تو خدا اسے دنیا و آخرت میں ذلیل کرے گا۔

۲۹۴۵

مَنْ أُصيبَ بِمُصيبَةٍ في مالِهِ أوْ جَسَدِهِ و كَتَمَها ولَمْ يَشكُها إلَى النّاسِ كانَ حَقّاً علَى اللهِ أنْ يَغفِرَ لَهُ.

جس کسی کے جسم یا مال کو کوئی مصیبت پہنچے' اور وہ شخص اسے چھپائے' لوگوں سے اس کی شکایت نہ کرے' تو خداوند عالم پر اس کا حق ہے کہ اس کی مغفرت کرے۔

۲۹۴۶

مَنْ أطعَمَ مُسلِماً جائِعاً أطعَمَهُ اللهُ مِنْ ثِمارِ الجَنَّةِ.

جو کسی مسلمان بھوکے کو کھانا کھلائے گا' تو خداوند عالم اسے جنت کے پھل کھلائے گا۔

۲۹۴۷

مَنْ اِشْتَرٰی سِرْقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سِرْقَةٌ فَقَدْ شَرِكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا.

جو شخص چوری کا مال خریدے، اور وہ جانتا بھی تھا کہ یہ چوری کا ہے، تو ایسا شخص اس کے ننگ اور گناہ میں شریک ہے۔

۲۹۴۸

مَنْ أَصَابَ حَدًّا فَعُجِّلَ عُقُوبَتُهُ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلٰى عَبْدِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ أَصَابَ حَدًّا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاللّٰهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ.

کوئی شخص گناہ کا مرتکب ہوا، اور دنیا میں اس کی حد جاری ہو جائے، تو اللہ اس سے زیادہ عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوسری دفعہ آخرت میں عذاب دے۔ اور کوئی شخص کسی گناہ کا ارتکاب کرے، اور خدا نے اس کی پردہ پوشی کی، تو خدا زیادہ مہربان ہے کہ اس گناہ کے بارے میں پوچھے جس کی معافی دی ہے۔

۲۹۴۹

مَنْ أَصْبَحَ وَهَمُّهُ التَّقْوٰی ثُمَّ أَصَابَ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ذَنْبًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ.

جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ تقویٰ پر کمر ہمت باندھے لیکن اگر درمیان میں کوئی گناہ اس سے سرزدہ ہو جائے، تو خدا اسے معاف فرمائے گا۔

۲۶۵۷

مَا مِنْ أَحَدٍ يَلْبَسُ ثَوْبًا لِيُبَاهِيَ بِهِ فَيَنْظُرَ النَّاسُ إِلَيْهِ إِلَّا لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ حَتَّى يَنْزِعَهُ.

کوئی شخص اپنے بدن پر کپڑا اس لیے پہنے کہ وہ اس پر فخر کرسکے' اور لوگوں کی نظریں اس کی طرف اٹھیں' تو خداوند عالم اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا' یہاں تک کہ وہ شخص' وہ کپڑا اتار نہ دے۔

۲۶۵۸

مَا مِنْ إِمْرِىءٍ يُحْيِي أَرْضًا فَيَشْرَبَ مِنْهَا كَبِدٌ حَرّى إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا.

جو کوئی کسی زمین کو آباد کرتا ہے' اس حد تک کہ ایک پیاسا اس جگہ آکر پانی پیئے' تو خداوند عالم اس شخص کو جزا دے گا۔

۲۶۵۹

مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا وَهُوَ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُولًا حَتَّى يَفُكَّهُ الْعَدْلُ أَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ.

جو شخص دس افراد کا بھی افسر ہے' تو اسے قیامت کے دن گردن بندھے ہوئے لایا جائے گا' یہاں تک کہ اس کی عدالت اسے کھول دے' یا اس کا ظلم اسے ہلاک کرے۔

۲۶۶۰

مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ تَعَالَى مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا عَبْدٌ، مَا كَظَمَهَا عَبْدٌ إِلَّا مَلَأَهُ

کوئی گھونٹ' اس سے زیادہ اللہ کے نزدیک محبوب نہیں کہ ایک بندہ غصہ کا گھونٹ پیئے۔ جب ایک بندہ غصے کا

اللهُ تعالیٰ جوفَهُ إيماناً.

گھونٹ پی جاتا ہے' تو خداوند عالم اس کے پیٹ کو ایمان سے بھرتا ہے۔

٢٦٦١

ما مِنْ خارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إلاّ وَضَعَتْ لَهُ الْمَلائِكَةُ أَجْنِحَتَها رِضاً بِما يَصْنَعُ حَتّى يَرْجِعَ.

جب ایک شخص طلب علم کی خاطر گھر سے نکلتا ہے' تو فرشتے خوش ہو کر اس کے پاؤں کے نیچے پر بچھاتے ہیں' یہاں تک کہ وہ واپس لوٹ آئے۔

٢٦٦٢

ما مِنْ دابَّةٍ طائِرٍ وَلا غَيْرِهِ يُقْتَلُ بِغَيْرِ حَقٍّ إلاّ سَتُخاصِمُهُ يَوْمَ الْقِيمَةِ.

کوئی حیوان یا پرندہ ایسا نہیں' جسے بے جا مارا گیا ہو مگر یہ کہ قیامت کے دن اپنے قاتل کے خلاف دعویٰ کرے گا۔

٢٦٦٣

ما مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللهُ تَعالىٰ لِصاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيا مَعَ ما يَدَّخِرُهُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَالْخِيانَةِ وَالْكِذْبِ وَإنَّ أَعْجَلَ

قطع رحمی' جھوٹ اور خیانت کے جیسا' کوئی گناہ نہیں کیونکہ خداوند عالم آخرت کے عذاب کے علاوہ' دنیا میں بھی ان گناہوں کی بہت جلد سزا دیتا ہے۔

الطّاعةِ ثواباً لصِلَةِ الرّحم حتّى إنْ أهلَ البيتِ ليكونوا فجرةً فتنمُوا أموالُهُمْ ويكثرُ عددُهُمْ إذا تواصلوا.

اور کسی بھی اطاعت میں سے صلہ رحمی ایسی ہے جس کی جزاء بہت جلد ملتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر کسی گھر میں فاسق و فاجر رہتے ہوں' اور صلہ رحمی اختیار کریں' تو خدا ان کے اموال میں برکت دیتا ہے' اور ان کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے۔

٢٦٦٤

ما مِنْ ذنبٍ إلاّ ولَهُ عِندَ اللهِ توبَةٌ إلاّ سُوءَ الخُلقِ فإنَّهُ لا يتوبُ مِنْ ذنبٍ إلاّ رجعَ إلى ما هوَ شرٌّ مِنهُ.

بد خلقی کے علاوہ' کوئی گناہ نہیں' جس کے لیے خدا کے حضور توبہ نہیں مگر بد خلق آدمی جب ایک گناہ سے بچ جاتا ہے' تو اس سے بدتر گناہ میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

٢٦٦٥

ما مِنْ ذي غِنىً إلاّ سيَوَدُّ يومَ القيامةِ لوْ كانَ إنّما أوتِيَ مِنَ الدُّنيا قوتاً.

ہر دولت مند قیامت کے دن یہ چاہے گا کہ کاش دنیا میں میرے پاس بقدر کفایت دولت ہوتی (یعنی زیادہ نہ ہوتی)

۲۶۶۶

ما مِنْ رَجُلٍ يَغْرِسُ غَرْساً إلاّ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الأجرِ قَدْرَ ما يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرِ ذٰلِكَ الغَرْسِ.

جو کوئی بھی ایک درخت اگائے گا' تو خداوند عالم اس درخت میں سے آنے والے پھل کی مقدار کے مطابق ثواب' اس کے نامہ اعمال میں لکھوا دے گا۔

۲۶۶۷

ما مِنْ رَجُلٍ يَتَعاظَمُ فِي نَفْسِهِ وَيَخْتالُ فِي مِشْيَتِهِ إلاّ لَقِيَ اللّٰهَ تَعالىٰ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبانُ.

جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہو' اور زمین پر چلتے وقت اتراتا ہوا چلے' تو وہ قیامت کے دن خداوند عالم سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ خداوند عالم اس پر ناراض ہوگا۔

۲۶۶۸

ما مِنْ رَجُلٍ يَنْظُرُ إلىٰ وَجْهِ والِدَيْهِ نَظَرَ رَحْمَةٍ إلاّ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِها حَجَّةً مَقْبُولَةً مَبْرُورَةً

کوئی شخص ایسا نہیں جو والدین کے چہرے کی طرف مہربانی کی نظر سے دیکھے مگر یہ کہ خداوند عالم ایک قبول شدہ حج کا ثواب' اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔

۲۶۶۹

ما مِنْ ساعَةٍ تَمُرُّ بِابْنِ آدَمَ لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيها إلاّ حَسِرَ عَلَيْها يَوْمَ القِيامَةِ.

ہر وہ گزری ہوئی ساعت' جس میں بنی آدم نے اللہ کا ذکر نہیں کیا ہو' قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

۲۶۷۰

مَا مِنْ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ .

میزان میں حسن خلق سے بڑھ کر وزنی چیز' اور کوئی نہیں۔

۲۶۷۱

مَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ تَعَالَىٰ مِنْ شَابٍ تَائِبٍ وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَبْغَضُ إِلَى اللهِ تَعَالَىٰ مِنْ شَيْخٍ مُقِيمٍ عَلَىٰ مَعَاصِيهِ .

خدا کے نزدیک نوجوان توبہ کرنے والے سے بڑھ کر کوئی محبوب نہیں' اور اس بوڑھے شخص سے بڑھ کر اللہ کے نزدیک کوئی دشمن نہیں' جو گناہوں پر اصرار کرتا ہو۔

۲۶۷۲

مَا مِنْ صَبَاحٍ يُصْبِحُهُ الْعِبَادُ إِلَّا صَارِخٌ يَصْرَخُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لِدُوا لِلتُّرَابِ وَاجْمَعُوا لِلْفَنَاءِ وَابْنُوا لِلْخَرَابِ .

بندوں پر ہر آنے والی صبح ایک منادی پکار پکار ندا دیتا ہے۔ لوگو! مٹی میں ملنے کے لیے پیدا ہو جاؤ' فناء ہونے کے لیے وجود میں آؤ' اور ڈھے جانے کے لیے عمارتیں بناؤ۔

۲۶۷۳

مَا مِنْ صَدَقَةٍ أَفْضَلُ مِنْ قَوْلٍ .

اچھی گفتگو سے بڑھ کر' اور کوئی صدقہ نہیں۔

۲۶۷۴

مَا مِنْ صَدَقَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ قَوْلِ الْحَقِّ .

خدا کے نزدیک سچی بات سے بڑھ کر پسندیدہ صدقہ' اور کچھ نہیں۔

۲۶۷۵

مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلِهِ

جب ایک بندہ مسلمان اپنے کسی بھائی کے لیے' اس کی غیر موجودگی میں دعا مانگتا ہے' تو فرشتے اس کے جواب میں کہتے ہیں "اور تجھے بھی اس کی مانند ملے۔"

۲۶۷۶

مَا مِنْ عَبْدٍ يَبِيعُ تَالِفاً إِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَالِفاً.

جب کوئی شخص کسی بگڑی ہوئی چیز کو بیچتا ہے' تو خداوند عالم اس پر کسی تلف کرنے والے کو مسلط فرماتا ہے۔

۲۶۷۷

مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي أَدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَوْنٌ.

جب کوئی شخص قرضے کی ادائیگی کی نیت رکھتا ہے' تو خداوند عالم اس کا مددگار بن جاتا ہے۔

۲۶۷۸

مَا مِنْ عَبْدٍ إِبْتَلَى بِبَلِيَّةٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا بِذَنْبٍ وَاللّٰهُ أَكْرَمُ وَأَعْظَمُ عَفْواً مِنْ أَنْ يَسْأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ الذَّنْبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

کوئی بندہ دنیا میں گناہ کی وجہ سے کسی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے' تو خداوند عالم اس سے عظیم اور کریم تر ہے کہ قیامت کے دن اس گناہ کے بارے میں پوچھ گچھ کرے۔

۲۶۷۹

ما مِنْ عَبْدٍ يَظْلِمُ رَجُلاً مَظْلَمَةً فِي الدُّنيا لا يَقُصُّهُ مِنْ نَفْسِهِ إلّا قَصَّهُ اللهُ تَعالىٰ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

جو شخص کسی دوسرے پر ظلم کرے، اور اس کی تلافی نہ کرے، تو قیامت کے دن خداوند عالم اس کے ظلم کی ضرور تلافی کرے گا۔

۲۶۸۰

ما مِنْ عَبْدٍ إلّا وَلَهُ صِيتٌ فِي السَّماءِ فَإنْ كانَ صِيتُهُ فِي السَّماءِ حَسَناً وُضِعَ فِي الأَرْضِ وَإنْ كانَ صِيتُهُ فِي السَّماءِ سَيِّئاً وُضِعَ فِي الأَرْضِ.

ہر بندہ آسمان میں ایک شہرت رکھتا ہے۔ اگر آسمان پر اس کی شہرت اچھی ہے، تو زمین پر بھی اس کی شہرت اچھی رکھی جاتی ہے، اور اگر آسمان پر اس کی شہرت بری ہے، تو زمین پر بھی ویسی ہی رکھی جاتی ہے۔

۲۶۸۱

ما مِنْ عَبْدٍ اسْتَحْيا مِنَ الْحَلالِ إلّا ابْتَلاهُ اللهُ بِالْحَرامِ.

جو شخص حلال سے شرم کرتا ہے، خدا اسے حرام میں مبتلا کرتا ہے۔

۲۶۸۲

ما مِنْ قاضٍ مِنْ قُضاةِ الْمُسْلِمِينَ إلّا وَمَعَهُ مَلَكانِ يُسَدِّدانِهِ إلَى الْحَقِّ ما لَمْ يُرِدْ غَيْرَهُ فَإنْ

مسلمانوں کے قاضیوں میں سے ہر قاضی کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں، جو اسے ہمیشہ حق کی طرف قائم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں مگر اس وقت تک، جب تک کہ وہ ظلم کرنے کا ارادہ نہ کرے۔

أرادَ غيرَهُ وجارَ متعمّداً تبرّأ منهُ الملكانِ و وكلاهُ إلى نفسه.

جب وہ ظلم کا ارادہ کرتا ہے' تو دونوں فرشتے اسے چھوڑ کر' اسے اس کے نفس کے حوالے کردیتے ہیں۔

۲۶۸۳

ما مِنْ قلبٍ إلا وهو معلّقٌ بينَ إصبعينِ مِنْ أصابعِ الرّحمٰنِ إنْ شاءَ أقامَهُ وإنْ شاءَ أزاغَهُ، والميزانُ بيدِ الرّحمٰنِ يرفعُ أقواماً ويخفضُ آخرينَ إلى يومِ القيامةِ.

کوئی دل ایسا نہیں' مگر یہ کہ خدائے رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان معلق ہے۔ اگر وہ چاہے تو ثابت قدم رکھے' چاہے تو بدل ڈالے' اور میزان بھی اللہ کے ہاتھوں میں ہے۔ قیامت کے دن (اس کے ذریعے) بہت سوں کو بلند' اور بہت سوں کو پست کرے گا۔

۲۶۸۴

ما مِنْ قومٍ يُعملُ فيهمُ المعاصي هُم أعزُّ وأكثرُ ممّنْ يعملُهُ ثمّ لمْ يغيّروهُ إلّا عمّهمُ اللهُ تعالى منهُ بعقابٍ.

جس قوم کے درمیان معاصی کا ارتکاب کیا جاتا ہو' اور لوگ اس قدر قوی ہوں' اور زیادہ ہوں کہ ان معاصی کو رکوا سکتے تھے مگر ایسا نہیں کیا' تو خداوند عالم ان تمام پر عذاب نازل کرے گا۔

٢٦٨٥

مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرِّبَا إِلَّا أُخِذُوا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرُّشَا إِلَّا أُخِذُوا بِالرُّعْبِ.

جس قوم کے درمیان سودخوری عام ہوجائے' ان کے درمیان قحط کی وبا پھیل جائے گی' اور جس قوم کے درمیان رشوت عام ہوجائے' وہ خوف میں مبتلا ہوجائیں گے۔

٢٦٨٦

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ.

جس کسی مسلمان کے تین بچے' بالغ ہونے سے پہلے مرجائیں' وہ بہشت کے آٹھ دروازوں پر' اس کے ساتھ ملاقات کریں گے کہ وہ جس دروازے سے چاہے' داخل ہوجائے۔

٢٦٨٧

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى امْرَأَةٍ أَوَّلَ رَمْقَةٍ ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا فِي قَلْبِهِ.

جب کوئی مسلمان' کسی خاتون پر پہلی دفعہ نظر ڈالنے کے بعد' اپنی نظریں نیچی رکھتا ہے' تو خداوند عالم اس کے دل میں عبادت کی حلاوت ڈال دے گا' جس کی لذت وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا۔

٢٦٨٨

مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ إِلاَّ أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ.

جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں' اور اس کے گھر میں پل کر جوان ہو جائیں' اور وہ ان کے ساتھ نیک سلوک کرے' تو وہ شخص جنت میں جائے گا۔

٢٦٨٩

مَا مَلأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنِهِ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ.

آدمی شکم سے بڑھ کر بدترین ظرف کو پر نہیں کرتا۔ فرزند آدم کے لیے اسی قدر کھانا لازمی ہے' جس سے اس کی پشت مضبوط ہو۔

٢٦٩٠

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلاَّ عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللهُ.

صدقہ دینے سے مال میں کمی نہیں ہوتی' اور خدا جس کسی کو بخش دیتا ہے' اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے' اور جو خدا کی خاطر انکساری برتتا ہے' خداوند عالم اسے بلند کرتا ہے۔"

٢٦٩١

مَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَشْتَدَّ إِلَى أَخِيهِ بِنَظْرَةٍ تُؤْذِيهِ.

مومن کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے کسی بھائی کی طرف تیز نظروں سے دیکھے کہ اسے اذیت ہو۔

۲۶۹۲

مَا كَرِهْتَهُ لِنَفْسِكَ فَاكْرَهْهُ لِغَيْرِكَ وَمَا أَحْبَبْتَهُ لِنَفْسِكَ فَأَحْبِبْهُ لِأَخِيكَ.

جو اپنے لیے ناگوار سمجھتے ہو' دوسروں کے لیے بھی ناگوار سمجھو' اور جو اپنے لیے پسند کرتے ہو' دوسرے بھائی کے لیے بھی پسند کرو۔

۲۶۹۳

مَا هَلَكَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَهُ.

جس کسی نے اپنی قدر پہچانی' وہ ہلاک نہیں ہو سکتا۔

۲۶۹۴

مَا أَمْلَقَ تَاجِرٌ صَدُوقٌ.

سچ بولنے والا تاجر' فقیر نہیں ہوگا۔

۲۶۹۵

مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ.

صدقہ' مال میں کمی نہیں کرتا۔

۲۶۹۶

مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى.

کم مال' جو تمہاری ضرورت کو پورا کرے' اس زیادہ مال سے بہتر ہے' جو تجھے لہو و لعب میں مبتلا کرے۔

۲۶۹۷

مَا عَالَ امْرُؤٌ اقْتَصَدَ.

وہ شخص محتاج نہیں ہوگا' جو قناعت کرے۔

۲۶۹۸

مَا آمَنَ بِي مَنْ بَاتَ شَبْعَانَ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهِ.

وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا' جو پیٹ بھر کر سویا' اور اس کے پہلو میں اس کا ہمسایہ' بھوکا سویا' جس کا اسے علم بھی ہو۔

۲۶۹۹

مَا يُكِبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ.

لوگ ناک کے بل پچھاڑ کھاتے ہیں تو اپنی زبان کی وجہ سے۔

۲۷۰۰

مَا خَلَقَ اللهُ فِي الْأَرْضِ شَيْئًا أَقَلَّ مِنَ الْعَقْلِ وَإِنَّ الْعَقْلَ فِي الْأَرْضِ أَقَلُّ مِنَ الْكِبْرِيتِ الْأَحْمَرِ.

خدا نے روئے زمین پر عقل سے کمیاب چیز دنیا میں پیدا نہیں کی' اور عقل دنیا میں سرخ یاقوت سے بھی کم رکھی گئی ہے۔

۲۷۰۱

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ يُحَرِّكُهَا الرِّيحُ فَتَقُومُ مَرَّةً وَتَقَعُ أُخْرَى وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ لَا تَزَالُ قَائِمَةً حَتَّى تَنْقَعِرَ.

مومن کی مثال اس خوشے کی مانند ہے' جسے ہوا حرکت دے' تو ایک دفعہ جھک جائے' اور دوسری دفعہ کھڑا ہو جائے' اور کافر کی مثال سکڑے ہوئے اس پودے کی سی ہے' جس نے ابھی جڑ پکڑی ہو' ادھر ہوا چلی' ادھر گر گیا۔

٢٧٠٢

مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ إِنْ لَمْ يَجِدْكَ مِنْ عِطْرِهِ عَلِقَكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ صَاحِبِ الْكِيرِ إِنْ لَمْ يُحْرِقْكَ مِنْ شَرَارِ نَارِهِ عَلِقَكَ مِنْ نَتْنِهِ.

نیک ہم نشین کی مثال عطار (عطر فروش) کی سی ہے کہ اگر وہ تمہیں عطر نہ دے' تو بھی اس کی خوشبو آئے گی' ۔اور برے ہم نشین کی مثال لوہار کی بھٹی جیسی ہے' اگر یہ تمہیں نہ جلائے' تو بھی اس کی بدبو تمہیں اذیت دے گی۔

٢٧٠٣

مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَى وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ.

میرے اہل بیت کی مثال نوح کی کشتی جیسی ہے' جو اس میں سوار ہوا' اس نے نجات پائی' اور جس نے اس سے روگردانی کی' وہ غرق ہوا۔

٢٧٠٤

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَ تَرَاحُمِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُهُمْ تَدَاعَى سَائِرُهُمْ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى.

مومنین کی مثال' ان کی ایکدوسرے ساتھ مہربانی اور محبتوں میں' جسم جیسی ہے کہ جسم کے کسی حصے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے' تو دوسرے تمام اعضاء بھی اس کی حمایت میں جاگے رہتے ہیں۔

۲۷۰۵

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ النَّخْلَةِ لَا تَأْكُلُ إِلَّا طَيِّبًا وَ لَا تَضَعُ إِلَّا طَيِّبًا

مومن کی مثال چھلنی کی سی ہے' جو پاک ہی کھاتا ہے' اور پاک ہی دیتا ہے۔

۲۷۰۶

مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ رِيشَةٍ بِأَرْضٍ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ.

دل کی مثال' زمین پر ایک دھاگے کی مانند ہے' جسے ہوا ادھر سے ادھر کر رہی ہے۔

۲۷۰۷

مَثَلُ الْمَرْأَةِ كَالضِّلَعِ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ تُقِيمَهُ كَسَرْتَهُ وَ إِنْ إِسْتَمْتَعْتَ بِهِ اسْتَمْتَعْتَ بِهِ وَ فِيهِ إِوَدٌ.

عورت کی مثال پسلی جیسی ہے۔ اگر تم اسے سیدھی کرنی چاہو' تو ٹوٹ جاتی ہے۔ اس سے اس کجی کی حالت میں ہی کام لیا جا سکتا ہے۔

۲۷۰۸

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الْقَوِيِّ مَثَلُ النَّخْلَةِ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ كَخَامَةِ الزَّرْعِ.

طاقتور مومن کی مثال کھجور کے درخت کی مانند ہے' اور کمزور مومن کی مثال فصل کے کمزور تنے کی سی ہے۔

۲۷۰۹

مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ.

منافق کی مثال دو ریوڑوں میں پریشان بکری جیسی ہے۔

۲۷۱۰

مَثَلُ أُمَّتِي مِثْلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ.

میری امت کی مثال بارش کی سی ہے جس کے بارے میں معلوم نہیں کہ اس کا اول بہتر ہے' یا آخر اچھا ہے۔

۲۷۱۱

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَالْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ يَجُولُ فِي أَخِيَّتِهِ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي أَخِيَّتِهِ.

مومن اور ایمان کی مثال گھوڑے اور پھندے جیسی ہے۔ گھوڑا پہلے تو پھندے کے گرد چکر کاٹتا ہے' پھر پھندے میں لوٹ آتا ہے۔

۲۷۱۲

مَثَلُ الْقُرْآنِ مِثْلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَقَلَهَا صَاحِبُهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ تَرَكَهَا ذَهَبَتْ.

قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ جیسی ہے۔ اگر اس کے مالک نے باندھا ہے' تو موجود ہے۔ اگر نہیں باندھا ہے' تو ہاتھ سے نکل گیا ہے۔

۲۷۱۳

مَثَلُ الرَّافِلَةِ فِي الزِّينَةِ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهَا كَمَثَلِ ظُلْمَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا نُورَ لَهَا.

وہ عورت' جو نامحرموں کے لیے زینت کرکے دامن گھسیٹتے ہوئے چلے' وہ ایک ایسا اندھیرا ہے' جس کے لیے قیامت میں کوئی نور نہیں ہوگا۔

٢٧١٤

مَثَلُ الْعَالِمِ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَ يَنْسَي نَفْسَهُ كَمَثَلِ السِّرَاجِ يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَ يُحْرِقُ نَفْسَهُ.

وہ عالم' جو لوگوں کو تو علم سکھاتا ہے مگر اپنے آپ کو بھول گیا ہے' اس کی مثال اس چراغ کی سی ہے' جو لوگوں کو روشنی دیتا ہے اور اپنے آپ کو جلاتا ہے۔

٢٧١٥

مَثَلُ الَّذِي يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ بِهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَكْنِزُ الْكَنْزَ فَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ.

جو شخص علم حاصل کرتا ہے' اور بیان نہیں کرتا ہے' اس کی مثال اس شخص کی سی ہے' جس نے خزانہ پایا' اور اس میں سے خرچ نہیں کرتا۔

٢٧١٦

مَثَلُ الَّذِي يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ فِي صِغَرِهِ كَالنَّقْشِ عَلَى الْحَجَرِ وَ مَثَلُ الَّذِي يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ فِى كِبَرِهِ كَالَّذِي يَكْتُبُ عَلَى الْمَاءِ

جو شخص کم سنی میں علم حاصل کرتا ہے' تو وہ علم پتھر پر لکیر بن جاتا ہے' اور جو شخص بڑی عمر میں علم حاصل کرنا شروع کرتا ہے' تو اس کی مثال پانی پر لکھنے کی سی ہے۔

٢٧١٧

مَثَلُ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَ يَنْسَي نَفْسَهُ مَثَلُ الْفَتِيلَةِ تُضِيءُ لِلنَّاسِ وَ تُحْرِقُ نَفْسَهَا

جو شخص لوگوں کو نیکی کی تعلیم دیتا ہے' اور اپنے آپ کو بھلاتا ہے' تو اس کی مثال اس فتیلہ کی طرح ہے' جو خود جلتا ہے اور دوسرے لوگوں کو روشنی پہنچاتا ہے۔

٢٧١٨

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ إِنْ جَالَسْتَهُ نَفَعَكَ وَإِنْ مَشَيْتَهُ نَفَعَكَ وَإِنْ شَارَكْتَهُ نَفَعَكَ.

مومن کی مثال عطر فروش کی سی ہے۔ اگر تم اس کی ہم نشینی اختیار کرو' تو فائدہ۔ اگر ساتھ راستہ چلو' تو فائدہ۔ اگر اس کے شراکت کرو' تب بھی فائدہ۔

٢٧١٩

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ، مَا أَخَذْتَ مِنْهَا مِنْ شَيْءٍ نَفَعَكَ

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے کہ اس میں سے جو بھی چیز تم اٹھاؤ گے' فائدہ پاؤ گے۔

٢٧٢٠

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ خَامَةِ الزَّرْعِ، مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ كَفَتْهَا فَإِذَا سَكَنَتْ اِعْتَدَلَتْ وَكَذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ يُكَفَّأُ بِالْبَلَاءِ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ كَالْأَرْزَةِ صَمَّاءَ مُعْتَدِلَةً حَتّٰى يَقْصِمَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى إِذَا شَاءَ.

مومن کی مثال کھیتی کے پودوں جیسی ہے۔ ہوا جہاں سے بھی چلے' اسے جھکا دیتی ہے' اور جب ہوا تھم گئی' تو سیدھا ہوتا ہے۔ اسی طرح مومن مصیبتوں کے وقت جھک جاتا ہے' اور فاجر کی مثال اس سکڑے ہوئے پودے کی مانند ہے' جس نے ابھی جڑ پکڑی ہو کہ جب بھی خداوند عالم چاہے' اسے معمولی ہوا سے توڑ ڈالے۔

۲۷۲۱

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مِثْلُ سَبِيكَةِ الذَّهَبِ إِنْ نُفِخَتْ عَلَيْهَا إِحْمَرَّتْ وَإِنْ وُزِنَتْ لَمْ تَنْقُصْ.

مومن کی مثال سونے کی ڈلی کی مانند ہے۔ پھونک مارو، تو سرخ ہوتی ہے، اور وزن کرو، تو کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔

۲۷۲۲

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ فِي الظَّاهِرِ فَإِذَا دَخَلْتَهُ وَجَدْتَهُ مُونِقًا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ كَمِثْلِ الْقَبْرِ الْمُشْرِفِ الْمُجَصَّصِ يُعْجِبُ مَنْ رَآهُ وَجَوْفُهُ مُمْتَلِيٌ نَتِنًا.

مومن کی مثال ظاہری طور پر ٹوٹے گھر کی سی ہے لیکن جب تم اس میں داخل ہوتے ہو، تو تم اسے پاکیزہ اور صاف پاؤ گے، اور فاسق کے گھر کی مثال پختہ اور خوبصورت قبر کی مانند ہے، جس کے اندر دیکھا جائے تو بدبو اور تعفن کے علاوہ کچھ نہیں۔

۲۷۲۳

مَثَلُ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ فِي النِّسَاءِ، كَمِثْلِ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ الَّذِي إِحْدَى رِجْلَيْهِ بَيْضَاءُ.

عورتوں کے درمیان صالح عورتوں کی تعداد اتنی ہے، جتنی تعداد ایسے کوّوں کی ہو، جن کا ایک پیر سفید ہو۔

٢٧٢٤

مَثَلُ هٰذِهِ الدُّنيا مِثلُ ثَوْبٍ شُقَّ مِنْ أَوَّلِهِ إِلىٰ آخِرِهِ فَبَقِيَ مُتَعَلِّقاً بِخَيْطٍ فِي آخِرِهِ فَيُوشِكُ ذٰلِكَ الْخَيْطُ أَنْ يَنْقَطِعَ.

اس دنیا کی مثال اس کپڑے کی سی ہے' جسے ایک سرے سے پھاڑ دیا گیا ہو' اور دوسرے سرے کے ایک دھاگے سے جڑا ہوا ہو' نہ معلوم یہ دھاگہ کب ٹوٹے۔

٢٧٢٥

مَثَلِي وَ مَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ ناراً فَجَعَلَ الْفَراشَ وَ الْجَنادِبَ يَقَعْنَ فِيها وَ هُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنها وَأَنا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النّارِ وَ أَنْتُمْ تُفْلِتُونَ مِنْ يَدِي.

میری اور تمہاری مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی' تو پروانے اور تتلیاں اس میں کودنے کے لیے دوڑ پڑیں' اور وہ شخص انہیں بچانے کی کوشش کرتا ہے مگر وہ اس سے بچ کر آگ میں کود جاتے ہیں' اور میں تمہیں پکڑ پکڑ کر جہنم کی آگ سے بچانا چاہتا ہوں مگر تم مجھ سے' میرا ہاتھ چھڑا کر کود جاتے ہو۔

٢٧٢٦

مَثَلُ الأَخَوَيْنِ مِثلُ الْيَدَيْنِ تَغْسِلُ إِحداهُما الأُخْرىٰ.

مومن بھائیوں کی مثال دو ہاتھوں کی مانند ہے کہ ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو دھوتا ہے۔

۲۷۲۷

مُدارَاةُ النّاسِ نِصفُ الإيْمانِ وَ الرِّفقُ بِهِمْ نِصفُ العَيشِ.

لوگوں کے ساتھ رواداری سے پیش آنا، اور نرمی اختیار کرنا، نصف زندگی ہے۔

۲۷۲۸

مُدارَاةُ النّاسِ صَدَقَةٌ.

لوگوں کے ساتھ رواداری کرنا، صدقہ ہے۔

۲۷۲۹

مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ إنْ لَمْ تَفْعَلُوْهُ وَانْهُوا عَنِ الْمُنْكَرِ وَ إنْ لَمْ تَجْتَنِبُوْهُ كُلَّهُ.

نیکی کا حکم دو، چاہے تم اسے بجا نہ لاتے ہو، اور برائی سے روکو، چاہے تم خود اس سے پرہیز نہ کرتے ہو۔

۲۷۳۰

مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

تونگر کا مانگنا، قیامت کے دن اس کے چہرے پر داغ ہوگا۔

۲۷۳۱

مَكارِمُ الأَخْلاقِ مِنْ أَعْمالِ الْجَنَّةِ.

نیک اخلاق، جنت کے اعمال میں سے ہیں۔

مَكارِمُ الأَخلاقِ عَشَرَةٌ يَكُوْنُ فِي الرَّجُلِ وَ لاَ تَكُوْنُ فِي إبْنِهِ، وَ يَكُوْنُ فِي الابْنِ وَلاَ تَكُوْنُ فِي الأَبِ، وَ

دس خوبیاں ایسی ہیں جو ممکن ہے کہ کسی شخص میں ہوں، اور اس کے بیٹے میں نہ ہوں، یا بیٹے میں ہیں، تو باپ میں نہ ہوں، غلام میں ہوں، اور اس کے آقا

يَكُونُ فِي الْعَبْدِ وَلاَ تَكُونُ فِي سَيِّدِهِ يَقْسِمُهَا اللهُ لِمَنْ أَرَادَ بِهِ السَّعَادَةَ : صِدْقُ الْحَدِيثِ، وَصِدْقُ الْبَأْسِ، وَإِعْطَاءُ السَّائِلِ، وَالْمُكَافَاةُ بِالصَّنَائِعِ، وَحِفْظُ الْأَمَانَةِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ، وَالتَّذَمُّمُ لِلْجَارِ، وَالتَّذَمُّمُ لِلصَّاحِبِ، وَإِقْرَاءُ الضَّيْفِ وَرَأْسُهُنَّ الْحَيَاءُ.

میں نہ ہوں۔ خدا جس کی سعادت چاہتا ہے' اس کی قسمت میں کرتا ہے۔ بات کی سچائی' خوف کے وقت ثابت قدمی' سائل کو دینا' نیکی کے عوض نیکی' امانتداری' صلہ رحمی' ہمسائے کی حمایت' دوست کی حمایت' مہمانداری اور ان تمام میں سرفہرست حیاء ہے۔

٢٧٣٢

مِلاَكُ الْأَمْرِ خَوَاتِمُهُ.

کام کی قیمت' اس کا انجام ہے۔

٢٧٣٣

مَلْعُونٌ مَنْ أَلْقَى كَلَّهُ عَلَى النَّاسِ.

وہ شخص ملعون ہے جو اپنا بوجھ دوسروں پر ڈالے۔

٢٧٣٤

مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ.

وہ شخص ملعون ہے جو کسی مومن کو نقصان پہنچائے' یا اس کے ساتھ فریب کرے۔

٢٧٣٥

مَلْعُونٌ مَنْ سَبَّ أَبَاهُ، مَلْعُونٌ مَنْ سَبَّ أُمَّهُ.

جو شخص اپنے باپ کو گالی دے، وہ ملعون ہے۔ جو شخص اپنی ماں کو گالی دے، وہ ملعون ہے۔

٢٧٣٦

مَسْئَلَةُ الْغَنِيِّ نَارٌ.

تونگر کا سوال کرنا، آگ ہے۔

٢٧٣٧

مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ.

تونگر کا ٹال مٹول سے کام لینا، ظلم ہے۔

٢٧٣٨

مِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ.

دین کی بنیاد، پرہیزگاری ہے۔

٢٧٣٩

مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ: طَالِبُ الْعِلْمِ وطَالِبُ الْمَالِ.

دو بھوکوں کا پیٹ نہیں بھرتا۔ علم کا طلبگار، اور مال کا طلب گار۔

٢٧٤٠

مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وعَفٰى عَنْهُ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ.

جو شخص کوئی گناہ بجا لائے، اور خدا دنیا میں اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے بخشے، تو اللہ اس سے زیادہ کریم ہے کہ بخشے ہوئے گناہ کی دوبارہ پوچھ کرے۔

۲۷۴۱

مَنِ ابْتَلٰى مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ.

جو بیٹیوں کے ذریعے امتحان میں مبتلا ہو' اور وہ ان کے ساتھ نیکی کرے' تو اس کا یہ عمل آگ کے لیے پردہ بن جائے گا۔

۲۷۴۲

مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَ ذُنُوبُهُ وَمَنْ كَثُرَ ذُنُوبُهُ كَانَتِ النَّارُ أَوْلٰى بِهِ.

جو زیادہ باتیں کرے گا' غلطیاں زیادہ ہوں گی' اور جس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی' اس کے گناہ زیادہ ہوں گے' اور جس کے گناہ زیادہ ہوں گے' وہ جہنم میں جانے کا سب سے زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

۲۷۴۳

مَنْ كَانَ ذَا اللِّسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا جُعِلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنَ النَّارِ.

جو دنیا میں دو زبان رکھتا ہو' قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی دو زبانیں بنائی جائیں گی۔

۲۷۴۴

مَنْ أُولِيَ مَعْرُوفًا فَلَمْ يَجِدْ جَزَاءً إِلَّا الثَّنَاءَ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ.

جس کسی کے ساتھ نیکی ہوئی' اور وہ اس کی تعریف کے علاوہ کچھ بدلہ نہ دے سکا' تو بھی اس نے شکر ادا کیا لیکن جس کسی نے اسے چھپایا' تو اس نے کفران نعمت کیا۔

۲۷۴۵

مَنْ قَدَّرَ رَزَقَهُ اللّٰهُ وَمَنْ بَذَّرَ حَرَمَهُ اللّٰهُ .

جس نے قناعت کی' خدا نے اسے رزق دیا' اور جس نے فضول خرچی کی' خدا اسے محروم کرتا ہے۔

۲۷۴۷

مَنِ اقْتَرَبَ أَبْوابَ السَّلاطِينَ إفْتَتَنَ .

جو بادشاہوں کے دربار تک پہنچا' فتنے میں مبتلا ہوا۔

۲۷۴۸

مَنْ نَفَّسَ مِنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنيا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيامَةِ ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلىٰ مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنيا وَالْآخِرَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ عَلىٰ مُسْلِمٍ سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنيا وَالْآخِرَةِ .

جس نے کسی مسلمان سے کسی دنیاوی سختی کو دور کیا' خداوند عالم اس کی آخرت کی سختی کو دور کرے گا۔
جو کسی تنگ دست کے لیے آسانی پیدا کرے' تو خداوند عالم دنیا و آخرت میں اس کے لیے آسانیاں پیدا کرے گا' اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا' خداوند عالم دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

۲۷۴۹

مَنْ لَمْ يَقْبَلِ الْعُذْرَ مِنْ مُتَنَصِّلٍ صادِقاً كانَ أَوْ كاذِباً لَمْ يَنَلْ شَفاعَتِي .

جو شخص عذر خواہی کرنے والے کا عذر' چاہے سچا ہو یا جھوٹا' قبول نہ کرے' تو اسے میری شفاعت نہیں ملے گی۔

۲۷۵۰

مَنْ تَفَاقَرَ إِفْتَقَرَ.

جو فقیری کا مظاہرہ کرے گا' وہ فقیر ہی ہو گا۔

۲۷۵۱

مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ حُسْنُ الْخُلُقِ

کسی آدمی کی سعادت یہ ہے کہ وہ خوش خلق ہو۔

۲۷۵۲

مِنْ أَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوبِ.

سب سے بڑی غلطی' جھوٹی زبان ہے۔

۲۷۵۳

مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ الْمَسْكَنُ وَالْجَارُ الصَّالِحُ وَالْمَرْكَبُ الْهَنِيءُ.

کسی آدمی کی سعادت گھر' نیک ہمسائے' اور مطیع سواری ہے۔

۲۷۵۴

مَنْ عَامَلَ النَّاسَ فَلَمْ يَظْلِمْهُمْ وَحَدَّثَهُمْ فَلَمْ يَكْذِبْهُمْ وَوَعَدَهُمْ فَلَمْ يُخْلِفْهُمْ فَهُوَ مِمَّنْ كَمُلَتْ مُرُوَّتُهُ وَظَهَرَتْ عَدَالَتُهُ وَوَجَبَتْ أُخُوَّتُهُ وَحَرُمَتْ غِيبَتُهُ.

جو لوگوں کے ساتھ معاملہ کرے' اور ظلم نہ کرے' اور باتیں کرے' تو جھوٹ نہ بولے' وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے' تو یہ وہ شخص ہے جس کی مروت کامل ہے' اس کی عدالت ظاہر ہے' اس کی بھائی بندی واجب ہے' اور اس کی غیبت حرام ہے۔

۲۷۵۵

مَنْ قَتَلَ عُصْفُوراً عَبَثاً جاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَهُ صُراخٌ عِنْدَ الْعَرْشِ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هٰذا فِيمَ قَتَلَني في غَيرِ مَنْفَعَة.

جو شخص کسی چڑیا کو بھی فضول مارے، تو قیامت کے دن آکر عرش کے نزدیک چیخ کر کہے گی۔ اے پروردگار! اس شخص سے پوچھ کہ اس نے مجھے بے فائدہ کیوں قتل کیا؟

۲۷۵٦

مَنْ سَتَرَ عَلىٰ أَخيهِ سَتَرَهُ اللّٰهُ في الدُّنيا وَ الْآخِرَةِ.

جو شخص کسی مومن بھائی کی پردہ پوشی کرے گا، تو خداوند عالم دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

۲۷۵۷

مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَرَعٌ يَصُدُّهُ عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ إذا خَلا لَمْ يَعْبَأُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِه.

جو شخص تقویٰ نہ رکھتا ہو، جو اسے اس کی خلوتوں میں معصیت سے روکے، تو خدا اس کے اعمال کی کوئی پروا نہیں کرتا۔

۲۷۵۸

مَنْ نَصَرَ أَخاهُ بِظَهْرِ الْغَيْبِ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنيا وَالْآخِرَةِ

جو کسی بھائی کی، اس کی پیٹھ پیچھے مدد کرے، تو خداوند عالم دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔

۲۷۵۹

مَنْ مَشٰی إِلیٰ طَعَامٍ لَمْ یُدْعَ إِلَیْهِ فَقَدْ دَخَلَ سَارِقاً وَخَرَجَ مُغِیْراً.

جو کسی ایسی دعوت میں چلا جائے، جس میں دعوت نہ دی گئی تھی، تو وہ داخل ہوتے وقت چور، اور نکلتے وقت ننگ و عار ہوتا ہے۔

۲۷۶۰

مَنْ إِشْتَاقَ إِلیَ الْجَنَّةِ سَارَعَ إِلیَ الْخَیْرَاتِ، وَمَنْ أَشْفَقَ مِنَ النَّارِ اَلْهٰی عَنِ الشَّهَوَاتِ، وَمَنْ تَرَقَّبَ الْمَوْتَ لَهٰي عَنِ اللَّذَّاتِ، وَمَنْ زَهِدَ فِي الدُّنْیَا هَانَتْ عَلَیْهِ الْمُصِیْبَاتُ.

جو جنت کا مشتاق ہوتا ہے، نیکیوں میں جلدی کرتا ہے، اور جو جہنم کی آگ سے ڈرتا ہے، خواہشات نفسانی کی مخالفت کرتا ہے، اور جو موت کو تعاقب میں دیکھتا ہے، وہ دنیاوی لذات سے منہ موڑتا ہے، اور جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے، اس کے لیے دنیاوی مصیبتیں لکھی ہوئی ہیں۔

۲۷۶۱

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْراً خَلَعَ اللّٰهُ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ.

جو جماعت سے بالشت بھر دور ہوتا ہے، تو خداوند عالم اس کے گلے سے اسلام کا جوا اتار دیتا ہے۔

۲۷۶۲

مَنْ أَنْعَمَ عَلیٰ عَبْدٍ نِعْمَةً فَلَمْ یَشْکُرْهَا فَدَعَا عَلَیْهِ اسْتُجِیْبَ لَهُ.

جب کسی بندے کو کوئی نعمت ملے، اور وہ اس کا شکر ادا نہ کرے، اور وہ اس کو بددعا دے، تو اس کی بددعا قبول کی جاتی ہے۔

۲۷۶۳

مَنْ وَلِیَ عَلٰی عَشَرَۃٍ کَانَ لَہٗ عَقْلُ اَرْبَعِیْنَ وَ مَنْ وَلِیَ اَرْبَعِیْنَ کَانَ لَہٗ عَقْلُ اَرْبَعِمِائَۃٍ.

جس کسی کو دس آدمیوں پر حاکم بنایا گیا' اس کی عقل چالیس آدمیوں کے برابر ہوتی ہے' اور جس کسی کو چالیس پر حاکم بنایا جائے' تو اس کی عقل چار سو کے برابر ہوتی ہے۔

۲۷۶۴

مَنْ ھَجَرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ.

جو اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے' اور دوری اختیار کرے' اور وہ اسی حالت میں مرجائے' تو جہنم میں داخل ہوگا۔

۲۷۶۵

مَنْ تَاَنّٰی اَدْرَکَ مَا تَمَنّٰی.

جو شخص صبر کرتا ہے' خواہشات کو پالیتا ہے۔

۲۷۶۶

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ جَارَہٗ.

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کی عزت و تکریم کرے۔

۲۷۶۷

مَنْ حَکَمَ بَیْنَ اثْنَیْنِ تَحَاکَمَا اِلَیْہِ فَلَمْ یَقْضِ بَیْنَھُمَا بِالْحَقِّ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ.

جو دو آدمیوں پر قاضی بنے' اور فیصلہ کرے' اگر ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ نہ کرے' تو اس پر خدا کی لعنت ہوتی ہے۔

۲۷۶۸

مَنْ تَعَوَّدَ كَثْرَةَ الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ قَسَا قَلْبُهُ.

بسیار خوری کی عادت، قساوت قلبی کا باعث ہے۔

۲۷۶۹

مَنْ أَكَلَ وَذُو عَيْنَيْنِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَمْ يُوَاسِهِ ابْتُلِيَ بِبَلَاءٍ لَا دَوَاءَ لَهُ.

کوئی شخص کھانا کھا رہا ہو، اور کوئی دوسرا اس کی طرف دیکھ رہا ہو، اور وہ اسے کچھ نہ دے، تو وہ ایک ایسی مصیبت میں مبتلا ہوگا، جس کا کوئی علاج نہیں۔

۲۷۷۰

مَنْ كَظَمَ غَيْظاً وَ هُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ مَلَأَهُ اللَّهُ أَمْناً وَ إِيمَاناً.

جو اپنے غصے پر قابو پائے، جبکہ اپنے غصے کو نافذ بھی کر سکتا تھا، تو خداوند عالم اسے امن اور ایمان سے پر کرے گا۔

۲۷۷۱

مَنْ قَلَّ طُعْمُهُ صَحَّ بَدَنُهُ وَ مَنْ كَثُرَ طُعْمُهُ سَقِمَ بَدَنُهُ وَ قَسَا قَلْبُهُ.

جو کم کھانا کھائے، تو اس کا جسم تندرست رہتا ہے، اور جو زیادہ کھانا کھائے، اس کا جسم بیمار رہتا ہے، اور دل سخت ہو جاتا ہے۔

۲۷۷۲

مَنْ غَالَبَ اللَّهَ غَلَبَهُ وَ مَنْ خَادَعَ اللَّهَ خَدَعَهُ.

جو خدا کے ساتھ زور آزمائی کرے گا، خدا اسے مغلوب کرے گا، اور جو خدا کے ساتھ دھوکا کرے گا، خدا اس کے ساتھ دھوکا کرے گا۔

٢٧٧٣

مَنْ نَظَرَ إِلَىٰ أَخِيهِ نَظَرَ مَوَدَّةٍ لَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ إِحْنَةٌ لَمْ يَطْرِفْ حَتَّىٰ يَغْفِرَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جو اپنے کسی بھائی کی طرف محبت کی نظر سے دیکھے گا' اور اس کے دل میں کوئی کدورت نہ ہو' تو پلک جھپکنے سے پہلے خداوند عالم اس کی مغفرت فرمائے گا۔

٢٧٧٤

مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْآخِرَةِ فَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ.

جو آخرت کے عمل سے دنیا طلب کرے گا' اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

٢٧٧٥

مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَأَرْضَىٰ عَنْهُ النَّاسَ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَسْخَطَ عَلَيْهِ النَّاسَ.

جو کوئی لوگوں کو ناراض کرکے بھی خدا کی خوشنودی چاہے' تو خدا اس سے راضی ہوگا' اور لوگوں کو بھی اس سے راضی کرے گا' اور جو شخص خدا کو ناراض کرکے لوگوں کو خوش کرنا چاہے گا' خدا اس سے ناراض ہوگا' اور لوگوں کو بھی اس سے ناراض کرائے گا۔

٢٧٧٦

مَنْ طَلَبَ مَحَامِدَ النَّاسِ بِمَعَاصِي اللّٰهِ عَادَ حَامِدُهُ مِنَ النَّاسِ ذَامًّا.

جو اللہ کی نافرمانی کرتے ہوئے لوگوں سے تعریف سننا چاہے گا' تو اس کی تعریف کرنے والے اس کی مذمت شروع کریں گے۔

۲۷۷۷

مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو کسی ماں اور اس کی اولاد میں جدائی ڈالے گا' خداوند عالم قیامت کے دن اس کے' اور اس کے عزیزوں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔

۲۷۷۸

مَنْ أَهَانَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ آمَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ.

جو کسی بدعتی کی توہین کرے گا' خداوند عالم قیامت کے دن اس کو امان عطا کرے گا۔

۲۷۷۹

مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ نَشَرَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهِ.

جس کسی کا باطن نیک ہو' یا بد ہو' خداوند عالم اس کی ایک نشانی ایسی قرار دے گا' جس سے لوگ اسے پہچان جائیں گے۔

۲۷۸۰

مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِراً وَوَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ.

جو کسی شخص کو تنگی میں دیکھے' اور اس سے اس تنگی کو دور کرے' تو اس دن' جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا' وہ اللہ کے عرش کے زیر سایہ ہوگا۔

۲۷۸۱

مَنْ عَمَّرَهُ اللهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ إِلَيْهِ فِي الْعُمْرِ

جس کسی کو خداوند عالم نے ساٹھ سال کی عمر دی' اس پر عمر کے اعتبار سے حجت عام کی ہے۔

۲۷۸۲

مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِيرٍ فَهُوَ كَمَنْ غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَدَمِهِ.

جو کوئی شطرنج کھیلے تو ایسا ہے کہ اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت، اور اس کے خون میں ڈبو دیئے۔

۲۷۸۳

مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ إِلَىٰ ذِي سُلْطَانٍ فِي مَنْهَجِ بِرٍّ أَوْ تَيْسِيرِ عُسْرٍ أَعَانَهُ اللهُ عَلَىٰ إِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ تُدْحَضُ فِيهِ الْأَقْدَامُ.

جو شخص کسی مسلمان بھائی کے لیے کسی مقتدر شخص کے پاس کسی نیک کام کے لیے وسیلہ بن جائے، یا اس کی تنگی دور کرے، تو خداوند عالم پل صراط سے گزرتے ہوئے اس کی مدد کرے گا، جہاں ہر قدم لڑکھڑا جائیں گے۔

۲۷۸۴

مَنْ عَزَّىٰ مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

جو کسی مصیبت زدہ کی تعزیت کرے، تو وہ بھی اجر میں اس کے برابر ہوگا۔

۲۷۸۵

مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَئَلَكُمْ بِاللهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ أَتَىٰ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ

جو بھی اللہ کے نام پر تمہاری پناہ چاہے، اسے پناہ دو، اور جو بھی اللہ کے نام سے مانگے، اسے دیدو، اور جو تمہیں پکارے، اسے جواب دو، اور جو تمہارے لیے کوئی نیکی لے کر آئے، اسے جزا دو۔ اگر کوئی بدلہ نہیں دے سکتے، تو اس کی تلافی کا اطمینان ہونے تک، اسے دعا دو۔

۲۹۵۰

مَنْ أَصْبَحَ وَهَمُّهُ غَيْرُ اللهِ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ وَمَنْ أَصْبَحَ لَا يَهْتَمُّ بِالْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ .

جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ اس کے ارادے میں اللہ کا غیر ہو' تو خدا کے ذمے اس کا کچھ نہیں۔ جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ امور مسلمین کے اہتمام کا ارادہ نہ ہو' تو وہ مسلمان نہیں۔

۲۹۵۱

مَنْ أَصْبَحَ مُطِيعاً لِلّٰهِ فِي وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ وَاحِداً فَوَاحِدٌ

جو شخص والدین کے بارے میں اللہ کا فرمانبردار ہو کر صبح کرے' تو اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھلے ہوئے ہوتے ہیں' اور اگر والدین میں سے ایک زندہ ہو' تو ایک دروازہ کھلا ہوگا۔

۲۹۵۲

مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتُرَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ بِثَوْبِهِ فَلْيَفْعَلْ .

تم میں سے کوئی اگر اپنے مال کے ذریعے اپنے دین اور آبرو کی حفاظت کر سکتا ہے' تو ایسا ضرور کرے۔

۲۹۵۳

مَنِ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللهُ وَمَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللهُ .

جو پاکدامنی چاہے گا' خدا اسے پاکدامن بنائے گا' اور جو بے نیازی چاہے گا' خدا اسے بے نیاز بنا دے گا۔

۲۹۵۴

مَنْ أذْنبَ وَ هُوَ يَضْحَكُ دَخَلَ النّارَ وَهُوَ يَبْكي.

جو ہنستے ہوئے گناہ کرے گا' تو روتے ہوئے جہنم میں داخل ہوگا۔

۲۹۵۵

مَنْ أرادَ أنْ يَعْلَمَ ما لَهُ عِنْدَ اللهِ فَلْيَنْظُرْ ما للهِ عِنْدَهُ.

اگر کوئی جاننا چاہے کہ خدا کے ہاں اس کے لیے کیا رکھا ہے' تو وہ یہ دیکھے کہ اس کے پاس خدا کے لیے کیا ہے۔

۲۹۵۶

مَنْ أرادَ أنْ تُسْتَجابَ دَعْوَتُهُ وأنْ تُكْشَفَ كُرْبَتُهُ فَلْيُفَرِّجْ عَنْ مُعْسِرٍ.

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو' اور تنگی مشکل حل ہو' تو اسے چاہیے کہ کسی تنگ دست کے لیے کشائش کرے۔

۲۹۵۷

مَنْ أرادَ أمْراً فَشاوَرَ فيهِ امْرءاً مُسْلِماً وَفَّقَهُ اللهُ لِأرْشَدِ أُمورِهِ.

جو شخص کسی کام کا ارادہ کرے' اور اس کام کے بارے میں کسی مسلمان شخص سے مشورہ لے لے' تو خداوند عالم اسے معقول ترین کاموں کی توفیق عطا کرے گا۔

۲۹۵۸

مَنْ أرْضىٰ والِدَيهِ فَقَدْ أرْضَى اللهَ وَمَنْ أسْخَطَ والِدَيهِ فَقَدْ أسْخَطَ اللهَ.

جس کسی نے والدین کو راضی رکھا' اس نے خدا کو راضی رکھا۔ جس کسی نے والدین کو ناراض کیا' اس نے خدا کو ناراض کیا۔

۲۹۵۹

مَنِ ازْدادَ عِلْماً وَلَمْ تَزْدَدْ فِي الدُّنيا زُهْداً لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللهِ إلاَّ بُعْداً.

جس کا علم بڑھتا جائے، اور دنیا سے اس کی بے رغبتی بڑھتی نہ جائے، تو اسے خدا سے دوری میں اضافہ کے سوا کچھ نہ ملے گا۔

۲۹۶۰

مَنِ اسْتَطاعَ مِنكُمْ أنْ يَقِيَ دِينَهُ وعِرْضَهُ بِمالِهِ فَلْيَفْعَلْ.

تم میں سے کوئی استطاعت رکھتا ہے کہ اپنے مومن بھائی کو لباس پہنا سکے، تو ضرور پہنا دے۔

۲۹۶۱

مَنِ اسْتَطاعَ مِنكُمْ أنْ يَنفَعَ أخاهُ فَلْيَنفَعْهُ.

تم میں سے کوئی اپنے کسی بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے، تو ضرور فائدہ پہنچائے۔

۲۹۶۲

مَنْ أخطَأ خَطِيئَةً أوْأذنَبَ ذَنْباً ثُمَّ نَدِمَ فَهُوَ كَفّارَتُهُ.

جو شخص کوئی غلطی کرے، یا کسی گناہ کا ارتکاب کرے، اس کے بعد پشیمان ہو جائے، تو اس کی یہ پشیمانی اس کا کفارہ بن جائے گی۔

۲۹۶۳

مَنْ إدّانَ دَيْناً يَنوِي قَضاءَهُ أدّاهُ اللهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو شخص کسی کا مقروض ہو، اور اس کی ادائیگی کی نیت رکھتا ہو، اور ادا نہ کرسکے، تو خداوند عالم اس کی طرف سے قیامت کے دن ادا کرے گا۔

۲۹۶۴

مَنْ أَذَلَّ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللهِ فَهُوَ أَعَزُّ مِمَّنْ تَعَزَّزَ بِمَعْصِيَةِ اللهِ

جو اللہ کی اطاعت میں اپنے نفس کو ذلیل کرے، تو وہ اس شخص سے معزز تر ہوگا، جو معصیت خدا میں رہتے ہوئے عزت چاہتا ہے۔

۲۹۶۵

مَنْ أُذِلَّ عِنْدَهُ مُؤْمِنٌ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَىٰ أَنْ يَنْصُرَهُ أَذَلَّهُ اللهُ عَلَىٰ رُؤُسِ الْأَشْهَادِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اگر کسی کے سامنے کسی مومن کی تذلیل کی جائے، اور وہ شخص اس کی مدد کی استطاعت رکھتے ہوئے مدد نہیں کرے گا، تو خداوند عالم قیامت کے دن سب کے سامنے اسے ذلیل کرے گا۔

۲۹۶۶

مَنْ أَذْنَبَ ذَنْباً فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبّاً إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ.

جو کوئی گناہ کرے اور یہ یقین رکھے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو چاہے تو معاف کرے، یا چاہے تو عذاب دے، تو خداوند عالم پر یہ حق ہے کہ اس کی مغفرت کرے۔

۲۹۶۷

مَنْ أَذْنَبَ ذَنْباً فَعَلِمَ أَنَّ اللهَ قَدْ إِطَّلَعَ عَلَيْهِ غَفَرَ لَهُ وإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ.

جو شخص کوئی گناہ کرے' اور یہ یقین رکھے کہ خدا اس کے اس گناہ سے مطلع ہے' تو خدا اس کی مغفرت کرے گا' چاہے وہ طلب مغفرت نہ کرے۔

۲۹۶۸

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وأَنْ يُنْسَاءَ لَهُ فِي أَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت ہو' اور اس کی موت ٹل جائے' تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی اختیار کرے۔

۲۹۶۹

مَنْ إِحْتَجَبَ عَنِ النَّاسِ لَمْ يَحْجُبْ عَنِ النَّارِ.

جو لوگوں کے لیے دروازہ بند رکھے گا' اور پردہ کرے گا' تو جہنم کی آگ سے خود کو محفوظ نہ رکھ سکے گا۔

۲۹۷۰

مَنْ إِحْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللهُ بِالْجُذَامِ.

جو کوئی مسلمانوں سے روکتے ہوئے کھانے پینے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کرے گا' تو خداوند عالم اسے جذام کے مرض میں مبتلا کرے گا۔

۲۹۷۱

مَنْ أَحْسَنَ فِيمَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ أَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ أَصْلَحَ اللّٰهُ عَلَانِيَتَهُ.

جو اپنے اور اللہ کے درمیان کے معاملات کو درست رکھے گا' تو خداوند عالم اس کے' اور لوگوں کے درمیان کے معاملات میں' اس کی کفایت کرے گا۔ جو اپنے باطن کی اصلاح کرے گا' تو خداوند عالم اس کے ظاہر کی اصلاح کرے گا۔

۲۹۷۲

مَنْ أَحْسَنَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ تَرَكَ نِعْمَةً مِنَ النِّعَمِ.

جو شخص تیراندازی سیکھے' اور پھر بھول جائے' تو اس نے نعمتوں میں سے ایک نعمت کو چھوڑ دیا۔

۲۹۷۳

مَنْ أَخَافَ مُؤْمِنًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُؤْمِنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو شخص کسی مومن کو ڈرائے' تو خدا کو یہ حق حاصل ہے کہ اسے قیامت کے دن امان نہ دے۔

۲۹۷۴

مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَ مَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللّٰهُ.

جو لوگوں سے واپس کرنے کی نیت سے قرضہ لے' تو خداوند عالم اس کے قرض کو ادا فرمائے گا۔ اور اگر کوئی تلف کرنے کے ارادے سے قرضہ لے' تو خدا اسے بھی تلف کرے گا۔

۲۹۷۵

مَنِ اتَّقَى اللهَ كَلَّ لِسَانُهُ وَ لَمْ يَشْفِ غَيْظَهُ.

جو شخص خدا سے ڈرتا ہے، وہ اپنی زبان کو ست رکھتا ہے، اور اپنے غصے کو آشکارا نہیں کرتا۔

۲۹۷۶

مَنْ اِتَّقَى اللهَ وَقَاهُ كُلُّ شَيْءٍ

جو خدا سے ڈرے گا، ہر چیز اس سے ڈرے گی۔

۲۹۷۷

مَنْ أَجْرَى اللهُ عَلَى يَدَيْهِ فَرَجاً لِمُسْلِمٍ فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كَرْبَ الدُّنْيَا وَ الآخِرَةِ.

جس کسی کے ہاتھوں کسی مسلمان کے لیے کشائش ہوگی، تو خداوند عالم دنیا و آخرت میں اس کے لیے کشائش کرے گا۔

۲۹۷۸

مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ وَأَعْطَى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيْمَانَ.

جو شخص خدا کی خاطر محبت رکھے، خدا کی خاطر دشمنی رکھے، خدا کی خاطر دے، اور خدا کی خاطر روک لے، تو اس کا ایمان مکمل ہے۔

۲۹۷۹

مَنْ أَحَبَّ شَيْئاً أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ.

جو کسی چیز کو دوست رکھتا ہے، اس کا ذکر زیادہ سے زیادہ کرتا ہے۔

۲۹۸۰

مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى.

جو آخرت کو دوست رکھتا ہے' اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے' اور جو دنیا کو دوست رکھتا ہے' اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ پس تم باقی رہنے والی کو' فانی پر ترجیح دو۔

۲۹۸۱

مَنْ أَحَبَّ قَوماً حَشَرَهُ اللهُ فِي زُمْرَتِهِمْ.

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے گا' خداوند عالم اسے انہی کے ساتھ محشور فرمائے گا۔

۲۹۸۲

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ.

جو یہ چاہتا ہے کہ ایمان کا ذائقہ چکھے' تو اسے چاہیے کہ کسی کو دوست رکھے' تو صرف اور صرف خدا کے لیے دوست رکھے۔

۲۹۸۳

مَنِ ابْتَلَى بِالْقَضَاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلْيَعْدِلْ بَيْنَهُمْ فِي لَحْظِهِ وَإِشَارَتِهِ وَمَجْلِسِهِ.

جو شخص دو مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگے' اسے چاہیے کہ دونوں کے درمیان عدل سے کام لے' یہاں تک کہ ان کے بٹھانے' اشارہ کرنے' اور دیکھنے میں بھی برابری قائم رکھے۔

۲۹۸۴

مَنِ ابْتَلٰی بِالْقَضَاءِ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَلَا یَرْفَعْ صَوْتَهٗ عَلٰی أَحَدِ الْخَصْمَیْنِ إِلَّا یَرْفَعُ عَلَی الْآخَرِ.

جو شخص دو مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگے، تو فریقین میں کسی ایک فریق کے ساتھ زور سے نہ بولے مگر یہ کہ دوسرے کے ساتھ بھی زور سے بولے۔

۲۹۸۵

مَنْ اُبْتُلِیَ فَصَبَرَ وَ أُعْطِیَ فَشَکَرَ، وَ ظُلِمَ فَغَفَرَ وَ ظَلَمَ فَاسْتَغْفَرَ أُولٰئِکَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَ هُمْ مُهْتَدُوْنَ.

جو آزمائش میں پڑ کر صبر کرے، جب عطا ہو جائے تو شکر کرے، ظلم کیا جائے تو بخش دے، اور کسی پر ظلم کرے تو مغفرت چاہے، تو ایسے لوگ ہی مومن ہیں، اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

۲۹۸۶

مَنْ أَتٰی عَرَّافًا أَوْ کَاهِنًا فَصَدَّقَهٗ بِمَا یَقُوْلُ فَقَدْ کَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ.

جو شخص کسی غیب گو، یا کاہن کے پاس گیا، اور جو کچھ اس نے کہا، اس کی تصدیق کی، تو گویا اس نے محمدؐ پر نازل ہوئے دین کا انکار کیا۔

۲۹۸۷

مَنْ أَتٰی إِلَیْکُمْ مَعْرُوْفًا فَکَافِئُوْهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوْا فَادْعُوْا لَهٗ.

جو کوئی تمہارے ساتھ نیکی کرے، اسے اس کا بدلہ دو، اگر اس کا بدلہ نہ دے سکو، تو اس کے لیے دعا کرو۔

۲۹۸۸

مَنْ أَتَاهُ أَخُوهُ مُتَنَصِّلًا فَلْيَقْبَلْ ذٰلِكَ مِنْهُ مُحِقًّا أَوْ مُبْطِلًا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ.

جس کسی کا بھائی معذرت پیش کرے' تو اسے قبول کرے' چاہے معذرت درست ہو' یا باطل۔ اگر وہ اسے قبول نہیں کرے گا' تو ایسا شخص حوض پر میرے ساتھ ملاقات نہیں کر سکے گا۔

۲۹۸۹

مَنْ إِتَّقَى اللّٰهَ أَهَابَ اللّٰهُ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ وَمَنْ لَمْ يَتَّقِ اللّٰهَ أَهَابَهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

جو تقویٰ اختیار کرے' تو خدا ہر چیز کو اس سے ڈراتا ہے' اور جو تقویٰ اختیار نہیں کرتا' اسے ہر چیز سے ڈراتا ہے۔

۲۹۹۰

مَنْ رَمٰى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ.

جو کسی مسلمان پر کفر کا فتویٰ لگائے' تو ایسا ہے کہ جیسے اس نے اسے قتل کیا۔

۲۹۹۱

مَنْ رَوَّعَ مُؤْمِنًا لَمْ يُؤَمِّنِ اللّٰهُ رَوْعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَعٰى بِمُؤْمِنٍ أَقَامَهُ اللّٰهُ مَقَامَ ذُلٍّ وَخِزْيٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو شخص کسی مومن کو خوفزدہ کرے گا' تو خداوند عالم قیامت کے دن اس خوف کو امن سے نہیں بدلے گا' اور جو شخص کسی مومن کی بدگوئی کرے گا' خدا اسے قیامت کے دن ذلیل و رسوا کرے گا۔

۲۹۹۲

مَنْ زَرَعَ زَرْعاً فَأَكَلَ مِنْهُ طَيْرٌ كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ.

جو شخص کوئی کھیتی کاشت کرے' اگر اس میں سے کوئی پرندہ بھی کھالے گا' تو وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔

۲۹۹۳

مَنْ زَنٰي خَرَجَ مِنْهُ الْاِيْمَانُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

جو شخص زنا کرتا ہے' تو اس سے ایمان خارج ہوجاتا ہے' اور جب وہ توبہ کرتا ہے' تو اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

۲۹۹۴

مَنْ زَنٰى أَوْ شَرِبَ الْخَمْرَ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْهُ الْاِيْمَانَ كَمَا يَخْلَعُ الْاِنْسَانُ الْقَمِيصَ مِنْ رَأْسِهِ.

جو شخص زنا کرے' یا شراب پیئے' تو خداوند عالم اس سے ایمان کو اس طرح الگ کرتا ہے' جیسے انسان سر کی طرف سے قمیض کو اتار پھینکتا ہے۔

۲۹۹۵

مَنْ زَنٰى زُنِيَ بِهِ.

جو زنا کرے گا' اس کے ساتھ زنا کیا جائے گا۔

۲۹۹۶

مَنْ زَهَدَ فِي الدُّنْيَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ بِلَا تَعَلُّمٍ وَ جَعَلَهُ بَصِيراً.

جو دنیا میں زہد اختیار کرے گا' خدا اسے بغیر سیکھے سکھائے گا' اور اسے بصیرت عطا کرے گا۔

۲۹۹۷

مَنْ ساءَ خُلقُهُ عَذَّبَ نَفْسَهُ وَمَنْ كَثُرَ هَمُّهُ سَقِمَ بَدَنُهُ وَمَنْ لاحَى الرِّجالَ ذَهَبَتْ كَرامَتُهُ وسَقَطَتْ مُرُوَّتُهُ.

جو بد خلقی کرے گا' وہ اپنے نفس کو عذاب میں مبتلا کرے گا۔ جس کا غم زیادہ ہوگا' اس کے جسم کو بیماری لگے گی' اور جو لوگوں کے ساتھ جھگڑا کرے گا' اس کی عزت میں کمی ہوگی' اور اس کی مروت ختم ہوگی۔

۲۹۹۸

مَنْ سَأَلَ مِنْ غَيرِ فَقرٍ فَكَأَنَّما يأكُلُ الْخَمْرَ.

جو بغیر احتیاج کے' کسی سے کچھ مانگے' تو گویا وہ شراب پیتا ہے۔

۲۹۹۹

مَنْ دَفَعَ غَضَبَهُ دَفَعَ اللهُ عَنْهُ عَذابَهُ وَمَنْ حَفِظَ لِسانَهُ سَتَرَ اللهُ عَوْرَتَهُ.

جو اپنے غصے کو روکے گا' تو خدا اس کے عذاب سے اسے محفوظ رکھے گا' اور جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا' خدا اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

۳۰۰۰

مَنْ دَفَنَ ثَلاثَةً مِنَ الْوَلَدِ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النّارَ.

جو اپنی تین اولادوں کو' اپنی زندگی میں' ان کے مرنے پر دفن کرے گا' خدا اس پر جہنم کو حرام کرتا ہے۔

۳۰۰۱

مَنْ دَلَّ عَلى خَيرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجرِ فاعِلِهِ.

جو کسی اچھائی کی رہنمائی کرے گا' اس کو اس کے بجا لانے والے کے برابر اجر ملے گا۔

۳۰۰۲

مَنْ ذَبَّ عَنْ عِرْضِ أخِيهِ بِالْغِيبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أنْ يَقِيهِ مِنَ النَّارِ.

جو کوئی اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی آبرو کی حفاظت کرے' یعنی اس کی غیبت پر اس کا دفاع کرے گا' تو خداوند عالم قیامت کے دن اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

۳۰۰۳

مَنْ ذَكَرَ إمْرأً بِمَا لَيْسَ فِيهِ لِيُعِيبَهُ حَبَسَهُ اللهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَأْتِيَ بِنَفاذِ مَا قَالَ.

جو کسی شخص کو کسی ایسے عیب کے ساتھ یاد کرے' جو اس میں نہیں' تو خداوند عالم اس وقت تک اسے جہنم میں روکے رکھے گا' یہاں تک کہ اپنے کہے ہوئے کو نافذ نہ دیکھے۔

۳۰۰۴

مَنْ ذَكَرَ رَجُلاً بِمَا فِيهِ فَقَدْ إغْتَابَهُ.

جو شخص کسی کو ایسی صفات کے ساتھ یاد کرے' جو اس میں نہیں' تو اس نے اس کی غیبت کی۔

۳۰۰۵

مَنْ رَأى مِنْكُمْ مُنْكَراً فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أضْعَفُ الإيْمَانِ.

تم میں سے کوئی کسی برائی کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ اپنے ہاتھوں سے اسے روکے۔ اگر اس کی طاقت نہیں رکھتا' تو اپنی زبان سے اسے روکے۔ اگر یہ بھی نہیں کرسکتا' تو دل سے اسے برا

سمجھے، مگر یہ ایمان کی کمزوری کا پتہ دیتی ہے۔

۳۰۰۶

مَنْ رَأَىٰ بِاللّٰهِ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِيءَ مِنَ اللّٰهِ.

جو کوئی شخص اللہ کے کام میں کسی دوسرے کو بھی مدنظر رکھے، تو گویا وہ خدا سے بیزار ہوا۔

۳۰۰۷

مَنْ رَبَّىٰ صَغِيرًا حَتّٰى يَقُولَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَمْ يُحَاسِبْهُ اللّٰهُ.

جو کسی طفل کی پرورش کرے، یہاں تک کہ وہ بڑا ہو کر کلمہ کا اقرار کرے گا، تو خدا اس کو حساب سے فارغ کر دے گا۔

۳۰۰۸

مَنْ رَحِمَ وَلَوْ ذَبِيحَةَ عُصْفُورٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو کوئی رحمدلی کرے، چاہے ایک چڑیا کو ذبح کرنے سے، تو خداوند عالم اس پر قیامت کے دن رحم کرے گا۔

۳۰۰۹

مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ.

جو اپنے کسی بھائی کی آبرو کا دفاع کرے گا، تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کے چہرے سے جہنم کی آگ روک لے گا۔

۳۰۱۰

مَنْ رُزِقَ تُقًى فَقَدْ رُزِقَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

جسے تقویٰ ملا، اسے دنیا و آخرت کی بھلائی مل گئی۔

۳۰۱۱

مَنْ رَزَقَهُ اللّٰهُ امْرَأَةً صَالِحَةً فَقَدْ أَعَانَهُ عَلَىٰ شَطْرِ دِينِهِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِي الشَّطْرِ الْبَاقِي.

خدا نے جس کسی کو نیک بیوی دی ہو' اسے اس کے نصف دین میں مدد کی ہے۔ پس اس کو چاہیے کہ اپنے نصف دین کے بارے میں خدا سے ڈرے۔

۳۰۱۲

مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيرِ فِي الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ.

جو خدا سے کم رزق پر راضی رہے گا' خدا بھی اس سے کم عبادت پر راضی ہو گا۔

۳۰۱۳

مَنْ رَفَعَ حَجَراً عَنِ الطَّرِيقِ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ.

جو راستے سے ایک پتھر دور ہٹائے گا' اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی۔

۳۰۱۴

مَنْ زَنَىٰ بِأَمَةٍ لَمْ يَرَهَا تَزْنِي جَلَدَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِسَوْطٍ مِنْ نَارٍ.

جو شخص کسی ایسی لڑکی سے زنا کرے' جس کو زنا کرتے نہ دیکھا ہو' تو خداوند عالم اسے آگ کے کوڑوں کی سزا دے گا۔

۳۰۱۵

مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَفْضَحْهُ سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے' اور اسے رسوا نہ کرے' تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

۳۰۱۶

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكُونَ أَقْوَى النَّاسِ فَلْيَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ.

جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ لوگوں میں طاقتور ترین بن جائے، تو اسے چاہیے کہ اللہ پر توکل کرے۔

۳۰۱۷

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلَمَ فَلْيَلْزَمِ الصَّمْتَ.

جسے یہ پسند ہو کہ وہ سلامت رہے، تو اسے چاہیے کہ خاموش رہے۔

۳۰۱۸

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكَرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ.

جسے یہ پسند ہو کہ خدا اس کی مشکلات اور تکلیفوں کے وقت اسے شرف قبولیت بخشے، تو اسے چاہیے کہ وہ کشائش کے اوقات میں زیادہ سے زیادہ دعا مانگے۔

۳۰۱۹

مَنْ سَعَى بِالنَّاسِ فَهُوَ بِغَيْرِ رُشْدِهِ أَوْ فِيهِ شَيْءٌ مِنْهُ.

جو لوگوں کی چغلی کھاتا ہے، وہ عقل سے خالی ہے، یا اس کی عقل میں کچھ فتور ہے۔

۳۰۲۰

مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا.

جو صحرا میں سکونت اختیار کرے گا، تند خو بن جائے گا۔

۳۰۲۱

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ.

جو علم کے حصول کے لیے راستے پر نکل پڑے گا' خداوند عالم اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کرے گا۔

۳۰۲۲

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ اُتِيَ عَطْشَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

جو شراب پیئے گا' قیامت کے دن وہ پیاسا محشور ہوگا۔

۳۰۲۳

مَنْ شَرِبَ خَمْرًا خَرَجَ نُورُ الْاِيْمَانِ مِنْ جَوْفِهِ.

جو شخص شراب پیئے گا' اس میں سے ایمان نکل جائے گا۔

۳۰۲۴

مَنْ شَهِدَ شَهَادَةً يُسْتَبَاحُ بِهَا مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اَوْ يُسْفَكُ بِهَا دَمٌ فَقَدْ اَوْجَبَ النَّارَ.

جو شخص کوئی ایسی شہادت دے جس کی بناء پر کسی مسلمان کا مال مباح قرار پائے' یا اس کی بناء پر خون بہے' تو ایسے شخص پر جہنم واجب ہوتا ہے۔

۳۰۲۵

مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

جو کسی کو نقصان پہنچاتا ہے' خدا اسے نقصان پہنچاتا ہے' اور جو سخت گیری کرے گا' خدا اس کے ساتھ سخت گیری کرے گا۔

۳۰۲۶

مَنْ ضَرَبَ مَمْلُوكَهُ ظَالِماً اُقِيدَ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

جو اپنے غلام کو ظلم کرتے ہوئے مارے گا' قیامت کے دن اس سے بدلہ لیا جائے گا۔

۳۰۲۷

مَنْ ضَرَبَ بِسَوْطٍ ظُلْماً اُقْتُصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

جو شخص کسی پر ظلم کرتے ہوئے کوڑے سے مارے گا' تو قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا۔

۳۰۲۸

مَنْ ضَمَّ يَتِيماً لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ حَتّى يُغْنِيَهِ اللهُ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

جو کوئی اپنے کسی یتیم کی' یا کسی دوسرے کے یتیم کی پرورش کرے گا' یہاں تک کہ خداوند عالم اسے بے نیاز کرے' تو اس شخص پر جنت واجب ہوتی ہے۔

۳۰۲۹

مَنْ كَرامَةِ الْمُؤْمِنِ عَلَى اللهِ تَعالى نَقاءُ ثَوْبِهِ وَرِضاهُ بِالْيَسِيرِ.

خدا کے نزدیک مومن کی کرامت کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے کپڑے پاکیزہ ہوں' اور کم سے کم پر راضی رہے۔

۳۰۳۰

مِنْ مُوجِباتِ الْمَغْفِرَةِ إِطْعامُ الْمُسْلِمِ السَّغْبانِ.

مسلمان بھوکے کو کھانا کھلانا' مغفرت کے اسباب میں سے ہے۔

۳۰۳۱

مَن أذَى الْمُسْلِمِينَ فِي طُرُقِهِمْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ لَعْنَتُهُمْ.

جو مسلمانوں کے لیے ان کے راستے میں اذیت بنے' تو اس پر ان کی لعنت واجب ہوتی ہے۔

۳۰۳۳

مَنْ أذَى مُسْلِماً فَقَدْ أذَانِي وَ مَنْ أذَانِي فَقَدْ أذَى اللهَ.

جس کسی نے کسی مسلمان کو اذیت دی' تو اس نے مجھے اذیت دی' اور جس نے مجھے اذیت دی' اس نے خدا کو اذیت دی۔

۳۰۳۲

مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا.

جس کسی کو کوئی گمشدہ چیز ملے' تو جب تک اس کا اعلان نہ کرے' وہ گمراہ ہو گا۔

۳۰۳۴

مَنِ ابْتَاعَ طَعَاماً فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ.

جو بھی غذا بیچتا ہے' یا تو نہ بیچے' اگر بیچے تو مکمل بیچے یعنی پورا پورا دے۔

۳۰۳۵

مِنْ أفْضَلِ الْعَمَلِ إدْخَالُ السُّرُورِ عَلَى الْمُؤْمِنِ تَقْضِي عَنْهُ دَيْناً، تَقْضِي لَهُ حَاجَةً، تُنَفِّسُ لَهُ كُرْبَةً.

بہترین عمل یہ ہے کہ کسی مومن کو خوشی دو۔ وہ اس طرح کہ اس کا قرض ادا کرکے' اس کی کوئی ضرورت پوری کرکے' یا اس کے غم و فکر کو دور کرکے۔

۳۰۳۶

مِنْ تَمامِ التَّحِيَّةِ الْأَخْذُ بِالْيَدِ

ہاتھ ملانا مکمل سلام ہے۔

۳۰۳۷

مِنْ حُسْنِ عِبادَةِ الْمَرْءِ حُسْنُ ظَنِّه.

آدمی کا حسن ظن رکھنا' اس کا حسن عبادت ہے۔

۳۰۳۸

مِنْ سَعادَةِ الْمَرْءِ حُسْنُ الْخُلُقِ وَمِنْ شَقاوَتِهِ سُوءُ الْخُلُقِ.

کسی آدمی کی خوش بختی اس کا حسن خلق ہے' اور کسی کی بدبختی اس کے برے اخلاق ہیں۔

۳۰۳۹

مِنْ سَعادَةِ الْمَرْءِ أَنْ يُشْبِهَ أَباهُ

آدمی کی سعادت یہ ہے کہ وہ اپنے باپ کے مشابہ ہو۔

۳۰۴۰

مِنْ شُكْرِ النِّعْمَةِ إِفْشاؤُها.

نعمت کا شکر یہ ہے کہ اسے ظاہر کرے۔

۳۰۴۱

مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ رِفْقُهُ فِي مَعِيشَتِهِ.

اپنے معاش میں نرمی' اس کے علم کی نشانی ہے۔

۳۰۴۲

مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ أَنْ يُصْلِحَ مَعِيشَتَهُ وَلَيْسَ مِنْ حُبِّ الدُّنْيا طَلَبُ ما يُصْلِحُكَ.

آدمی کی دینی سمجھ کی نشانی یہ ہے کہ اپنی معیشت کی اصلاح کرے' اور جو تیرے معاش کو درست کرے' دنیا کی محبت میں شامل نہیں۔

۳۰۴۳

مَنْ إِنْقَطَعَ رَجَاؤُهُ مِمَّا فَاتَ إِسْتَرَاحَ بَدَنُهُ وَمَنْ رَضِىَ بِمَا قَسَمَهُ اللّٰهُ قَرَّتْ عَيْنُهُ.

ہاتھ سے گئی چیز سے امید کا قطع کرنا' جسم کی راحت کا باعث ہے' اور جو اللہ کی تقسیم پر راضی رہے' اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک ملے گی۔

۳۰۴۴

مَنْ خَافَ النَّاسُ لِسَانَهُ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ.

جس کی زبان سے لوگ ڈریں' ایسا شخص اہل جہنم میں سے ہے۔

۳۰۴۵

مَنْ لَمْ تَنْتَفِعْ بِدِينِهِ وَلَا دُنْيَاهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي مُجَالَسَتِهِ وَمَنْ لَمْ يُوجِبْ لَكَ فَلَا تُوجِبْ لَهُ وَلَا كَرَامَةَ.

جس سے تم اپنی دنیا' یا دین کے لیے فائدہ نہیں لے سکتے' اس کی ہم نشینی میں کوئی بھلائی نہیں۔
جو تیرے لیے لازمی نہیں' اس کے لیے تم بھی لازمی نہیں ہو' نہ اس میں کوئی کرامت ہے۔

۳۰۴۶

مَنْ أَحْسَنَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ أَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ أَصْلَحَ اللّٰهُ عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهِ كَفَاهُ اللّٰهُ دُنْيَاهُ.

جو شخص اپنے' اور اللہ کے درمیان کے معاملات کو درست رکھے گا' تو خداوند عالم اس کے' اور لوگوں کے درمیان کے معاملات کی کفایت کرے گا' اور جو اپنے باطن کی اصلاح کرے گا' خدا اس کے ظاہر کی اصلاح کرے

گا۔ جو اپنی آخرت کے لیے کام کرے گا' تو خدا اس کی دنیا کے لیے کفایت کرے گا۔

۳۰۴۷

مَنْ تَنْفَعْهُ يَنْفَعْكَ وَمَنْ لَا يُعِدُّ الصَّبْرَ لِنَوَائِبِ الدَّهْرِ يَعْجِزْ وَمَنْ قَرَضَ النَّاسَ قَرَضُوهُ وَمَنْ تَرَكَهُمْ لَمْ يَتْرُكُوهُ

جسے تم فائدہ پہنچاؤ گے' وہ تمہیں فائدہ دے گا۔ جو حوادث زمانہ میں صبر نہیں کرے گا' آخرکار عاجز ہو گا۔ جو لوگوں کی مذمت کرے' اس کی مذمت کریں گے اور جو لوگوں کی تعریف کرے گا' اس کی تعریف کریں گے۔ جو انہیں چھوڑے گا' وہ اسے نہیں چھوڑیں گے۔

۳۰۴۸

مَنْ أَرَادَ السَّلَامَةَ فَلْيَحْفَظْ مَا تَجْرِي بِهِ لِسَانُهُ وَلْيَخْرُسْ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ جَنَانُهُ وَلْيُحْسِنْ عَمَلَهُ وَلْيُقَصِّرْ أَمَلَهُ.

جو اپنی سلامتی چاہتا ہے' اسے چاہیے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرے' اور جو کچھ بھی دل میں ہے' اس سے گونگا پن اختیار کرے' نیک عمل بجا لائے' اور اپنی امیدوں کو کم کرے۔

۳۰۴۹

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ.

جو اللہ کی خاطر انکساری کرے گا' خدا اسے بلند کرے گا' اور جو تکبر کرے گا' خدا اسے پست کرے گا۔

۳۰۵۰

مَنْ أَذاعَ فاحِشَةً كانَ كَمُبْتَدِيها وَ مَنْ عَيَّرَ مُؤْمِناً بِشَيْءٍ لَمْ يَمُتْ حَتّى يَرْكَبَهُ.

جو کسی برائی کو پھیلائے گا' تو وہ اس کی مانند ہے جس نے اس برائی کی ابتدا کی تھی' اور جو کسی مومن کی ملامت کرے گا' تو اس وقت تک نہ مرے گا' جب تک خود اس کا مرتکب نہ ہو۔

۳۰۵۱

مَنِ اسْتَوْلى عَلَيْهِ الضَّجَرُ رَحَلَتْ عَنْهُ الرّاحَةُ.

جسے حزن و ملال ڈھانک دے' راحت و آرام اس سے دور ہوتی ہے۔

۳۰۵۲

مَنْ حُرِمَ الرِّفْقَ فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ.

جو شخص نرمی سے محروم رہا ہے' وہ تمام بھلائیوں سے محروم ہے۔

۳۰۵۳

مَنْ عَمِلَ عَلى غَيْرِ عِلْمٍ كانَ ما يُفْسِدُ أَكْثَرَ مِمّا يُصْلِحُ.

جو شخص جانے بغیر کسی کام میں ہاتھ ڈالتا ہے' اسے درست کرنے سے زیادہ خراب کرتا ہے۔

۳۰۵۴

مَنْ رُزِقَ حُسْنَ صُورَةٍ وَ حُسْنَ خُلْقٍ وَ زَوْجَةً صالِحَةً وَ سَخاءً فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ.

جس کسی کو خوبصورتی' حسن خلق' نیک بیوی' اور سخاوت عطا کی گئی ہے' اسے دنیا و آخرت کی بھلائیوں کا وافر حصہ ملا ہے۔

۳۰۵۵

مَنْ يَزْرَعْ خَيْراً يَحْصِدْ رَغْبَةً وَمَنْ يَزْرَعْ شَرّاً يَحْصِدْ نَدامَةً

جو نیکی کا بیج بوئے گا' فائدہ اٹھائے گا' اور جو برائی کا بیج بوئے گا' وہ ندامت اور پشیمانی کی فصل کاٹے گا۔

۳۰۵۶

مَنْ لا أَدَبَ لَهُ لا عَقْلَ لَهُ.

جسے ادب نہیں' اس کی کوئی عقل نہیں۔

۳۰۵۷

مَنْ طَلَبَ شَيْئاً وَجَدَّ وَجَدَ.

جو کسی چیز کی طلب میں کوشش کرے گا' اسے پائے گا۔

۳۰۵۸

مَنْ لا يَرْحَمُ لا يُرْحَمُ.

جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا' اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۳۰۵۹

مَنْ يُدِمْ قَرْعَ الْبابِ يُوشِكْ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ.

دروازہ کھٹکھٹانے والے کے لیے اسے کھول ہی دیا جائے گا۔

۳۰۶۰

مَنْ أَرادَ اللهُ بِهِ خَيْراً رَزَقَهُ اللهُ خَليلاً صالِحاً.

خدا جس کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اسے ایک صالح دوست فراہم کرتا ہے۔

۳۰۶۱

مَلْعُونٌ ذُو الْوَجْهَيْنِ مَلْعُونٌ ذُو اللِّسانَيْنِ.

منافق اور دوغلا شخص' ملعون ہے۔

۳۰۶۲

مِنَ البِرِّ أنْ تَصِلَ صَدِيقَ أبِيكَ

(والدین کی) اطاعت میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ان کے دوستوں کے ساتھ رابطہ قائم رکھے۔

۳۰۶۳

مِنَ الصَّدَقَةِ أنْ تُسَلِّمَ عَلَى النَّاسِ وَأنْتَ طَلِقُ الوَجْهِ.

خندہ پیشانی کے ساتھ لوگوں کو سلام کرنا صدقہ میں شامل ہے۔

۳۰۶۴

مِنَ الصَّدَقَةِ أنْ يَعْلَمَ الرَّجُلُ العِلْمَ فَيَعْمَلَ بِهِ وَيُعَلِّمَهُ.

یہ بھی ایک صدقہ ہے کہ آدمی علم حاصل کرے، اس پر عمل کرے، اور اس کی تعلیم دے۔

۳۰۶۵

مِنَ المُرُوءَةِ أنْ يَنْصِتَ الأخُ لِأخِيهِ إذا حَدَّثَهُ وَمِنْ حُسْنِ المُماشاةِ أنْ يَقِفَ الأخُ لِأخِيهِ إذا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ.

مروت یہ ہے کہ ایک بھائی باتیں کر رہا ہے، تو خاموش رہ کر اسے سنا جائے۔ اور یہ بھی نیک سلوک میں سے ہے کہ ایک بھائی راستہ چلتے ہوئے جوتے کا تسمہ ٹوٹنے کی وجہ سے رک جائے، تو دوسرا ساتھی بھی رک جائے۔

۳۰۶۶

مِنْ أسْوَءِ النَّاسِ مَنْ أذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيا غَيْرِهِ.

لوگوں میں سے بدترین شخص وہ ہے، جو دوسروں کی دنیا کی خاطر، اپنی آخرت خراب کرے۔

۳۰۶۷

مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ وَتَخْوِينُ الْأَمِينِ وَإِيتِمَانُ الْخَائِنِ.

قیامت کی علامتوں میں سے ایک یہ ہے کہ بدگوئی، قطع رحمی، امانتدار کو خائن سمجھنا، اور خائن کو امانتدار سمجھنا عام ہوجائے۔

۳۰۶۸

مِنْ أَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ أَنْ تَشْفَعَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ.

بہترین واسطہ یہ ہے کہ دو افراد کی شادی میں آدمی واسطہ بنے۔

۳۰۶۹

مَوْتُ الْغَرِيبِ شَهَادَةٌ.

پردیسی کی موت، شہادت ہے۔

۳۰۷۰

مَوْضِعُ الصَّلٰوةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ.

دین کے مرحلے میں نماز کی منزلت، جسم کے لیے سر جیسی ہے۔

۳۰۷۱

أَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ.

مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے خلاف اللہ کی اطاعت میں جہاد کرے۔

۳۰۷۲

أَلْمَرْءُ عَلَىٰ دِينِ خَلِيلِهِ.

آدمی اپنے دوست کے مذہب پر ہوتا ہے۔

۳۰۷۳

أَلْمَرْءُ كَثِيرٌ بِأَخِيهِ.

آدمی اپنے دوستوں کی وجہ سے طاقت میں بڑھ جاتا ہے۔

۳۰۷۴

أَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَهُوَ عَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ.

دو گالیاں دینے والوں میں سے گناہ اس کے لیے ہے جس نے پہل کی، بشرطیکہ مظلوم نے تجاوز نہ کیا ہو۔

۳۰۷۵

أَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ.

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۳۰۷۶

أَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ.

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، جو نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے، اور نہ ہی اسے چھوڑتا ہے۔

۳۰۷۷

أَلْمُسْلِمُونَ يَدٌ وَاحِدَةٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ.

تمام مسلمان، غیر مسلموں کے مقابلے میں ایک ہاتھ کی مانند ہیں۔

۳۰۷۸

أَلْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ.

مسجد، ہر متقی کا گھر ہے۔

۳۰۷۹

أَلْمِعْدَةُ بَيْتُ الدَّاءِ وَالْحِمْيَةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ.

معدہ، بیماریوں کا گھر ہے، اور پرہیز تمام دواؤں میں سرفہرست ہے۔

۲۸۸۰

أَلْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَدِمَائِهِمْ.

مومن وہ ہے جس کو دوسرے لوگ اپنی جان، مال اور خون کا امین جانیں۔

۳۰۸۰

أَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضاً.

مومن، مومن کے لیے دیوار کی مانند ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کے لیے مضبوطی کا باعث ہے۔

۳۰۸۱

أَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ.

مومن، شریف اور مہربان ہوتا ہے، اور فاسق، فریب کار اور کینہ ہوتا ہے۔

۳۰۸۲

أَلْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ.

مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔

۳۰۸۳

أَلْمُؤْمِنُ كَيِّسٌ فَطِنٌ حَذِرٌ.

مومن ہشیار، باریک بین، اور محتاط ہوتا ہے۔

۳۰۸۴

أَلْمُؤْمِنُ يَسِيرُ الْمُؤْنَةِ.

مومن کے اخراجات کم ہوتے ہیں۔

۳۰۸۵

أَلْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقاً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

قیامت کے دن، مسجد میں اذان دینے والے لوگ، دوسروں کی نسبت، لمبی گردن کے مالک ہوں گے۔

۳۰۸۶

أَلْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ.

موت ہر مسلمان مرد و عورت کے لیے کفارہ ہے۔

۳۰۸۷

اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ.

مہاجر وہ ہے جو اللہ کے منع کیے ہوئے کاموں سے الگ ہو جائے۔

۳۰۸۸

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَ لَهُ مَا اكْتَسَبَ.

ایک شخص اپنے دوستوں کی صف میں ہوگا' اور جو کچھ اس نے کمایا ہے' اسے ملے گا۔

۳۰۸۹

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ فَإِنْ شَاءَ أَشَارَ وَ إِنْ شَاءَ سَكَتَ فَإِنْ أَشَارَ فَلْيُشِرْ بِمَا لَوْ نَزَلَ بِهِ فَعَلَهُ

جس سے مشورہ مانگا جائے' وہ امانتدار ہے' چاہے تو مشورہ دے' چاہے تو خاموش رہے۔ اگر مشورہ دیدے' تو ایسا مشورہ دے کہ اگر وہ خود اس منزل پر ہوتا' تو خود ایسا ہی کرتا۔

۳۰۹۰

اَلْمُشَاوَرَةُ حِصْنٌ مِنَ النَّدَامَةِ وَأَمْنٌ مِنَ الْمَلَامَةِ.

مشورہ لینا' ندامت سے بچنے کا قلعہ ہے' اور ملامت سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۰۹۱

اَلْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ لَا يَدَعُ نَصِيحَتَهُ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

مومن' مومن کا بھائی ہے۔ ہر حال میں اس کی خیر خواہی ترک نہ کرے۔

۳۰۹۲

اَلْمُؤْمِنُ هَيِّنٌ لَيِّنٌ حَتَّى تَخَالَهُ مِنَ اللِّيْنِ أَحْمَقَ.

مومن نرم دل اور ملائم ہوتا ہے۔ اس کی ملائمت دیکھ کر ہو سکتا ہے کہ تم اسے احمق سمجھنے لگو۔

۳۰۹۳

اَلْمُؤْمِنُ مَنْفَعَةٌ إِنْ ما شَيْتَهُ نَفَعَكَ وَ إِنْ شاوَرْتَهُ نَفَعَكَ وَ إِنْ شارَكْتَهُ نَفَعَكَ وَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِهِ مَنْفَعَةٌ.

مومن پورے کا پورا نفع ہے۔ اگر اس کے ساتھ چلو تو تمہیں فائدہ دے گا' مشورہ لو تو فائدہ دے گا' اگر اس کے ساتھ شرکت کرو تو فائدہ دے گا' اور اس کے تمام کاموں میں فائدہ ہی فائدہ ہوتا ہے۔

۳۰۹۴

اَلْمُؤْمِنُونَ هَيِّنُونَ لَيِّنُونَ كَالْجَمَلِ الْأَلِفِ إِنْ قِيدَ إِنْقَادَ وَ إِذَا أُنِيخَ عَلَى صَخْرَةٍ إِسْتَناخَ.

مومنین نرم خو اور ملائم ہونے میں پالتو اونٹ کی مانند ہیں۔ کھینچو تو چلنے لگے' اور اگر کسی چٹان پر سلایا جائے' تو سو جائے۔

۳۰۹۵

اَلْمُتَعَبِّدُ بِغَيْرِ فِقْهٍ كَالْحِمَارِ فِي الطَّاحُونِ.

بغیر علم کے عبادت کرنے والا' کولھو کے بَیل کی مانند ہے۔

۳۰۹۶

اَلْمَرَضُ سَوْطُ اللهِ فِي الْأَرْضِ يُؤَدِّبُ بِهِ عِبادَهُ.

بیماری روئے زمین پر اللہ کا دُرّہ ہے' جس کے ذریعے وہ اپنے بندوں کی تادیب کرتا ہے۔

۳۰۹۷

أَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ.

مومن' دوسرے مومن کا آئینہ ہے' اور اس کا بھائی ہے' جو اس کے پیچھے پیچھے اس کی نگہبانی کرتا ہے۔

۳۰۹۸

أَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ الْمَرْصُوصِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضاً.

مومن' مومن کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند ہے' جس کے ایک حصے سے دوسرے حصے کو مضبوطی ملتی ہے۔

۳۰۹۹

أَلْمُؤْمِنُ يَأْلِفُ وَ لَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلِفُ وَلَا يُؤْلِفُ.

مومن محبت کرنے والا ہوتا ہے۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں جو محبت کرنے والا' اور محبت کیے جانے والا نہ ہو۔

۳۱۰۰

أَلْمُؤْمِنُ يُغَارُ وَاللّٰهُ أَشَدُّ غَيْراً.

مومن غیرت مند ہوتا ہے' اور اللہ سب سے بڑا غیرت مند ہے۔

۳۱۰۱

أَلْمُؤْمِنُ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ يَأْلَمُ الْمُؤْمِنُ لِأَهْلِ الْإِيمَانِ كَمَا يَأْلَمُ الْجَسَدُ لِمَا فِي الرَّأْسِ.

مومن اور دوسرے اہل ایمان آپس میں سر' اور بدن جیسی نسبت رکھتے ہیں۔ مومن اہل ایمان کے لیے اسی طرح آزردہ ہوتا ہے' جیسے جسم' سر کے درد سے آزردہ ہوتا ہے۔

۳۱۰۲

أَلْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ، يُنْزَعُ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللهَ.

مومن ہر حال میں بھلائی میں ہوتا ہے۔ اس کے پہلوؤں سے جان نکل رہی ہوتی ہے' اور وہ "الحمدللہ" کہتا ہے۔

۳۱۰۳

أَلْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ.

جو مومن لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتا ہے' اور ان کی طرف سے اذیت پر صبر کرتا ہے' اس مومن سے افضل ہے جو لوگوں سے میل بھی نہیں رکھتا' اور نہ ان کی اذیت پر صبر کرتا ہے۔

۳۱۰۴

أَلْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهِ.

مومن اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے افضل ہوتے ہیں۔

۳۱۰۵

أَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ إِنْ شَاءَ أَشَارَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُشِرْ.

جس سے مشورہ لیا جائے' وہ امانتدار ہے' چاہے مشورہ دے' چاہے تو نہ دے۔

۳۱۰۶

أَلْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ فَإِذَا رَأَى بِهِ شَيْئًا فَلْيَأْخُذْهُ.

مسلمان' دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے۔ جب اس میں کچھ دیکھا' اسے لے لیا۔

۳۱۰۷

أَلْمُسْلِمُوْنَ إِخْوَةٌ لَا فَضْلَ لِأَحَدٍ عَلٰى أَحَدٍ إِلَّا بِالتَّقْوٰى.

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ کسی کو کسی پر تقوٰی کے علاوہ کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

۳۱۰۸

أَلْمُسْلِمُوْنَ عِنْدَ شُرُوْطِهِمْ مَا وَافَقَ الْحَقَّ مِنْ ذٰلِكَ.

مسلمان اپنی ان شرائط کو پورا کریں' جو حق کے مطابق ہوں۔

۳۱۰۹

أَلْمَصَائِبُ وَالْأَمْرَاضُ وَالْأَحْزَانُ فِي الدُّنْيَا جَزَاءٌ.

مصائب' بیماریاں اور دکھ' دنیاوی جزا ہیں۔

۳۱۱۰

أَلْمَعْرُوْفُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَدْفَعُ مَصَارِعَ السُّوْءِ.

نیکی جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے' جو بری موت سے بچائے رکھتا ہے۔

۳۱۱۱

أَلْمَطْلُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ.

قرض کی ادائیگی میں تاخیر' ایک طرح کا ظلم ہے۔

۳۱۱۲

أَلْمُقِيْمُ عَلَى الزِّنَا كَعَابِدِ وَثَنٍ.

زنا پر اصرار کرنے والا' بت پرست جیسا ہے۔

۳۱۱۳

أَلْمَكْرُ وَ الْخَدِيعَةُ وَ الْخِيَانَةُ فِي النَّارِ.

مکر' دھوکہ' فریب اور خیانت' جہنم میں ہیں۔

۳۱۱۴

أَلْمُنَافِقُ يَمْلِكُ عَيْنَيْهِ يَبْكِي كَمَا يَشَاءُ.

منافق کو اپنی آنکھوں پر پورا قابو حاصل ہوتا ہے۔ جب چاہتا ہے' روتا ہے۔

۳۱۱۵

أَلْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا يُنَاحُ عَلَيْهِ.

جب تک مردے پر نوحہ کیا جاتا ہے' اسے قبر میں عذاب ہوتا ہے۔

✿

✿ ✿

✿ ✿ ✿

ن

۳۱۱۶

نجاة أول هذه الأمة باليقين والزهد ويهلك آخرها بالبخل والأمل.

اس امت کے پہلے والے، یقین اور زہد کی وجہ سے نجات پا گئے، اور ان کے آخر والے، بخل اور آرزوؤں کی بناء پر ہلاک ہوں گے۔

۳۱۱۷

نحّ الأذى عن طريق المسلمين

مسلمانوں کے راستے سے اذیت کے اسباب دور کرو۔

۳۱۱۸

نصف ما يحفر لأمتي من القبور من العين والمعدة.

میری امت کی قبور میں سے نصف، نظربد اور معدے کی بیماری کے سبب سے مرنے والے ہیں۔

۳۱۱۹

نضر الله امرأً سمع منا شيئاً فبلغه كما سمعه.

خدا اس شخص کی مدد کرے جو مجھ سے کوئی بات سنے تو دوسروں کو اسی طرح پہنچائے جیسے سنا تھا

۳۱۲۰

نَصَرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَا هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ.

خدا اس شخص کی مدد کرے جو ہم سے کوئی حدیث سنے' اسے یاد رکھے' اور کسی دوسرے کو سنائے جو اس سے عالم تر ہو۔
اور بعض اوقات کسی علمیت کا حامل' خود عالم نہیں ہوتا۔

۳۱۲۱

نِعْمَ الشَّيْءُ الْهَدِيَّةُ أَمَامَ الْحَاجَةِ

ضرورت سے پہلے ہدیہ کیا ہی اچھا ہے۔

۳۱۲۲

نِعْمَ الْعَطِيَّةُ كَلِمَةُ حَقٍّ تَسْمَعُهَا ثُمَّ تَحْمِلُهَا إِلٰى أَخٍ لَكَ مُسْلِمٍ.

بہترین عطیہ کلمہ حق ہے جسے تم سن کر اس کی حفاظت کرو' اور دوسرے کسی مسلمان بھائی کو پہنچا دو۔

۳۱۲۳

نِعْمَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ الصَّبْرُ وَ الدُّعَاءُ.

مومن کا بہترین اسلحہ' صبر اور دعا ہے۔

۳۱۲۴

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ.

دو نعمتوں سے ہمیشہ اکثر لوگ فریب کھاتے ہیں' یعنی تندرستی اور فرصت۔

۳۱۲۵

نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ.

نیک آدمی کے لیے نیک مال کیا ہی اچھا ہے۔

۳۱۲۶

نِعْمَ صَوْمَعَةُ الْمُسْلِمِ بَيْتُهُ.

مسلمان کا گھر اس کے لیے بہترین عبادت گاہ ہے۔

۳۱۲۷

نِعْمَ الْهَدِيَّةُ الْكَلِمَةُ مِنْ كَلَامِ الْحِكْمَةِ.

بہترین ہدیہ، حکمت سے پر کلام کا ایک کلمہ ہے۔

۳۱۲۸

نِعْمَ الْأَدَامُ الْخَلُّ.

سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔

۳۱۲۹

نِعْمَ الشَّفِيعُ الْقُرْآنُ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

قیامت کے دن قرآن، اپنے قاری کے لیے کیا ہی اچھا شفاعت کرنے والا ہے۔

۳۱۳۰

نِعْمَ الْمَالُ النَّخْلُ الرَّاسِخَاتُ فِي الْوَحْلِ.

کھجور کے وہ درخت، جو نمدار جگہ محکم اگے ہوں، کیا ہی اچھا مال ہے۔

۳۱۳۱

نِعْمَ الْعَوْنُ عَلٰى تَقْوَى اللّٰهِ الْمَالُ

مال، تقویٰ الٰہی پر قائم رہنے کے لیے کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

۳۱۳۲

نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلٰی أَهْلِهِ صَدَقَةٌ

آدمی کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا' صدقہ ہے۔

۳۱۳۳

نَوْمُ الْعَالِمِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الْعَابِدِ .

عابد کے عبادت کرنے سے' عالم کا سونا افضل ہے۔

۳۱۳۴

نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَصُمْتُهُ تَسْبِيحٌ وَعَمَلُهُ مُضَاعَفٌ وَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ وَذَنْبُهُ مَغْفُورٌ .

روزے دار کا سونا عبادت' اس کا خاموش رہنا تسبیح' اور اس کا عمل دگنا قرار پاتا ہے۔ اس کی دعا قبول ہوتی ہے' اور گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

۳۱۳۵

نَوْمٌ عَلٰی عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ صَلَاةٍ عَلٰی جَهْلٍ .

علم کے ساتھ سونا' جہالت کے ساتھ عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

۳۱۳۶

نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ .

صبح سویرے روشنی کرو کیونکہ اس وقت کا اجر سب سے زیادہ ہے۔

۳۱۳۷

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ و عَمَلُ الْمُنَافِقِ خَيْرٌ مِنْ نِيَّتِهِ و كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى نِيَّتِهِ فَإِذَا عَمِلَ الْمُؤْمِنُ عَمَلاً نَارَ فِي قَلْبِهِ نُورٌ.

مومن کی نیت اس کے عمل سے اچھی ہے' اور منافق کا عمل اس کی نیت سے افضل۔ ہر کوئی اپنی نیت کے مطابق عمل کرتا ہے۔ جب مومن کوئی عمل کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک نور پیدا ہوتا ہے۔

۳۱۳۸

اَلنَّاجِشُ آكِلُ رِبًا مَلْعُونٌ.

عیب جو' ملعون سود خور ہے۔

۳۱۳۹

اَلنَّاسُ وُلْدُ آدَمَ و آدَمُ مِنْ تُرَابٍ.

لوگ آدم کی اولاد ہیں' اور آدم مٹی سے بنائے گئے تھے۔

۳۱۴۰

اَلنَّاسُ رَجُلَانِ عَالِمٌ و مُتَعَلِّمٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَا سِوَاهُمَا.

لوگوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عالم اور دوسرے متعلم۔ ان کے علاوہ کسی میں بھلائی نہیں۔

۳۱۴۱

اَلنَّاسُ مَعَادِنُ وَالْعِرْقُ دَسَّاسٌ وَأَدَبُ السُّوءِ كَعِرْقِ السُّوءِ.

لوگ خزانوں کی مانند ہیں لوگوں کا اخلاق وراثت کے طور اولاد میں منتقل ہوتا برے آداب برے پسینے کی مانند ہیں

۳۱۴۲

أَلنَّاكِحُ فِي قَوْمِهٖ كَالْمُعْشِبِ فِي دَارِهٖ.

اپنی قوم سے شادی کرنے والا ایسا ہے جو اپنے گھر سے ہی چارہ لیتا ہے۔

۳۱۴۳

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ أَبْلَغُ مِنْ عَمَلِهٖ.

مومن کی نیت' اس کے عمل سے زیادہ نیک ہے۔

۳۱۴۴

أَلنَّاسُ كَأَسْنَانِ الْمُشْطِ.

لوگ کنگھی کے دندانوں کی مانند ہیں۔

۳۱۴۵

أَلنَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللّٰهِ فَأَحَبُّهُمْ إِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهٖ.

تمام لوگ اللہ کی عیال ہیں۔ خدا کے ہاں محبوب وہ ہے جو اس کے عیال کو نفع پہنچائے۔

۳۱۴۶

أَلنَّاسُ أَشْبَهُ بِزَمَانِهِمْ.

لوگ اپنے زمانے کی مانند ہوتے ہیں۔

۳۱۴۷

أَلنَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ.

لوگ سونے چاندی کے کانوں کی طرح ہیں۔

۳۱۴۸

أَلنِّسَاءُ حِبَالَةُ الشَّيْطَانِ.

عورتیں' شیطان کا پھندہ ہیں۔

۳۱۴۹

اَلنَّاسُ كَالْإِبِلِ تَرَى الْمِائَةَ لَا تَرَى فِيهِ رَاحِلَةً.

لوگ اونٹوں کی مانند ہیں۔ تم اگر سو اونٹوں کو دیکھتے ہو' تو ان کے درمیان ایک بار بردار نہیں ہوتا۔

۳۱۵۰

اَلنَّاسُ يَعْمَلُونَ الْخَيْرَاتِ وَإِنَّمَا يُعْطَوْنَ أُجُورَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى قَدْرِ عُقُولِهِمْ.

لوگ نیک کام بجا لاتے ہیں۔ قیامت کے دن ان کی عقلوں کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔

۳۱۵۱

اَلنَّصْرُ مَعَ الصَّبْرِ وَالْفَرَجُ مَعَ الْكَرْبِ وَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا.

صبر کے ساتھ نصرت ہے' رنج و تکلیف کی ساتھ راحت و کشائش ہے' اور ہر تکلیف کے بعد آسانی ہے۔

۳۱۵۲

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.

ندامت توبہ ہے' اور گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے کہ کوئی گناہ نہ کیا ہو۔

۳۱۵۳

اَلنَّظَرُ إِلَى الْخُضْرَةِ يَزِيدُ فِي الْبَصَرِ.

سبزے کی طرف نظر کرنا' بصارت کو بڑھاتا ہے۔

۳۱۵۴

أَلنَّظَرَةُ سَهْمٌ مَسْمُومٌ مِنْ سِهَامِ إِبْلِيسَ.

نظر کرنا' ابلیس کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔

۳۱۵۵

أَلنَّظَرُ إِلَى الْمَرْأَةِ الْحَسْنَاءِ وَ الْخُضْرَةِ يَزِيدَانِ فِي الْبَصَرِ.

خوبصورت عورت کے چہرے' اور سبزے کی طرف نظر کرنا' بینائی میں اضافے کا سبب ہے۔

۳۱۵٦

أَلنَّظَافَةُ مِنَ الْإِيمَانِ.

پاکیزگی' ایمان کا حصہ ہے۔

۳۱۵۷

أَلنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ.

نوحہ گری کرنا' جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔

۳۱۵۸

أَلنِّيَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّةَ.

نیک نیتی' اپنے مالک کو جنت میں داخل کرتی ہے۔

ہ

۳۱۵۹

هَدِيَّةُ اللهِ إِلَى الْمُؤْمِنِ السَّائِلُ عَلَى بَابِهِ.

مومن کے دروازے پر سائل، خدا کی طرف سے اس کے لیے تحفہ ہے۔

۳۱۶۰

هَلْ تُنْصَرُونَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ بِدَعْوَتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ.

تمہاری مدد، تمہارے کمزوروں کی عقل، اور ان کی دعاؤں کے ذریعے کی جاتی ہے۔

۳۱۶۱

هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ؟ كَذَلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوبِ.

کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو پانی میں چلے، اور پاؤں تر نہ ہوں۔ اسی طرح دنیا والے گناہوں سے محفوظ بھی نہیں رہتے۔

۳۱۶۲

هَلَكَتِ الرِّجالُ حِينُ أطاعَتِ النِّساء.

مردوں نے جب سے عورتوں کی اطاعت شروع کی' ہلاکت میں پڑے۔

۳۱۶۳

هُنَّ أغلَبُ، يَعنِي النِّساء.

عورتیں غلبہ پانے والی ہیں۔

۳۱۶۴

ألهَدِيَّةُ تعوِرُ عينَ الحكيم.

تحفہ' عقلند کی آنکھیں بند کرتا ہے۔

۳۱۶۵

ألهَدِيَةُ تذهَبُ بِالسَّمعِ وَ البَصَرِ و القَلبِ.

تحفہ کان' آنکھ اور دل کو بیکار کرتا ہے۔

۳۱۶۶

ألهَـدِيَّةُ رِزقٌ مِنَ اللهِ فَمَن أهدِيَ إلَيهِ شَيءٌ فَليَقبَلهُ.

تحفہ' خدا کے رزق میں سے ہے۔ جسے بھی کچھ تحفہ ملتا ہے' اسے قبول کرنا چاہیے۔

۳۱۶۷

ألهَوى مَغفُورٌ لِصاحِبِهِ مالَم يَعمَلْ بِهِ أو يَتَكَلَّمُ.

برے خیالات' اگر عمل میں نہ آئیں' تو بخشے جائیں گے۔

۳۱۶۸

ألهَمُّ نِصفُ الهَرَمِ.

غم و رنج' نصف بڑھاپا ہے۔

✿✿✿
✿

و

۳۱۶۹

وَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَ اللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ.

علم کو نااہلوں کے حوالے کرنے والے کی مثال ایسی ہے، جیسے کوئی سونے چاندی اور جواہر کو سور کے گلے میں باندھے۔

۳۱۷۰

وَاللهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هٰذِهِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ

خدا کی قسم! دنیا آخرت کی نسبت ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی انگلی کو دریا میں ڈبوئے۔ تم دیکھو کہ یہ انگلی کیا لیکر واپس نکلے گی۔

۳۱۷۱

وَاللهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي.

خدا کی قسم! میرے بعد تم کسی کو اپنے لیے، میری طرح عادل نہیں پاؤ گے۔

۳۱۷۲

وَاكِلِي ضَيْفَكَ فَإِنَّ الضَّيْفَ يَسْتَحْيِي أَنْ يَأْكُلَ وَحْدَهُ.

تم اپنے مہمان کے ساتھ کھانا کھاؤ کیونکہ مہمان اکیلے کھانا کھانے میں شرم کرتا ہے۔

۳۱۷۳

وَاللّٰهُ لَأَنْ تَهْدِيَ بِهُدَاكَ رَجُلٌ وَاحِدٌ خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ.

خدا کی قسم! اگر تم صرف ایک شخص کو بھی ہدایت کر سکو، تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

۳۱۷۴

وَالشَّاةَ إِنْ رَحِمْتَهَا يَرْحَمْكَ اللّٰهُ

اگر تم کسی بکری پر بھی رحم کرو، تو خدا تم پر رحم کرے گا۔

۳۱۷۵

وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَىٰ مِنَ الْبُخْلِ.

کنجوسی سے بڑھ کر بھی کوئی قرض ہے۔

۳۱۷٦

وَأْيُ الْمُؤْمِنِ حَقٌّ وَاجِبٌ.

مومن کا وعدہ، ایک واجب حق ہے۔

۳۱۷۷

وَجَبَتْ مَحَبَّةُ اللّٰهِ عَلَىٰ مَنْ غَضِبَ فَحَلُمَ.

خدا کی محبت اس کے لیے واجب ہے، جسے غصہ آئے تو بردباری اختیار کرے۔

۳۱۷۸

وُزِنَ حِبْرُ الْعُلَمَاءِ بِدَمِ الشُّهَدَاءِ فَرَجَحَ.

علماء کی سیاہی کو شہداء کے خون کے ساتھ وزن کیا گیا' تو سیاہی کا پلہ بھاری رہا۔

۳۱۷۹

وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُ قَرَابَةٌ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ إِيَّاهُ.

اپنے قرابتداروں کو بار بار یاد کرتے ہوئے پیوستہ رہو۔

۳۱۸۰

وَصَبُ الْمُؤْمِنِ كَفَّارَةٌ الْخَطَايَا.

مومن کی بیماری گناہوں کا کفارہ ہے۔

۳۱۸۱

وَقِّرُوا مَنْ تَعَلَّمُونَ مِنْهُ الْعِلْمَ وَ وَقِّرُوا مَنْ تُعَلِّمُونَهُ الْعِلْمَ.

جن سے علم حاصل کرتے ہو' اور جو تم سے علم حاصل کرتے ہوں' سب کی عزت و توقیر کرو۔

۳۱۸۲

وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ، مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

کسی شخص کا بیٹا' اس کی کمائی میں شامل ہے۔ اس کی نیک کمائی میں سے ہے۔ اپنے اموال میں سے کھاؤ۔

۳۱۸۳

وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَيْهِ.

ولد الزنا (جو زنا کی اولاد ہو) تیسرا بدترین فرد ہے' جب وہ اپنے ماں باپ جیسا کام کرے۔

۳۱۸۴

وَيْلٌ لِلْأَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ .

فقیروں کی وجہ سے تونگروں پر خرابی ہے۔

۳۱۸۵

وَيْلٌ لِلْعَالِمِ مِنَ الْجَاهِلِ ، وَ وَيْلٌ لِلْجَاهِلِ مِنَ الْعَالِمِ .

افسوس ہے عالم سے جاہل پر' اور افسوس ہے جاہل سے عالم پر۔

۳۱۸۶

وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ فَيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ ، وَيْلٌ لَهُ ، وَيْلٌ لَهُ .

وائے ہو اس پر جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹی باتیں کرے۔ وائے ہو اس پر' وائے ہو اس پر۔

۳۱۸۷

وَيْلٌ لِلنِّسَاءِ مِنَ الْأَحْمَرَيْنِ : الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ .

دو سرخ چیزوں سے خرابی ہے' عورتوں کے لیے' یعنی "سونا اور خوبصورت لباس۔"

۳۱۸۸

وَيْلٌ لِأُمَّتِي مِنْ عُلَمَاءِ السُّوءِ

میری امت کے علماء سوء کے لئے بڑی خرابی ہے

۳۱۸۹

وَيْلٌ لِمَنِ اسْتَطَالَ عَلَى مُسْلِمٍ فَانْتَقَصَ حَقَّهُ .

وائے ہو اس پر جو کسی مسلمان کے لیے ٹال مٹول سے کام لیتے ہوئے' اس کے حق میں کمی کرتا ہے۔

۳۱۹۰

وَيْلٌ لِمَنْ لاَ يَعْلَمُ وَ وَيْلٌ لِمَنْ عَلِمَ ثُمَّ لاَ يَعْمَلُ.

علم حاصل نہ کرنے والے پر افسوس ہے' اور اس پر بھی افسوس ہے جو علم حاصل کر کے عمل نہیں کرتا۔

۳۱۹۱

أَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوءِ وَ الْجَلِيسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ، وَ إِمْلاَءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ السُّكُوتِ وَالسُّكُوتُ خَيْرٌ مِنْ إِمْلاَءِ الشَّرِّ.

تنہائی' برے ہم نشین سے اچھی ہے' اور اچھا ہم نشین تنہائی سے اچھا ہے۔ اچھی بات کہنا خاموشی سے اچھا ہے' اور خاموشی بری بات کہنے سے بہتر ہے۔

۳۱۹۲

أَلْوَرَعُ الَّذِي يَقِفُ عِنْدَ الشُّبْهَةِ.

مشتبہ چیز کے بارے میں رک جانا' تقویٰ ہے۔

۳۱۹۳

أَلْوُدُّ يُتَوَارَثُ وَ أَلْبُغْضُ يُتَوَارَثُ

دوستی اور دشمنی وراثت میں ملتی ہے۔

۳۱۹۴

أَلْوَرَعُ سَيِّدُ الْعَمَلِ.

پرہیزگاری' تمام اعمال کی سردار ہے۔

٣١٩٥

أَلْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ يَنْفِي الْفَقْرُ وَ بَعْدَهُ يَنْفِي اللَّمَمَ وَ يُصَحِّحُ الْبَصَرَ.

غذا کھانے سے پہلے وضو کرنا، فقر کو ختم کرتا ہے، اور غذا کے بعد وضو کرنا، وسواس کو ختم کرتا ہے، اور بصارت کو درست رکھتا ہے۔

٣١٩٦

أَلْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَ السِّوَاكُ شَطْرُ الْوُضُوءِ.

وضو، ایمان کا ایک حصہ ہے، اور مسواک کرنا، وضو کا ایک حصہ ہے۔

٣١٩٧

أَلْوَلَدُ ثَمَرَةُ الْقَلْبِ وَ أَنَّهُ مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ مَحْزَنَةٌ

اولاد میوۂ دل ہے جو بخل، خوف اور غم کا سبب بھی ہے۔

٣١٩٨

أَلْوَلَدُ مِنْ رَيْحَانِ الْجَنَّةِ.

اولاد، جنت کے پھول ہیں۔

٣١٩٩

أَلْوَيْلُ لِمَنْ تَرَكَ عِيَالَهُ بِخَيْرٍ وَ قَدِمَ عَلَى رَبِّهِ بِشَرٍّ.

افسوس ہے اس پر جو اپنے اہل و عیال کو اچھائی میں چھوڑ کر، اپنے پروردگار کے حضور برائی کے ساتھ پہنچے۔

ی

۳۲۰۰

يا عجباً كلّ العجب للمصدّق بدار الخلود وهو يسعى لدار الغرور.

سخت تعجب ہے اس شخص پر جو ہمیشہ باقی رہنے والے گھر کی تصدیق کرتے ہوئے' فریب کے گھر کے لیے کوشش کرتا ہے۔

۳۲۰۱

يا معشر التجّار إنّ الله باعثكم يوم القيامة فجاراً إلّا من صدق وأدّى الأمانة.

اے گروہ تاجر! خدا تم لوگوں کو قیامت کے دن فاسق و فاجر محشور کرے گا' سوائے ان کے' جو سچ بولیں اور امانت کی ادائیگی کریں۔

۳۲۰۲

يأتي على النّاس زمانٌ الصّابر منهم على دينه كالقابض على الجمر.

ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں اپنے دین پر باقی رہنے والے کی مثال ہاتھ میں انگارہ لینے والے کی سی ہوگی۔

۳۲۰۳

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ أَلْمُؤْمِنُ فِيهِ أَذَلُّ مِنْ شَاتِهِ.

لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں مومن کو اپنی بکری سے بھی ذلیل تصور کیا جائے گا۔

۳۲۰۴

يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ.

قیامت کے دن لوگوں کو ان کی نیکیوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

۳۲۰۵

يُبْصِرُ أَحَدُكُمُ الْقَذٰى فِي عَيْنِ أَخِيهِ وَ يَدَعُ الْجِذْعَ فِي عَيْنِهِ

تم میں کوئی ایک ایسا بھی ہے جو اپنی آنکھ کا شہتیر نہیں دیکھتا' اور دوسروں کی آنکھ کا تنکا دیکھ لیتا ہے۔

۳۲۰۶

يُبْعَثُ شَاهِدُ الزُّورِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُدْلِعًا لِسَانَهُ.

جھوٹی گواہی دینے والا' قیامت کے دن اس طرح محشور ہوگا کہ اس کی زبان لٹکتی ہوئی ہوگی۔

۳۲۰۷

يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ إِثْنَانِ وَ يَبْقٰى وَاحِدٌ: يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَ يَبْقٰى عَمَلُهُ.

میت کے پیچھے پیچھے تین چیزیں چلی جاتی ہیں۔ اس کی اولاد' مال' اور اعمال۔ قبر میں رکھنے کے بعد اولاد اور مال واپس ہوتے ہیں' اور اعمال اس کے پاس باقی رہتے ہیں۔

۳۲۰۸

يَدُاللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ.

جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے۔

۳۲۰۹

يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا اَلْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ لَا يُبَالِي اللهُ بِهِمْ.

نیک لوگ گروہ گروہ ہو کر چلے جاتے ہیں۔ جو پہلے ہیں، وہ پہلے جائیں گے، یہاں تک کہ کھجور کی چھال کی طرح کی چھال باقی رہ جائے گی کہ خداوند عالم اس کی پروا نہیں کرے گا۔

۳۲۱۰

يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا.

آسانی پیدا کرو، تنگی مت کرو۔

۳۲۱۱

يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى كُلِّ خُلُقٍ لَيْسَ الْخِيَانَةَ وَالْكِذْبُ.

مومن میں ہر صفت ہو سکتی ہے، سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

۳۲۱۲

يُعْجِبُ رَبُّكَ مِنَ الشَّابِّ لَيْسَتْ لَهُ صَبْوَةٌ.

تمہارا پروردگار ایسے نوجوان کو دوست رکھتا ہے، جو جوانی کا مظاہرہ نہ کرے۔

۳۲۱۳

يُمْنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا.

گھوڑے کی برکت، اس کی کمر کے رنگ میں ہے۔

۳۲۱۴

يُحِبُّ اللهُ الْعَامِلَ إِذَا عَمِلَ أَنْ يُحْسِنَ.

خدا اس کام کرنے والے کو دوست رکھتا ہے' جو کام کرتا ہے تو نیک کام کرتا ہے۔

۳۲۱۵

يَدُورُ الْمَعْرُوفُ عَلَى يَدِ مِأَةِ رَجُلٍ آخِرُهُمْ فِيهِ كَأَوَّلِهِمْ.

ایک نیکی' اگر سو افراد کے ہاتھوں گردش کرے' تو بھی ان کا آخری فرد' پہلے والے کی طرح جزا کا حقدار ہے۔

۳۲۱۶

يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ.

قسم اس چیز کے بارے میں کھائی جاسکتی ہے کہ تیرا ساتھی اس کی تصدیق کرے۔

۳۲۱۷

يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ لِلْمُؤْمِنِ ثَمَانِيَةَ خِصَالٍ: وَقَارٌ عِنْدَ الْهَزَائِزِ وَصُبْرٌ عِنْدَ الْبَلَاءِ وَشُكْرٌ عِنْدَ الرَّخَاءِ وَقُنُوعٌ بِمَا رَزَقَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ، لَا يَظْلِمُ الْأَعْدَاءَ وَلَا يَتَحَامَلُ عَلَى الْأَصْدِقَاءِ بَدَنُهُ فِي تَعَبٍ وَالنَّاسُ مِنْهُ فِي رَاحَةٍ.

مومن میں آٹھ صفات ہونی چاہئیں۔ سخت حوادث کے موقع پر وقار و سنجیدگی' مصیبتوں پر صبر کرے' کشائش پر شکر کرے' اللہ کے دیئے ہوئے رزق پر قناعت کرے' دشمنوں پر بھی ظلم نہ کرے' اور نہ تو دوستوں پر بوجھ بنے' اس کا جسم تکلیف میں ہوتا ہے' اور لوگوں کو اس سے راحت ملتی ہے۔

۳۲۱۸

يَهْرَمُ إِبْنُ آدَمَ وَ يَبْقَى مَعَهُ اثْنَتَانِ اَلْحِرْصُ وَ الْأَمَلُ.

فرزند آدم بوڑھا ہوتا جاتا ہے' اور اس کے ساتھ دو چیزیں باقی رہتی ہیں۔ جوان
حرص اور لمبی امیدیں

۳۲۱۹

يُوزَنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِدَادُ الْعُلَمَاءِ وَ دَمُ الشُّهَدَاءِ فَيَرْجَحُ مِدَادُ الْعُلَمَاءِ عَلَىٰ دَمِ الشُّهَدَاءِ.

قیامت کے دن علماء کی سیاہی اور شہداء کا خون وزن کیا جائے گا' تو علماء کی سیاہی کا پلڑا' شہداء کے خون کے پلڑے سے بھاری ہوگا۔

۳۲۲۰

يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَ يَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ اَلْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ.

بنی آدم بوڑھا ہوتا جاتا ہے' اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی جاتی ہیں۔ مال کی خواہش' اور طویل عمر کی خواہش۔

۳۲۲۱

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَىٰ وَ ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ.

دینے والا ہاتھ' لینے والے ہاتھ سے اچھا ہے' اور صدقہ کی ابتدا' اپنے اہل و عیال سے کرو۔

۳۲۲۲

أَلْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مُنْفِقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ.

جھوٹی قسم، مال و متاع کو تلف کرتی ہے، اور آمدنی کو زائل کرتی ہے۔

۳۲۲۳

أَلْيَمِينُ عَلَىٰ نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

قسم، قسم کھانے والے کی نیت سے مربوط ہے۔

NAJAFI BOOK LIBRARY
Managed by [illegible] Welfare Trust (R)
Shop [illegible] Heights,
[illegible] Road,
Soldier Bazar, Karachi-74400, Pakistan

Acc No. 4766 ....Date 15/4/
Section B-2
D.D. Class
NAJAFI BOOK LIBRARY

ACC No. 4766 Date 15/4/97
Section B-2 Status
D.D. Class
NAJAFI BOOK LIBRARY

NAJAFI BOOK LIBRARY
MASOOMEEN WELFARE TRUST (R)

وما ینطق عن الھویٰ الا وحی یوحیٰ

ام حبیبہ فاؤنڈیشن